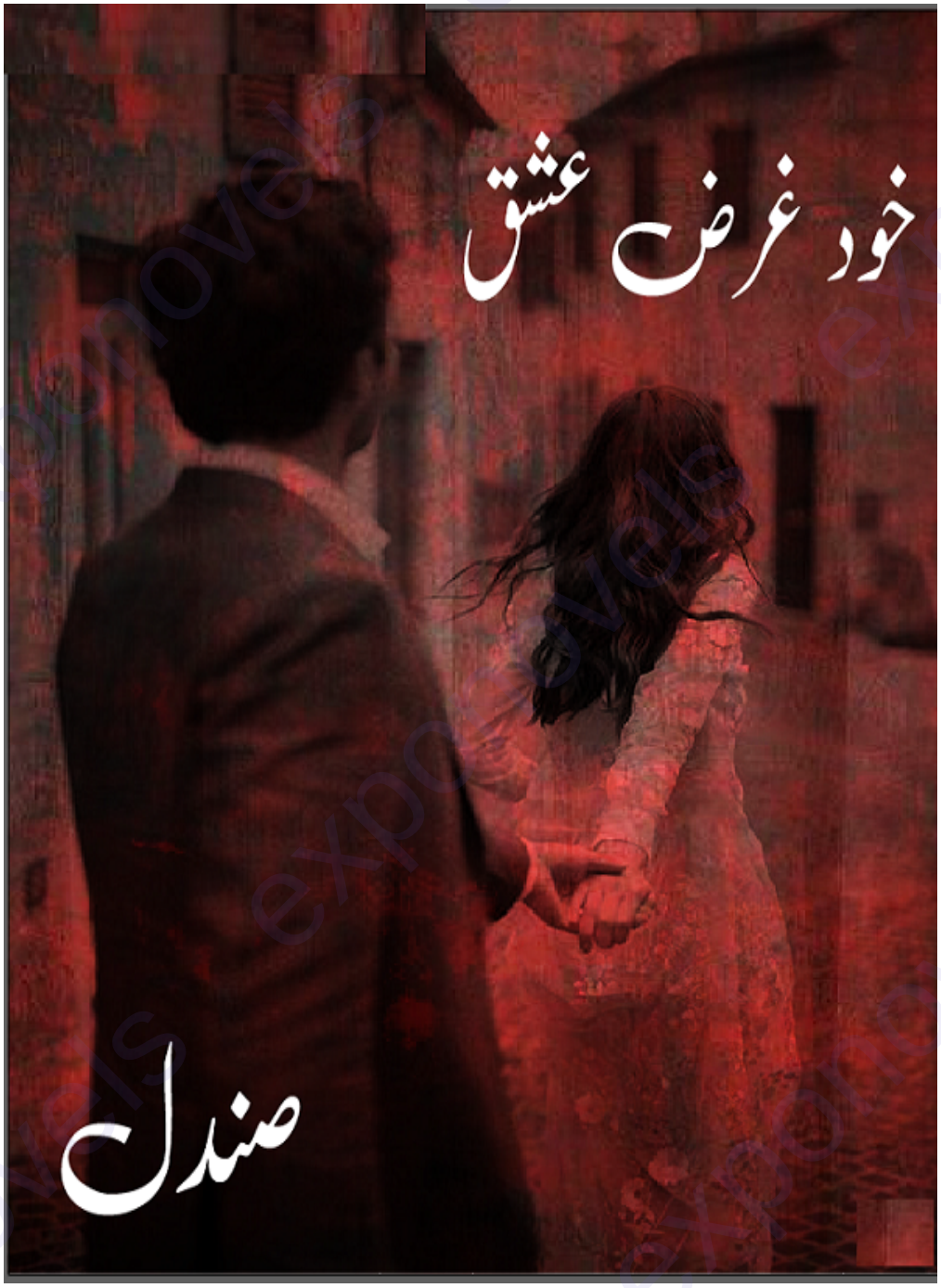
خود غرض عشق
صندل

ناول : خودغرض عشق

از قلم : صندل

Japan : nagoya

وہ آج اس سے پوچھنا چاہتا تھا کہ وہ کون ہے.... کیوں اس کے خوابوں میں آتی ہے.... وہ آج اس کے سامنے تھی....

پانی کے بیچ بڑے سے پتھر پر بیٹھی.... ریڈ کلر کا سلیولیس.. گھٹنوں تک آتا فراک پہنے... نیچے بلیو جینز کا شاٹس پہنے.... جس سے اس کی ٹانگیں گھٹنوں سے نیچے نظر آرہی تھی..... ریڈ پینسل ہیل ساتھ ہی پتھر پر پڑی تھی... اس کے پاؤں پانی میں تھے لمبے... کالے بال پتھر پر بکھرے تھے..... کافی بڑے ہونے کی وجہ سے وہ پتھر سے نیچے پانی میں لگ کر گیلے ہو رہے تھے..... ہمیشہ کی طرح وہ آج پھر اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکا... اس کا رخ دوسری طرف تھا.....

وہ پانی ہاتھ میں بھرتی اوپر اچھالی تھی.... ساتھ ہی اس کی ہنسی گونجی تھی.... وہ ہلکا سا پلٹی تھی. .. مگر پھر رک گئی.... اب راج کی طرف اس کا سائیڈ پوز تھا... بہت تھوڑا سا ہی سہی وہ اس کا چہرہ دیکھ سکا تھا.....

وہ آگے بڑھا تھا....وہ آج اس سے دو ٹوک بات کرنا چاہتا تھا....وہ قدم قدم اس کی طرف بڑھ رہا تھا....وہ ابھی اس سے کچھ فاصلے پر تھا کہ..

.ایک دم وہ اٹھی تھی....ہیل ہاتھ میں پکڑ کر وہ اس پتھر سے نیچے اتری....چھوٹے چھوٹے پتھروں پر محتاط سے پاوں رکھتی رکھتی...وہ اس سے دور جا رہی تھی اس کے بال پانی میں لگتے..اس کے ساتھ آگے بڑھ رہے تھے ایک سحر انگیز منظر تھا.سا.

رپینزل.....اسے پکارا تھا چیخ کر....

راج نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا.....اسے روکنا چاہا...مگر وہ جا رہی تھی....

رپینز للللل...وہ ایک دم چیخ کر اٹھا تھا.....سانسیں بے ترتیب تھی.....اس نے ہاتھ بڑھا کر بٹن ان کیا تھا...کمرہ کے درمیان میں لگا فانوس روشن ہو گیا تھا....

اے سی کے باوجود وہ پسینے سے بھرا تھا....

رپینزل....آج پھر....کون ہے تم لڑکی....تم یوں راج پر راج نہیں کر سکتی....میں تمہیں ڈھونڈ لوں گا...پھر تمہیں کہیں بھی جانے نہیں دوں گا بس تم مجھے ایک دفعہ مل کر جاو....

کمفرٹر خود اس ہٹاتا وہ پاوں کلنگ سائز بیڈ سے نیچے اتار کر خود سے بولا تھا...

چھ فٹ سے نکلتا قد..کسرتی جسم....سیکس پیک....بھورے بال جو بے ترتیب سے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے.....گرین آنکھیں...جو لال ہو رہی تھی.....جو اسے اور بھی پر سرار

بناتی تھیں..... مسلسل تین سال سے اسے ایک ہی طرح کے خواب ارہے تھے....جس میں وہ ایک انتہائی خوبصورت لمبے بالوں والی لڑکی کو دیکھتا تھا...اب تو اسے اس خواب کی عادت ہوگئی تھی جس رات اسے یہ خواب نہیں آتا وہ ہر چیز سے بے زار رہتا تھا....اس نے سونا بھی جلدی شروع کر دیا تھا....وہ بس اب اسے دیکھنا چاہتا تھا...خواب میں ہی سہی...وہ اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا تھا.....

وہ اسے خود سے ہی رپینزل کا لقب دے چکا تھا.....

وہ اٹھ کر واش روم گیا تھا شاور لینے..... کچھ دیر بعد وہ باہر آیا تھا....صرف وائیٹ ٹرائوزر پہنے....بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ اپنے کمرے میں وجود سیکرٹ روم میں چلا گیا تھا.....جہاں لائیٹ ت نہیں تھی.... مگر فیری لائیٹ لگی ہوئی تھی... بہت سے سیکچ بورڈ..جن کے سائیڈ پر مختلف رنگ کی فیری لائیٹز لگی تھی..کمرہ اسی کی وجہ سے روشن تھا.....

وہ ایک بورڈ کے پاس آکر رکا تھا....اس پر سے پیپر اتار کر نیا پیپر لگایا تھا..اتارے ہوئے کو اس کے سامنے دیوار پر چپسا دیا تھا....

واپس آکر اسے بورڈ کے پاس کھڑا ہوا...اپنا ضرورت کا سامان پاس رکھ کر بوش ہاتھ میں پکڑ کر گرین پر سرار آنکھیں بند کر گیا تھا.....پھر اس کا مضبوط ہاتھ پیپر پر چل رہا تھا..... تقریباً بیس منٹ بعد اس کا ہاتھ رکا تھا..... ساتھ ہی اس گرین آنکھیں کھول گئی تھی....

سامنے پیپر پر دیکھتے...اس کے چہرے پر مسکراہٹ کھیل گئی تھی...جس سے اس کے دائیں گال پر پڑتا ڈمپل نمایاں ہوا تھا.....

پیپر پر بالکل وہی منظر تھا جسے اس نے آج رپینزل کو دیکھا تھا...وہی پانی میں پتھر پر بیٹھی. .لال فراک میں نازک وجود

اس کمرے میں ہر جگہ رپینزل کے سکیچ تھے جو اس نے پہلے دن سے جب سے اسے وہ خواب میں آنا شروع ہوئی تھی تب سے لے کر آج تک کی...ہر روز کے...جب جب وہ اس کے خواب میں آئی.....

وہ اسے چھوڑتا....ہاتھ میں..spraycolour.لیئے سامنے والی دیوار کے پاس آکر رکا تھا...جس پر بھی رپینزل کی پکچر بنائی ہوئی تھی....سفید سیم فراک میں.....کھڑی تھی...مگر بیک سے....

لال کلر سے اس تصویر کے نیچے رپینزل لکھ یا اور خود کرسی گھسیٹتا اس کے سامنے بیٹھ گیا تھا. ....

کبھی تو ملو گی..رپینزل.....کبھی تو خوابوں سے نکل کر سامنے آو گی...مجھے یقین ہے.مجھے تم جلد ہی مل جاو گی جانمم....اب تو خوابوں میں بھی میں تمہارے قریب آگیا ہوں پہلے تو ایک جھک دیکھا کر غائب ہو جاتی تھی....اب کافی ترقی کر چکا ہوں....جب تک تمہیں

حقیقت میں دیکھ نا لوں تب تک تو دوری برداشت کر رہا ہوں... مگر جس دن تم میرے سامنے آئی میں تمہیں بہری دنیا میں سے چرالوں گا..... تمہیں صرف راج کا ہونا ہوگا.... تمہاری دنیا صرف راج کے گرد گھومے گی... اور کوئی نہیں... تم خود بھی نہیں... صرف میں..... تم میرا ان دیکھا عشق ہو... جنون ہو.... پاگل پن ہو میرا... تمہیں میرا... عشق... جنون... پاگل پن... سہنا ہی ہوگا..... اپنے نازک مومی وجود پر.... میری وحشتوں کو قرار دینا ہوگا... پیاری رپینزل..... تھوڑا جی لو.. پھر صرف راج... اور... اس کی رپینزل ہوگی.... صرففف.... وہ جنونی انداز میں خود سے ہی بڑبڑا رہا تھا سبز آنکھیں لہو ٹپک رہی تھ ...وہ کوئی جنونی پاگل ہی لگ رہا تھا.....

○○○○○○○○

Japan: osaka

الیکٹرک ٹریڈمل پر دوڑتے اس کا سانس پھول گیا تھا.... پسینے میں شرابور وجود اب تھک گیا تھا... بھاگ بھاگ کر.... بلیک جاگینگ سوٹ میں... لائیٹ برائوں ڈائے کیئے ہوئے بال ہائی ٹیل میں مقیم تھے..... جو بھاگنے کی وجہ سے ہل رہے تھے..... مشین بند کر کے.. وہ نیچے اتری تھی.... سامنے ہی لٹکا ٹاول سے چہرے پر سے پسینہ خشک کرتی وہ ادھر ہی ون

سیٹر رکھے صوفے پر آکر بیٹھ گئی تھی.... تب ہی... لورا گلاس ڈور ناک کرتی اندر آئی تھی.....
گلاس میں فریش جوس اس کے سامنے کیا تھا... جسے اس نے پی کر گلاس واپس ٹرے میں رکھ کر کھڑی ہو گئی تھی....

موم ڈیڈ.. اٹھے.... اس نے اپنی خوبصورت آواز میں پوچھا تھا...

جی میم وہ تو ابھی نہیں اٹھے... رات کو وہ لیٹ نائیٹ آئے تھے... شاید تبھی... لورا نے اسے تفصیل سے بتایا... وہ ایک ہندو لڑکی تھی جو کئی سال سے ان کے ہاں کام کر رہی تھی.
...

ہمم جاو تم... میرے لیے ناشتہ نہیں لگانا.. میں باہر کر لوگی.... اس نے بالوں سے پونی اتارتے ہوئے کہا... کمر تک آتے بال اب بکھر گئے تھے.....

لورا کے جانے کے بعد وہ اپنے کپڑے لیتی واش روم میں گھس گئی تھی.... آج.. اسے ایک میوزک پروگرام میں انوائیٹ کیا ہوا تھا...

کچھ دیر بعد وہ باہر نکلی تھی.... ڈریسنگ روم میں آکر اس نے اپنے گیلے بال ڈرائے کیئے تھے.... ہلکا سا میک اپ کرنے کے بعد... بالوں کو کنگھی کر کے کھلا ہی رہنا دیا تھا.....

کانوں میں نفیس سے ائیر رنگ ڈال کر... وہ بیڈ پر آکر بیٹھی تھی.. پہلے سے رکھی... سلور ہیل

پاوں میں پہن کر وہ دوبارہ آئینہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنا تفصیلی جائزہ لیتی.. غرور سے مسکرائی تھی.....

ریڈ ٹاپ... بلیو جینز جو گھٹنوں سے پھٹی ہوئی تھی.... ہلکے میک اب میں اس کا چہرہ اور دلکش لگ رہا تھا... گرین بڑی بڑی آنکھیں... چھوٹی سی ناک... باریک تراشے ہوئے... نرم و نازک لب... تھوری پر پڑتا ڈمپل..... وہ ایک انتہائی خوبصورت لڑکی تھی... اور وہ یہ بات جانتی تھی...

موبائل اور اپنی سپورٹس کار کی چابیاں اٹھاتی... روم سے نکل گئی... مرزا ویلا کے دوسرے پورشن پر اس کا روم تھا.... تیزی سے سیڑھیاں سے نیچے اترتی وہ موبائل پر کسی کو میسج کر رہی تھی... جب اچانک... سامنے سے آتے ہو فولادی وجود سے ٹکرائی تھی.... اس کا سر وائز کے کندھے پر لگا تھا.. وہ سر پکڑ کر کھڑی ہو گئی تھی.....

لڑکی ہوش میں رہا کرو... ہر وقت تا تھیاں.. تا تھیاں نہیں چلتا... سیڑھیاں اترنے وقت تو کم از کم یہ ناچنا بند کر دیا کرو... جب دیکھو ناچ رہی ہوتی ہو... وائز نے اس کے ڈانس کرنے پر چوٹ کی تھی... چھ فٹ قد..... بھوری آنکھیں... ہلکی بڑھی شیو... عنابی لب... جو اس کی بہت سگریٹ اور نشہ کرنے کی گواہی دیتے تھے.. مضبوط جسم... وائیٹ ٹوپیں پہنے... بالوں کو جیل سے سیٹ کیئے... ہاتھ میں نفیس گھڑی پہنے... وہ وجیہی شخصیت کے ساتھ اس

کے سامنے کھڑا تھا... کافی ہینڈسم تھا... حالانکہ وہ جان کر ٹکرایا تھا.. اس سے لڑے بغیر ناشتہ جو ہزم نہیں ہوتا تھا...

وا...ٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹ .... تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ٹونٹ کرنے کی. اور میں گھاس نہیں چرتی.. مجھے پتا ہے تم جان کر ٹکرائے مجھ سے اس کے ہاتھ کمر پر رکھے لڑاکا انداز میں کہا.....

مجھ کوئی شوق نہیں ہے جو تم سے ٹکراتا پھروں .....اور یہ لو....اررررے لوو تووو....اس نے والٹ سے آے ٹی ایم کارڈ نکال کر اس کی طرف زبردستی بڑھاتے ہوئے کہا..

ہٹوووو مرو.. آگے سے صبح صبح .....دماغ کی دہی کرنے آجاتے ہو... قسم سے دل کرتا ہے قتل کر کے جیل چلی جاؤں.....ہیر نے اس کے کارڈ کو مکمل نظر انداز کرتے ہوئے کہا...

ارے موم آپ آگئی دیکھیں تو اپنی لاڈلی کو.....یار موم آپکی زرا ترس نہیں آتا نا اس پر.... دیکھیں تو پھٹے ہوئے کپڑوں میں ہے.....میں نے آفر کی میرا کارڈ لے جاو بہن مگر کپڑے لے لو مگر....چلیں مرضی اسکی....لوگ کہیں سے سوتیلی ہے تب کہہ رہا تھا...وائز نے عالیہ کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے کہا...جو اس دونوں ٹوم اینڈ جیری کی نوک جھوک صبح صبح دیکھ رہی تھی...

ہیر کا منہ کھلا کا کھلا ہی رہ گیا.... مطلب پہلے اس کے ڈانس کرنے پر ٹونٹ...اب تو حد ہی ہوگئی..... مگر ٹائم کا خیال کرتی...وہ پاوں پٹختی غصے سے باہر نکل گئی.....

..

وائز۔ میری جان... کیوں تنگ کرتے ہو... دیکھو تو خفا ہو کر چلی گئی ہے... کتنی دفعہ کہا ہوا ہے کہ کم از کم صبح شروع نا ہوا کرو... میری بیٹی کو خفا کر دیتے ہو.... عالیہ نے اس کو سمجھاتے ہوئے کہا..

ارے میری سوئیٹ سی موم... میں کیا کروں مجھے سکون نہیں ملتا جب تک اس کو تنگ نا کرلوں... کھانا ہزم نہیں ہوتا ہے نا!!... مگر میں پھر کی کوشش کروں گا کہ صبح صبح آپکی بیٹی کو معاف کر سکوں... وائز نے مسکراتے ہوئے ہزار دفعہ بولی گئی بات ایک دفعہ پھر دہرائی

،،

چلو شاباش... اب اجاو.... فیض بھی اٹھ گئے ہوں گے... ناشہ کرلو... میری بچی کو تو خفا کر کے بھیج دیا.... وہ ڈرائینگ روم کی طرف جاتی بول رہی تھی.. وائز بھی چپ چاپ ان کے پیچھے چلا گیا.....

محبتوں میں شمار کیسا سوال کیسا جواب کیسا
محبتیں تو محبتیں ہیں محبتوں میں حساب کیسا

○○○○○○○○

Japan: Tokyo

ارے میری بیٹی کیسی ہے .....ہاشم نے اپنی لاڈلی بیٹی کو نیچے آتا دیکھ کر محبت سے کہا تھا.

....

سرخ و سفید رنگت ....بھوری بڑی بڑی آنکھیں .... سرخ گلاب کی پتیوں سے ہونٹ...

کالے سٹریٹ بال جو گھٹنوں سے بھی نیچے تک آتے تھے,,

بلو گھٹنوں تک آتا سلیولیس فراک.. نیچے جینز کی شاٹس پہنے....جس سے اس کی ٹانگیں گھٹنوں سے نیچے نظر ارہی تھی...وائیٹ سینکر شوز پہنے...کندھے پر کالج بیگ گرائے ....ہاتھوں میں موبائل اور بال پکڑتی نیچے آئی تھی....

ڈیڈیی....کیسے ہو آپ...ہاتھ سے چیزیں صوفے پر رکھتی.ہاشم کے ساتھ بیٹھتی محبت سے بولی تھی....

ہمممم... پہلے تو ٹھیک نہیں تھا مگر اب اپنی بیٹی کو دیکھ لیا نا.... بلکل ٹھیک ہوگیا.....اس کے بال چہرے سے ہٹاتے اسے اپنے ساتھ لگاتے بولا تھا....

اچھاا چلیں ڈیڈی میں نا اب...اوما سے بال بنوالوں...پھر یونی بھی تو جانا ہے لیٹ نا ہوجاوں....اور یہ ممی کدھر ہے نظر نہیں ارہی....

اس سے الگ ہوتی...اٹھتی... بولی تھی...بال اس کے بکھرے ہوئے تھے....

ممی آپکی تو آئش کے دوست آئیں ہیں نا ان کے پاس گئی تھی....اور جائیں آپ کہیں لیٹ نا ہو جائیں....اسے دیکھتے ہوئے بولے تھے.

...وہ ان کی بیٹی تھی جس کے لیے اس نے کئی منتیں مانگی تھی....پچھلی تین نسلوں میں یہ پہلی لڑکی تھی...جو شادی کے 9 سال بعد پیدا ہوئی تھی تب ہی وہ ہاشم ..میرب...کی بہت لاڈلی تھی....اوما ...*دکھ تھی جان بستی تھی اپنی پوتی میں...آئش بھی بہت پیار کرتا تھا... اپنی چھوٹی سی معصوم سی بہن سے....وہ اس سے 7 سال بڑا تھا....الیانہ 20 سال کی اور آئش 27 سال کا تھا.ہاشم صاحب اپنی جوانی میں ہی اپنی ماں کے ساتھ جاپان کے شہر Tokyo میں آ گئے تھے.یہاں ہی انہیں میرب ملی....اور ادھر ہی شادی بھی کی.....اور اب ان کا بزنس کی دنیا میں ایک بہت بڑا نام تھا،...وہ چاہتے تھے کہ آئش اور الیانہ ان کا بزنس سنبھالیں..مگر آئش کا سارا انٹرسٹ..سنگنگ اور ڈانسنگ میں تھا..وہ ایک بہت بڑا سنگر تھا...ڈانسنگ کا شوخ اسے بعد میں ہوا اسی لیے اب وہ اس کی طرف زیادہ متوجہ تھا.... ...

الیانہ ایک آرٹ یونی میں تھی...اسے پینٹنگ سکیچنگ کا شوق تھا.اس لئے اس نے آگے آرٹ ہی رکھا....ہاشم نے ان دونوں کو روکا نہیں تھا...آئش آفس بھی جاتا رہتا تھا مگر وہ مستقل بزنس میں نہیں آنا چاہتا تھا.....

اوماااا...الیانہ نے کمرے کے گلاس ڈور ناک کرتے اندر آکران کے گھر باہیں پھلائیں تھی.
...
اوماااکی جا.نن کیسی ہے بیٹی میر ....اور یہ کیا آج تو ہماری شہزادی لیٹ ہے میں کب سے انتظار کر رہی تھی...انہوں نے اسکا ہاتھ پکڑتے اسے اپنے سامنے بیٹھتے..، محبت سے ماتھا چومتی بولی تھی...
وہ ایک ستر سال کے لگ بھگ کی عمر کی خاتون تتلی...صاف رنگت....خوبصورت نقوش.
..وائیٹ کھلی شرٹ اور کھلا سا ٹراؤزر پہنا ہوا تھا...وہ اس عمر میں بھی کافی صحت مند تھیں.
....جس کی وجہ میرب اور ہاشم تھے جو ان کا بہت خیال رکھتے تھے....
بس رات کو مووی دیکھنے سینما گئے تھے..، تو وہاں سے لیٹ آئے اسی لیے لیٹ اٹھی...
اب پلیززز آپ جلدی جلدی میرے بال بند کرین تاکہ میں لیٹ نا ہوں...لیٹ ہوگئی تو ایبک نے تو جان نکال لینی ہے میری...اور یہ بال بھی میں نے آپ ہی کی فرمائش پر اتنے سے بڑے رکھے ہوئے ہیں ورنہ تو مجھے زرا نہیں پسند اتنے بڑے بال...اپنی بہت بولنے والی عادت سے مجبور وہ بولتی گئی تھی ساتھ ہی اٹھ کر ان کے سامنے بیٹھ گئی تھی...وہ اب اس کے بال بنا رہے تھے ساتھ ساتھ سمجھا رہی تھی کہ لیٹ نائیٹ گھر آنا بہت بری بات ہے...وہ بس مسکرا کر سن رہی تھی...

اوکے اوماااا...لنچ شاید باہر ہی کرلیں ہم تو...زیادہ ویٹ نا کرنا.، وہ ان کے سامنے سے اٹھتی...ان کا گال چومتی بولی تھی...بالوں کو ڈبل کر کے فیش ٹیل بنا دی تھی..درمیان میں خوبصورت سے پھول کی شیپ کی پینز لگائی ہوئی تھی جو ڈرس کے میچ کر رہی تھی...

..خیال رکھنا پترر...وہ اسے دیکھتی بولی تھی جواب دروازے سے باہر نکل گئی تھی...

باہر آکر صوفے سے اپنی چیزیں اٹھاتی باہر نکل گئی....سامنے کوئی تھا نہیں ورنہ ناشتہ نا کرنے پر ڈانٹ پڑ سکتی تھی...

اسکو باہر آتا دیکھ کر ڈرائیور نے گاڑی کا دروازہ کھلا تھا...شان سے بیٹھ گئی تھی..ڈرائیور دروازہ بند کرتا..فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا گاڑی.. بنگلے سے باہر نکال چکا تھا....

○○○○○○○○○

Pakistan: karachi

علیزے..بچے...اٹھو...کتنا ٹائم ہوگیا ہے..بیٹا پر تمہارے ڈیڈ غصہ کریں گے ہانیہ بیگم نے محبت سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اپنی لاڈلی بیٹی سے کہا تھا...جو مزے سے سو رہی تھی...مگر لفظ...ڈیڈ...سنتے ہی وہ ایک دم اٹھی تھی....

کالی خوبصورت بڑی بڑی آنکھیں....گلابی کٹاو دار ہونٹ....چھوٹی سی ناک...سرخ و سفید رنگت.....وہ انتہائی خوبصورت تھی..سب سے زیادہ اس کی بڑی بڑی کالی آنکھیں تھی...

چہرے پر بلا کی معصومیت تھی....اسے دیکھتے ہی ہانیہ بیگم نے دل ہی دل میں ماشاء اللہ کہا تھا...

ممی...ڈیڈی..اٹھ گئے....میرا تو نہیں پوچھا نا...جلدی جلدی اٹھتی بالوں کو.جوڑا بناتی بولی تھی..لہجے میں ڈر واغع تہا...

ابھی تک تو نہیں آئے...ناشہ کے لیے جلدی پہنچو...ان سے پہلے..ورنہ پھر میں یا آدیاں نہیں بچا سکیں گے.....اس کا ماتھا چومتی باہر نکل گئی علیزے جہ. .ڈلدی سلے کر واش روم میں بھاگی تھی.....

کچھ دیر بعد وہ ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی تھی...وائیٹ شارٹ فراک..بلو جینز پہنے.... بالوں کی درمیان سے مانگ نکالے...کہلا چھوڑا ہوا تھا.....

مگر اس کی بد قسمتی تھی کہ ریان صاحب پہلے سے ادھر بیٹھے تھے..ساتھ ہی آدیاں اور ہانیہ بیگم بھی بیٹھی ہوئی تھی...اسے دیکھ کر ہانیہ بیگم نے اندر آنے کا کہا تھا...وہ ڈرتی ڈرتی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی...ڈائینگ ٹیبل تک آئی تھی....آدیاں کے ساتھ والی کرسی نکال کر اس پر بیٹھ گئی تھی...

اسلام و علیکم ...دہیری آواز میں سلام کر کے پلیٹ میں ٹوسٹ رکھتی اسے کھانے لگی تھی.

..

ہمم ...اپ کچھ زیادہ جلدی نہیں اٹھ گئی....جوس کا گلاس لبوں سے لگاتے غصہ بھری آواز میں بولے تھے.....

سوری ڈیڈ...پلیٹ اس نے آگے سرکا دی تھی...

ناشتہ کرو سہی سے علیزے...، آدیاں نے اسے پلیٹ پیچھے سرکتا دیکھ لیا تھا..تب ہی بولا تھا....

.....کالی آنکھیں....کھری مغرور. ناک.. سفید رنگت...چہرے پر بلا کی سنجیدگی...وائیٹ ٹی شرٹ...بلیک پینٹ پہنے وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا....

دو دن میں ہارون اپنی فیملی کے ساتھ ارہا ہے....کاشف کے لیے علیزے کا رشتہ مانگنے...

یہ صرف ایک فارمیلٹی ہے...بات ہوگئی ہے..میری...اور مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے.

..نہ اور کسی کو ہونا چاہیے....ریان صاحب نے دہیری مگر سنجیدہ آواز میں کہہ کر ان تینوں کے سر پر بم پھوڑا تھا....

مگر ڈیڈ میں آگے پڑھنا.....

یہ میرا آخری فیصلہ ہے...اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی قدرے اونچی آواز میں دھارے تھے...ٹیبل سے موبائل اٹھاتے نکل گئے....ان کے جاتے ہی..علیزے روتے ہوئے اپنے روم کی طرف بھاگ گئی تھی....

یہ ڈیڈ کو مسئلہ ہے اب... کبھی اسے سکون سے رہنے نہیں دیتے... آدیاں نے غصے سے پلیٹ پیچھے سرکائی تھی...

ہمیشہ سے ہی وہ علیزے کے ساتھ ناانصافی کر جاتے تھے.... جتنی نرمی سے آدیاں سے پیش آتے اتنی ہی سختی سے علیزے سے... انہیں آدیاں کے بعد کوئی اولاد نہیں چاہیئے تھی... نا لڑکا نا ہی لڑکی.... وہ ہانیہ سے بہت محبت کرتے تھے مگر دوسری دفعہ ان کی ماں بننے کی خبر سن کر وہ بلکل خوش نہیں ہوئے تھے... پھر علیزے کی پیدائش سے لے کر اب تک اس سے سختی سے ہی پیش آتے تھے.... پیار کے علاوہ دنیا کی ہر ضرورت پوری کی تھی... مگر کبھی محبت سے بات نہیں کی....

بیٹا... وہ لڑکا کاشف وہ تو... بہت بگڑا ہوا ہے... شرابی ہے... میری علیزے تو بہت معصوم ہے... اور ابھی تو چھوٹی ہے بہت... ہانیہ بیگم نے فکرمندی سے کہا..

ہمم جانتا ہوں.. موم... آپ پریشان نہ ہوں... میں اپنی اتنی معصوم بہن کو برباد نہیں ہونے دوں گا... آدیاں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا... دل اپنا بھی ڈرا ہوا تھا....

اب اس کو دیکھو رو رہی ہے .. میری بچی... مطمئن تو وہ نہیں ہوئی تھی... پھر بھی مسکرا کر اسے کہا تھا...

دیکھتا ہوں... آپ نے پریشان نہیں ہونا... محبت سے ان کے سر پر ہونٹ رکھتا وہ علیزے کے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا.....

○○○○○○○○○○

Japan: Tokyo

یہ ایک بہت بڑا ہال نما کمرہ تھا... لکڑی کا فرش.. گلاس وال... پورے ہال کے درمیان میں ایک گول برا کانچ کا میز تھا... جس کے اعتراف میں کرسیاں تھی... جن میں سے پانچ کرسیوں پر پانچ افراد بیٹھے تھے... تین مرد اور دو عورتیں.. پانچوں تیس سال کے لگ بھگ لگ رہے تھے دونوں لڑکیوں نے بلیک بزنس سوٹ پہنا بلیک ہائی ہیل .بالوں کو پونی ٹیل کی ہوئی تھی.... باقی کے تین مردوں نے بلیک ہی ڈنر سوٹ پہنا ہوا تھا... دو مرد اور عورت جاپانی لگ رہے تھے.. باقی ایک عورت اور مرد انگریز لگ رہے تھے...

یہ تینوں ایک بہت بڑے خطرناک کریمنل ہیں.... بلو ویل کے بعد یہ ہمارا دوسرا ٹارگٹ ہے.... جیسے ہم نے بلو ویل گینگ کو ختم کیا تھا... اب ہمیں یہ.. بلیک وے گینگ بھی ختم کرنا ہے.... یہ ان سے بھی زیادہ خطرناک... ہمیں بہت محتاط رہ کر کام کرنا ہوگا.... خاموشی کو سربراہی کرسی پر بیٹھے.. سر بٹرائس ٹیلر نے بھاری آواز میں ادھر بیٹھے نفوس سے کہا جو انہیں توجہ سے سن رہے تھے.....

دو لڑکے اور ایک لڑکی راج، راجر، اور ریا... تین ہیں.... یہ دیکھیں... انہوں نے دوبارہ بولنا شروع کیا تھا ساتھ ہی لیپ ٹاپ.. ساتھ والی سیٹ پر بیٹھے سر.لومبار کے سامنے کیا... سر لومبار نے لیپ ٹاپ اپنے اور باقی کے تینوں کے درمیان رکھ دیا تھا... ساتھ ہی کی بورڈ پر کلک کیا... سلائیڈ شو میں فوٹوز پلے ہونی شروع ہوئی تھی...

جس میں تین افراد تھے... تینوں کی بلکل ایک جیسی گرین پر سرار آنکھیں... کالے لمبے ایک جیسے چوغے، جن کے بیک پر.. راج.. راجر.. اور ریا لال رنگ سے لکھا ہوا تھا... چہرہ مکمل ماسک سے چھپا ہوا تھا... گرین پر سرار آنکھیں ہی صرف نظر آ رہی تھی..... فوٹوز کئی پوز میں تھی... اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکے تھے...

سر.. مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ یہ بلو ویل کے ہی فرد ہیں... ان کی جسمانیت سے مجھے ایسا لگ رہا ہے... اور ان کا طریقہ واردات بھی تقریباً ایک جیسا ہے.. کہیں ہم پہلے کوئی غلطی تو نہیں کر بیٹھے... جب فوٹوز ختم ہو گئی تو تب.. مس برنٹ نے اپنے خدشات سے سب کو آگاہ کیا تھا...

ایسا کیسے ہو سکتا ہے..... مس برنٹ... ہم نے خود ان کا انکاؤنٹر کیا ہے... وہ 9 لوگ تھے سب کے سب مارے گئے... اس میں کوئی شک نہیں ہے.. اپکا شک بلاجواز ہے.... اس

کی بات سن کر مس لنڑا میک نے اسے ٹوکا تھا.... سب نے بیقوقت گرین آنکھوں والی لنڑا میک کو دیکھا تھا.....

مس برنٹ.. مس لنڑا میک بکل ٹھیک کہہ رہی ہیں... جیسا آپ کہہ رہی ہیں.. ایسا ہونا ناممکن ہے.... سر آرم نے دوبارہ سکرین پر نظریں جمائے .. کہا

خیر... ہم اس کیس پر ابھی کام کر رہے ہیں... آپس میں اختلاف کرنا چھوڑیں.... بلکہ کیس پر کانسینٹریٹ کریں ایسکلہ بھی ہوسکتا ہے .. مس برنٹ کا شک درست ہو... کیونکہ وہ ایک بہت بڑا.. گینگ تھا... ان سے کچھ بھی توقع کی جا سکتی ہے.. ان کو آپس میں بحس کرتا دیکھ کر سر بٹرائس نے انگلش لب و لہجہ میں کہا گیا...

وہ پانچوں اب دوبارہ اس کی تفصیل سن رہے تھے....

○○○○○○○○○○○

تمہاری بات پہ میں اعتبار تو کرلوں
مگر یہ عمر نہیں ہے فریب کھانے کی

ایک اور آخری بات... جو بہت اہم ہیں... آج ہماری آخری میٹنگ تھی... آج کے بعد تب تک ہم نہیں ملیں گے.. جب تک بلیک وے.. گینگ ختم نا ہوجائے.... آج سے ہم

سب الگ الگ ہیں.... کوئی کسی دوسرے کو اپنے پلین کے بارے میں نہیں بتائے گا... جو بھی کرنا ہے خود کرنا ہے... ہم جو کام کرتے ہیں..اس میں ہمیں ہمارے ہی دوسرے ہاتھ پر یقین نہیں کرنا چاہیے....اب سے ہم پانچوں انجان ہیں.... کوئی کسی پر بھروسہ نہیں کرے گا... یہ ہمارا کام کا ایک اہم رول ہے....

.سر بٹرائس نے سب کو مخاطب کرتے ہوئے سنجیدہ آواز میں کہا.اس کے بعد مس برنٹ،.لنڑامیک، سر آرم اسٹرنگ...اور سر لومبارا اپنی اپنی چیزیں اٹھاتے ایک دوسرے سے ملتے باہر نکل گئے.... سر بٹرائس دوبارہ لیپ ٹاپ پر مشغول ہو گئے تھے...

○○○○○○○○○○○

یار... میرے ساتھ تو راکیل ہے... تم ہی اپنا پاٹنر ڈھونڈو... ورنہ ہم کوالیفائیڈ نہیں سکیں گے.... کناٹ... گٹار کو اس کے سٹانڈ پر رکھتا آئش کی طرف مڑا... فکرمندی سے گویا ہوا....

تین مہینے بعد.انٹرنیشنل لیول پر ڈاسنگ کمپیٹیشن ہونا تھا.... جن کے بینڈ کی صورت حصہ لے سکتے تھے... مینیمم 4 اور میکسیمم 9 لوگ ہو سکتے تھے...اس سے پہلے پریکٹس کے لیے سب سے دبئی جانا تھا..ادھر چھوٹے چھوٹے کمپیٹیشن ہونے تھے...پھر ادھر سے کوالیفائیڈ ہونے کے بعد ہی امریکہ جانا تھا... جدھر..فائنل ہونا تھا... تین مہینے کے لئے اب وہ تینوں دو دن بعد دبئی جا رہے تھے... مگر مسئلہ یہ تھا کہ وہ تین تھے...ایک ممبر کم تھا...

اتنا جلدی کوئی اچھا ڈانسر ملنا مشکل تھا اب وہ صبح سے اسی مسئلے کو حل کرنے کی کوشش میں ہلکان تھے...

وہ سب دہرانی ہاوس کے میوزک روم جو آئش نے بنوایا تھا ادھر تھے....

ملٹی کلر تھیم، ، دیواروں پر مختلف سنگینگ سے ریلیٹڈ پوسٹرز لگے ہوئے تھے...گٹار.. وائلن...مائیک.. میوزک سے منسوب ہر آلہ تھا...ایک کونے میں پڑے صوفے پر آیش... لمبا چوڑا قد... کالی آنکھیں... ستون کھڑی مغرور ناک... عنابی ہونٹ... کالے بال ماتھے پر بکھرے... گرے ٹی شرٹ وائیٹ پینٹ پہنے وہ پریشان سا کناٹ کے ساہ بیٹھا تھا.. کناٹ بھی ایک خوبرو.. مرد تھا.. راکیل ان کے سامنے سٹول پر بیٹھی ہوئی تھی...وائیٹ شاٹ شرٹ...جس سے پیٹ اور کمر نظر آرہی تھی.. وائیٹ ہی شاٹس پہنے ہوئے تھی... جینز کی جیکٹ کمر پر بندھی ہوئی تھی.. وہ بھی ایک غیر معمولی نقوش کی لڑکی تھی...وہ تینوں بچپن کے بہت اچھے دوست تھے... راکیل اور کناٹ سنگینگ میں نہیں گئے کیونکہ ان کی آواز کچھ خاص نہیں تھی.. البتہ آئش کی آواز بہت خوبصورت تھی.. اسی لیے وہ آسانی سے چلا گیا.. اور کافی کامیاب بھی ہوگیا تھا... جب سے اسے ڈانسنگ کا شوق چڑھا تھا.. اس نے کناٹ اور راکیل کو بھی ساتھ ملالیا... تین چار سالوں میں وہ کافی اچھا ڈانس کرلیتے تھے... کافی کمپیٹیشن بھی جیت گئے تھے... مگر اب مسئلہ بن رہا تھا...

ہمم پہلے ادھر تو چلتیں ہیں...مجھے امید ہے ہماری طرف کوئی دوسرے بھی اس وجہ سے پریشان ہوں گے..کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا ہے... تو ہمیں ضرور کوئی اچھا ڈانسر مل سکتا ہے.
..آئش نے...سامنے پڑے کانچ کے ٹیبل سے وائن کا پیگ بناتا بولا تھا....
ہمم....چلو...سب ٹھیک ہوگا..مل جائے گا کوئی....کناٹ بھی مطمئن ہوتا پیگ بنانے لگا تھا...
مگر ہم ادھر تین مہینے رہیں گے کدھر..اتنا عرصہ ہوٹل میں قیام رہ نہیں سکتے...راکیل کو اپنی پریشانی لگ گئی تھی...
یہ کون سی بڑی بات ہے...کوئی فلیٹ رینٹ پر لے لیں گے...وائن کا کپ اس کی طرف کرتا کناٹ بولا تھا...جانتا تو تھا کہ وہ صبح صبح وائن نہیں پیتی مگر عادت سے مجبور....
اچھا اب تم لوگ جاو..جانے کی تیاری کرو..دو دن بعد جانا ہے...مینے آج ایک میوزک کنسرٹ میں جانا ہے...لیٹ نا ہوں جاوں...آئش اٹھتے ہوئے بولا تھا..اس کے ساتھ ہی وہ دونوں بھی اٹھے تھے...ان سے ملتا وہ باہر نکل گیا تھا...پیچھے وہ دونوں ایک دفعہ پھر بیٹھ گئے تھے.....
پا گل پن دیاں ساریاں لیکاں میرے ہتھ وچ کیوں۔۔۔۔۔
جنوں چاواں میں ای چاواں۔۔۔۔

میں ای چاواں کیوں۔۔۔

○○○○○○○○○○

بوللل... بوللل کون ہے.. کس کے لیے کام کرتا ہے...ورنہ انتہائی دردناک موت دوں گا.

.بتا دے گا تو شاید کچھ کم سزا ملے.... چھ فٹ سے نکلتا قد... گرین پر سرار آنکھیں...

خوبصورت نقوش.. ماتھے پر بے شمار بل سجائے. بڑے بڑے بال پونی میں کئے. بلیک

شرٹ پینٹ.... راجر... چاقو.. اس زمین پر پڑے وجود کے چہرے پر پھیرتا سفاکیت سے

انگلش میں بولا تھا.. چہرے سے سرد مہری ٹپک رہی تھی... گرین آنکھیں لہو برس رہی

تھی... گردن اور ہاتھ بازوؤں کی رگیں تنی ہوئی تھی...

م میں کچھ نہیں جانتا... مجھے چھوڑ دو.. میں نے کچھ نہیں کیا... میں نہیں جانتا میں ادھر کیسے

آگیا.. تم لوگوں کو غلطفہمی ہوئی ہے... مجھے معاف کردوو... نیچے گرا وجود خوف سے کانپتے

ہوئے بولا تھا... حالت زندگی کے بجائے موت مانگنے کی تھی.... وہ موت کے بجاے زندگی

مانگ رہا تھا.. اور یہی بات راج اور راجر کو اور طیش دلا رہی تھی....

بلیک شرٹ پینٹ پہنے... کندھوں تک آتے بال کھلے تھے.. جبڑے بیچے ہوئے تھے..

رگیں تنی ہوئی تھی.... گرین آنکھیں بے تاثر تھی....

ان دونوں کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ باقی نقوش بھی کافی حد تک ملتے تھے... کوئی بھی انہیں دیکھ کر بتا سکتا تھا کہ وہ دونوں بھائی ہیں... راجر تیس سال اور راج ستائیس سال کا تھا... دونوں وجاہت میں بھی ایک دوسرے سے بڑھ کر تے...

ماردے اس---کو... یہ ہمارا وقت برباد کر رہا ہے... اور کچھ دیکھ لیں گے.. مل جائے گا کوئی اور سراغ... راج نے بے تاثر لہجے میں.. اپنی بہاری گمبھیر آواز میں راجر سے کہا تھا.

...

ساتھ ہی کمرے میں چیخیں گونج رہی تھی.. راجر نے پہلے اس کے بازو کاٹے تھے پھر.... چہرے پر ان گنت کٹ لگائے تھے... پھر وہی چاقو اس کے سینے میں گھوپ دیا تھا... سینہ چیڑتا وہ اس کا دل تک نکال چکا تھا...

اسے نکالتے کے بعد اس کا سر بھی کاٹ دیا تھا.... راجر کے ہاتھ. اور کپڑے خون سے رنگے ہوئے تھے... چہرے پر بھی چھینٹیں تھی.... البتہ راج تھوڑا دور کھڑا تھا ایسے جیسے کہ وہ ڈورے مون دیکھ رہے ہوں....

اس--کا سر اور گردن پیک کر کے کسی پبلک پلیس پر چھوڑ دینا.... ہم تو نہیں جانتے کہ کس کے کہنے پر راج پیلس میں گھسنے کی کوشش کی تھی... مگر جب لوگ اسے دیکھیں گے.

..بات پھیلے گی... تو وہ خود ہی جان جائے گا.... ساتھ ہی. نوٹ چھوڑ دو کہ اب سامنے آئے

کب تک یہ چھپن چھپائی کھیلنی ہے... راجر ٹشو پیپر وکٹر سے لیتا اس سے چاقو صاف کرتا.
.سٹاپ لہجے میں گویا ہوا تھا. اس کی بات سنتے ہی وکٹر نے ایک بڑے سے ڈبے میں اس کا سر اور دل ڈال رہا تھا. وہ بائیس تیئس سال کا خوبرو لڑکا تھا.... وہ کئی سالوں سے ان کے ساتھ تھا.. پہلے پہل تو ایسا کچھ دیکھنے ہی اس کی شلوار گیلی ہو جاتی تھی.. مگر اب وہ عادی ہو گیا تھا.. بلکہ اگر دو تین ایسا خون خرابہ دیکھے تو کچھ کمی کمی لگتی تھی..
..راج سٹاپ چہرے سے سر کٹے ہوئے بندے کو دیکھ کر اسے داد دے رہا تھا... جو اتنی دردناک موت مرا تھا... مگر پھر بھی اپنی باس کا وفادار ہی بنا رہا... جانتا تو تھا ہی کہ مرنا ہے ہے ہی پھر وفادار ہو کر مرے کے دھوکہ دے جائے... اور وہ جانتا تھا کہ... وہ بلیک ورلڈ میں ہی کسی کا کتا تھا... اور بلیک ورلڈ میں لڈو کھیلنی نہیں ہوتی.. ان کی بہت.. سخت ٹریننگ ہوئی تھی... وہ لوگ ایک دفعہ جن کے ہوائیں پھر انہی کے ہو کر مر جاتے تھے... اور اگر کوئی غداری کرے تو اسے نا جینے کے لئے چھوڑتے تھے نا مرنے دیتے تھے.... اسی لیے زیادہ لوگ اپنے باس کے لیے مر تو جاتے تھے مگر منہ سے قفل نہیں ہٹاتے تھے.....
ریا آئی نہیں کافی دنوں سے.....
وکٹر کے جانے ہی راجر راج کی طرف مڑا تھا... خون سے رنگے ہاتھوں کو ٹیشو سے صاف کرتا دور پھینکتے بولا تھا.. قدم بلیک روم سے باہر اٹھا لیئے تھے.. مگر اس سے پہلے ایک

چھوٹا دروازہ کھولا نہیں مڑا تھا..دروازہ کھلتے ہی... تین بڑے بڑے کالے خوفناک کتے باہر نکلے تھے...خون کی خوشبو سنگھتے اس آدھی لاش پر ٹوٹ پڑے تھے..ٹیشو سے.خون صاف تو نہیں ہوا بلکہ اور پھیل گیا تھا...ابھی وہ ایسی حالت میں تھا کہ کوئی..نارمل انسان اسے دیکھ کر بنا ٹکٹ کے اوپر جا سکتا تھا...

ہاں...فون آیا تھا کہ معروف ہے کچھ دن تو مشکل ہو سکتا ہے...راج بولتا اس کے پیچھے ہی باہر نکل گیا...آٹولاک دروازہ خود ہی بند ہو گیا تھا..

اچھی بات ہے...دور رہے اس سب سے...کہہ کہہ کر تو تھک گیا ہوں...ادھر مت آیا کرے...اس دنیا سے دور ہی رہے...مگر..ریا ہی کون ہو جو مان لے....دنیا کی کوئی چیز پریشان نہیں کرتی سوائے اس دھان پان سی لڑکی کے....بس ڈرتا ہوں اسے کوئی تکلیف نا ہو جائے...کہیں کوئی نقصان نہ پہنچ جائے...مگر وہ...راجر بولتے ہوئے باہر لاونج میں آگیا تھا چہرے پر فکرمندی..غصہ بے بسی واضع تھی..ایک مسکراہٹ بھی تھی...جس سے انداز لگایا جا سکتا تھا کہ...وہ کسی خاص کی بات کر رہا تھا...جس سے محبت ہو..جس کی فکر ہو....جو صرف راج اور ریا کے لیے ہی آتی تھی...راج کی طرف اسکا بھی ڈمپل پڑتا تھا.....راج بھی آکر صوفے پر بیٹھ گیا تھا.....راجر کھڑا ہی تھا...

کچھ نہیں ہوگا اسے..وہ اپنی حفاظت کرنا جانتی ہے..پھر ہم دونوں ہیں اس کے ساتھ...
اس کی فکر کرنے کے لیے...ہاں یہ تو ٹھیک ہے کہ وہ ادھر کم ہی ہوا کرے..ادھر کبھی بھی کوئی بھی دشمن اٹیک کر سکتا ہے...بس..تو اسے زیادہ ڈانٹا آنا کر..جانتا ہے..وہ..جتنا منع کرو گے اتنا ہی وہی کام کرے گی..البتہ اگر اسے پیار سے سمجھایا جائے تو جلدی مان جاتی ہے...بس اس کی ٹریننگ ابھی ختم نا کرو..اور ٹریننگ کی ضرورت ہے اسے..اس سے زیادہ سکیور ہوگی وہ...راج اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا....ریا کے زکر پر وہ بھی دل سے مسکرایا تھا..ڈمپل نمایاں ہوتا اسے اور دلکش بنا گیا تھا....
ہمم جانتا ہوں...خیر ر..میں جاتا ہوں روم میں...تم وکٹر کو دیکھ لو..سمجھا دو..کیا کیسے.
.کب کرنا..کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے...راجر موبائل جیب میں ڈالتا دوبارہ سے سرد مہری کا لبادہ اوڑھے بولا تھا..ساتھ ہی لاونج سے نکل گیا.....
راج بھی وکٹر کو دیکھنے باہر نکل گیا تھا.....
اس نے کہا کیسے سمجھوں تیرے درد کو
میں کہا۔ عشق کر۔۔بہت کر۔۔انتہا کر۔۔اور ہار جا
○○○○○○○

علیزے ے ے... علیزے ے ے... دروازہ کھولو... آدیان.. کب سے دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا... مگر وہ تھی کہ بس روئے جا رہی تھی....

یہ لو بیٹا.... یہ کھولو... دروازہ... ہانیہ بیگم نے نے ڈبلیکیٹ کی اس کی طرف بڑھاتے بولی تھی....

علیزے ے چپ کرو. ہانیہ نیگم اس کے پاس بیٹھتی بے چینی سے بولی تھی... وہ کہاں اپنی بیٹی کو روتا دیکھ سکتی تھی..

ممی.... مجھے... کوئی.... شادی نہیں کرنی... ڈیڈ سے بولیں نا..... وہ ان کی گود میں سر رکھتے... روتے ہوئے بولی تھی.....

علیزے ے ے... میری جان... میں بات کروں گی.. تم رونا بند کرو... انہوں نے پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی بولی تھی... اس سے زیادہ خود کو تسلی دے رہی تھی.. جانتی تھی کہ ریان کبھی اپنی بات سے نہیں مکریں گے...

برو.... وہ روتی ہوئی آدیان کے سینے لگی تھی.. جوان کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھا تھا..

میری شہزادی.... رونا نہیں ہے.. میں ہوں نا.... اس نے اس کے سر پر پیار کرتے کہا...

برو...وہ...وہ تو بہت بڑا ہے اور...مجھے.تو پڑھنا تھا...مجھے ماسٹر کرنا ہے...مجھے شادی نہیں....کرنی....پلیز زز نا...ڈیڈی سے بات کریں نا.....وہ آپ کی بات سنتے ہیں....پلیز ز.

..وہ اس کے گلے لگی روتی جا رہی تھی....

ہانیہ بیگم دونوں بہن بھائی کو چھوڑ کر چلی گئیں تھی....

میری شہزادی بہن ہے نا....بہت معصوم ہے...میں ایسے تو کسی کو تو نہیں دے سکتا نا.

....تم فکر نہ کرو...ابھی تم پڑھو...جدھر تک چاہتی ہو...شادی بھی تمہاری پسند ہی ہوگی...تم بس رونا بند کرو....

اس نے پیار سے اسے بہلاتے ہوئے کہا تھا...وہ پریشان تو خود بھی تھا..کیونکہ جانتا تھا کہ..

ریان اس کے بارے میں آدیان کی بھی نہیں سنتا تھا...اواب تو اس نے زبان دے دی تھی...اسے اب بہت مشکل لگ رہا تھا...مگر ایک دفعہ بات تو کرنی ہی تھی نا....

اچھا بس اب....چپ....مجھ پر یقین رکھو...اس کے آنسو صاف کرنا محبت سے بولا تھا....

آپ...ضرور بات کرنا...ورنہ میں بہت روئوں گی...اس کی شرٹ سے ناک صاف کرتی معصومیت سے گویا ہوئی...

آرے... یہ دیکھو... پھر شرٹ خراب کردی ہے میری... ابھی تو چینج کی تھی... ویسے تم جتنی روندو ہو کہ تمہارے شوہر کو تو دن میں دس دفعہ چینج کرنی پڑے گی..... شرارت سے کہتا باہر بھاگا تھا...

پہلے تھوڑی دیر سمجھنے میں لگانے کے بعد چیخی تھی....

برووووو.... کوشن اٹھا کر دروازے کی طرف پھینکا تھا... مگر وہ تو جا چکا تھا....

اپنا ٹیڈی خود سے لگاتی... لیٹ گئی تھی... کچھ تسلی تو ہوئی تھی کہ اب آدیان بات کرے گا. ..مگر ڈر بھی تھا وہ جانتی تھی کہ اتنا جلدی تو وہ نہیں مانے گیں.... مگر پھر بھی مطمئن ہو کر موبائل لے کر لیٹ گئی تھی...

تمہاری بات پہ میں اعتبار تو کر لوں
مگر یہ عمر نہیں ہے فریب کھانے کی

○○○○○○○○

وہ یونی سے فارغ ہونے کے بعد مال آگئی تھی..ٹام اور ایبک کے ساتھ... جو اس کے بچپن کے دوست تھے... تھے تو دونوں ننمسلم... مگر اس کے اچھے دوست تھے... کئی مسلم دوست بھی تھے... مگر چونکہ ان تینوں کے گھر کے ساتھ بھی ساتھ تھے تو وہ زیادہ اچھے دوست بن گئے..ٹام اور ایبک تو کزن بھی تھے... اب وہ ہی اسے ہی مال لے آئے

تھے...لنچ کرنے کے بعد..وہ اب اسے اس کونے میں لے آئی تھی....جہان کئی لوگ جمع تھے..وہاں ایک خاتون بیٹھی...ان کے ہاتھ...دیکھ کر انہیں ان کی قسمت کے بارے میں بنا رہی تھی...اپنی نالج کے حساب سے...وہ ساتھ ساتھ یہ بھی بولتی تھی کہ...وہ صرف وہ بنا رہی ہے اسے جو لگ رہا ہے...یہ سب ضروری نہیں کہ وہ سہی ہی کہہ رہی ہو..مگر لوگوں کا کہنا تھا کہ اس کی کئی باتیں کافی حد تک درست ہوتی تھی....

چلو یار الیانہ ہم بھی دیکھاتے دیکھاتے ہیں...جسٹ فار فن...ایبک اسے کھینچتی آگے بڑھی.....

یار پیچھے ہٹو..مجھے ان فضول خرافات پر زرا یقین نہیں ہے...الیانہ نے ایبک کو آگے سے ہٹاتے...گاڑی کی طرف بڑھتی بولی تھی...

یار ایلی...پلیز زایک دفعہ....ہمارے لیے...یہ کہتے ہیں کہ یہ جو بتاتی ہے 99 فیصد سہی ہوتا ہے...ایبک آکر اس کا راستہ روکتی بولی تھی....

ہاں ایلی ایک دفعہ...پلیززز...دیکھتے ہیں ہماری قسمت کیا ہے...ٹام بھی اسے مناتے ہوئے بولا تھا...

گاڈ کے علاوہ کسی کو نہیں پتا کہ کیا نصیب ہے ہمارا....اور چلو اب گھر میں سب ویٹ کر رہے ہوں گے...جلدی فارغ ہونا تم لوگ...صرف ساتھ ہی جائوں گی ہاتھ نہیں دیکھاوں

گی.... آخر ہار مانتے ہوئے اب اندر کی طرف بڑھی تھی اس کے پیچھے ہی ٹام اور ایبک بھی اندر بڑھ گئے.....

سفید رنگت... بھوری چھوٹی چھوٹی آنکھیں....لال ڈرس میں وہ سامنے بیٹھی کسی لڑکے کا ہاتھ دیکھ دیکھ کر اسے کچھ بتا رہی تھی.....چہرے پر بے تحاشا میک اپ کیا ہوا تھا.....وہ اسے خوبصورت بنانے کے بجائے خوفناک بنا رہا تھا..کم از کم الیانہ کو تو ایسا ہی لگا تھا... بے زاری سے منہ پھیر لیا تھا.... کچھ دیر بعد ان کا نمبر بھی آگیا..باہر نکل کافی رش تھا مگر جدھر وہ بیٹھی تھی وہاں باری باری پر ہی سب جا رہے تھے...

اس کی سنے بغیر وہ اسے بھی ساتھ ہی اندر لے گئے....امبر وزنامی وہ خاتون اب پوری طرح ان کی طرف متوجہ ہو گئی تھی... مگر نظریں الیانہ پر ٹک گئی تھی... بلو آف فراک پہنے.. بازو اور ٹانگیں نظر آرہی تھی.... کالے لمبے بال جو فیش ٹیل میں ہونے کے باوجود اس کی کمر سے نیچے گر رہے تھے... کچھ لٹیں شفاف..انتہائی خوبصورت چہرے پر طواف کر رہی تھی. ..چہرے پر بے زاری چلہائی ہوئی تھی..وہ دل چسپی سے اسے کم اس کے خوبصورت بالوں کو زیادہ دیکھ رہی تھی...ہر کسی کی طرح اسے بھی شاید اس کے بال انتہائی خوبصورت لگے تھے....وہ اب ٹام اور ایبک کے ساتھ ہی کرسی پر بیٹھ گئی تھی....

ٹام اور ایبک کے بعد امبروز نے اس کی طرف دیکھا... جیسے منتظر ہو کہ وہ اپنا ہاتھ آگے کرے...اس سے تو زیادہ اب اسے اس کا ہاتھ دیکھنے کا دل کر رہا تھا....

مجھے نہیں دیکھانا اپنا ہاتھ....اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر وہ خود ہی جاپانی زبان میں بولی تھی...

کیوں قسمت سے ڈرتی ہو...کہ کہیں کچھ غلط نا ہو جائے... کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد وہ بغور اس کے تاثرات دیکھتی بولی تھی...

نہیں...مجھے یقین ہے..گاڈ نے میرے لیے اچھا ہی سوچا ہو گا....اس کے بجائے ادھر ادھر دیکھی بے نیازی سے بولی تھی...گاڈ وہ اس لئے بولتی تھی کیونکہ جاپان جیسے ملک میں ہر مذہب کے لوگ رہتے تھے...

ہمم... مگر مجھے دیکھنا ہے...اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتی بولی تھی...الیانہ کے ساتھ ساتھ ٹام اور ایبک بھی حیران ہو گئے تھے..اس کی زبردستی پر...

21 سال کی زندگی کافی خوش گزاری ہے....کوئی تکلیف نہیں ملی...بلکہ تکلیف جیسے لفظ سے ناآشنا ہو...ایک نظر اس کے ہاتھ پر ڈالنے کے بعد اس کا حیرت میں ڈوبا خوبصورت چہرہ دیکھتی. مسکراتی ہوئی بولی تھی...پھر دوبارہ نظریں اس کے ہاتھ پر جما دی....

مگر کچھ ہی پل میں اس کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی تھی..جیسے ہو ہی نا...

ددوسرا...دونوں ہاتھوں کو غور سے دیکھ رہی تھی...چہرے پر ترس..فکر..حیرت.
.پریشانی جیسے تاثرات واضح ہونے لگے تھے... جھٹکے سے اس کے ہاتھ چھوڑتی اب اٹھ کر اس کے سامنے آگئی تھی....ٹام ایبک پریشانی سے جبکہ الیانہ بے زاری سے اسے دیکھ رہی تھی....

کچھ عجیب سے عمل کرتی..پیپرز پلٹتی اس کی طرف آئی تھی...اس کے بالوں کی چوٹی.ہاتھوں میں پکڑے انہوں عجیب سے دیکھ رہی تھی..

یہ اتنے تو نہیں ہیں....اس کے بالوں کو دیکھتی...بولی تھی...الیانہ کو کوفت ہو رہی تھی.
.اسکی عجیب حرکتوں سے..

ہاں یہ..آدھے ہیں...فولڈ کر کے بند کئے ہیں تب اتنے لگ رہے ہیں..الیانہ کے بجائے ایبک بولی تھی...

یہ...یہ سیاہ بال ہی اس کی سیاہ بختی کی وجہ بنیں گے....ان خوبصورت کالے بالوں کی وجہ سے ہی تم برباد ہو جاو گی...تڑپو گی..سسکو گی....موت چاہو گی...وجہ سے کالے خوبصورت بال ہی ہوں گے....

وہ خوفزدہ سی کہتی رکی تھی... بالوں کو ایک جھٹکے سے چھوڑ دیا تھا... جس سے اسے درد تو ہوا مگر عمر کا لحاظ کرتی دانت پیس کر رہ گئی... اسے اس سب میں دلچسپی تو نہیں تھی.. مگر ٹام اور ایبک سہی معنوں میں ڈری تھے....

تم انہیں کٹوا دو ابھی وقت ہے.. کٹوا دو... ورنہ پشتاوگی. بہت کم وقت ہے... بہت کم وقت ہے تمہارے پاس خوشیوں کا..... حسین لڑکی... تمہاری زندگی سنگین ہونے والی ہے.... جاووو.... جاوو.. کٹواو... اگر نہیں کٹواتی تو.. انہیں کبھی کھول کر مت جانا کہیں... چھپا کر رکھنا انہیں... غلطی سے بھی باہر کھلے بالوں کے ساتھ نا جانا... کوئی تلاش میں ہے تمہاری... مجھے نظر آرہا ہے... اسکی تلاش ختم ہوتی جا رہی ہے... وہ مصیبت ہے تمہارے لیے.... بچووو اسسے ے... جاووو..... وہ اور بھی کچھ کہہ رہی تھی... مگر الیانہ کا سخت موڈ خراب ہوا تھا.. تب ہی اسے بولتا چھوڑتی... باہر نکل گئی غصے سے..... اس کے پیچھے ہی ٹام آر ایبک بھی ڈرے ڈرے چہرے کے ساتھ نکل گئے... وہ جانتے تھے کہ.. امبروز کی بنائیں باتیں ایک حد تک سہی ہوتی ہیں.....

الیانہ.... پلیز زز رکوو... پلیز زز.. ایبک اسے آوازیں دیتی اس کے پیچھے باگی تھی... جو بنا اسے دیکھے.. پہلے سے کھڑی اپنی گاڑی میں بیٹھ کر روانہ ہو گئی تھی.... پیچھے وہ دونوں ابھی بھی پریشان تھے.....

○○○○○○○○

Boysthey'rehandsomeandstrongbut
Alwaysthefirsttotellme I'mwrong
Boystrytotameme,Iknowtheytellme
I'mweirdandwon'tletitgo.....

اس کی خوبصورت آواز سن کر سب اپنی جگہ مسمائیز ہو گئے تھے...

ایک ہاتھ سٹینڈ والے مائک پر رکھے..دوسرے سے گلے میں ڈلے گٹار کو بجاتی..خوبصورت آواز میں انگلش سانگ گا رہی تھی...کافی فینز کی فرمائش پر...

یہ ایک بہت بڑا میوزک کنسرٹ تھا...بہت سے فیمس سنگرز موجود تھے ادھر..وہ بھی انہی میں تھی...کئی سنگرز نے اپنے فینز کی ڈیمانڈ پر سانگ گائے تھے...مختلف رنگوں سے روشن سٹیج...نیچے بہت سے لوگ تھے...جو انہیں لائو دیکھنے آئے تھے...آگے بڑھ بڑھ کر سٹیج کو ہاتھ لگانے کی کوشش کر رہے تھے..کوئی فارغ سنگرز اور سیلیبریٹیز سے آٹوگراف لینے کی کوشش میں تھے.....

انہی میں آئش اندر داخل ہوا تھا پروٹوکول کے ساتھ....گارڈ اس کے سامنے سے لوگوں کو ہٹاتے اس کے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے...مگر فینز چیونٹیوں کی طرح جمع تھے....

وہ مشکل سے بچتا بچاتا اندر داخل ہوا تھا...اس کے بالکل سامنے سٹیج تھا...

NoI'mfinemlyingonthefflooragain
Crackeddoor,Ialwayswannaletyouin
Evenafterallofftheshit,I'mresilient
Cause,aprincessdoesn'tcryy.(noohooo)
Aprincessdoesn'tcryy(oohoooo).....
.....

وہ جوادھر ادھر لوگوں کی بھیڑ دیکھ رہا تھا....ایک جکڑ لینے والی آواز سنتے ہی اسنے بے اختیار سٹیج کی طرف دیکھا تھا...جو اسے دیکھنے ساتھ ہی پہچان گیا تھا کہ وہ ہیر مرزا ہے..کبھی آمنے سامنے ملا تو نہیں تھا مگر بہت جگہ اس کی آواز چرچے سنے تھے...ٹی وی.. نیٹ پر اس کو دیکھا ہوا بھی تھا....

اسے ماننا پڑا تھا کہ اسکی آواز بہت خوبصورت تھی....لائو پہلی بار سن رہا تھا..

اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ ایک کامیاب ڈانسر بھی ہے..ابھی سے نہیں بچپن سے ہی.

.اسے ادھر اتنا بیغم سنگنگ کرتا دیکھ کر حیران ہوا تھا کہ وہ دبئ کیوں نہیں گئ...پھر یہ سوچتا کہ وہ بھی تو ادھر ہی تھا..، اب اسے سن رہا تھا...اسکی آواز اسے اپنے سحر میں جکڑ رہی تھی.

..

Burninglikeafire,fellinallinside,but
Wipeyourtearyeyes,.....

Causeprincessdoesn'tcry....
Don'tcryy,,don'tcryy,,don'tcryy.
Causeprincesdon'tcry...don'tcryy..cryy

گانا اب اس کا ختم ہوگیا تھا...وہ اب گٹارا تار رہی تھی...ایک کانوں کو چیرتا شور ایک ساتھ اٹھا تھا....ہوٹنگ ہو رہی تھی...اسکا نام پکار رہے تھے..کوئی اس کی پوسٹرز لہرا رہا تھا...وہ اب ہلکا سا مسکراتی ہوئی نیچے اتری تھی.....وہ آئش سے بہت دور نہیں تھی..اسے مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا..اسکی تھوری پر پڑتا ڈمپل..اسے حیران کر گیا تھا...وہ اب سوچ رہا تھا کہ وہ زیادہ خوبصورت ہے یا اسکی آواز....

وہ اب لوگوں کے ساتھ پکچرز لے رہی تھی...کسی کسی کو مسکرا کر جواب بھی دے رہی تھی.
.تو کسی کو آٹوگراف....وہ جنھوں نے اسے انوائیٹ کیا تھا..اس کانسلٹ پر..وہ انہیں بھولے بس ہیر کو دیکھ رہا تھا...وہ اب مسکراتی ہوئی لوگوں کی طرف ہاتھ ہلاتی اسکے قریب آتی جا رہی تھی...

رو پڑا وہ فقیر بھی میرے ہاتھ کی لکیروں کو دیکھ کر*_
کہتا ھے تجھے موت نھیں کسی کی یاد مارے گی*_

○○○○○○○○

یہ فقیروں کی بزم ہے چلے آؤ میاں..
ہم بھلے لوگ ہیں اوقات نہیں پوچھتے.
وہ اس کے پاس آکر رکی تھی..اس کو ایک نظر دیکھنے کے بعد وہ آگے بڑھنے لگی تھی..پھر اچانک رکی تھی..گرین آنکھوں میں الجھن پھر شناسائی رقم ہوئی تھی..
آئش اب بھی اسے اپنے سامنے دیکھ رہا تھا....بنا اسے مخاطب کیئے وہ آگے بڑھ گئی تھی.
..
اسے دور جاتا دیکھ کر وہ یکدم ہوش میں آیا تھا....وہ اب دور ہو گئی تھی...وہ بنا دیر کیئے اس کے پیچھے بھاگا تھا...
ہیلوو...دور سے ہی پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ کہا تھا.....
اسکی ٹک ٹک کرتی ہیل رکی تھی...پھر کچھ پل بعد پیچھے مڑی تھی....
ہیلووو...چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجا کر کہا تھا...اسے اس طرح آئش کا روکنا اچھا نہیں لگا تھا...اور پھر اسے خود کو ٹکٹکی باندھے دیکھتا دیکھ کر اسے پہلی نظر میں ہی اسے بہت برا لگا تھا.....
ہائے...مائے سلف آئش درانی....ہاتھ اسکی طرف بڑھتا بولا تھا....

ہیر مرزا... دو منٹ اسکے بڑھائے ہاتھ کو دیکھنے کے بعد اپنا نازک ہاتھ اسکے مضبوط ہاتھ سے ملاتے ہوئے کہا... وہ چاہ کر بھی چہرے سے بے زاری کے تاثرات نہیں مٹا سکی تھی... جو سامنے آئش نے بھی محسوس کیا تھا.... مگر نظر انداز کر گیا....

ویسے تم ادھر... مطلب تمہیں تو دبئی جانا چاہیے تھا نا... ہاتھ واپس لیتا.. پہلی ہی ملاقات میں آپ جناب کے تکلف چھوڑے سیدھا تم پر آگیا تھا...

کام تھا... مختصر جواب دیتی آگے بڑھ گئی تھی... مطلب صاف تھا کہ جا سکتے ہو... مگر وہ بھی پھر آئش تھا.....

اچھا.. مطلب جاو گی... اور کمپیٹیشن میں بھی حصہ لے رہی ہو....؟؟ اسکے پیچھے بڑھتا بولا اسے محسوس تو ہو چکا تھا کہ وہ بات نہیں کرنا چاہ رہی.. وہ جان کر اسے زچ کر رہا تھا....

ہاں جاؤں گی.. کمپیٹیشن میں بھی حصہ لے رہی ہوں... اور کچھہہہ... اب کی بار رک کر سینے پر بازوں باندھتی.. دانت پیستے ہوئے کہا....

ہاں.... اور یہ کہ اس کی بار تو اکیلا نہیں ہو سکتا... بینڈ ہونا ضروری ہے... اور جہاں تک میں جانتا ہوں کہ تم سنگنگ اور ڈانسنگ اکیلی کرتی ہو.... تو میں.....

مسٹر یہ میرا مسئلہ ہے... آپکو میری فکر کی ضرورت کرنے کی ضرورت نہیں ہے... اور اب میں جا سکتی ہوں... میرے اور بھی بہت کام ہیں.... اسکی بات پوری ہونے سے پہلے

ہی جلے ہوئے لہجے میں کہا... دل میں کر رہا تھا کہ سامنے کھڑے وجہی چہرے کے نقشے بگاڑ دے... مگر ہائے رے قسمت.... وہ سوچ کر ہی رہ گئی...

آہاں... چلوو.. پھر دبئی میں ملیں گے... آخر اسنے معاف کر ہی دیا... دل تو اس کو زچ کر کے خوش ہو رہا تھا... مگر یہ سوچ کر کہ. دوبارہ کبھی موقع نہیں گنوائے گا.....

دبئی میں ملنے والی بات پر تو اسکا دل کیا کہ اسکا دماغ سٹ کر دے مگر ٹائم کا سوچتی.. بنا کچھ کہے... اپنی سپورٹس کار کی طرف بڑھ گئی... گاڑی لے کر وہ نکل گئی تھی... آئش کی نظروں نے اسکی کار اوجھل ہو جائے تک اسکا پیچھا کیا تھا... اسکے غائب ہوتے ہی وہ سر جھٹکتا اندر واپس چلا گیا... اسکے چکر میں تو وہ بھول گیا تھا کہ وہ ادھر آیا کس لیے تھا....

○○○○○○○○○

آجاو... بنا کتاب سے نظریں اٹھائے کہا تھا.....

آدیان اندر آکر ان کے سامنے بیٹھ گیا تھا... اسے دیکھ کر انہوں نے عینک اتار کر ہاتھ میں پکڑلی تھی....

آفس کیوں نہیں آئے تم آج... انہوں نے غصیلی آواز میں پوچھا تھا...

وہ.... سر درد تھا تب نہیں گیا... ان کی غصیلی آواز سن کر وہ مایوس ہوا تھا...

ہمم اور تم جانتے ہو..لاپرواہی مجھے نہیں پسند... سر درد تو صرف بہانہ ہے...اصل مسئلہ تو کچھ اور...انہوں نے تنزیہ لہجے میں کہا تھا..جیسے کہہ رہے ہوں باپ ہوں...

ڈیڈ وہ نہیں کرنا چاہتی شادی...ابھی چھوٹی ہے وہ..پڑھنا چاہتی ہے...آپ کب سے انتا بیکوڈ ہو گئے....کچھ ت خیال کریں..بیٹی ہے آپکی...اس کا لہجہ بھی اب غصیلہ ہوگیا تھا.... اپنی بہن کو کسی صورت جان بوجھ کر اندھے کنویں میں نہیں جھونک سکتا تھا...

ہمم اچھا....انہوں نے سوچنے کی ایکٹنگ کی تھی....اسکا باپ میں ہوں آدیان تم نہیں...میں جانتا ہوں کہ اس کے لیے کیا اچھا ہے کیا نہیں...پڑھ وہ شادی کے بعد بھی لے گی.

..منگتوں کو نہیں دے رہا اپنی بیٹی..سمنبھال سکتے ہیں وہ اسے..ابکی بار آواز قدرے اونچی تھی...غصے سے کتاب کو بھی ٹیبل پر پٹخا تھا...اور وہ ارے ہیں کل ڈنر پر اپنی ماں کو بنا دو کے تیاری کرلے کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے..اور علیزے کو بھی بنا دینا اچھی بیٹی کی طرف خاموشی سے مان جائے...اسے دیکھتے...بولے تھے...

اووا اچھا...آپ اپنی بیٹی کا اچھا سوچ رہے ہیں.....!آئے سی...آپ جانتے ہیں کہ کاشف کیسا لڑکا ہے..نشئی...جواری..کتنی لڑکیوں کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں اسکے...اور علیزے...؟؟کتنی چھوٹی معصوم ہے..اور آپ اسے شادی جیسی اتنی بڑی زمے داری دے رہیں ہیں...اور اپنے کہا کہ اچھی بیٹیوں کی طرف خاموشی سے مان جائے...؟؟؟ واہ

کیا کہنے ہیں.. اسنے کہنے ساتھ تالی بجائی تھی.....وہ بھی ایک اچھی بیٹی بن جائے گی.. اگر آپکو ابھی نہیں لگتی تو... پہلے تو آپ ایک بیٹی کے اچھے باپ بن جائیں.. آگر اچھے باپ ہوتے تو.. اسے خاموش کروا کر جہنم میں نا بھیجتے....اور ہاں اگر آپ ایک باپ کا فرض نہیں نبھا سکتے تو.. میں کچھ نہیں کر سکتا...اور مجھے بھائی کا فرض ادا کرنے سے آپ بھی روک نہیں سکتے.. تاسف سے کہتا.. وہ اٹھا تھا.....ایک شکوہ کناں نظر ان پر ڈالتا ان کو سوچوں میں ڈوبتا چھوڑ کر باہر.. کی طرف بڑھا... دروازہ کھولا... سامنے ہی علیزے.. منہ پر ہاتھ رکھے سسکیوں کا گلہ گھونٹ رہی تھی. اسے باہر آتا دیکھ کر وہ اندر بھاگی تھی..

علیزے.. رکو.. اسنے اسے روکنا چاہا مگر وہ جا چکی تھی....

پیچھے آدیان.. لاونج میں رکھے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا تھا... اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے... کیا نا کرے... سر ہاتھوں میں گرا کر وہ ادھر ہی بیٹھ گیا.....

○○○○○○○

ارے.. کیا ہوا الیانہ... اتنا پریشان کیوں بیٹھی ہے میری بچی اور کیا سوچ رہی ہو.. میرب نے الیانہ کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا....

وہ جو بے بی پنک ٹی شرٹ..ٹراؤزر پہنے..بال بکھرے ہوئے تھے..صوفے پر..ہاتھ میں مارش ملو سے بھرا بائول پکڑے امبروز کی کہی باتیں سوچ رہی تھی..میرب کی آواز سن کر ہوش کی دنیا میں آئی تھی...

ارے نہیں موم..میں تو کچھ نہیں سوچ رہی...مارش ملو منہ میں ڈالتی..لاپرواہی سے بولی...

اچھا..مگر جبے ایسا لگا کہ میری بیٹی کچھ پریشان ہے..انہوں نے پیار سے اس کے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے کہا....

موم....وہ کہتے کہتے رکی تھی....

موم آپکو..اسٹرالوجسٹ پر یقین ہے...ان کے تاثرات جانچتے.باول ان کی طرف بڑھاتے ہوئے ہوئے کہا..

نہیں بیٹا..مجھے تو نہیں یقین..مگر کیا ہوا..کسی سے ملی ہو..انہوں نے قدرے حیرانی سے کہا تھا....

ہمم ملی تھی نا....بلکہ...ٹام اور ایبک زبردستی لے گئی...وہ جو...---مال میں بیٹھتی ہے.

.لوگوں سے سنا تو ہے اسکا کہا سچ بھی ہوتا ہے...بہت عجیب عجیب سی باتیں کر رہی تھی....

مجھے تو ڈرا ہی دیا تھا اسنے...کہہ رہی تھی کہ..یہ تمہارے سیاہ بال ہی..تمہاری سیاہ بختی ہے.

.انہیں کٹوا دو نہیں تو پچھتاو گی....اسنے صاف گوئی سے امبروز کی کہی ساری باتیں انہیں بنا

دی...اسی دوران اوما بھی آکران کے ساتھ بیٹھ گئی تھی....وہ کوئی بھی بات ان سے نہیں چھپاتی تھی..

اسکی بات سن کر وہ دونوں بھی ڈر گئی تھی...وہ بھی امبروز کو جانتی..ایک زندگی جاپان میں گزاری تھی...وہ جانتی تھی امبروز کے بارے میں...الیانہ کے منہ سے ساری بات سن کر ان دونوں کا ہی دل دہل گیا تھا....

ارے..موم اوراوما..آپ دونوں تو پریشان ہی ہو گئے...آپہی تو کہتی ہیں..قسمت صرف اللہ لکھتا ہے..صرف اسے پتا ہے کہ میرا نصیب کیا ہے..اور..یہ بھی کہ..وہ جو بھی لکھتا ہے قسمت میں..وہ..انسان کے لئے اچھا ہوتا ہے..پھر..کیوں پریشان ہو گئی...پہلے تو مجھے یقین ہے ایسا کچھ نہیں ہونا..اگر ہوا بھی تو..اللہ نے لکھا ہوگا..اور وہی میرے لیے اچھا...اور بہترین ہوگا...اس نے ان کو انہی کی سمجھائی باتیں سمجھائی....

ارے کچھ نہیں ہوگا بیٹا..تم ایسا نہ کہو...اسکی آخری بات سن کر وہ تڑپی تھی...

افففف اچھا چھوڑیں سب..ایسے ہی پریشان ہو گئے آپ دونوں..مجھے بتانا ہی نہیں چاہے تھا...اس نے سر اوما کے کندھے پر رکھتے منہ بنا کر کہا تھا..

اچھا مجھے ایک اور بات یاد آئی...اچانک کچھ یاد آتے وہ سیدھی ہو کر بیٹھتی..بولی تھی...

ہاں..بیٹا بولو..میرب نے بجھے دل سے کہا تھا...الیانہ کی بات پر اب بھی ڈر رہی تھی..

وہ موم ہم کچھ فرینڈز آوٹنگ پر جانے کا سوچ رہے ہیں..مارش ملواب میں دباتے ہوئے کہا تھا..

یہ نئی بات تو نہیں ہے بیٹا...، روز ہی کہیں نا کہیں گئے ہوتے ہو..گھر ہوتے ہی کب ہو... اوما نے قدرے خفگی سے کہا تھا..ہوتا بھی تو یہی تھا..وہ گھر لیٹ ہی آتی تھی...

ہاں..مگر اس بار ہم تھوڑا دور جا رہیں ہیں...آوٹ آف سٹی..اور سٹے کریں گے.کچھ دن. .یونی سے بھی چھٹیاں ہیں...بنا ان کے ہوائیں اڑتے چہرے کی طرف دیکھے لاپرواہی سے کہا..

دماغ توسٹ ہے نا الیانہ اپکا...اوما نے سختی سے کہا تھا..میرب تو بس خاموش ہوگئی تھی. .پہلے امبروز کی کہی باتیں..اب الیانہ کا دور جانا..ان کا دل دہل رہا تھا..جانتی جو تھی اپنی ضدی بیٹی کو کہ اب وہ کسی کی نہیں سنے گی...

اس میں دماغ خراب والی کون سی بات ہے اوما..پچھلی بار کی اپنے نہیں جانے دیا..کہ ابھی چھوٹی ہو...اب میں بڑی ہوگئی ہوں..اپنا خیال رکھ سکتی ہوں...اطمینان میں رتی برابر بھی فرق نہیں آیا تھا...

کہیں نہیں جارہی آپ الیانہ...آئش کل پرسوں دبئی جارہا ہے..تین مہینوں کے لیے...وہ آئے گا اسکے ساتھ جہاں آپ چائیں جا سکتی ہیں...اسے پہلے کہیں نہیں...اوما نے اس کا اطمینان سیکھتے..سختی سے کہا تھا..آواز قدرے بلند تھا.

الیانہ نے پہلے بے یقینی سے انکا غصیلہ لہجہ دیکھا تھا..وہ عادی تھی ہی کب ایسے لہجوں کی.

..

میں نے کہہ دیا تو کہہ دیا...جارہی ہوں روم میں...نہیں کرنا ڈنر مجھے..کوئی نا بلائے..مارش ملو کا باول کانچ کے ٹیبل پر پٹختے..غصے سے کہتی..بالوں کو سمبھالتی...آنکھوں میں آئے آنسو کو اندر ہی دھکیلتی..سیڑھیاں چڑھتی اوپر اپنے روم میں بھاگ گئی....وہ کبھی اس لہجے میں.

.اونچی آواز میں اوما یا موم سے بات نہیں کرتی تھی..آج پہلے تو امبروز کی بات سے ٹینس تھی اوپر سے اوما کا منع کرنا.اور غصہ کرنا...اسے غصہ ہی آگیا تھا....

پیچھے اوما اور میرب پریشانی سے اسے غائب ہوتا دکھتی رہ گئی.....

○○○○○○○

بلیک پراڈو آکر راج پیلس میں رکی تھی...اسکے رکتے ہی تیزی سے آگے بڑھ کر گارڈ نے دروازہ کھولا تھا....

بلیک جینز..پلین وائیٹ شرٹ پر بلیک ہڈی والا اپر پہنے....جس کے سامنے سرخ رنگ کا دھاڑتا ہوا شیر بنا تھا...جو اپر کی زپ کھلی ہونے کی وجہ سے دو حصوں میں بٹ گیا تھا.
...بلیک ہی ہائی ہیل والے شوز پہلے.... بال کمر پر کھلے بکھرے تھے..سر پر بلیک ہی کیپ پہنے...چہرے پر بلیک ماسک لگائے..جس سے گرین..پر سرار آنکھوں کے علاوہ کچھ نظر نہیں آرہا ہا...وہ باہر نکلی تھی...
وکٹر اسے دیکھتے ہی اسکے پاس آیا تھا...
ہیلو..ریا میم کیسی ہیں..کافی دنوں بعد آئی ہیں...وکٹر نے خوشدلی سے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا..
ہاں بس مصروف تھی...تب ہی آسکی...تم بتاؤ..کیسے ہو..اور یہ خاموشی کیوں ہے..راج اور راجر بھیا کدھر ہیں...اسنے بھی ہاتھ ملاتے ایک ساتھ ہی کئی سوال پوچھ لئے...
وکٹر کو عادت تھی اسکی اس عادت کی..تب ہی ہاتھ واپس لیتا ہولے سے مسکرایا تھا..
میں فٹ ہوں..اور راجر بھیا اور راج بھیا بھی اندر ہی ہیں..کافی سیئرس میٹنگ ہو رہی ہے انکی..کچھ دنوں سے..مجھے بھی نہیں بیٹھنے دیتے..وکٹر..سموکنگ روم کی طرف بڑھتا.
.مصنوعی ناراضگی سے بولا تھا..

ہاہاہاہاہ...وکٹر.. ہم جو کام کرتے ہیں..اس پر تو خود پر بھی پورا یقین نہیں کر سکتے...کب خود کو خود ہی دھوکہ دے دیں...پھر وہ تم پر کیسے یقین کر لیں..ہنستے ہوئے وہ اسکے پیچھے چلتی ہوئی بولی تھی..چہرے سے ماسک اتارنے کی کوشش نہیں کی تھی...وہ ماسک راج پیلس میں بھی نہیں اتارتی تھی..کیوں یہاں بہت سے ورکرز تھے...کوئی بھی اسے دیکھ سکتا تھا...

لو جی..کچھ دن پہلے تک تو آپ میرے ساتھ تھی..اب دیکھیں کیسے گرگٹ کی طرح رنگ بدل لیا...سلائیڈ ڈور ہٹاتا بولا تھا....جواب میں وہ خاموش ہی رہی..کیوں اندر راجر اور راج کو دیکھ چکی تھی...اندر جانے ہی وکٹر نے سلائیڈ ڈور اسے کر دیا تھا خود باہر نکل گیا تھا...

کیوں آئی ہو....راجر نے ویکسی کا گلاس ہاتھ میں ہلاتے بنا اسکی طرف دیکھے..اپنی بھاری گھمبیر آواز میں پوچھا تھا..البتہ راج اب بھی سگریٹ کے کش لے رہا..جیسے آگے کی ساری بحس جانتا ہو...

عجیب قسم کے بھائی ہیں میرے..ارے اتنے دنوں بعد چھوٹی بہن آئی ہے..کچھ اچھا بولنے کے بجائے پوچھ رہے ہیں کیوں آئی....راجر کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھتی مصنوعی ناراضگی سے گویا ہوئی....

ریا..کتنی بار کہا ہوا ہے..مت آیا کرو ادھر..کسی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے...ہم تو خود کو بچا ہی لیں گے..تم کیا کرو گی...ویکسی کا گلاس واپس پٹختے ہوئے کہا..

مجھے کچھ نہیں...ہونا...میں خود کی حفاظت کر سکتی ہوں...آپ میری فکر نہ کیا کریں نا...ہزار دفعہ کی گئی بات ایک دفعہ پھر دہرائی تھی..یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس نے اگلی دفعہ پھر یہی سب کہنا تھا....

چھوڑواسے...اسکی بات پر وہ ہمیشہ کی طرح خاموش ہوگیا تھا..جانتا تھا وہ اسی کی بہ بہن تھی. .جیسے سمجھانا پتھر سے سر بجانے کے مترادف تھا...مگر اسکا ہاتھ ویکسی کی آدھی بوتل کی طرف بڑھتا دیکھ کر ایک دفعہ پھر اسکا دماغ گھوما تھا تبھی اسکا ہاتھ جڑ کتے..قدرے اونچی آواز میں بولا تھا...

تو خود کیوں پیتے ہیں..وہ بھی پھر ریا تھی..کہاں چھوڑنے والی تھی...

اچھا نہیں بولتی کچھ...اسکی گرین آنکھوں کو غصے سے لال ہوتا دیکھ کر آخر احسان کرنے والے انداز میں کہا

اچھا راج تم بتاؤ کہ تمہاری خوابوں والی پرنسز ملی..اب کی بار وہ راج سے بولی تھی..وہ جو سگریٹ کے کش لیتا رپینزل کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا..ریا کی بات پر ہوش میں آیا تھا..

مل جائے گی..اس سے زیادہ خود کو بہلایا تھا...

پھر کیا کرو گے...ریا نے کچھ سوچتے ہوئے کہا...

اپنے پاس لے آئوں گا... سگریٹ آیش ٹرے میں مسلتا بولا...

اگر وہ نہ رہی تو...اس کے تاثرات. جانچتے ہوئے کہا....

اب راجر بھی ان ہی کی طرف متوجہ تھا.....

رہنا تو پڑے گا ہی..ہر ق قیمت پر..لہجے میں دیوانگی بہر آئی تھی...

اور اگر وہ خوابوں کی شہزادی..صرف خواب ہی ہوا...مطلب کبھی ملی ہی نا....

نجانے وہ کیا سننا چاہ رہی تھی.....

راج کی گرین آنکھوں میں لال ڈھوریاں آگئی تھی...جبرے بھینچ لئے تھے..وہ تو یہی سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا...اب اسے ہر حال میں رپینزل اپنے پاس..اپنی آغوش میں چاہئے ہی تھی...وہ اسکا جنون بن گئی تھی..وہ نہیں جانتا تھا کہ..اگر وہ خواب صرف خواب ہی ہوا ہے وہ کیا کرے گا..کیسے رہے گا...وہ ایسا سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا...غصے سے اسکی رگیں تن گئی تھی..مگر وہ ریا پر غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا..تب ہی لمبے لمبے ڈانگ بڑھتا..سلائیڈڈور ہٹاتا باہر نکل گیا....

اسے کیا ہوا..کندھے اچکاتے راجر سے پوچھا..

چھوڑو...مجھے بتاؤ...کیا کر رہی ہو آجکل..کافی عرصہ بعد آئی...اسنے ریا کا دھیان بٹھانا چاہا...

ابھی تو پوچھ رہے تھے کیوں آئی..اوراب گلہ کررہیں ہیں کہ لیٹ کیوں آئی..ریا نے منہ بناتے ہوئے کہا...

اچھا یاد آا سی آیا...وکٹر بتا رہا تھا کہ کوئی خاص میٹنگ ہورہی تھی..آجکل کس کی بینڈ بجائی ہوئی ہے....اسکے کچھ کہنے سے پہلے سے پہلے ہی کچھ یاد کرتی بولی تھی...

راجر کا دل کیا کہ وکٹر کا منہ نوچ لے..جسے کتنا بھی کہنے کے باوجود وہ ہر بات رہا ہے بتا ہی دیتا تھا..پھر کیا ہوتا تھا..جتنا بھی مشکل..مشن ہو...ریا ضد کرکے ساتھ جاتی تھی..کئی دفعہ گولی بھی لگی..مگر وہ سنتی ہی کہاں تھی...اسے ایڈونچر کا شوق تھا...جس کے لئے کچھ بھی کرتی تھی...

کچھ خاص نہیں بس ایسے ہی...اسنے پھر اسے بہلانا چاہا...

پھر ایک نا ختم ہونے والی بحس شروع ہوگئی تھی...

○○○○○○○

کیا ہوا موم آپ ادھر..پریشان کیوں بیٹھی ہوئی ہیں..وائز نے ہاتہ سکول کوٹ صوفے پر رکھتے..ہوئے کہا.....ساتھ ہی ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا..

بس بیٹا یہ ہیرا ابھی تک نہیں آئی تب ہی...اوپر سے فیض کی بھی طبیعت سہی نہیں ہے.

..بس تب ہی..عالیہ نے پریشانی سے کہا تھا....

ہیر کا تو آج میوزک شو تھا.. اسکی کچھ دیر پہلے مجھے میسج آیا تھا.. کہہ رہی تھی کہ کچھ فرینڈز کے ساتھ باہر ہی لنچ کر رہی ہے.. تو لیٹ ہو جائے گی... وائز نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا...

اچھا... یہ لڑکی بہت تنگ کرتی ہے.. کہہ رہی تھی کہ تین مہینے کے لئے دبئی جا رہی ہے ... اب بھلا میں کیسے اتنا دور جانے دوں... وہ اب بھی مطمئن نہیں تھی..

موم آپ ایسے ہی ٹینشن لے رہی جانتی تو ہیں وہ جاتی رہتی ہے.. پھر ساتھ سیکورٹی بھی ہوگی.. پریشان نہ ہوں... وائز نے محبت بھرے لہجے میں انہیں پر سکون کرنا چاہا....

بیٹا تمہیں ہیر کیسی لگتی ہے... عالیہ نے اس کے تاثرات سیکھتے ہوئے کہا..

اچھی ہے نا.. سر سری سا. کہتا آنکھیں موند گیا.. مگر اگلی بات پر پٹ سے آنکھیں کھولی کم پہاڑی زیادہ تھی..

تو اس سے شادی کرو نا.. وہ اب بھی اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہی تھی..

موم کہیں ڈیڈ کی جگہ آپ ت بیمار نہیں ہوئی نا.. یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں... بہن ہے کہ میری.. کچھ لمحوں تو وہ کچھ بول ہی نہیں سکا تھا..

سگی بہن تو نہیں ہے بیٹا. مجھے اسکی بہت فکر لگی رہتی ہے. مجھے نہیں لگتا کہ وہ اب تک آدیان کو بھولی ہو.. یا اس سے نا ملتی ہو.. وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولی....

مومم...کیا ہوگیا ہے یار...کیسی باتیں کر رہی ہیں..وہ بھول گئی ہوگی اب تک انہیں..آپ اسے کچھ یاد نہ کروائیں...وہ آپکی بیٹی اور میری بہن ہیر مرزا ہے..اور کوئی نہیں...آور اپنے آج تو یہ کہہ لیا موم...پلیز آئندہ ایسا کچھ نہیں سوچنا...وائز کو تو آج دھچکے پر دھچکے لگ رہے تھے..ان باتوں کو تو وہ بھول گیا...کون آدیان..کون منان..کون ایمان..کون.

.آریان....ایسے تو بس ایک خواب ہی لگتا تھا..مگر آج عالیہ سے سن کر اسے یاد آیا تھا کہ وہ خواب نہیں حقیقت تھی..جو بدلی نہیں جا سکتی تھی...

اچھا..تو کیا میرے بیٹے کو کوئی پسند ہے...وہ بہل تو گئی تھی..تبھی وائز سٹ محبت سے پوچھا..

نہیں موم ابھی تک تو نہیں ملی مجھے کوئی...وائز اب مطمئن ہوگیا تھا..

تو کیسی لڑکی چاہیے میرے شہزادے کو....محبت سے اس سر کو اپنی گود میں رکھتی گویا ہوئی.

...

ہمممم...بلکل الگ...سب سے مختلف...انوسنٹ سی..کیوٹ سی...جو پہلی نظر میں ہی دل کو چھو جائے....جسے ایک دفعہ دیکھنے کے بعد بار بار دیکھنے کا دل کرے...جو آجکل کی تیز تر ار لڑکیوں جیسی نا ہو..وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولا رہا تھا...

اچھا چلو اللہ ملا دے گا تمہیں تمہارے نصیب سے...انہوں نے محبت سے کہا...

پھر کافی دیر تک وہ دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہے.....

○○○○○○○

یوں ہی گزر گئے دن رنجشوں میں
کبھی وہ خفا.....کبھی ہم خفا

کیا ہو رہا ہے کیوٹی.... آئش نے کمرے میں داخل ہوتے ہی آلیانہ سے پوچھا تھا...
وائیٹ پلین شرٹ پر پینک شٹائیلش جیکٹ...پینک ہی جینز پہنے....وائیٹ سینکر شوز پہنے.
.....بال پونی میں مقیم کیے ہوئے تھے....ہلکے پھلکے میک اپ میں وہ کافی دلکش لگ رہی تھی...، وہ بہت کم ہی پینٹ شرٹ پہنتی تھی...زیادہ تر اپنا مخصوص شارٹ فراک ہی پہنتی تھی...آج بھی کافی ٹائم بعد پہنی تھی....لمبے کالے بال بھی آج روزانہ کی نسبت کم پر بکھے سے تھے..پونی ٹیل میں ہونے کے باوجود گھٹنوں تک جا ہی رہے تھے...جن سے وہ تنگ بھی بہت تھی مگر....کیا کرتی...خفا بھی تو ہونا تھا اوما سے....اپنے سوٹ کیس میں کچھ پینٹنگ کی کچھ ضروری چیزیں ڈالی آئش کی آواز پر دروازے کی طرف مڑی تھی
ارے بھیو...آو نا...خیر آ تو گئے...اب بیٹھ جاؤ....اسے صوفے پر بیٹھتا دیکھ کر ناک سکوڑ کر بولی تھی.....

الیانہ....وہ رکا تھا.....

تمہیں پتا ہے یوں اکیلی تم پہلی بار کہیں دور جا رہی ہوں....اسے دیکھتا بولا تھا..لہجہ ضرورت سے زیادہ ہی نرم رکھا تھا..جانتا تھا کہ ابھی تو وہ پہلے سے خفا ہو گی.....

یار بہیو....ہمیں کل شام کو جانا ہے...اور اب میں چھوٹی تو نہیں ہوں نا.....20 کی ہو گئی. ..یونی جاتی ہوں.....اور ویسے بھی میں اکیلی کدھر جا رہی ہوں..میں ٹام ایبک.لورا...عائشہ.. ہما...اور بھی کچھ فنڈز ہیں nagoya..جا رہے ہیں...زیادہ کوئی دور تو ہے نہیں...ہفتے میں آ جائیں گے...اور میں ضرور آپکے ساتھ جاتی مگر آ پتو. صبح دبئی کے لئے نکل رہے ہیں...تو تین مہینے بعد واپسی ہو گی...اتنا ایک میری کے لیے تو کوئی انتظار نہیں کرے گا نا. ...مجھے جانا ہے..بہیو...میں پیکنگ کر چکی ہوں....اب پلیز منع نا کرنا....مجھے جانا ہے تو بس جانا ہی ہے....مجھے اور کچھ نہیں پتا.....

پہلے اسے مطمئن کرتی آخر میں اپنے ازلی ضدی انداز میں بولی تھی....

ہمممممم....اتنا بڑا لیکچر ر...کیا بولوں ا ببب... سرد سانس بھرتا بولا تھا...

اچھا چلیں..آپ بھی جائیں..صبح نکلنا ہے اپکو تو... پیکنگ کریں..جا رسٹ...اور ہاں موم اور اوما کو منا لینا.....ڈیڈ کو تو میں پہلے ہی منا چکی ہوں...واپس اپنے کام پر لگتی لاپرواہی سے گویا ہوئی.....

خیر.... مگر یہ تم اتنی رات کو پنکی بن کر کدھر جا رہی.... صوفے سے اٹھتا باہر کی طرف جاتے جاتے رکتا آلیانہ کے بال کھینچتا شرارت سے بولا تھا... دل مطمئن تو نہیں تھا کہ وہ اکیلی جائے.. مگر جانتا تھا رکے گی تو نہیں... اب بحس کر کے خفا نہیں کرنا چاہتا تھا.....

بھیووو.... یار اتنی مشکل سے ٹکائے ہوئے ہیں بال اور آپ... قدرے اونچی آواز میں مصنوعی خفگی سے گویا ہوئی....

اچھاا... اب تو روز ہی ٹکانے پڑیں گے.. کیوٹی... اور بتاؤ تو جا کدھر رہی اتنی رات میں.... اسے دیکھتے نرمی سے بولا...

میں کہیں نہیں جا رہی بھیو... وہ عائشہ اور ایبک آ رہی ہیں... انہیں کوئی کام تھا... بیڈ سے چیزیں سمیٹتی بولی...

اوکے پھر.... صبح ملتے ہیں... اسکے سر پر پیار کرتے. بولتے ہی باہر نکل گیا...

پیچھے الیانہ.. اپنی پیٹنگ کی چیزیں بیڈ سے اٹھاتی... روم سے منسوب دوسرے روم میں چلی گئی.....

○○○○○○○○

یہ علیزے ناشتے پر کیوں نہیں آئی.... وہ ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے تھے.. جب ریان بولا.....

پتا نہیں ڈیڈ... میں دیکھتا ہوں.... بولنے ساتھ ہی وہ اسکے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا.....

دیکھا... زرا جو میری بات کو سیئرس لے... کتنی دفعہ بولا ہوا ہے.. ناشتہ کے ٹائم مجھے کوئی بہانہ نہیں چائے مگر... غصے سے بولتے وہ جوس کا گلاس منہ سے لگا گئے....

ہانیہ بیگم تو تاسف سے انہیں دیکھتی رہ گئی... جنہیں بیٹی سے زیادہ عزیز انا تھی.....

موم.... علیزے تو روم میں نہیں.... کدھر ہے... آدیاں واپس آتا... پریشانی سے ہانیہ بیگم سے بولا...

بیٹا.. ادھر ہی ہوگی... وہ تو صبح کہیں جاتی بھی نہیں... واش روم میں ہوگی.. اسے دیکھتی بولی تھی... فاک ہاتھ سے واپس پلیٹ میں رکھ دیا تھا....

سیماااااا..... آدیاں نے میڈ کو آواز دی...

جی چھوٹے صاحب... سیما دوپٹے سے ہاتھ صاف کرتی بولی...

سیما یہ علیزے.. کدھر ہے... روم میں تو نہیں ہے... کہیں دیکھا ہے اسے.... آدیاں نے فکرمندی سے پوچھا... کیونکہ وہ کمرے کے ساتھ ساتھ آمنے سامنے بھی دیکھ چکا تھا.....

صاحب.. وہ تو رات سے اپنے روم سے نہیں نکلی... سیما نے انجان بنتے کہا..

وہ تینوں سچ میں فکرمند ہوئے تھے... ریان صاحب کو تو خطرے کی بو آرہی تھی.. جبھی جلدی سے نیپکن سے منہ صاف کرتے اسکے کمرے کی طرف بڑھے... پیچھے پیچھے وہ دونوں بھی ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھتے ان کے پیچھے گئے تھے...

واڈروب کو کھول کر جب دیکھا تو انہیں اپنے پاؤں کے نیچے سے زمین سکرتی محسوس ہوئی.
....کیونکہ واڈروب تقریباً خالی ہی تھا.....وہ بے اختیار دو قدم پیچھے ہوئے.....
ہانیہ اور آدیاں بھی حیرت سے خالی واڈروب کو ہی دیکھ رہے تھے...
تب ہی ریان صاحب کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھے پیپر پر پڑی...
تھکے ہارے قدم اٹھاتے اسکی طرف بڑھے تھے..پیپر سے پیپر ویٹ اٹھاتے...پیپر کھولا تھا....

"سوری موم ڈیڈ...آدیاں بہیو!.....
مگر میں نے کہا تھا کہ مجھے کاشف سے شادی نہیں کرنی مگر آپ نے مانا ہی نہیں...میں نے سب سے کہا...مگر ڈیڈ کو مجھ سے زیادہ اپنے دوست عزیز ہیں...سوری ڈیڈ....میں جا رہی ہوں ادھر سے...گھر سے بھاگ نہیں رہی....بس کچھ عرصے کے لیے دور جا رہی ہوں...آگے یونی میں آڈیشن لے لوں گی...پھر واپس آجاوں گی...اگر ڈیڈ نے آنے دیا تو....
بہیو..آپسے خفا نہیں ہوں..اپنے میری مدد کرنی چاہی...مگر آپ بھی ڈیڈ کے سامنے مجبور ہو گئے....اب تک میں بہت دور جا چکی ہوں گی..مجھے مت ڈھونڈنا...میں خود لوٹ آئوں گی...ڈیڈ شاید تب تک اپکو بھی شاید احساس ہو جائے...کہ میرے پیدا ہونے میں میری کوئی غلطی نہیں تھی...

خیر اللہ حافظ... سوری آگین "....

پیپر ہاتھ سے گر گیا تھا... وہ ادھر ہی بیڈ پر تقریباً گرتے ہوئے بیٹھے تھے... آدیاں نے آگے بڑھ کر انہیں سہارا دیا تھا.... ہانیہ بیگم ڈرتی کانپتی نیچے سے پیپر اٹھا کر پڑا تھا.... اپنی.. معصوم بیٹی کا یوں چلے جانا... وہ اب ہچکیوں میں رو رہی تھی....

پلیز زز موم ڈیڈ... ریلیکس یار.... پہلے سوچنا چاہیے تھا نا.. کہ کیا کر رہے ہیں... اب چلی گئی ہے وہ.... نجانے کدھر گئی ہوگی.... ایک قدم تو اکیلی جا نہیں سکتی تھی... ان دونوں کو یوں دیکھتا وہ.. جھنجھلا کر بولا تھا... اوپر سے علیزے کے لیے پریشان تھا...

ہانیہ تو روتی ہوئی باہر نکل گئی تھی.. جبکہ ریان نجانے کن سوچوں میں گم ہو گئے تھے... جیسے بھی تھے.. ، مگر جانتے تھے کہ.. ان کی علیزے تو بہت معصوم تھی... ڈری سی.. نجانے کدھر گئی ہوگی... مگر سوچنا تو پہلے چاہیے تھا نا جب.. جان کر اسے آندھے کیواں میں دھکیل رہے تھے...

○○○○○○○

خالی سڑک پر اکا دکا گاڑیاں اجا رہی تھی..... وہ بھی... بلیک شرٹ.. بلو جینز پہنے... کندھے تک آتے بالوں کو پیچھے پونی میں کئے... گلے میں کئی لاکٹ ڈالے... ہاتھوں میں بھی.. بہت

سے بریسلٹ پہنے.. گریں پر سرار آنکھوں پر بلیک ہی گلاسز لگائے چھپایا ہوا تھا.... گاڑی چلانے کے بجائے اڑا رہا تھا... جبڑے بھینچے ہوئے تھے... چہرہ بلکل سٹاپ تھا....

جب اچانک ہی کوئی اسکی گاڑی کے سامنے آکر گرا تھا..... گاڑی جھٹکے سے روکی تھی... ایک ہاتھ سے گلاسز اتارتے دوسرا ہنوز سٹرینگ پر تھا....

صبح صبح کس کی موت آئی ہے... نحوست سے سوچتا گلاسز پہن چکا تھا... پہلا تو سوچا مرنے دو. ..جو بھی ہو.. بلا سے... مگر بھی... سرد آہ بھرتا... گاڑی سے نکل ہی آیا.....

اووووو میڈم... کون ہووو... سامنے ہی سڑک پر کوئی نازک وجود پڑا تھا... چہرہ زمین پر تھا... بلیک ہاف شرٹ.. بلیک ہی جینز پہنے... وہ جو کوئی بھی تھی شاید بہوش ہو گئی تھی.. جبھی راجر کی آواز پر بھی ہلی بھی نہیں...

مجبوراً اسے نیچے بیٹھ کر اسے سیدھا کرنا پڑا تھا... خوبصورت نقوش.. سفید رنگت.... بھورے بال جواب چہرے پر بکھرے ہوئے تھے....

وہ غور سے اسے دیکھ رہا تھا... جواب اسکے ایک بازو پر پڑی تھی.... پہلی دفعہ یوں وہ کسی لڑکی کو دیکھ رہا تھا... اپنی 32 سال کی زندگی میں وہ.. نائیٹ کلب... پارٹیز.... نشہ.. سب کرتا تھا... مگر.. کبھی کسی لڑکی میں کوئی انٹرسٹ لیا... اکثر کئی لڑکیاں اسکی پرسنیلٹی سے

امپرس ہوکر اسکے قریب آتی تھی.. مگر وہ کسی کو لفٹ نا کرواتا... یہ پہلی دفعہ کوئی نازک وجود اسکی بانہوں میں تھا...

مراااا.....اس لڑکی کو بھی ابھی ہی..نا آئی مرنا تھا...اب کدھر پیرو اس معصیت کے ساتھ...

اسے کسی چیز کی طرف ٹٹولتا بے زاری سے خود ہی سے بولا تھا....

چھوڑو..مرنے دو ادھر ہی میرا کون سا بل آرہا ہے...واپس زمین پر اسکا سر رکھتا..

سفاکیت سے گویا ہوا....

ابھی پلٹا ہی تھا کہ..واپس رکا....

چاہ کر بھی وہ اسے یوں چھوڑ کر نہیں جا سکتا تھا...کیونکہ..وہ اسکی گاڑی سے لگ کر گری تھی.

...ماتھے پر چوٹ بھی گہری آئی تھی.... سر سے خون بھی بہہ رہا تھا...اور زیادہ دیر تک ادھر ایسے ہی پڑا رہنے سے کچھ بھی ہو سکتا تھا..اور یہ سڑک ویران ہی تھی..، کوئی کوئی گاڑی کافی دیر بعد ہی نظر آتی تھی...وہ تو جنگل میں رہتا تھا...ابھی ادھر ہی جا رہا تھا..کیونکہ رات کو وہ وانگ کے ساتھ اسی کے پیلس میں رہ گیا تھا...اب صبح ہوتے ہی جب راج پیلس واپس جا رہا تھا..تب ہی مصیبت...یا...شاید اپنی...بد قسمتی سے ملا تھا....

ساری سوچیں جھٹکتا وہ اسکے نازک مومی وجود کو اپنی مضبوط بانہوں میں بھرتا گاڑی تک لایا تھا....دل نجانے کتنے سالوں بعد آج کسی احساس کے تحت دھڑکا تھا....اسے احتیاط سے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر اتارتا خود بھی آکر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا....

اسکے بعد دوبارہ اسی خول میں بند ہوچکا تھا...بالکل سنجیدہ سٹاپ چہرہ...گرین آنکھوں لال ہوگئی تھی...دوبارہ اسے دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی.....

○○○○○○

گرے فلیپر...بلیک ہی سلیولیس شارٹ شرٹ پہنے...بالوں کو ڈھیلی سی پونی میں کیئے...آنکھوں پر بڑے سٹائلش سے گاگلز لگائے.چہرہ پر ماسک لگایا ہوا تھا...گرے کلر کی ہی ہائی ہیل پہنے.ایک ہاتھ میں سوٹ کیس سنبھالی...دوسرے میں موبائل پکڑے وہ بھی جہاز میں سوار ہوئی تھی..گاگلز اتار کر ہاتھ میں پکڑ لیئے تھے....ائر ہوسٹ سے اپنی سیٹ کا پوچھتی وہ اب اپنی سیٹ کے پاس پہنچی تھی...تین سیٹوں میں سے دو پر تو دو لڑکے بیٹھے تھے...ایک نے جیکٹ چہرے پر رکھی ہوئی تھی..تو دوسرا..کانوں میں ہینڈ فری ڈالے موبائل فون میں مگن تھا....

سوٹ کیس سیٹ کرنے کے بعد اب وہ ان کی طرف مڑی تھی...کیونکہ ان کے آگے سے گزر کر ہی اپنی سیٹ پر بیٹھنا تھا....کیونکہ اسکی سیٹ ونڈو کے سائیڈ تھی....

ایکسیوز میییییی.... جب کافی دیر تک وہ بیچاری کھڑی رہی... مگر وہ دونوں ہلے بھی نہیں.
.تب ہی دانت پیس کر کہا....

اپنے سر پر آواز سن کر کناٹ نے اوپر دیکھا تھا...

پلیز زز.... اسکی سوالی نگاہیں دیکھ کر امڈ آنے والے غصے کو دباتی.. مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ اسے راستہ دینے کا اشارہ کرتی گویا ہوئی...

ارے آئش.. ہٹ.. رستہ دے... اسکی بات سمجھتا وہ اپنے ساتھ بیٹھے... کم سوئے زیادہ آئش کو جھنجھلاتا بولا.....

آئش.. کناٹ راکیل.. تینوں بہی اسی فلائیٹ سے دبئی جا رہے تھے... جس سے ہیر نے بہی جانا تھا..... راکیل کی سیٹ تو آگے تھی... آئش اور کناٹ کی سیٹیس ساتھ ہی تھی...

آئرپوٹ پر انہیں دیکھ کر کافی ہجوم بنا تھا.. لوگ مکھیوں کی طرف ان کے قریب ا رہے تھے... کافی بچ بچا کر وہ ادھر تک پہنچے تھے... آئش کی تو نیند پوری نہیں ہوئی تھی تب ہی آکر اب سو رہا تھا.. جب کناٹ کے جگانے پر... کوئی موٹی سی گالی دیتے دیتے رکا تھا....

کیا مو..... ابھی اسپر چیختا تب ہی سامنے کھڑی ہیر کو دیکھ کر چپ ہو گیا تھا... چہرے پر ماسک ہونے کے باوجود وہ پہچان گیا تھا کہ وہ ہیر ہی تھی... پہلی ملاقات کے بعد اسے ہر جگہ ہیر ہی دیکھ رہی تھی... اب ہی اسے سامنے دیکھ کر وہ گھنگ ہو گیا تھا... یہی حال کوئی ہیر کا

بہی تھا... یہ سوچ سوچ کر اسکا دماغ آئوٹ ہو رہا تھا کہ اب پورا سفر اس ڈفر کے ساتھ کرنا تھا....

وہ دونوں اب اٹھ کر سائیڈ پر ہو گئے تھے..تب ہی پاؤں پٹختی وہ سیٹ پر بیٹھی تھی....اس کے بیٹھتے ہی آئش پھر کناٹ بہی بیٹھ گئے....

ہائے.... آئش نے ہی پہل کی تھی.....

ہائے...مروّت اسے بھی مسکرا کر بولنا ہی پڑا....

کیسی ہو...اس کی گرین خوبصورت آنکھوں میں دیکھتا پوچھا تھا..

سر میں درد ہے.... یہ سوچ کر بولا تھا کہ شاید خاموش ہو جائے...،

پین کلر لے لو... مشہورہ مفت جو ہے تو کیوں نہ دیتا...ویسے وہ جان گیا تھا کہ.اس سے جان چھڑانے کے لیے ہی جھوٹ بولا تھا...اب تو تپانے میں اور ہی مزا آتا.....

ہمممممم..بس ہم پر ہی اکتفا کیا.....

میں دے دوں....اسے دیکھتے سنجیدگی سے بولا مگر آنکھوں میں شرارت واضح تھی...

کین یو پلیز شٹ یوور مائوتہ....سارا لحاظ بلائے طاق رکھتی...جلے ہوئے لہجے میں بولی کم چلائی زیادہ تھی....

آہہ آہہ آہہ.... آئش کا قہقہہ بے ساختہ تھا.... کافی لوگ حیرانی سے اسکی طرف مڑے تھے....

آئشش... لوگوں کو اپنے طرف دیکھتا پا کر.. دانت پیسے ہوئے بولی تھی...

اوکے... اوکے.. سوری... اچھا ہوا جلدی ہی اصلی چہرہ دیکھا دیا.. ورنہ مجھے لگا کہ کافی دیر آپ جناب چلے گا.... ہنستی کنٹرول کرتا... بولا تھا...

ڈفرر... اپنا کام کرو... ناک سکور کر کہتی دوسری طرف مڑ گئی تھی...

البتہ آئش خود کے لیے ڈفر سنتا ہی بہوش ہونے کو تھا...

واٹٹٹٹ..... ت تم نے مجھے ڈفر کہا... بازو سے پکڑ کر اپنی طرف موڑتا... اونچی آواز میں بولا تھا.... ایک دفعہ پھر سب اسکی طرف مڑے تھے... کناٹ بچارہ تو آئش کو دوڑے پڑتے دیکھ رہا تھا....

ہاں.. پاگل.. ڈفر.... وہ بھی اسی کے انداز میں گویا ہوئی..

یو.. یو. نکچڑی... پاگل... تم... اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ کیا کہے.....

واٹٹٹٹ.. مجھے نکچڑی کہا تم نے.... ہیر کا منہ ہی کھلا رہ گیا تھا..... لڑتے لڑتے اسکا ماسک بہی اتر گیا تھا.... اب لوگ داگریٹ ہیر مرزا اینڈ داگریٹ آئش درانی کو بچوں کی طرح لرتا دیکھ رہے تھے....

کناٹ حیران پریشان سا...اپنا بڑا کا منہ آگے بلکل ان کے سامنے لے گیا تھا...کبھی حیرت سے آئش تو کبھی ہیر مصیبت کو دیکھ رہا تھا.... آج سے پہلے اسنے بھی اسے ٹی وی نیٹ پر دیکھا تھا. اوراب سوچ رہا تھا کہ کاش اس عظیم ہستی کو ٹی وی پر ہی دیکھتا....جو کہیں سے بھی ایک کامیاب سپر سٹار اور ایک کامیاب ڈانسر نہیں لگ رہی تھی...

اسکا چہرہ بکل اپنے اٹھے بیٹھتے ہاتھوں اور چہرہ کے پاس دیکھ کر وہ دونوں ہی خاموش ہوئے تھے....

آہہہہ....اسکی ہلکی سی چیخ نکلی تھی...جب آئش نے اسکے بالوں سے پکڑ کر اسے دور کیا تھا.

.....

ہیر منہ کے زاویے بگاڑتی دوسری طرف مڑ گئی....آئش نے بھی لوگوں کو خود کی طرف دیکھتا پا کر خاموش رہنا ہی مناسب سمجھا...ورنہ تو دل تو کر رہا تھا کہ اسے ناکوں چنے چبوائے....کناٹ دل ہی دل میں جلدی پہنچنے کی دعا میں مصروف ہو گیا تھا.....

○○○○○○

اسکو جاپان آئے ایک دن ہو گیا تھا....اور آج ہی وہ یونی آئی تھی....جاپان کی ایک اچھی یونیورسٹی میں اسکا آڈیشن ہو گیا تھا..کبھی اکیلی گھر سے باہر نا جانے والی آج گھر سے بہت دور جاپان میں اکیلی تھی.....اوپر سے بلا کی ڈرپوک.... کچھ کلاسز لینے کے بعد وہ باہر آ گئی تھی

....زیادہ لوگوں میں تو کمفیٹیبل ہوتی نہیں تھی جبھی یونی کی بیک سائیڈ پر آگئی...جہاں اکا دکا سٹوڈنٹ ہی تھے..

ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی جب اسے تین جاپانی لڑکے اپنی طرف آتا دیکھ کر اسکی جان لبوں کو آئی تھی.....

وہ تینوں اب اسکے سامنے آگئے تھے..دیکھنے سے ہی لوفر ٹائپ لگ رہے تھے.

وہ ڈری سہمی ان تین جاپانی لڑکوں کو دیکھ رہی تھی...وہ اسے دیکھ کر جاپانی زبان میں ہی کچھ کہہ کر خباثت سے ہنس رہے تھے....وہ سمجھ تو نہیں پا رہی تھی کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں مگر اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اس کے بارے میں فضول بات کر رہے تھے...وہ اب ڈرتی ہوئی پیچھے گسک رہی تھی.....

ارے یہ تو کوئی ان چھوئی کلی لگ رہی ہے.....اب ان میں سے پہلے والے نے اس کی طرف قدم بڑھاتے انگلش میں کہا تھا...اسکے آگے بڑھنے پر دوسرے دو لڑکے بھی ہنستے ہوئے آگے بڑھے تھے....

علیزے خوف سے کانپتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی..یہ یونی کی ایک ویرانی سی جگہ تھی.....

کون ہو..تم لوگ...مجھے....ج جانے دو.....وہ کچھ اور قدم پیچھے لیتی خوف سے کپکپاتے ہوئے بولی تھی.....

ارے ڈارلنگ... یہاں اکیلے میں کس کا انتظار کیا جا رہا تھا... لگتا ہے وہ تو نہیں آئے گا.. ہم ہی آ گئے... مس بیوٹی ہم سے ہی کام چلا لو... ناامید نہیں کریں گے.... دوسرا لڑکا اس کے بالکل قریب آتا خباثت سے آنکھ ونک کرتا بولا تھا..... ایک بازو سے پکڑ کر اپنے طرف جھٹکا دیا.

چھوڑووووو... وہ اس کے خود کو چھوتے ہی خوف سے چیخی تھی.....

وائز جو چیرٹی کے لیے فنڈ دینے آیا تھا.... اور اب واپس جا رہا تھا... ایک نسوانی چیخ سن کر وہ روکا تھا.... پہلے تو جانے لگا، مگر پھر کچھ سوچتا اس آواز کی طرف بڑھا تھا... مگر سامنے کا منظر دیکھ کر اسکا دماغ ہی گھوم گیا..

کیا ہو رہا ہے یہاں... چھوڑو لڑکی کو... غصے سے سرخ ہوتا.. اپنی بھاری گھمبیر آواز میں دھاڑا تھا.... یہ ایک آزاد ملک تھا... یہاں یہ سب عام تھا.. اگر لڑکی کی بھی. مرضی ہوتی تو وہ کچھ نہ کہتا.. مگر وہ روتی ڈرتی خود کو چھڑا رہی تھی

اسکی آواز سن کر وہ لڑکے بے زاری سے پیچھے مڑے تھے.. ابے نکل یہاں سے... جا کر کوئی اور ڈھونڈ..... یہ کلی ہماری ہے... ان میں سے اس کی طرف بڑھتا ناگواری سے بولا تھا....

آہہہہ.... مگر سامنے سے وائز نے اپنے بھاری ہاتھ کا مکا بنا کر اسکے منہ پر مارا تھا....

چیختا وہ بے اختیار دو قدم پیچھے ہوا تھا... منہ سے خون نکل رہا تھا.....
اپنے ساتھی کی ایسی حالت دیکھ کر وہ دونوں لڑکے بھی غصے میں اسکی طرف بڑھے تھے.
..مگر وائز سے تھوڑی سی خاطر تواضع کروا کر ہی آدھ موئے ہو گئے تھے.....
علیزے خوف سے چہرہ نیچے کئے سسکیوں کی روتی جا رہی تھی....
نکلو اب...اور ہاں آج کے بعد کسی لڑکی کے ساتھ زبردستی کی تو یہ کچھ خاطر تواضع یاد کر لینا.
.....ایک لات اسکے کے پیٹ پر مارتا نخوست سے بولا تھا...اسکے بولتے ہی وہ تینوں لڑکے جان بچا کر.. بنا پیچھے مڑے بھاگے تھے....
ان کے جانے ہی وائز کوٹ سے نادیدہ دھول جھڑتا قدم واپسی کی طرف بڑھاتا... کچھ سوچ کر رکا تھا.
اووو میڈم...اب نکلو گی یا.. کسی اور کے آنے کا انتظار ہے...پیچھے مڑتا اس روتی ہوئی لڑکی کو دیکھتا بولا تھا.... علیزے کے چہرے پر آنسوؤں کی وجہ سے کچھ لٹیں چپک گئی تھی...چہرہ نیچے کئے وہ بس روئے جا رہی تھی.....نا ہی اسکی کوئی بات سنی تھی...
ہیلووو کون ہوو.. سن رہی ہو کہ ڈوری ہو...اسکو بنا ہلے دیکھ کر وہ قدرے.اونچی آواز میں بولا تھا.

مگر سامنے بھی پھر علیزے تھی.. بنا کسی کی پروا کیئے بس روئے جا رہی تھی.... روتی بھی کیوں نہ آج پہلا دن تھا یونی میں اور آج ہی یہ حادثہ ہو گیا...

زندہ ہوو.... اسکے سامنے جاتا اکے بازو سے پکڑے جو نجھڑا تھا...

وہ جو بس روئے جا رہی تھی.. کسے کہ یوں جھنجھوڑنے پر وہ کٹی ڈال کی طرح اسکے سینے سے آ لگی تھی .....وہ حیرت سے ایک نازک سے وجود کو اپنی بانہوں میں دیکھ رہا.... تھا... دل الگ ہی سپیڈ پر دھڑکا تھا....

س.. سوری... وہ کپکپاتے ہوئے اسکی طرف دیکھتے نہایت دھیمی آواز میں بولی تھی....

مگر وہ ساکن ہو گیا تھا... اسکی بھیگی بڑی بڑی کالی آنکھوں کو دیکھ کر.... اسکے کپکپاتے لبوں کو دیکھ کر.... اسکا دل زوروں سے دھڑکا تھا.... اسکی آنسوؤں سے بھری آنکھوں میں گم سا ہو گیا تھا.....

ی.. یہ... نکال.. دیں.... وہ جو اسے پیچھے ہونے لگی تھی.. مگر اسکے گلے میں ڈالا لاکٹ اسکے سوٹ کے بٹن میں ہی پھنس گیا تھا.... اسلئے تب ہی دوبارہ اسے دیکھتے بے بسی سے گویا ہوئی....

اسکی دھیمی سریلی آواز سن کر جیسے وہ ہوش میں آیا تھا.... سر جھٹکتے وہ اسکی طرف متوجہ ہوا تھا.....

اسے لگا تھا کہ اسکی آنسوؤں بھری کالی آنکھیں...اسے اپنے سحر میں مبتلا کر دیں گی.....
اسے اسکی آنکھوں سے ڈر لگا تھا ایک پل کو....اسے یوں لگا تھا جیسے وہ ان آنکھوں میں ڈوب جاتا...
اسکا لاکٹ بٹن میں پھنسا دیکھ کر اسکی کمر میں دوسرا ہاتھ ڈال کر اپنے اور قریب کیا تھا.....
ایک کا دل خوف سے تیز تیز سے دھڑک رہا تھا تو دوسرے کا.. نجانے کس احساس کے تحت....وہ دونوں ایک دوسرے کے نہایت قریب تھے..اتنا کہ ایک دوسرے کی سانسیں اپنے چہرے پر پڑتی محسوس ہو رہی تھی..
انوسنٹ گرل...وہ اسکی آنسوؤں بھری آنکھوں میں دیکھتا زیر لب بڑبڑایا تھا..
وہ خوف سے اسے ہی دیکھ رہی تھی.اسے بس اس کے ہونٹ ہلتے محسوس ہوئے..تھے..
ہو گیا.....اچانک اسے پیچھے کرتا اسے ہی دیکھتا بولا تھا...
اسکے چھوڑتے ہی علیزے نے گہرے گہرے سانس لئے تھے..وہ بغور اسے ہی دیکھ رہا تھا...وائیٹ گھٹنوں سے کافی اوپر تک آتا سفید فراک..ساتھ بلیو جینز پہنے..بلو ہی سینکر شوز. .پہنے..بالوں کو درمیان سے مانگ نکال کر کھلا چھوڑا ہوا تھا...آنسوؤں کی وجہ سے کچھ بال چہرے اور گردن پر چپک گئے تھے..وہ ایک ہاتھ سینے پر رکھے دوسرے سے کالج بیگ پر گرفت مضبوط کئے گہرے سانس لے رہی تھی....اسے پہلی ہی نظر میں وہ بہت خوبصورت

اور معصوم سی لگی تھی... سب سے زیادہ اسکی آنسوؤں بھری کالی بڑی بڑی آنکھیں.... مگر یہ سوچ اسکی کچھ پل میں ہی ختم ہوگئی تھی.....

جب دور سے بھاگ کر آتے لڑکے نے اسکے پاس آکر علیزے کو اپنے سینے میں بینچا تھا.... ..علیزے بھی اسکے گلے لگتی سسک کر روتی گئی.....

نجانے کیوں مگر وائز کو اس وقت وہ لڑکا نہایت برا لگا تھا... یا شاید اسکا علیزے کو چھونا... یا پھر علیزے کا اس سے لگ کر رونا.... مگر اسکو وہ شدید برا لگا تھا....

روز پیروں تلے روند دیتا ہوں...

پھر بھی سر پر سوار ہے یہ دنیا...

کیا ہوا علیزے.. آر یو آوکے.....وکی نے اسے خود سے دور کرتے نرمی سے پوچھا تھا.....

وائز اب بھی سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا...

وو لڑکے.... وہ روتی ہوئی اتنا ہی بولی تھی.....

وکی نے سامنے کھڑے وائز کو دیکھا تھا.. جو لگ تو شریف سا ہی لگ رہا تھا...

کیا...اس لڑکے نے تنگ کیا ہے....اسنے وائز کی طرف اشارہ کرتے کنفرم کرنا ضروری سمجھا تھا...

اسکی بات پر وائز نے جانچتی نظروں سے علیزے کو دیکھا تھا..

ن..نہیں...انہوں نے...کچھ نہیں کہا...ب بلکہ...گ گندے ل لڑکوں سے ب بچایا ہے.

..وکی کی بات پر ایک دم بولی تھی..مگر ڈر سے اٹک اٹک کر ہی بول سکی تھی....

ہیلوو..آئے ایم وارث خان...کچھ قدم آگے بڑھ کر اسنے وائز کی طرف خوشدلی سے ہاتھ بڑھاتے بولا تھا....

وائز مرزا...کچھ لمحیں اسے کے بڑھائے ہاتھ کو دیکھنے کے بعد...آخر مروّت ہی ہاتھ ملانے کہا....

میٹ مائے سسٹر...علیزے ریان.راجپوت.....دو دن پہلے ہی پاکستان سے آئی ہے.

...اور آج یونی آگئی....آڈیمش کنفرم تو نہیں ہوا ابھی مگر پھر بھی آگئی....بس تھوڑی ڈرپوک ہے...بائے داوے تھینکس....ڈری سہمی علیزے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا.

..

جبکہ..وائز..سسٹر لفظ پر کچھ مطمئن تو ہوا تھا...مگر راجپوت اور خان سن کر کچھ الجھا بھی تھا.

.

ہائے....ہاتھ علیزے کی طرف بڑھاتا بولا تھا.....

مگر علیزے خاموشی سے کھڑی اس کے بڑھائے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی...چہرے پر اب بھی مٹے مٹے آنسو کے نشان تھے....

اسلام و علیکم....وکی کی طرف دیکھا جس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ہاں کا اشارہ کیا تھا.

.جب ہی ڈرتی ہوئی کپکپاتا ہاتھ اس کے ہاتھ سے ملاتی بولی تھی...

وعلیکم السلام... بمشکل خود پر کنٹرول کرتا... مسکرا کر بولا تھا..ساتھ ہی ایک نظر اپنے مضبوط ہاتھ میں اسکا نازک کانپتا ہاتھ دیکھا تھا....

اوکے..برو...اب ہم چلتے ہیں....اسے میں نے کسی سے ملوانا بھی ہے....وکی ان دونوں کے پاس آتا رکھائی سے بولا تھا...

تھوڑا سا دباتے وائز نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تھا...

اوکے....وکی کی طرف دیکھتا بولا تھا....

پھر وکی اس سے ملتا علیزے کا ہاتھ پکڑتا اسے لئے آگے بڑھا تھا.....

علیزے راجپوت....لیزا!....اسکا نام زیر لب بڑبڑاتا اسے اپنے پاس سے ایک لقب دے گیا تھا.....

وکی بھائی... کس سے ملوا رہے ہیں اب. مجھے گھر جانا ہے.... علیزے نے تھوڑا دور جا کر پوچھا تھا...

علیزے میں یہاں جاب کرتا ہوں... اور تمہارے ساتھ ہو وقت نہیں ہو سکتا.... اس لئے یہاں.. تمہاری ہی کلاس میں میری ایک اچھی دوست ہے.... سونیہ... اب سے تم اسکے ساتھ ہی رہو گی.... وکی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا...

مگر رر... چلیں.. جیسا آپکی سہی لگے... کچھ بولتے بولتے وہ چپ ہو گئی تھی...

○○○○○○○○

راجر ہاسپٹل لے گیا تھا اسے.... سر پر گہری چوٹ آئی تھی.. جس کی وجہ سے ابھی تک بہوش تھی.... 11 بج گئے تھے.. ادھر.... ہی خوار ہو رہا تھا....

اتنے ہی دیر میں راجر نے اسکی ڈیٹیلز نکلوالی تھی.... نینا سلطان.... ماں باپ کچھ سال پہلے مر گئے تھے. ایک ایکسیڈنٹ میں.... اب وہ ادھر ہی جاپان میں اکیلی رہ رہی تھی... ایک ریسٹورنٹ میں ویٹر کی جاب کر رہی تھی.. ساتھ ہی یونی بھی جاتی تھی... لاسٹ سمسٹر کی سٹوڈنٹ تھی... اور اب شاید یونی ہی جا رہی تھی... اور وہ ایکسیڈنٹ ہو گیا... مگر راجر پریشان اسلئے تھا کہ وہ وہاں کر کیا رہی تھی... جہاں تک اسے انفارمیشن ملی تھی.. اسکے حساب

سے تو وہ ایک بالکل اسے سے دوسرے راستے سے جاتی تھی...پھر صبح ادھر کیا کر رہی تھی.
..اب یہ تو وہ ہی بتا سکتی تھی....
وہ اسے چھوڑ کر جا بھی نہیں سک رہا تھا..کیونکہ اسکا کوئی تھا نہیں جسے بتا کر جا سکتا...اور 1 بجے ایک بہت ضروری میٹنگ میں...اور 11 بج رہے تھے...
کچھ سوچ کر اسنے راج کو فان کیا تھا.... کچھ دیر میں ہی کال اٹھالی گئی تھی...
ہاں ہیلو..راج....کدھر ہو اسوقت..کال اٹھاتے ہی بولا تھا...
ادھر جو راج رات کے خواب میں دیکھی گئی رپینزل کا سکیچ بنا رہا تھا...راجر کی فون پر بدمزہ تو ہوا مگر کال اٹھانی بھی ضروری تھی...تب ہی اٹھالی...
گھر ہی ہوں..کیوں..کوئی کام ہے...ایک ہاتھ سے فون کان سے لگائے دوسرے سے برش پیپر پر پھیرتا سرسری سا بولا تھا..
ہاں...آج ایک بجے...تھامس بلٹ سے میٹنگ ہے kintaikyobridge...کے پاس ---ریسٹورنٹ میں...دن ایک بجے..لنچ ان کے ساتھ ہی کرنا ہے...میں کام میں پھنس گیا ہوں..نہیں پہنچ سکتا...تو تم یاد سے دیکھ لینا..باقی ضروری باتیں وکٹر سے پوچھ لینا اور ساتھ ہی جائے گا تمہارے....اسکے پوچھتے ہی تفصیلی جواب دیا تھا...
اوکے....بے زاری سے کہتا کال کاٹ چکا تھا.....

○○○○○○○

وہ چاروں دبئی آئرپوٹ پر اتر گئے تھے... راستے پورے وہ دو دو منٹ کے وقفے سے لڑنے لگتے تھے..ان دونوں کی تو تو میں میں، میں کناٹ پہسا ہوا تھا...جس کا سر اب درد سے پھٹ رہا تھا...

ایئرپورٹ آتے ہی بے ساختہ اسنے گارڈز کا شکرادا کیا تھا... راکیل آگے تھی..وہ پہلے ہی اتر گئی تھی..اسلئے ابھی تک پریشانی جی سے ملاقات نہیں ہوئی تھی....

ہیر ر...اسکو سوٹ کیس لئے کیب کی طرف جاتا دیکھ کر آئش آگے بڑھتے بولا تھا...

ہیر کو دل ہی دل میں شکر کر رہی تھی کہ..چلو اب دفعہ ہو جائے گا... مگر دوبارہ اسکی آواز سن کر..دانت پیس کر رکی تھی..مڑنے کا تکلف کرنا شاید گوارا نہیں سمجھا تھا..

یار.. نکچڑی..کدھر جا رہی.....

واٹ ٹٹ... یہ تم نے مجھے دوبارہ نکچڑی کہاااا...اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی...

اسکی طرف مڑتی گرین خوبصورت آنکھوں سے گا گلزا تارتی قدرے اونچی آواز میں بولی تھی.

...

اچھا چھوڑو...نک... مطلب ہیر...کدھر جا رہی ہو...کدھر سٹے کرو گی...دوبارہ نکچڑی بولتے بولتے رکتا قدرے سنجیدگی سے گویا ہوا..

ہیر نے پہلے اسکے سنجیدہ چہرہ کو دیکھا تھا... پہلی بار اسنے آئش کو سنجیدہ دیکھا تھا...

بھاڑ میں جا رہی ہوں... چلو گے... جلدی ہی واپس اپنی ٹون میں آتی جلے ہوئے لہجے میں بولی تھی ساتھ ہی واپس مڑی تھی...

ہیر رر.. یار میرے ساتھ چل لو.... جواب جاننے کے باوجود وہ بول گیا تھا... وہ بس کسی نا کسی طرح چاہ رہا تھا کہ وہ اسکے ساتھ ہی چلی جائے... ایک تو وہ اسے اپنے سامنے دیکھنا چاہتا تھا... دوسرا جانتا تھا کہ وہ کسی ہوٹل میں سٹے کر رہی ہوگی.. اور وہ نجانے کیوں.. مگر ایسا نہیں چاہتا تھا.....

واٹ ٹٹ ٹٹ... مجھے لگتا ہے.. تمہارے لگتا ہے ڈانس کرتے کرتے تمہارے دماغ کا کوئی سیکر ٹوڈھیلا ہوگیا ہے... آئش درانی... وقت رہے علاج کروالینا... اسکی بات سن کر دماغ ہی تو خراب ہوگیا تھا... کچھ دیر جو اسنے برداشت کیا تھا وہ وہ ہی جانتی تھی.. کجا کہ اسکے ساتھ تین مہینے گزار لیتی.....

دیکھو.. ہیر... یہاں تین مہینے کیسے ہوٹل.....

آئش کدھر رہ گئے ہووو... اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی راکیل اسے ڈھونڈتی وہاں آکر بولی تھی...

اوو مائے گاڈ.. ہیر تم ادہر رر... جیسے ہی اسکی نظر ہیر پر پڑی تھی... تب ہی خوشی اور حیرت ملے جلے تاثرات کے ساتھ اسکی طرف بڑھی تھی...

راکیللل... تم... ادہر رر... کیسی ہو... خوشی سے اسکے گلے ملتی بولی تھی....

وہ دونوں... بہت اچھی دوستیں تھی... دو سال لگاتا ان دونوں نے ایک ہی ڈانس اکیڈمی سے ڈانس کورس کیا تھا... اسکے بعد نجانے راکیل کدھر چلی گئی تھی.. اور اب مل رہی تھی...

ہاں... میں ٹھیک.. تم ادھر... اوور آئے سی... تمہیں تو ادھر ہی چاہیے تھا.. راکیل اسے الگ ہوتی بولی....

اس چھچھوڑے بندر کو کیسے جانتی ہو.. ہیر نے آئش کی طرف اشارہ کرتے پوچھا تھا.. کیونکہ وہ اسے بلاتی ہی وہاں آئی تھی...

راکیللل حیرت سے پیچھے مڑی تھی.. جہاں کناٹ اور آئش دونوں کھڑے انہیں ہی دیکھ رہے تھے...

ارے یہ.... اچھا ملو.. ان سے.. یہ... آئی.....

بس بس دونوں بندروں کو جانتی ہوں... بلکہ کبھی بھول بھی نہیں سکتی... انوکھی مخلوق....

راکیل کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی بولی تھی....

ہاہاہاہہ.... چلو اب اچھا ہوا مل لی... خیر بتاؤ.. جا کدھر رہی ہو.. آئے مین کدھر سٹے ہے...
اسے دیکھی بولی تھی...
ہوٹل میں... مختصر جواب ہی دیا تھا...
خیر پہلے جا رہی تھی.. ہوٹل اب ہمارے ساتھ تم.. ہمارے فلیٹ چل رہی ہو.... حکمیہ انداز
میں کہتی وہ آگے ہو کر اسکے ہاتھ سے سوٹ کیس لے چکی تھی...
اسکی بات پر وہ دونوں پاگل ہونے والے تھے.. آئش خوشی سے.. جبکہ کناٹ صدمے سے.
...
سوری راکیل.. میں نہیں جا سکوں.. ہیں تو ادھر ہی نا.. ملتے رہیں گے... ہیر نے ایک نظر
آئش کی باچھوں کو دیکھتے قدرے سنجیدگی سے بولی...
کوئی اکسیوز نہیں چلیں گے.. تم چل رہی ہو تو چل رہی ہو.... میں بچاری اکیلی ہوں گی لڑکی....
تم ساتھ ہو گی تو کمپنی مل جائے گی... سوٹ کیس کناٹ کی طرف بڑھاتے... بولی تھی....
ہیر ابھی تو خاموش ہو گئی تھی.. کیونکہ ایک تو تھکی ہوئی تھی... دوسرا اسنے سوچا فلیٹ جا کر
آرام سے سمجھائے گی....
تب ہی وہ دونوں کناٹ کی رکوای ہوئی کیب کی طرف بڑھ گئے تھے...
پیچھے آئش میں خوشی میں کناٹ کو بہلائے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ان کے پیچھے بڑھا تھا...

ہاں..ہاں..کناٹ... تو تو نمک حلال کرنے بیٹھا ہے نا..جو پچھلے جنم میں کھایا تھا...اب چل لگ جا نمک حلالی کرنے کے لیے...ہیر کا سوٹ کیس کھینچتا ان کے پیچھے پیچھے چلتا...جلے ہوئے لہجے میں خود سے ہی بولا تھا.....

○○○○○

وہ صبح 9 بجے پہنچ آئے تھے.nayago کچھ دیر آرام کرنے کے بعد وہ ابھی 12 بجے kintaikyobridge پر الیانہ کی فرمائش پر آئے تھے...

سب ہی آگے پیچھے ہو گئے تھے...کیونکہ موبائل فون سب کے پاس تھا تب ہی کسی کو کسی کی فکر نہیں تھی.....

الیانہ بھی سب کو چھوڑ کر bridge پر آگئی تھی...

تب ہی سامنے کئی گاڑیاں ایک ساتھ آکر رکی تھی....دوسری گاڑی سے بھاگ کر نکل کر گارڈ نے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا....

بلیک تھری پیس پہنے..بالوں کو جیل سے سیٹ کئے...گرین سرد آنکھوں کو بلیک گاگلز کے پیچھے چھپائے..وہ گاڑی سے نکلا تھا...پیچھے ہی کئی گارڈز مؤدب سے ہاتھ باندھے کھڑے تھے.....

باہر نکلتا سوٹ پینٹ کے پاکٹ میں ہاتھ ڈالے..شان سے چلتا آگے بڑھا تھا.
kintaikyobridge..کے سامنے بنے اپن ریسٹورنٹ کی طرف بڑھا...جدھر میٹنگ رکھی گئی تھی....اسکے گارڈز بھی پیچھے پیچھے چل رہے تھے.....
مگر سامنے کا منظر دیکھ کر وہ ٹھٹکا تھا..بے اختیار الٹے ہاتھ چہرے پر لے جا کر گا گلزا تارے تھے.....جیسے سانسیں تھم سی گئی تھی..دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا.....اسے لگا رات کا خواب سچ ہوگیا ہو....بلکل ویسا ہی...بلکل وہی منظر.....ایک پل کو اسے لگا..تین چار سالوں کے خوابوں کی طرح وہ بھی ایک خواب ہی ہوگا....مگر نہیں وہ سچ تھا....اسکی رپینزل اسکے سامنے ہی تھی....جس کے لئے وہ سالوں سے پاگل ہورہا تھا....جسے ایک اسے خواب میں دیکھنے کے لئے اسے سونا پسند تھا....وہ یک ٹک سامنے bridge پر اپنی رپینزل لو دیکھ رہا تھا..گارڈز حیرت سے اپنے باس کو دیکھ رہے تھے..جیسے کسی کا خیال ہی نہیں تھا.
..وہ بس سامنے دیکھے جارہا تھا...کہ جیسے اس نے زرا سی پلک جھپکائی تو وہ غائب ہوجائے گی....گارڈز بھی اب سامنے دیکھ رہے تھے....
وہ وائیٹ کلر کے سلیولیس شارٹ فراک پہنے..بلوشارٹس..پہنے...سفید بازو اور ٹانگیں نظر آرہی تھی.کالے لمبے بال بلکل کھلے تھے...ایک ہاتھ میں ہائی ہیل پکڑے وہ ہنستی چہرہ اوپر کئے گول گول گھوم رہی تھی....جس سے بال بھی گھوم رہے تھے...

سر.... جب وہ کافی دیر تک ہر چیز سے بے خبر رپینزل کو دیکھ رہا تھا... تب ہی وکٹر نے تنگ آکر کہا تھا.... جو راج کے خوابوں کے بارے میں سب جانتا تھا... اور اب بلکل اسکے خوابوں جیسی لڑکی کو سامنے دیکھ کر وہ بھی حیران ہوا تھا.... مگر اب میٹنگ کے لئے لیٹ ہو رہے تھے... اور ان سب کو یوں راستے کے بیچ کھڑے سامنے دیکھتے دیکھ کر کافی لوگ اب الیانہ کی طرف متوجہ تھے.. جو سب سے بے نیاز اپنے میں مگن تھی.....

ہ ہاں... وکٹر کی آواز سن کر وہ ہوش میں آیا تھا.. البتہ نظر اب بھی سامنے تھی..... ایک ڈر تھا کہ کہیں وہ چلی نا جائے.....

سر... میٹنگ کے لیے..... اسکی بات شروع کرنے سے پہلے ہی راج اب bridge کی طرف بڑھ گیا تھا جدھر ہو تھی.... وکٹر دوسرے گارڈز کو وہیں رکنے کا کہہ کر راج کے پیچھے بھاگا تھا.....

اب وہ دونوں بھی bridge پر تھے... وہ پری پیکر بلکل اسکے سامنے تھی... اسکی ہنسی کی آواز وہ با آسانی سن سکتا تھا... وہی آواز جو وہ تین سال سے صرف خواب میں ہی سنتا تھا. ... آج حقیقت میں سن رہا تھا.... دل کی دھڑکنیں اب بھی بے ترتیب تھی.... کچھ سوچتا وہ اسکی طرف بڑھا تھا.....

وہ جو گول گول گھوم رہی تھی... اچانک چکرا جانے پر لڑکھڑائی تھی.... جب ہی راج نے اسے سہارا دیا تھا... وہ اب ایک ہاتھ اس کے کندھے پر رکھے دوسرے سے ماتھے کو مسل رہی تھی.....

مگر راج تو ساکن تھا.... الیانہ کو اپنے سامنے... اتنے قریب.. حقیقت میں دیکھ کر وہ یقین بھی سہی سے نہیں کر پا رہا تھا.....

اووووو مسٹر آئے ایم سوری.... یک دم اسے جیسے احساس ہوا تھا اپنی پوزیشن تھا.. جب ہی ایک دم پیچھے ہونے کی کوشش کی.... مگر تب تک وہ راج کی انتہائی سخت گرفت میں قید ہو چکی تھی.... گرفت اتنی سخت تھی کہ اسے راج کی انگلیاں کمر میں. دھنستی محسوس ہو رہی تھی.....

چھوڑو مجھے.... تکلیف سے اسکی آنکھیں نم ہوئی تھی....

رپینزل... راج ایک ہاتھ میں اسکے بال لپیٹتا.. انہیں ناک کے پاس کرتے.. ان کی خوشبو خود میں اتارتے بولا تھا....

الیانہ نے حیرت سے اس لمبے چوڑے مرد کو دیکھا تھا... جو بلاوجہ ہی اسکے قریب ہو رہا تھا. .....

چھوڑوووومجھے سے سے.... اپنی پوری طاقت لگا کر اسے دور ہوئی تھی.... مگر بال اب بھی اسکی گرفت میں تھے...

وہ اسکے بالوں کی خوشبو انہیل کر رہا تھا.. جیسے کوئی نشہ ہو، .... ہر چیز سے بیگانہ...

سررر... اسے زیادہ ہی بے خود ہوتا... لوگوں کا ہجوم بنتا دیکھ کر وکٹر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے ہوش دلایا تھا....

ہمممم اسکے بالوں کو ناک کے دور کرتا بولا تھا.... پیاسی نگاہیں اب بھی الیانہ نے حیرت سے سجے خوبصورت چہرے پر ٹکی ہوئی تھی..

سررر... لیٹ ہو رہے ہیں.... رش بھی بڑھ رہا تھا... لوگ اپکو دیکھ کر رک رہے ہیں... وکٹر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے عجلت میں کہا تھا....

ہمم اسکے بال جھٹکے سے چھوڑتا بولا تھا....

..شہزادی پیزل..... بہت جلد... دوبار.... ایک خوبصورت ملاقات ہوگی.... انتظار ختم ہوا. .... میں بہت جلد ملوں گا... تب تک کچھ جی لو.... اسکے بعد... صرف میری ہو جاوں گی... میں تمہیں تمہارا بھی نہیں رہنے دوں گا... اپنی چیزیں مجھ سے شیئر نہیں ہوتی... تھوڑا سا جھکتا الیانہ کے کان کے پاس دھیمی آواز میں خرگوشی کی تھی... ساتھ ہی اسکے گالوں پر محبت کی پہلی شدت بھری مہر ثبت کرتا پیچھا ہو گیا تھا...

وہ بت بن گئی تھی..اتنا جلدی ہوا تھا کہ اسے سمجھ بھی نہیں آئی کہ ہوا کیا تھا اسکے ساتھ....
ای ایک چھوڑی بڑی...بس ڈیٹیلز.. کچھ دیر میں چاہیئے مجھے...وکٹر کو کہتا...ایک نظر اس حیرت سے بت بنی کھڑی پری پیکر پر ڈال کر گا گلز گرین پر سرار آنکھوں پر لگا تا آگے بڑھ گیا تھا....
وکٹر نے اس خوبصورت نازک کی لڑکی کو دیکھا تھا...جو راج کی آدھی تھی...اور بد قسمتی سے راج کے ہاتھ لگ گئی تھی....اب اس کے لیے دعا ہی کر سکتا تھا...ابھی تو یہ نازک خوبصورت پری اسکی اپنے لئے پریشانی ہی لگی تھی...اب اسکی ڈیٹیلز کے لیے خوار جو ہونا تھا....
ساری سوچوں کو جھڑکتا راج کے پیچھے چل دیا تھا.....
الیانہ اب بھی ایک ہاتھ گال پر رکھے بے یقینی سے کھڑی تھی....
(اسکا انتظار ختم ہونے والا ہے....)....(انتظار ختم ہوا) وہ انہی سوچوں میں گم بے اختیار اپنے ہاتھ سیدھے کر کے دیکھنے لگی تھی....اب اسے سچ میں ڈر لگا تھا.....یہ سوچ کر ہی کہ امبروز کی باتیں..یا اس گرین آئیز مونسٹر کی باتیں سچ نا ہو جائیں.....
○○○○○○○

ٹک ٹک....اسنے عالیہ کے روم کا دروازہ ناک کیا تھا... مگر دوسری دفعہ بھی کوئی جواب نا پا کر وہ اندر چلا گیا تھا.....

سامنے ہی ریڈ نائیٹی پہنے.. بالوں کو جوڑے میں مقیم کئے.. رولنگ چیئر پر بیٹھی بیٹھی سو گئی تھی. ہاتھوں میں ایک درمیانے سائز کی فریم پکڑی سینے سے لگائی ہوئی تھی.....چہرے پر آنسوؤں کے نشان واضح تھے...

وائز نے احتیاط سے ان کے ہاتھ سے فریم نکالی تھی... توقع کے عین مطابق وہ انہی سے فوٹو دیکھ رہی تھی....

فریم میں لگی فوٹو میں...5 لوگ تھے... تین بچے.. جبکہ ایک مرد اور ایک عورت... گرین آنکھوں والے مرد نے گود میں ایک بالکل اپنی جیسی آنکھوں والی خوبصورت سی بچی اٹھائی ہوئی تھی...

باقی کے دو سیم گرین آنکھوں والے بچے کھڑے تھے.....

فوٹو کو دیکھ کر اسے شدید غصہ آیا تھا...

بیٹا وہ.. عالیہ اٹھی ہی تھی کہ سامنے وائز کے ہاتھ میں وہ فریم دیکھ کر کچھ بولنا چاہا تھا....

کیا موم... آپ بھول جائیں ان سب کو... انہی کو سوچ سوچ کر آپ بیمار ہو جائیں گی....

فریم واپس ٹیبل پر رکھتے قدرے خفگی میں گویا ہوا...

کیسے بھول جاؤں..وائز بیٹا مجھے ایک دفعہ ملنا ہے آدیان سے...کیا پتا وہ دونوں کس حال میں ہوں...کیسے ہوں...بیٹا فیض سے چھپ کر مجھے ایک دفعہ ملوا دو..عالیہ بیگم نے امید کے تحت بولا تھا...ایک امید تھی کے شاید وائز ملوا دے....

سوری موم.....اتنی مشکل سے آپ ہیر ڈیڈ نارمل ہوئے...ایک دفعہ پھر میں آپ لوگوں کو پریشان نہیں دیکھ سکتا....آدیان سے میں ملا تھا کچھ مہینے پہلے..ٹھیک ہیں وہ دونوں...آپ ٹینشن نہ لیں...اور چلیں....ڈیڈ ویٹ کر رہیں...ساتھ چائے پیتے ہیں...وائز نے انہیں اٹھاتے ہوئے کہا....

وہ نہیں چاہتا تھا کہ ایک دفعہ پھر وہ ٹوٹ جائیں...اسے یاد تھا کے پہلے کتنی مشکل سے سنبھالا تھا...وہ تھا تو تب چھوٹا،..مگر چیزوں کو سمجھتا تھا....اور اب دوبارہ انہوں اسے تکلیف سے گزرتے نہیں دیکھ سکتا تھا.....

○○○○○○

دیکھ! ہر درد کو نکھار کے ہم
آ گئے اپنا آپ مار کے ہم
اب تو نقصان بھر صداؤں کا

تھک گئے ہیں تجھے پکار کے ہم

وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر سیدھا لیٹا الیانہ کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا.... کل رات خواب میں اسنے الیانہ کا چہرہ بھی دیکھا تھا...تب ہی اسے کوئی کنفیوژن نہیں تھی....اور دن کو اپنی رپیزل کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ سرشار ہو گیا تھا...وکٹر نے اسے شام تک اسکی ساری ڈیٹیلز پتا کروادی تھی...ہر بات وہ جان گیا تھا...اب وہ خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا. ...دل سے ایک بوجھ ہٹ سا گیا تھا....وہ خوش تھا بے انتہا خوش تھا....

بہت کر لیا میں نے انتظار تمہارا. رپیزل....اب ختم ہو گیا ہے...اور مجھے میرے صبر اور انتظار کا پھل بہت میٹھا ملا ہے....اب تمہیں میں بہت جلد اپنے پاس لے آؤں گا...راج کی دنیا میں....جہاں صرف راج کا راج ہو گا... تم پر بھی...اب تم اپنی بھی نہیں رہی... صرف راج کی رپیزل ہو...پرنسز ہو. میری...، میرا سکون...جنون.. عشق...دیوانگی... پاگل پن..ضد... سب ہو تم راج کا... تمہیں آنا ہو گا راج کے پاس...اب تمہیں کوئی راج کا ہونے سے بچا نہیں سکتا....اب آج کی دیوانگی..پاگل پن..سہنا ہو گا.... تمہیں سب بھولنا ہو گا....صرف مجھے یاد رکھنا ہو گا. مجھے چاہنا ہو گا...میرا بننا ہو گا..کسی بھی قیمت پر....ہر صورت....

دیوانگی سے کہتا وہ آنکھیں موند گیا تھا...

کل ایک اور ملاقات کرتے ہیں پھر nayago.. کا سفر یادگار بنا دوں گا...اتنا کہ کبھی بھول نا سکو.....خود سے ہی بڑبڑاتا... کروٹ بدل گیا تھا...

ایسے ہی کوئی لوفر ہوگا....میں کیوں اتنا پریشان ہوں....وہ ہوٹل کے روم میں اپنے بیڈ پر لیٹی...کب سے سونے کی کوشش کر رہی تھی...باقی سب سو گئے تھے...مگر نیند سکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی....

بار بار دن میں راج کی اور امبروز کی باتیں سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہی تھی...

راج کے جانے کے بعد ہی وہ بنا کسی کو بتائے ہوٹل آگئی تھی....اور تب سے اسی بات کو سوچ رہی تھی....

بار بار خود کو دلاسہ دینے کے تھوڑی دیر بعد دوبارہ ڈر جاتی تھی...کہیں نا کہیں اسے بھی لگ رہا تھا کہ امبروز کی باتیں سچ لگ رہی تھی...

کیا یہ سیاہ بال میری سیاہ بختی کی علامت ہیں...اپنے لمبے کالے بالوں کو ہاتھوں میں پکڑے انہیں گھوتے خود سے ہی بولی تھی....

نہیں...ایسا کچھ نہیں ہو سکتا...ایسا تو کبھی نہیں ہوا...کسی کے ساتھ نہیں ہوا..پھر میرے ساتھ کیسے ہو سکتا ہے...جھوٹ ہے...اس لوفر کو بھی سب کی طرح میرے بال پسند آ گئے

ہوں گے..تب ہی.... مگر امبر وز..... خود کو دلاسے دیتے دیتے..دوبارہ امبر وز کو سوچ کر پریشان ہو گئی تھی....

"مجھے دکھ رہا ہے کہ اسکا انتظار ختم ہونے والا ہے ".....

"بس اب میرا طویل انتظار ختم ہو گیا..رپینزل ".....

آنکھیں بند ہونے سے پہلے اسکے زہن میں امبر وز اور راج کی آواز ایک ساتھ گونجی تھی... اور آخر نیند کو اسپر رحم آ ہی گیا تھا.....

افففففف....کیا ہو رہا ہے مجھے....کیوں وہ لڑکی میرے دماغ سے چمٹ گئی ہے.....وہ جھنجھلا کر اٹھ بیٹھا تھا.....

جب سے علیزے سے ملا تھا...بس بار بار وہی اسکے زہن میں آ رہی تھی..شام سے وہ عالیہ بیگم کی آدیان..منان سے ملوانے والی بات پر پریشان تھا.اور علیزے کی وجہ سے بھی ڈسٹرب ہو کر رہ گیا تھا.....

اسے بے وجہ ہی علیزے پر غصہ آ رہا تھا....جس کی وجہ سے وہ ڈسٹرب ہوا تھا...اب رات کے دو بج رہے تھے..مگر اسے نیند بلکل نہیں آ رہی تھی....

بس ایک دفعہ مل جاو... سیدھا کروں گا.. جادوگری ہو تم پوری... تمہاری... آنکھیں جادو کرتی ہیں.. جبھی تو میں پاگل ہو رہا ہوں..... پریٹی گرللل..... آخر تھک ہار کر گرنے کے انداز میں لیٹتا خود سے ہی بولا تھا.....

تمہیں دیکھ کر تو کوئی بھی دیوانہ ہو سکتا ہے.... یہ سوچ آتے ہی اسکے دل میں عجیب سی جلن ہوئی تھی.....

نہیں... کوئی اور کیسے تمہیں چاہ سکتا ہے..... ماتھے پر بل پڑے تھے....

افففففف پاگل ہو جائوں گا یوں تو..... کروٹ بدل کر لیٹ گیا تھا... نیند تو آ رہی نہیں تھی. .پھر بھی کوشش کر رہا تھا.....

اس نے پوچھا کہ کوئی ایسی جگہ ؟ سکھ ہو جہاں ؟

میں نے دھیرے سے فقط اتنا کہا میری طرف

زین وہ شخص زمانے کی جفا تھامے ہوئے

ڈھونڈنے آئے گا اک روز، وفا میری طرف

بیٹھو... ڈراپ کر دوں گا تمہیں جدھر جانا ہے... راجر نے ہاسٹل سے نکلتے ہوئے نینا سے کہا....

کل شام میں ہی اسے ہوش آگیا تھا... مگر احتیاطاً اسے اسی وقت ڈسچارج نہیں کیا تھا....وہ بھی اسی کے ساتھ ہی رہا تھا....اسکے کہنے کے باوجود وہ اسے اکیلا نہیں چھوڑنا نہیں چاہتا تھا.

...اوراب صبح صبح ہی اسے ڈسچارج کریا تھا...

نہیں آپ جائیں میں اب چلی جاؤں گی..نینا نے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا....

وہ اسوقت راج کے لائے... بلیک ڈرس میں تھی....شارٹ شرٹ... بلیک ہی جینز پہنے.

..برائون بال کھلے تھے.... سر پر پٹی کی ہوئی تھی....

چھوڑدوں گا میں... فکر نہ کرو..آدم خور نہیں ہوں جو کہا جاؤں گا تمہیں....بے ساختہ آنے والے غصہ کو پیتے..ہوئے کہا...ورنہ کہاں عادی تھا بات دہرانے کا...

مگر میں.....

سمجھ نہیں آتی....بیٹھو.....اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی کاٹ کر...گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولتا...اسے اندر پٹخ کر..غصے سے بولا تھا....اسکو اندر بیٹھانے کے بعد خود بھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی...ماتھے پر کئی بل پڑے تھے...

اب جو پوچھو...آرام سے سہی سہی جواب دے دینا....ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا.

.. سمجھیی....کچھ دیر خود کو نارمل کرے...دھیمی مگر سخت الفاظ میں نینا کو کہا تھا.....

بڑا آیا... برا نہیں ہوگا... اسکی بات سنتے ہی وہ بڑبڑائی تھی.. مگر راجر کے تیز کانوں تک آواز پہنچ گئی تھی...

اوکے پوچھیں... اسکو خود کی طرف کہا جانے والی نظروں سے دیکھتا پا کر وہ جلدی سے بولی تھی...

کون ہو... سامنے دیکھتے پوچھا گیا....

انسان... اتنے ہی تحمل سے خواب بھی آیا...

اووو.... شکریہ بتایا کہ انسان ہو.. مجھے تو نہیں لگی.... وہ بھی پھر راجر تھا.. اپنے نام کا ایک.

....

نام پوچھا ہے.. کون ہو.. کہاں رہتی ہو... ماں باپ کدھر ہیں کون ہیں... اور سب سے ضروری سوال... ادھر کیا کر رہی تھی.... سنجیدہ ہو کر پوچھا تھا.. جانتا تو تھا.. پھر بھی اسے پوچھنا چاہتا تھا...

اوکے تو ایسے پوچھیں نا.. بڑا کون ہو... برا سا منہ بناتی بولی تھی..

خیر.. نینا سلطان ہوں... موم ڈیڈ کی ڈیتھ ہو گئی تھی.. کار ایکسیڈنٹ میں.. پانچ سال پہلے.... یونی..... انگلیوں پر گن کے بتاتے بتاتے ایک دم کچھ یاد آنے پر رکی تھی..

اسکے بولتے بولتے رک جانے پر راجر نے اسکی طرف دیکھا تھا....

میں... کیوں بتاؤں... ہاں.... ایسے ہی بتانے بیٹھ گئی..... اسکے گھورنے کو اگنور کرتی فلو میں بولی تھی.....

نینا اا..... وہ دانت پیس کر بولا تھا... آج سے پہلے کسی کی اتنی ہمت نہیں ہوئی تھی کہ اس سے ایسے بات کرتا... یہاں تک کہ راج اور ریا بھی ایک حد میں رہتے تھے... مگر یہ کوئی پہلی لڑکی تھی.. جسے نا چاہنے کے باوجود اسنے پر چڑھا لیا تھا....

اس نے گہری نظر سے اسکا جائزہ لیا تھا... و 23 سال کی تھی کہیں سے لگ ہی نہیں رہی تھی... کوئی 1918 سال کی.. مومی نازک سی گڑیا لگ رہی تھی....

ویسے اپنے اپنا نام نہیں بتایا... اسے یوں ٹکٹکی باندھے دیکھتا پا کر اسنے سرسری سا پوچھا تھا....

اسکی آواز اور سوال پر گڑبڑا کر سامنے دیکھنے لگا تھا...

نام تو بتا دیں.... اسے دوسری طرف دیکھتا پا کر سانس بحال کرتی دوبارہ بولی تھی.....

اپنے کام سے کام رکھو.... جبڑے بھینچے... سختی سے گویا ہوا....

بڑا اا.... تو آپ بھی اپنے کام سے کام رکھتے مجھ سے کیوں پو.....

اپنے فلو میں بولتی بولتی ایک دم رکی تھی...

اسکو غصے سے خود کو دیکھتی... اپنی شہادت کی انگلی کو ہونٹ پر رکھ کر خاموش ہونے کا اشارہ دیا تھا.. کہیں اب کی بار سچ میں ہی ایک تھپڑ ن لگا دے....

اسکے ایسے کرنے پر.. بے ساختہ ہی راجر کی نگاہیں اسکے نازک گلابی ہونٹوں پر ٹکی تھی...

گاڑی وہ روڈ کے درمیان ہی روک چکا تھا.... کیونکہ وہ ایک سنسان سڑک سے گزر رہے تھے.... کوئی پروبلم بھی نا ہوئی...

ایک دم گاڑی رکنے پر آنے نا سمجھی سے راجر کی طرف دیکھا تھا... جس کا سارا دھیان اسکے گلابی ہونٹوں پر تھا... اسے خطرے کی گھنٹی بجی محسوس ہوئی تھی... تب ہی پیچھے سرکی تھی...

مگر راجر نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا... وہ ایک دم اسے سینے سے لگی تھی...

ایک ہاتھ راجر کے کندھے پر رکھے دوسرا.. سٹرینگ پر تھا....

راجر دل کی خواہش پر لبیک کہتا... اسکے ہونٹوں پر جھکا تھا....

نینا کو اپنی جان نکلی ہوئی محسوس ہوئی تھی.....

وہ پوری شدت سے اپنی سانسیں اس میں انڈیل رہا تھا.... کافی دیر بعد خود کو سیراب کرتا پیچھا ہوا تھا....

وہ گہرے گہرے سانس لے رہی تھی.... ہاتھ اب بھی راجر کے کندھے پر تھا.... اسے لگا تھا کہ کچھ دیر وہ نہ ہٹا تو اسکی سانسیں بند ہو جائیں گی.. مگر وہ تب تک ہٹ چکا تھا.....

راجر نے دلچسپی سے اسکے لال ہوتے چہرے اور اکھڑی سانسوں کو دیکھا تھا...چہرے پر بے ساختہ ہی مسکراہٹ آئی تھی....اسی لمحے نینا نے بھی اسکی طرف دیکھا تھا.....

اسکا ڈمپل دیکھ کر بیٹ مس ہوئی تھی....اسکی نظریں اسکی وجہی چہرے پر ٹک گئی تھی...

اسے ماننا پڑا تھا..وہ بہت ہینڈسم تھا..اگر ابل چھوٹے ہوتے....

لگتا ہے تمہیں پسند آئی ہے..تب ہی پیچھے ہی نہیں ہو رہی...راجر نے اسے خود کو دیکھتے پا کر کہا تھا....چہرے پر سنجیدگی مگر آنکھوں میں شرارت واضح تھی..اپنی 30 سال کی زندگی میں پہلی دفعہ وہ کسی لڑکی کے قریب ہوا تھا...ورنہ کلب میں..راستے میں..یونی کالج..کئی لڑکیوں نے اسے فرینڈشپ کرنی چاہی تھی....مگر وہ اپنے آپ میں رہنے والا لڑکا تھا..

اسکی بات سن کر وہ جھٹکے سے پیچھے ہوئی تھی...

اسکی شوخی نظر اسپر ڈالنے کے بعد راجر نے گاڑی سٹاٹ کرلی تھی....اسکے بعد باقی کا راستہ خاموشی سے کٹا تھا.....

غوث قطب سب تیتھوں صدقے

کون فرید فقیر؟ وے سانولا!!!

نہ مار نیناں دے تیر

اتنے بے جان سہارے تو------- نہیں ہوتے نا
درد دریا کے کنارے تو---------- نہیں ہوتے نا
رنجشیں ہجر کا معیار--------گھٹا دیتی ہیں
روٹھ جانے سے گزارے تو------ نہیں ہوتے نا
راس رہتی ہے محبت بھی ---- کئی لوگوں کو
وہ بھی عرشوں سے اتارے تو نہیں ہوتے نا

ہیر رررر....اب کی بار اسنے چلا کر آواز دی تھی....وائیٹ ٹی شرٹ.. بلیک ٹرائوزر پہنے...
بالوں کو ماتھے پر پھیلائے... ننگے پاؤں ہی وہ اوپن کچن میں کھڑا کافی دیر سے ہیر کو آوازیں
دے رہا تھا... مگر مجال ہو کہ اسے کوئی فرق پڑے...
وہ کل آنے کے بعد ہی کھانا کھانے کے بعد سو گئے تھے...
یہ ایک فلیٹ تھا جو وہ پہلے ہی تین مہینے کے لئے رینٹ پر لے چکے تھے.... چار کمرے.
.اوپن کچن... کے سامنے لائونج.... فلیٹ ان کے گھر جیسا تو نہیں تھا.. مگر بھی کافی
خوبصورت تھا..ویل فرنیچرڈ.....وہ چاروں الگ الگ روم میں اپنا سامان رکھ چکے تھے.

..ہیر نے جانے کا بہت کہا مگر کناٹ کے علاوہ دونوں نے نہیں جانے دیا... آئش سے تو اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا... مگر راکیل کی وجہ سے مان ہی گئی تھی....

کیا مسئلہ ہے کیوں صبح صبح.... گلہ پھاڑ رہے ہو..... گرے شارٹ جینز کے ٹراؤزر... بلیک شارٹ سلیولیس شرٹ پہلے... بالوں کو جوڑے میں مقیم کئے... کچن کی طرف آتی بے زاری سے بولی تھی.....

اوو میڈم.... یہاں کوئی نوکر نہیں رکھے ہوئے ہم نے.... سب مل کر خود کا کام کریں گے. ..کناٹ اور راکیل سفائی وغیرہ کررہیں ہیں... اور تم چلو میرے ساتھ ناشتہ بناو.... اس کے آجانے پر چکر کرنے کے بعد کٹنگ بورڈ سامنے رکھتا بولا تھا...

واٹ؟؟؟.... میں ناشتہ بناوں.... اس نے جیسے کنفرم کیا...

ہاں جی تمم ہی..... اسی کے لہجے میں کہا تھا....

میں کوئی تمہارے ساتھ کام نہیں کررہی.... کچن کی شلف پر بیٹھتی بولی...

اچھا... جاو پھر جاڑو پکڑو... جاڑو لگاؤ... وہ جانتا تھا... جاڑو تا کسی صورت. نہیں لگائے گی تب ہی بولا....

زیادہ فری نہ ہو... میں ناشتہ بنانے میں ہلپ کریدتی ہوں.... توقع کے عین مطابق وہ شلف سے اترتی بولی تھی.....

جب فلیٹ کا اریج کیا ہے تو کوئی میڈ بھی ساتھ لے آتے... ہیر نے چائے کے لئے پانی رکھے آملیٹ بناتے آئش سے بولا تھا...

تمہیں لائے جو ہیں.... اسے دیکھتے ہوئے کہا.. لہجہ صاف اسے چڑانے والا تھا....

واٹ ٹٹ... تم نے مجھے میڈ کہا.... وہی چائے کے لئے رکھا پتی ملا پانی اسپر پھینکا تھا.. جی کو سا ہو گیا تھا...

پاگل یہ کیا کر دیا ہے... آیش خود کو پانی میں گیلا ہوتا دیکھ کر صدمے سے بولا تھا.....

ہاں تو کیوں کہہ..... اس بات پوری ہونے سے پہلے ہی آئش نے پانی سے بھرا جگ اس پر انڈیلا تھا.... ہیر کے تو فرشتوں کو بھی نہیں پتا تھا... اب وہ دونوں بھیگ گئے تھے... آئش پر تو پتی والا پانی گرا تھا.. وہ بھی کوئی اور ہی مخلوق لگ رہا تھا.....

ڈفررر... وہ چلائی تھی.....

اپنی غلطی ہے تمہار.....

ہیر نے پھینٹے ہوئے انڈے اسپر پھینکے تھے.... وہ کوئی اور ہی چیز لگ رہا تھا اب..... وہ اب انڈے اور پتی والے پانی س سے بھیگا ہوا.. اس لمحے کو کوس رہا تھا جب اس نے کناٹ سے کہا تھا کہ وہ اور ہیر ناشتہ بنائیں گے....

تمہیں تو میں بتاتا ہوں....وہ پیر سے بولا تھا..جو ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی...اب ایک دم اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر بھاگی تھی....

آئش بھی اس کے پیچھے بھاگا تھا..مگر...ہائے رے قسمت...ٹائیلز کے فرش پر گرے انڈے سے سلپ اور ہر ادھر ہی گرا تھا.....

ہاہاہاہاہا....وہ پاگل ہو گئی تھی ہنس ہنس کر....

آئش فرش پر گرا غصے سے اسے گھور رہا تھا.....

یہ....اوو مائے گاڈڈڈ...یہ کیا ہوا ہے...راکیل اور کناٹ جو ڈسٹنگ کر رہے تھے...کچن کی طرف سے آتی آوازوں کو پہلے تو اگنور کرتے رہے مگر جب بہت ہنسنے کی آواز آئی تھی مجبوراً دیکھنے آ گئے..مگر سامنے کا منظر دیکھ کر ہکا بکا رہ گئے.....ہیر گیلی سی...ایک ہاتھ پیٹ پر رکھ کر بے تحاشا ہنس رہی تھی...جب آئش فرش پر گرا..انڈے کا لے پانی بھرا غصے سے اسے دیکھ رہا تھا...

راکیل تو کچھ سمجھ نہیں سکی..البتہ کناٹ سمجھ گیا تھا...

یار...شکر..تم لوگ آ گئے...یہ..آئش کہہ رہا تھا کہ آج پہلا ناشتہ ہم ساتھ کر رہیں ہیں...تو آج میں خود ناشتہ بناوں گا...اور جلدی جلدی میں اپنا یہ حال کر بیٹھا ہے...

ہیر..ہنسی کنٹرول کرتی...آئش کی طرف دیکھتی..مصنوعی افسوس.سے بولی....مگر آئش اکی بات اور آنکھوں میں شرارت دیکھ کر دانت پیس کر رہ گیا....

ابھی تو تھوڑی بے عزتی ہوتی مگر اگر بولتا کہ یہ حال کرنے والی ہیر ہے تو کیا عزت رہ جاتی.

..اسی لیے..ہیر کو آنکھوں ہی آنکھوں میں وارننگ کرتے اٹھا تھا...

سمبھل کر..آئششش....وہ دوبارہ سلپ ہوتا کہ ہیر نے پکڑا...ننگے پاؤں ہونے کی وجہ سے زیادہ ہی سلپ ہورہا.....تھا...

تیار رہنا...ڈارلنگ...آئش ادھار نہیں رکھتا کسی کا...اسکے کان کے پاس جھکتا سرگوشی کرتا پیچھے ہوا تھا...

سفائی کون کرے گا اس بس کی...کناٹ اپنا ہی رونا رو رہا تھا..جبکہ راکیل ان دونوں کو مشکوک نظروں سے دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی....

کناٹ..ڈونٹ وری..میں تمہارے ساتھ ہلپ کروادوں گی.....اسکی بات پر آئش کو سینک میں منہ دھو رہا تھا...اسے وہ لمحہ یاد آیا جب ہیر نے اسے کہا تھا کہ ہلپ کروادے گی...اور پھر اسے اپنی جیسی حالت میں ہی کچھ دیر بعد کناٹ کو تصور میں دیکھا تھا..ساتھ ہی دل بنگڑے ڈالنے کا کیا...

کناٹ نے بھی ایک نظر آئش کو دیکھا...شاید نہیں یقیناً یہ حال اسکا ہیر نے ہی کیا ہوگا...،
اور پھر خود کو دودھ..پتی..انڈے کے مکسچر میں خود کو مکس ہوتے ہوئے سوچا....
جھرجھری بھری تھی....
نہیں... بہتتتتتتتت شکریہ..میں نا اکیلا ہی کرلوں گا..راکیل کی بھی ضرورت نہیں ہے...ہیر کو شکریہ کہنے کے ساتھ ہی اسے راکیل بیچاری جواب چیزیں سمیٹ رہی تھی..اسے بھی مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا...کہ کہیں..ہیر کی طرف راکیل بھی دو نمبری نا کرجائے....
ہیر کی ہلپ سے گاڈ ہی بچائے....
اور ساتھ ہی آئش اور کناٹ دونوں نے ساتہ ہی دل میں سوچا تھا..
اچھا جلدی کرو..ہیر..تم بھی فرش ہوجاکر...آئش تم بھی جاؤ....کناٹ سفائی کرلیتا ہے.
.تب تک میں ناشتہ بنالوں...پہر ہمیں راہل سر سے بھی ملنے جانا ہے...ڈانس کی پریکٹس بھی کرنی...جلدی کرواب....راکیل جلدی جلدی چیزیں سمیٹتی...ان تینوں سے بولی،....
تیار رہنا..نکچڑی..آئش کچن سے باہر آتا اسکے قریب سے گزرتا بولا تھا..
کیا کہہ رہا تھا...کناٹ نے دیکھ لیا تب ہی لگے ہاتھوں پوچھا تھا...

کہہ رہا ہے..خیر ہے..آج نہیں بنا سکا تو..کل میں خود بناوں گا تم تینوں کے لیے ناشتہ.
.ہیر نے جان بوجھ کر اونچی آواز میں کہا تھا..تاکہ وہ سن لے..اور ساتہ ہی اپنے روم کی طرف بڑھ گئی....

تمہیں تو میں چھوڑوں گا نہیں..آئش سن چکا تھا...تب ہی دانت پیسے.ہوئے کہا..ساتھ ہی اسے بندہ لینے کا سوچتے اپنے روم میں آگیا...

گھر سے نکلے ہیں اس غبار میں ہم
رونے لگتے تھے انتظار میں ہم
آپ سے کس نے کہہ دیا ہے حضور؟
آپ کے بن رہے قرار میں ہم
جس پہ جالا بُنا تھا مکڑی نے
کاش جائیں اُس ایک غار میں ہم
یہ نصیبوں کی بات ہوتی ہے
یار ہو ہم میں اور یار میں ہم
اب جو سوچیں تو خود پہ ہنستے ہیں
کتنے پاگل تھے تیرے پیار میں ہم

لوگ تو کتنی بار سوچتے تھے
ہو گئے تیرے ایک بار میں ہم
اب بھی تم لوٹ کر نہ آئے تو
پھر ملیں گے فقط مزار میں ہم
زین وہ جیت کر اداس ہوئے
اور بہت خوش ہیں اپنی ہار میں ہم

الیانہ یار..کیا ہوا ہے تمہیں..کیوں اپسٹ ہو یار ایوں..کوئی فضول لڑکا ہو گا...ان اتنی آکسائیڈ تھی تم یہاں آنے کے لیے..اور اب....عائشہ نے الیانہ سے کہا..
وہ اس وقت nayago کے مشہور پارک میں بیٹھے ہوئے تھے...کل سے ہی وہ اپسٹ تھی...بار بار سب کے پوچھنے پر اسنے راج سے ملاقت کے بارے میں بتا ہی دیا تھا...
ٹام اور ایبک کچھ پریشان تو ہوئے مگر ظاہر نہیں ہونے دیا....اور اب وہ بار بار اسے تسلی دے رہے تھے...
یار نہیں ہوں..اپسٹ میں..بس ایسے ہی..موڈ ڈیڈ کی یاد آ رہی..کبھی یوں اکیلی آئی نہیں نا تب...علیانہ نے خود کو ہشاش بشاش ظاہر کرتے ہوئے کہا....

اچھا مگر تم نے ہاشم انکل سے کچھ دیر پہلے ہی بات کی...اب کی بار ٹام بولا تھا....

کیا تم لوگ ایک ہی بات کو لے کر بیٹھ گئے ہو...الیانہ نے جھنجھلا کر کہا....

اچھا دفعہ کرو اس گرین مونسٹر کو....ایبک نے اسی کے انداز میں کہا..الیانہ اس بلا کا نام تو نہیں جانتی تھی...اسی لیے گرین آئیڈ مونسٹر ہی کہہ رہی تھی...

ارے تو ادھر میرا ذکر ہو رہا ہے.....الیانہ کے بجائے جواب کسی اور نے دیا تھا...وہی بھاری گھمبیر پر سرار آواز....راج سامنے آیا تھا اب ان کے...اسکی پیاسی نگاہیں الیانہ کے نازک سراپے پر ٹکی ہوئی تھی....

ریڈ پائوں تک آتا سلیولیس فراک...ریڈ ہائی ہیل....کالے لمبے بالوں کو رول کے کے ہائی پونی میں مقیم کیا ہوا تھا...رول کرنے کی وجہ سے گھٹنوں تک جا رہے تھے....لائیٹ میک اپ میں...وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی.....

الیانہ نے بھی اسکی طرف دیکھا....

بلیک شرٹ...بلیک پینٹ..بالوں کو ماتھے پر گرائے..وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا...

بات کرنی ہے تم سے سائیڈ پر آو...الیانہ کو دیکھتا بولا تھا...

اسکی بھاری گھمبیر آواز سن کر اسے خوف آیا تھا....

جاو۔مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی...کہنے کے ساتھ ہی بینچ پر سے اپنا کیمرہ موبائل وغیرہ اٹھا رہی تھی....

آہہہہ...چھوڑو..جنگلیی....اسکی بات سن کر راج کا دماغ ہی گھوم گیا تھا..جبھی بنا کسی کی پروا کیئے...اسے بازو سے پکڑتا...اپنے ساتھ کھینچا ہوا قدرے ویران ایرے کی طرف بڑھا تھا....

ڈونٹ یو ڈیئر ٹو فالو اس...جانے سے پہلے ان سب کو وارن کرنا نہیں بھولا تھا....کیا تمہیں اِس بات سے شکوہ نہیں؟

کہ اب میں نے انتظار کا مفہوم اپنے تئیں بدل کر کچھ اور رکھ لیا ہے۔

میں نے بناوٹی لہجوں، ناپسندیدہ رسموں، کھردے لفظوں، تلخ زبانوں اور کرخت باتوں کا سامنا کرنا سیکھ لیا ہے۔

کیا تمہیں شکایت نہیں؟

کہ اب مجھے تمہاری فکر برباد نہیں رکھتی نا ہی تمہارا لمس فضا میں محسوس ہوتا ہے۔اور نا تو میں فرقان سے تمہارا تذکرہ کرتا ہوں نا اب وہ تمہارے بارے مجھ سے پوچھتا ہے۔۔

کیا تم فکرمند نہیں؟

کہ اب میرے آنسو تمہاری یاد کے زمرے میں نہیں آتے۔ میری آنکھیں انتظار کی لذت کھو چکی ہیں۔۔ میرے ہونٹ وہ کہہ نہیں پاتے۔۔ جس کے لیے تمہاری سماعت ترستی تھی۔ میرے قدم ان راستوں سے لاتعلق ہیں جن پر تمہارا بلاوا کسی نا کسی پیڑ تلے منتظر رہتا تھا۔

کیا تمہیں گلہ نہیں ؟

کہ تمہیں یاد کرنے کے لیے اب مجھے سنبھالی ہوئیں چیزوں کچھ تصویروں اور پرانے گیتوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔۔۔

کیا تمہیں اس سے بھی گلہ نہیں ؟

کہ اب میں نے تمہارے لیے نظمیں کہنا چھوڑ دی ہیں۔

خیو چھوڑو! یہ تو بتا دو۔۔

کیا تمہیں افسوس نہیں ؟

تم نے اُس شخص کے دل پر پاؤں رکھا۔۔ جس کا پاؤں نادانستگی میں کسی چیونٹی پر بھی پڑ جانے سے دکھ جاتا تھا۔

کیا تمہیں شرمندگی نہیں ؟

تم نے اُسے چھوڑ دیا جس نے تمہارے زخم دیکھ کر روتے ہوئے راتیں گزاریں۔

تم نے اُس شخص کو توڑ دیا جس نے تمہارے ٹوٹے ہوئے خدوخال، تمہارا حوصلہ اور ضبط جوڑے رکھا۔

کیا تمہیں دکھ بھی نہیں؟

کہ تم نے اُس شخص کو ملنے والے سکھ چوری کر لیے جس کے پاس بچپن سے غموں کے سامان کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں تھا۔۔

کیا تمہیں پچھتاوا بھی نہیں؟

اُس شخص کی موت کا،

جو تمہیں زندگی کی دعائیں دیتے دیتے مر گیا۔۔۔۔

پھٹ جائے گی رگیں کسی روز کو آخر

چیخوں گا اتنا کہ لوگ مدتوں یاد رکھے گے

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ چھوڑو مجھے سے سے....وہ اسکے ساتھ گھسیٹی جاتی چلا کر بولی تھی.

..مگر وہ ہنوز خاموش تھا...بازو پر گرفت مضبوط تھی...

درددددد ہو رہا ہے...اب کی بار اسکی آنکھیں نم ہوئی تھی....آواز بھی روندگئی تھی....

اسکی بات سن کر راج نے گرفت ہلکی کر دی تھی...ساتھ ہی اسے درخت سے پن کیا تھا....

اب وہ ای پارک کے دورے ویران گوشے میں تھے.....وہ اسکے بہت قریب کھڑا تھا...
بازو چھوڑ کر درخت پر ہی دونوں طرف ہاتھ رکھ دیئے تھے....وہ اب مکمل اسکے مضبوط حصار میں تھی....
اسکو اتنا قریب دیکھ کر..جان لبوں کو آئی تھی..سفید شفاف مکھرا غصے..بے بسی..سے لال ہو رہا تھا....راج کی گرم سانسیں اسکے چہرے پر پر رہی تھی...وہ اسکے کندھے تک آتی تھی..جبھی وہ جھکا ہوا تھا.....
مجھے تو یاد کیا ہی ہوگا....اسکو دیکھتا گہری گھمبیر...بوجھل آواز میں کہا...
پیچھے ہو...ہوک کون تم....اسکی بات نظر انداز کرتی..ایک ہاتھ اس کے سینے پر رکھتی پیچھے کرنے کی ناکام کوشش کرتی گویا ہوئی....دل خوف سے زیادہ ہی تیزی سے دھڑک رہا تھا.
..
ہمم...اپنی بات نظر انداز ہوتی دیکھ کر اسنے غصہ قابو کرتے ہم پر ہی اکتفا کیا....
ہو کون تم...چاہتے کیا ہووو...جب اسکی مضبوط گرفت سے نکل نا سکی تب ہی ہاتھ پیچھے غصے میں جھنجھلا کر بولی تھی....

راج کہہ لو تم.....اور چاہتا کیا ہوں....؟؟ یہ اچھا سوال کیا ہے.... تو سنو رپینزل..میں تمہیں چاہتا ہوں..صرف تمہیں...چاہیے ہو مجھے ہر صورت...درخت سے ہاتھ ہٹا کر اسکی نازک کمر پر رکھ کر اسے اوپر اٹھا کر اپنے مقابل کیا تھا...

ک کیا...کیا کر رہے ہو...سائیکووو....چھوڑووو...اتارو مجھے ے ے...، الیانہ کو پہلے تو سمجھ ہی نہیں آیا کہ اسکے ساتھ ہوا کیا ہے.جب سمجھ آیا..اسکے کندھے پر ہاتھ مارتی چلا کر بولی تھی.

..اسکا چہرہ راج کے چہرے کے بلکل سامنے اور کافی قریب تھا...

تم میری رپینزل ہو...مجھے چاہیئے ہو....اس کے گال سے اپنا ناک مس کرتا گھمبیر بوجھل آواز میں گویا ہوا تھا....

میں کوئی رپینزل نہیں ہوں...الیانہ نام ہے میرا..ہٹو چھوڑووو مجھے.دم گھٹ جائے گا میرا!!!.

...اسکی بات پر اسے آگ ہی لگ گئی تھی..جبھی چلا کر بولی تھی..ساتھ ساتھ ہاتھ پاؤں بھی ہلا رہی تھی....

اسکی دم گھٹنے والی بات پر ایک دم آرام سے اسے نیچے اتارا تھا...

گھٹیا.... نیچے اترتے ہی اسے نئے لقب سے نوازنا نہیں بھولی تھی...

آہاں... جا کدھر رہی ہوو... بات تو سن لو پہلے... اسے وہاں سے جاتا دیکھ کر یک دم اسکی کلائی کھینچ کر اپنے قریب کیا تھا... وہ اسکے لئے تیار نہیں تھی جبھی اسکے سینے سے آ لگی تھی.

..

بہت ہی کوئی بیہودہ شخص ہو... اسے خود سے دور کرتی غصے سے بولی تھی... اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا.. کون تھا.. کیا تھا... کیوں.. اسکے پیچھے پڑ گیا تھا... چچر کی طرح چپک ہی گیا تھا... اب اسے سہی معنوں میں غصہ آ رہا تھا....

جو بھی ہوں تمہارا ہوں اور....

او جسٹ شٹ اپ.... یو.... تم نا دفعہ ہو جاو مرووو... کئی نہیں ہو میرے.، نا مجھے تم جیسے کسی چھچھوڑے کی ضرورت ہے.. اب دوبارہ اپنی منحوس شکل نا لے کر آنا میرے سامنے.

... راج کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی وہ اسے ٹوک کر انگلی اسکی طرف کرتی دو ٹوک انداز میں بولی تھی.....

ہاہاہاہاہاہا..... تم ..... ہاہاہاہاہاہا... وہ اسکو خود کو وارن کرتا دیکھ کر بے ساختہ قہقہہ لگا کر ہنسا تھا... اسطرح کئی عرصے بعد ہنسا تھا وہ...

الیانہ نے اسے غور سے دیکھا تھا.... اسکا دمپل... وہ واقعی کافی پوکشش.. ہینڈسم تھا.. مگر کچھ دیر پہلے والی اسکی حرکتیں اور باتیں یاد کر کے اسنے اپنی سوچ پر ہی لعنت بھیجی تھی.....

پہلی بات تو یہ کہ.... دفعہ تو میں جدھر ہوں گا اب.. تمہیں ساتھ لے کر ہی ہوں گا... دوسری.
... میں نے خود کو تمہارا مان لیا ہے... اب تم مجھے خود کا اور خود کو میرا مان لو.. جتنا جلدی
ہو سکے... اور تیسری... تم بیشک میری ضرورت نا ہو... مگر مجھے تمہاری بہت ضرورت.
.. بلکہ تم ضرورت نہیں رہی.. اب ضروری ہو گئی ہو... اسکے گال کو انگلیوں کے پوروں
سے مس کرتا بولا تھا.... آخر میں لہجہ میں دیوانگی سی آ گئی تھی...
ڈونٹ یو ڈئیر. ٹو ٹچ می اگین.... اسکا ہاتھ گالوں سے جھڑکتی دانت پیس کر بولی تھی....
ہمم اوکے.. جا رہا ہوں ابھی تو... دوبارہ ملیں گے... اور ہاں اگلی دفعہ تمہیں اپنے ساتھ لے
جانے آؤں گا.... انتظار کرنا... اور ہاں لے تو میں تمہیں ابھی بھی جا سکتا ہوں... مگر وقت
دے رہا ہوں.. کچھ.... خود کو میرے لئے تیار کرو.. ڈارلنگ... دماغ کو بھی.. دل کو بھی اور.
... پوری کی پوری تیار ہو جاوں.... لٹل پرنسز... ایک دفعہ میری دسترس میں تو آ جاؤ.... پھر
تمہیں خود کی نازک جان پر... اپنے گرین مونسٹر کو برداشت کرنا ہو گا.... اسکے بالوں کو ہاتھ
میں بھرتا جنونیت سے بولا تھا..
.. گرین آنکھیں لال ہو رہی تھی.... جو اسکے غصے سے لال چہرے پر ٹکی ہوئی تھی.
الیانہ نے کئی دفعہ اسے اپنے بال چھڑانے چاہیے.. مگر اسکی گرفت مضبوط ہونے کی وجہ
سے اسے ہی درد ہو رہا تھا... اوپر سے اسکی بے باک... گفتگو... وہ کانوں تک سرخ ہوئی

تھی...اسے رونا آگیا تھا....کیوں پیچھے پر گیا تھا وہ اسکے...کیا سچ میں اسکے بالوں کی وجہ سے.
..؟..کیا سچ میں اسنے کئ سال بنا اسے دیکھے اسکا انتظار کیا تھا....؟کیا سچ میں وہ اسے اس کے اپنوں سے دور کردے گا..؟ یہ سوچ ہی اسکی جان نکالنے کے لیے کافی تھی....
وہ اسے بال چھوڑتا اپنے دہکتے لب اسکے ماتھے پر رکھتا..پیچھے ہٹا تھا....اور اسے دیکھتا ہی واپسی کے لیے مڑا تھا....
توبہہہہ....اسے دور ہوتے ہی الیانہ نے ماتھا رگڑکر اسکا لمس ہٹانا چاہا....مگر دوبارہ اسکی آواز اور بات سن کر اسے دل کیا کاش وہ اسے جان سے مار سکتی..
ابھی تو مٹا لو میرے لمس....میری خوشبو...مگر جلدی ہی تمہاری روح میں سما جاوں گا...
تب کچھ نہیں کر پاؤ گی....وہ کچھ اور بولنے رکا تھا مگر اسے اپنا ماتھا مسلتا دیکھ کر مسکرا کر بولا تھا...
تم.....
جا رہا ہوں..آنے کے لیے...اور ہاں...ایک بات بتا دوں...آج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی کہ مجھ سے اس لہجے میں بات کر سکے....صرف تمہیں ہی یہ حق دیا ہے....دھیان سے.
...اسے کہتا وہ گرین آنکھوں پر گاگلز لگاتا چلا گیا تھا وہاں سے.....
غمِ حیات کی ناگن نے ڈس لیا جن کو

وہ اپنے دور کے مانے ہوئے سپیرے تھے

راجر نے گاڑی آکر نینا کے ہاسٹل کے سامنے روکی تھی.....گاڑی کے رکتے ہی اسنے گاڑی انلاک کر کے باہر نکلی تھی...تب ہی کوئی انگریز لڑکی اسکے پاس آئی تھی...
نینا اکدھر تھی رات سے...میں کتنا پریشان ہوگئی تھی....اسنے نینا کے پاس آکر فکرمندی سے سے پوچھا تھا....
وہ...میرا ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا..چھوٹا سا....نینا نے گاڑی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا.
.جدھر سے راجر باہر نکلا تھا.....
لڑکی پیٹھ تھی راجر کی طرف تب ہی وہ اسے دیکھ نہیں سکی تھی....
کیاااایکسیڈنٹ..مگر.....
ہیلوو...اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی راجر نے نینا کی طرف اسکا کلچ بڑھاتے ہوئے لڑکا کو کہا تھا...
ایک بھاری آواز سن کر اسنے راجر کی طرف دیکھا تھا....

ہائے... لنڑا میک... ہاتھ اسکی طرف بڑھاتے بغور اسکو دیکھتے ہوئے کہا... اسے ایک پل کو لگا تھا کہ یہ گرین آنکھیں اسنے پہلے بھی کہیں دیکھی ہوں... جبھی اسے اب غور سے دیکھ رہی تھی..

.....را.... آدیان مرزا.... راجر نے ہاتھ اسے ملاتے ہوئے کہا.... وہ راجر کہتے کہتے رکا تھا.

..راجر کے نام سے اے بلیک ولڈ میں جانا جاتا تھا.... بزنس کی دنیا میں وہ ایک بہت بڑا بزنس ٹائیکون تھا.... آدیان مرزا.... اے ایم....

نائس ٹو میٹ یو.... ہاتھ واپس لیتی... بولی تھی... اس نے محسوس کیا تھا کہ وہ..را... کچھ کہتے کہتے رکا تھا...

مگر پھر اسے ایک اور شاک ملا تھا..

راجر کی وائٹ شرٹ کے بٹن کھلے تھے... اسکی نظر اسکے گلے میں پہنے لاکٹ میں گئی تھی.... بلیک کلر کی بڑی سے چین میں سٹائلش سے آر لکھا تھا... لاکٹ اسے چوڑے سینے پر نظر آرا تھا....

لنڑا نے شاک کی کیفیت میں دوبارہ اسکی گرین آنکھوں کو دیکھا تھا....

اسکے ساتھ ہی اسکے دو گرین آنکھیں ماسک کے پیچھے نظر آئی تھی.... ہو بہو وہی.. وہی کلر...

اسنے ایک نظر بے زار سی کھڑی نینا پر ڈالی تھی دوسری راجر پر جو نینا کو ہی دیکھ رہا تھا....

امیزنگ... آپکی آئیز کا کلر کافی اچھا ہے.... ریئل ہے یا لینز.... اسنے راجر کو دیکھتے سرسری سا پوچھا تھا...

اسکی بات پر راجر بے اختیار اسکی طرف مڑا تھا... لنڑا کی آنکھوں کا کلر کافی لائیٹ گرین تھا. .جبکہ راجر کی کا کافی ڈارک.....

ریئل ہے.... اوکے اب میں چلتا ہوں.. کام ہے مجھے.... کچھ لمحے خاموشی کے نظر کرتے اسکے بعد کہتے ساتھ ہی ایک نظر نینا پر ڈالنے کے ساتھ ہی گاگلز لگاتا واپس مڑا تھا... اور پھر زن سے گاڑی بھاگا کے لے گیا...

لنڑا کی نظروں نے دور تک اسکی گاڑی کا پیچھا کیا تھا...

اسکے جاتے ہی اسنے نینا کا ہاتھ پکڑے ہوئے اندر کی طرف بڑھی تھی..

ارے... نینا ارے ارے ہی کرتی رہ گئی تھی... مگر لنڑا نے اسے لاکر روم میں چھوڑا تھا. .آکر روم کو لاک لگا کر... خود کبٹ سے لیپ ٹاپ نکال کے بیٹھ گئی تھی...

لنڑا کیا ہوا ہے.... نینا نے حیرت سے اسے دیکھتا پوچھا تھا....

پہلے مجھے کنفرم کرنے دو... اسکی انگلیاں کی بورڈ پر تیزی سے کام کر رہی تھی..... نینا بھی کرسی لے کر اسکے پاس ہی رہ گئی....

وہ دونوں بچپن سے دوستیں تھیں... سیکرٹ ایجنٹ کے ساتھ دونوں کام کرتی تھی... لنڑا کے پرنٹس کی اسکے بچپن میں ہی ڈیتھ ہوگئی تھی... اسکے بعد اسے نینا کے باپ.. ہمزہ سلطان نے اپنے ساتھ رکھ لیا تھا.... کیونکہ وہ نینا کی بہت اچھی دوست تھی... ان کا اپنا گھر تھا جاپان میں ہی. مگر وہ لوگ خود ہی ہاسٹل میں رہتی... دونوں الگ الگ رومز میں ہوتی تھی. ..اور سب کے سامنے بھی ایک فاصلے پر ہی رہتے تھے... لنڑا کرسچن تھی..جبکہ نینا مسلم.... ان دونوں کے ماں باپ کے پاس ادھر کی نیشنیلٹی تھی... وہ خود بھی جاپان میں ہی پیدا ہوے تھے...

اب کچھ سال پہلے ہی ہمزہ سلطان اور فزا سلطان کے مرنے کے بعد ہی نینا نے سیکریٹ سروس جوائن کی تھی جبکہ منڑا کافی پہلے سے ہی سیکریٹ ایجنٹ تھی.. بلیک وے کا کیس پر وہی کام کررہی تھی.. نینا بھی اسکے ساتھ اسکی سیکرٹری کی طرح تھی... نینا بھی ڈارک وے اور بلیک ویل گینگسٹر کے بارے میں سرچ کررہی تھی...

مائے گاڈ ڈڈڈڈ.... منڑا کی حیرت سے ڈوبی آواز سن کر وہ ہوش کی دنیا میں آئی تھی..

اکی نظریں لیپ ٹاپ پر اٹھی تھی... سامنے ہی راج.. راجر... ریا کی ماسک میں فوٹوز آئی تھی... جو یقیناً کسی سی سی ٹی فوٹیج سے کلک کی گئی تھی...

اس فوٹو میں وہ تینوں لوگوں کو مار رہے تھے الگ الگ.....

منڑا نے نیکسٹ کی تھی...

اب کی فوٹو میں...ایک ہی مرد تھا...پورا خود کو بلیک ہوڈی سے کور کیا ہوا تھا...ماسک کے پیچھے گرین آنکھیں واضع تھی..وہ ایک ہاتھ زمین پر رکھ کر اٹھ رہا تھا..تب ہی اسکے گلے میں پڑا لاکٹ نظر آرہا تھا...سیم وہی لاکٹ.....

نینا کے دل کو کچھ ہوا تھا...اسے کوئی راجر سے محبت وغیرہ نہیں ہوگئی تھی..مگر پھر بھی...

اسکے دماغ میں دوبارہ سارا راستہ گھوما تھا جب وہ اسکے ساتھ آرہی تھی...

ہمم...ہم اپنے سے ثبوت سے کچھ نہیں کرسکتے..یہ بھی ہوسکتا ہے..یہ ایک اتفاق ہو...

مگر اب ہمیں اس پر نظر رکھنی پڑے گی....تم اسکے سامنے آتی رہنا.مجھے لگا کر شاید وہ تم میں انٹرسٹڈ ہو...نہیں بھی ہوا تو..کوئی بات نہیں تم اسے دوستی کر سکتی ہو...وہ اور تم مسلم ہو....لنڑا نے کچھ سوچ کر کہا تھا..

ہمم نینا کہنے ساتھ وہاں سے اٹھ گئی تھی...دل میں کہیں اسے بے دھیانی میں ہی دعا کی تھی کہ آدیان ہی راجر نا ہو...

ہر شخص یہاں "دلفریب" ہے!!

ہر "دلفریب" اِیک "فریب" ہے!!

گرے ڈنر سوٹ پہنے ، بلیک گاگلز لگائے ..جیل سے بال سیٹ کیئے...وہ گاڑی سے اترا تھا....

گاڑی لاک کر کے وہ مال کی طرف بڑھا تھا....

رات کو وہ کافی دیر سے سویا تھا...ایک عالیہ کی بات سے پریشان تھا تو دوسرا وہ پری پیکر اسکے دماغ سے نکل ہی نہیں رہی تھی....رات گئے اسکی آنکھ لگی تھی...جس کی وجہ سے وہ صبح بھی کافی لیٹ اٹھا تھا....آفس فیض صاحب چلے گئے تھے جبھی وہ مال کچھ ضروری چیریں لینے آگیا تھا....

اپنی ضرورت کی چیزیں لینے کے بعد وہ بے وجہ ہی مال میں گھوم رہا تھا...جب اسکی نظر ایک منظر، پر ٹک سی گئی تھی....

وہ سامنے ہی..وائیٹ پلین ٹی شرٹ..بلو جینز پہنے...بالوں کو درمیان سے مانگ نکالے کھلا چھوڑا ہوا تھا...کوئی دوسری لڑکی جو اسکی ہم عمر ہی لگ رہی تھی..اسے کھینچ کر کسی شاپ میں لے کر جا رہی تھی...وہ وہ شاید جانا نہیں چاہ رہی تھی.....

ٹرن ٹرن.....تب ہی ہاتھ میں پکڑے فون کے بجنے کی آواز سے وہ ہوش میں آیا تھا...ایک نظر موبائل کو دیکھنے کے بعد اسنے دوبارہ سامنے دیکھا تھا...جہاں اب دو دونوں ہی نہیں تھیں...

یہ...اتنی جلدی کدھر چلی گئی.....جادوگرنی ہی ہے سچ میں...وہ ادھر ادھر اسے دیکھتا خود سے ہی بولا تھا...

وہ الٹا چل رہا تھا..کہ اچانک کوئی اسکی پشت سے آکر لگا تھا...وہ ایک منٹ میں پیچھے مڑا تھا.

....

اسے ایک دفعہ پھر حیرت ہوئی تھی...وہ اتنی جلدی ادھر کیسے آگئی.....وہ حیرت سے اسکی خوف میں ڈوبی بھوری آنکھوں میں دیکھ رہا تھا....

علیزے کو آج سونیہ یونی کے بعد زبردستی ہی اپنی ساتھ شاپنگ پر لے آئی تھی.....اوراب گھنٹے سے اسے پورے مال میں گما چکی تھی..تب بھی دل نہیں بھرا تھا..تب ہی علیزے واپسی کا کہہ رہی تھی...چلتے ہیں، چلتے ہیں کہہ کر کافی دیر لگا دی تھی...اوراب علیزے تنگ آکر کنٹین میں جانے کا بول کر نیچے آگئی تھی..مگر ادھر بھی جلدی جلدی میں وائز سے ٹکرا گئی تھی....اوراب اسے دیکھ کر پریشان ہی ہوگئی تھی...اسے یاد آگیا تھا کہ وہ کون تھا..

وائز نے سب سے پہلے اسکے پاؤں دیکھے تھے...جو سیدھے ہی تھے....

س.سو..سوری...علیزے نے ڈرتے ڈرتے ہوئے کہا تھا..مبادہ کہیں غصہ ہی نا کرلے...

ہمم؟؟ اواوکے...وائز بغور اسے دکھتا بولا تھا....

میں جاؤں...علیزے نے جیسے اسے اجازت مانگی تھی...

وائز اسکے خوبصورت معصوم چہرے میں کھو گیا تھا....

ارے لیزا... تم کینٹین نہیں گئی... سونیہ کی آواز سن کر جہاں علیزے کی جان میں جان آئی تھی..ادھر ہی وائز ہوش میں آیا تھا...

اسے ایک دفعہ پھر سے علیزے پر غصہ آیا تھا....جس کی وجہ سے وہ رات بھر سو نہیں سکا تھا.

...اور اب پھر اسے دیکھ کر بے اختیار ہو گیا تھا....اسے اسکے چہرے پر معصومیت ڈرامہ لگ رہی تھی...

ہاں....میں جا رہی تھی.....بس..چلو..علیزے نے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا تھا.

...وہ اب سر سے سے وائز کو اگنور کر گئی تھی...وائز کا خون ہی جلا تھا..اس چھوئی موئی سے اگنور ہو کر...

سونیہ نے بھی ایک نظر وائز کو دیکھنے کے بعد دوسری نظر نہیں دیکھا تھا...وہ کب سے نوٹ کر رہی تھی کہ وائز کی نظریں علیزے پر تھی..جبھی اسے وائز کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا.

..وہ ایک دو دنوں میں ہی علیزے کو جان گئی تھی کہ وہ کتنی معصوم اور ڈرپوک ہے...اسی لیے اب وہ اس کے ساتھ ہی رہتی تھی

بنا اسے طرف دیکھے وہ علیزے کا ہاتھ پکڑ کر اسے لے گئی تھی

..پریٹی..ڈائن.... تمہیں تو میں دیکھ لوں گا...ادھر میرا چین برباد کر دیا ہے..اور اگنور بھی مجھے ہی کیا جا رہا ہے..وائزان دونوں کو دور ہوتا دیکھ کر..دانت پیس کر خود ہی سے بولا تھا.

...

یوں غلط تو نہیں چہروں کا تصور بھی مگر،
لوگ ویسے بھی نہیں ہوتے جیسے نظر آتے ہیں.

وہ کافی بنانے کا سوچتا کچن کی طرف آیا تھا..مگر اسے پہلے ہی وہاں سے آوازیں سنائی دی تھی...کوئی تھا شاید پہلے سے ہی...ایک ہاتھ بالوں میں پھیرتا کچن میں آیا تھا...
بے بی پینک نائیٹی پہنے..بالوں کا میسی کا جوڑا بنائے...وہ کچن کی شلف پر بیٹھی کچھ کہا رہی تھی....
کیا کہا رہی ہو..آئش نے اسکے ساتھ شلف پ بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا.....
میں تو پستہ کہا رہی ہوں..تم میرا سر کہا لو....ہیر نے جل کر کہا تھا....
پورا دن انہوں نے باہر خوار ہوتے گزار دیا تھا...راہل سر جو ڈانس دیوانے کے ڈائریکٹر تھے...انہوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ اس بار کوئی اکیلا ڈانس کر ہی نہیں سکتا..ہر کسی کی ٹیم ہونی ضروری ہے...آئش لوگوں کی ٹیم میں تو ایک ہی ممبر کی کمی تھی...جو ہیر پوری کر سکتی

تھی.. مگر اسے قبول ہی نہیں تھا کہ وہ کسی اور کے انڈر ہو... یا یہ کہ لیڈ ڈانسر آئش ہو....
آئش کے بہت بار کہنے کے باوجود بھی وہ نہیں مانی تھی.. پہلے ایک ایک ڈانسر کے درمیان مقابلہ تھا.. 50 ڈانسر میں سے آخر میں 5 کو لینا تھا.... کل کا کمپیٹیشن ہیر اور آئش کے درمیان تھا... اور پھر انہیں پرسوں صبح ہی ایک میوزک کانسرٹ کے لیے ممبئی جانا تھا کچھ دنوں کے لئے.. کیونکہ میوزک پروگرام کے بعد ادھر بھی کئی ڈانس کمپیٹیشن ہونے تھے.
...وہ لوگ شام میں واپس فلیٹ آ گئے تھے لنچ تو کیا ہی باہر تھا اور ڈنر لے آئے تھے... ہیر آنے ساتھ سو گئی تھی... جگانے کے باوجود بھی نہیں اٹھی تھی.. تو ان تینوں نے ڈنر کا لیا تھا.
..اب جب ہیر کو رات کو بھوک لگی تو تو کچن میں کچھ کھانے آ گئی تھی...
اچھا چھوڑووو... یہ بتاؤ.. کل کون جیتے گا... آئش نے لڑائی کو چھوڑتے اپنے کام کی بات کی
ظاہر سی بات ہے میں... ہیر چمچ منہ میں ڈالتی تحمل سے گویا ہوئی...
اور اگر ہار گئی... وہ اپنے مقصد پورا کرنا چاہتا تھا..
میں تم سے نہیں ہار سکتی... اطمینان قابل دید تھا..
چلو ٹھیک ہے.. اگر تم ہار گئی تو جو میں کہوں گا.. وہ کرو گی... میں ہار گیا تو.. جو تم کہو گی وہ میں کروں گا... آئش نے اسکے منہ کی طرف جاتی چمچ خود کھاتے ہوئے کہا...

زیادہ فری نہ ہو.. کھانا ہے تو.. فریج سے نکال لو... اور مجھے چیلنج پسند ہیں... بیٹ لگی... ہیر نے پرستہ کی پلیٹ شلف پر رکھتے ہاتھ کا مکا بنا کر آیش کی طرف کیا تھا...

لگی... آیش نے بھی مکا بنا کر اسکے ہاتھ سے ملایا...

اوکے.. گڈ نائٹ.. ہیر کہہ کر نکل گئی تھی. پلیٹ لے کر...

ہارنا تو تمہیں پڑے گا نکچڑی.. پہلی اور آخری دفعہ... آیش نے اسکے جاتے ہی خود سے کہا تھا.... اور پھر کافی بنانے اٹھ گیا.....

غوث قطب سب تیتھوں صدقے

کون فرید فقیر؟ وے سانولا!!!

نہ مار نیناں دے تیر

ادھورے خوابوں کے خستہ کاغذ

سنبھال رکھنا حساب ہوگا

وائیٹ شرٹ پر بلیک جیکٹ، بلیک جینز. پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے وہ ڈریسنگ. کے سامنے کھڑا. خود پر پرفیوم سپرے کر رہا تھا.... اسکی ارادہ علیزے کی یونی جانے کا تھا....

دو تین دن سے..جب سے وہ علیزے سے ملا تھا..وہ ایک رات بھی آرام سے سو نہیں سکا تھا....اب دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ اس سے ملے جا رہا تھا...مانا جاتا اب بھی نہیں تھا کہ اسے محبت ہو گئی تھی....

اسے بقیہ ایک اٹریکشن لگ رہی تھی....

آخر تفصیلی نگاہ خود پر ڈال کر...اپنی گاگلز موبائل اور چابیاں اٹھا کر باہر نکل آیا تھا.....

ارے وائز بیٹا کہیں جانے رہے ہو....عالیہ بیگم نے اسے آفس ڈریس کے بجائے کیجول میں دیکھ کر پوچھا تھا...

ہاں موم بس ایک کام تھا...ان کے پاس آ کر بولا تھا....

وائز یہ کیا...تم ٹھیک تو ہو نا.....تمہاری آنکھیں اتنی لال کیوں ہو رہی ہیں...اسکو غور سے دیکھتے فکرمندی سے پوچھا تھا....

اتنا نہ یاد آیا کرو کہ سو ہی نہ سکیں

صبح سرخ آنکھوں کا سبب پوچھتے ہیں یہ لوگ..

نہیں موم کچھ نہیں ہوا ٹھیک ہوں....شاور لیا ہے نا تب ایسا لگ رہا ہے....وائز نے آنکھیں ملتے ہوئے سرسری سا کہا...

اچھاا.....خیر جاو تم....عالیہ مطمئن تو نہیں ہوئی مگر زیادہ کردیا بھی نہیں تھا..

اوکے موم....نکلتا ہوں...ٹیک کیئر...ان کا ہاتھ چومتا باہر کل گیا تھا....
عالیہ کافی دیر اسے جاتا دیکھتی رہی تھی.....

وہ دھیرے دھیرے ہوش میں آرہی تھی....سر بھاری ہوا ہوا تھا.....
افففف گاڈ...اسنے اٹھنے کی کوشش کی مگر آٹھ نہیں سکی تھی....
کچھ دیر سر پر ہاتھ رکھے ویسے ہم لیٹی رہی....مگر پھر اچانک کچھ یاد آتے اسنے آنکھیں کھولی تھی....ادھر ادھر دیکھ کر کمرہ پہچاننے کی کوشش کی.
..
گلاس وال جس سے باہر کا منظر نظر آرا تھا..کمرے کی بیچ میں کنگ سائز بیڈ..جس کے سائیڈ پر بیڈ کے ساتھ کے ہی سائیڈ ٹیبل تھے....ایک کونے میں ٹرانسپورٹ کلر کی چیئر تھی اسکے سامنے کانچ کا خوبصورت چھوٹا سا ٹیبل تھا....جس پر گلدان میں تازہ سرخ گلاب تھے جن کی خوشبو کمرے میں بکھری ہوئی تھی....دوسرے سائیڈ پر ایک اور گلاس کا دروازہ تھا...جو یقیناً واش روم، ڈریسنگ روم کی طرف تھا....
کمرے کی باقی تینوں گلاس وال پر سکائے بلو کلر کے خوبصورت پردے لگے ہوئے تھے...جو تھوڑے تھوڑے ہٹے ہوئے تھے...

یہ بلاشہ بہت خوبصورت روم تھا.. مگر یہ اسکا روم تو نہیں تھا...

پھر اسے یاد آیا کہ وہ تو آج صبح ہی ایبک اور سب دوستوں سے ضد کر کے وہ واپس گھر کے لئے نکلی تھی وہ راج کی وجہ سے کافی ٹینس ہوگئی تھی....وہ تو ایئر پورٹ کے لئے نکلی تھی. .جب اسکی گاڑی رستے میں ہی خراب ہوگئی تھی..وہ دیکھنے کے لئے نکلی تھی..تب ہی کسی نے پیچھے سے اسکے منہ پر کوئی رومال رکھا تھا...جس کی وجہ سے وہ بہوش ہوگئی تھی...اور اب ادھر....

تو لیا وہ کیڈ نیپ ہوگئی تھی وہ ایک دم آٹھ کر بیٹھی تھی... پہلا شک ہی راج پر گیا تھا....

چپل پاؤں میں اڑیستی وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھی تھی.. بال جو اسنے رول کر کے ہانی پونی کئے ہوئے تھے...اب وہ بھی کھلے اسکے ساتھ ہی بیڈ سے گرے تھے...

کوئی ہے....وہ گلاس ڈور کا ہینڈل گھماتی بولی تھی.... مگر وہ لاک تھا...

کون ہے....وہ ایک دفعہ پھر چلائی تھی...ساری والز سے پردے ہٹائے تھے... مگر باہر کوئی نظر نہیں آیا تھا...وہ روتی ہوئی ادھر ہی ایک وال سے ٹیک لگا کر نیچے بیٹھ کر سر ٹانگوں میں چھپا کر اونچا اونچا رونے لگی تھی...اسے خوف آرہا تھا...وہ جو سوچ رہی تھی...اگر ویسا ہوتا تو کیا کرتی وہ....اسے یہ سب راج کا ہی کیا لگ رہا تھا...وہ تو پہلے ہی اس سے ڈری

ہوئی تھی...اس کی پر سرار گرین آنکھوں سے... سٹاپ چہرے سے...اسکی جنونیت بھری باتوں سے...

.کل کے ہی ریڈ سلیولیس فراک میں تھی..ٹانگیں اور بازو نظر آرے تھے...بال اسکے ساتھ ہی زمین پر بکھرے ہوئے تھے...

ابھی وہ رو رہی تھی..جب دروازہ کھلے کی آواز پر اسنے آنسوؤ سے ترچہرہ اٹھا کر دیکھا تھا....

کیوں ہے مغرور؟ تُولاچار بھی ہو سکتا ہے
تیرے جیسے سے تجھے پیار بھی ہو سکتا ہے
پہلے دستور تھا قاتل، کوئی دشمن ہو گا
ہاں مگر اب تو کوئی یار بھی ہو سکتا ہے

عشق کچھ سوچ کے خاموش رہا تھا ورنہ
حسن بِکتا ہوا بازار تلک آیا تھا__
محسن اس وقت مقدر نے بغاوت کر دی
جب میں اس شخص کے معیار تلک آیا تھا___

کیا ہوا ہے.. تم لوگ یہاں کیوں کھڑے ہو... لیٹ نہیں ہو رہے ہم ....ہیر نے نے لائونج میں آکر کناٹ اور راکیل سے کہا جو صوفے پر بیٹھے لیپ ٹاپ پر کچھ دیکھ رہے تھے... اسکی آواز پر اسکی طرف مڑے تھے...

تمہارا اور آئش کا انتظار کر رہے تھے تم تو آگئی مگر آئش لڑکیوں سے بھی زیادہ دیر لگاتا ہے. تیار ہونے میں... ابھی تک نہیں آیا.... جواب راکیل نے دیا تھا....

اچھا... میں دیکھتی ہوں... فرسٹ ڈے ہی لیٹ کروائے گا... ہیر آئش کے کمرے کی طرف بڑھتی بولی تھی.....

دو دفعہ ناک کرنے پر بھی کوئی جواب نہیں آیا تب ہی وہ روم میں انٹر ہوئی تھی...

آیش.... وہ کمرے میں داخل نہیں تو... واش روم سے آواز آرہی تھی تب ہی اسنے اسے آواز دی تھی....

کلک کی آواز کے ساتھ ہی وہ واش روم سے باہر نکلا تھا...

ہاں بس آرہا ہوں یار... جلدی جلدی واش روم سے نکلتا ڈرنسنگ کے سامنے گیا تھا...

گرے شرٹ بلیک پینٹ پہنے وہ بالوں کو کھنگی کر رہا تھا....

ایسے کیا دیکھ رہی ہو.. اسکو اتنی طرف دیکھتا پا کر بغور اسکا جائزہ لیتے ہوئے کہا...

بلو جینز پر فل سلیو والی ہاف بلائوزر شرٹ پہنے...وائٹ ہی جاگر شوز پہنے..بالوں کو ہائی پونی میں مقیم کیئے.... نفاست سے کیا ہوا میک اپ..وہ خوبصورت لگ رہی تھی.....

ڈفر تمہیں.....

ٹن ٹن ٹن...اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی آئش کا موبائل بجا تھا...

پلیز ہیر موبائل دے دو....آئش پرفیوم خود پر چڑکتا بولا.....

ہیر نے موبائل بیڈ سے اٹھا کر اسکی طرف بڑھایا تھا.....

ی یہ کون ہے...تب ہی ایک دم کال بند ہوگئی تھی..سکرین پر لگی الیا بہ آر آئش کی فوٹو دیکھ کر وہ حیران ہوئی تھی....

اوو ریہ...یہ میری بہن ہے...الیانہ...آئش اسے موبائل لیتا بولا تھا...

ددکھاو..دوبارہ اسے فون لے کر اب وہ سکرین پر دیکھ رہی تھی..جہاں الیانہ اور آئش کھڑے کسی بات پر دونوں ہنس رہے تھے..مگر جس چیز نے اسے حیران کیا..وہ اسکے بال تھے....جو کھلے بکھرے زمین سے لگ رہے تھے..اور اسنے کچھ بال ایک ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے.....

ارے نکچڑی ہر کسی کی طرح تم بھی اسکے بال دیکھ کر حیران ہوگئی نا....آئش نے اسے حیرت سے موبائل دیکھتے ہوئے دیکھ کر موبائل لیتے ہوئے کہا....

یہ... مطلب...اسنے ہونٹ تر کیئے تھے....
مطلب یہ اسکے اپنے بال ہیں یا..وگ... مطلب.....دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا..
یارا اپنے ہیں..ریئل بال....، ہماری اوما... مطلب جو ہماری دادی ہیں نا..انہیں اسکے بال بہت پسند تھے....اسی لیئے انہوں نے کبھی کٹوانے نہیں دیئے... پہلے تو بہت چڑتی تھی کہ سنبھال نہیں سکتی مگر پھر عادت ہوگئی....اسے دیکھتا بولا تھا...خیر چلو اب لیٹ ہو رہے ہیں.....اسے کہتا وہ باہر نکلا تھا...مگر وہ ہلی بھی نہیں تھی...
ہیر رررررر....تب ہی باہر سے کناٹ کے چلانے کی آواز سن کر سر جھڑتی باہر نکلی تھی.
مگر دماغ ادھر ہی ٹک گیا تھا.....
چلو...گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا..جہان پہلے سے ہی وہ تینوں بیٹھے ہوئے تھے..اسکے بیٹھتے ہی آئش نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی.....

گاڑی چڑچڑاہٹ کی آواز کے ساتھ ہی آکر یونی کے پارکنگ میں رکی تھی....
وہ جیکٹ سہی کرتا باہر نکلا تھا...گاڑی لاک کر کے علیزے کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھا تھا....

اسے زیادہ خوار نہیں ہونا پڑا تھا...وہ سامنے ہی سونیہ کے ساتھ بیٹھی تھی....وائیٹ فلیپر جینز پر..ریڈ سٹائلش شرٹ پہنے...بالوں کو ہمیشہ کی طرح درمیان سے مانگ نکال کر کھلا چھوڑا ہوا تھا....اسکے مقابلے سونیا نے بلیک سکرٹ پر بلوہاف بلاؤزر شرٹ پہنی ہوئی تھی..میک اب بھی تیز تھا....مگر اسکا دماغ خراب ہوا تھا یا دیکھ کر کہ اسکے لیف سائیڈ پر ایک انگریز لڑکا بیٹھا ہوا تھا...جو باتوں باتوں میں ہی اسے چھو رہا تھا....صاف نظر آرہا تھا کہ وہ نروس ہو رہی ہے...مگر اسے تو صرف اس انگریز کا علیزے کو چھونا نظر آرہا تھا.....

اب اسے یقین ہو رہا تھا کہ وہ اتنی معصوم ہے نہیں جتنی لگتی ہے...جبھی اس انگریز کو روک نہیں رہی..اسے پسند تھا نا تب ہی....

ایک گہرا سانس بھرتا وہ اسکی طرف بڑھا تھا....

ہیلوو....دونوں ہاتھ جینز کے پاکٹ میں ڈالے اسنے سامنے کھڑے ہوتے نگاہیں علیزے پر ٹکائے ہوئے کہا....

اسے دیکھ کر تینوں نے چونک کر اس لمبے تنگڑے وجود کی طرف دیکھا تھا.....

جہاں سونیا کا موڈ آف ہوا تھا..وہیں علیزے کو اس سے خوف محسوس ہوا تھا...پتا نہیں کیوں وہ ہر جگہ اس کی مل جاتا تھا...

مارک ناگواری سے اسے دیکھ رہا تھا....

ہائے... کسی کو نا بولتے دیکھ کر مروّت سونیا نے ہی اسے وش کیا تھا....
بات کرنی ہے تم سے....اے دوبارہ سے خود کو اگنور کر کے نوٹس میں گم ہوتا دیکھ کر دانت پیس کر کہا تھا....
اسکی آواز پر اسنے سر اٹھایا تھا...اسکی آنکھوں میں غصہ دیکھ کر اسکے ہونٹ ترکیئے تھے..
ایسے کرنے پر ایک ساتھ ہی مارک اور وائز کی نظر اسکے گلابی نازک ہونٹوں پر گئی تھی...
اٹھوو...وائز نے مارک کو بنا پلکائے اسے دیکھتے ہوئے دیکھ کر اب کی بار قدرے اونچی آواز میں کہا...اسے برداشت ہی نہیں ہوہا تھا کہ کوئی اور اسکے بارے میں سوچے....
م..میں آتی ہوں... سونیا نے اسے منع کرنے کے لیے کچھ بولنا چاہا ہی جب علیزے ہاتھ سے بکس سونیا کو پکڑتی آٹھ کر وائز کی طرف بڑھی تھی...
تمہیں لڑکوں کے قریب ہونے کا... یہ معصومیت...اسے چہرے پر سجا کر تم لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتی ہونا.... تھوڑا دور جا کر وائز نے اسے وہیں پلر کے ساتھ پن کرتے ہوئے کہا...
ی..یہ آپ..کیا کہہ رہے ہیں...وہ تو اسے اپنے قریب دیکھ کر ہی مرنے والی ہوئی تھی....
اسکی بات سن کر حیرت غصے..خوف ملے جلے تاثرات چہرے پر سجائے کہا.....

تمہیں یہ بتانا تھا کہ تم کامیاب ہوگئی ہو... میں تمہاری معصومیت کے جال میں پھنس گیا ہوں... مجھے تمہاری معصومیت نے بہت اٹریکٹ کیا.... اب بتاؤ کتنے پیسے لوگی. مجھے بس تم چاہئیے ہو... جتنے.....

چٹاخ... اسکی اتنی چیپ باتیں سنتی علیزے کی بس ہوئی تھی.. جبھی بنا کچھ سوچے اسکے چہرے پر تھپڑ مارا تھا....

آپکی ہمت کیسے ہوئی میرے بارے میں یوں بات کرنے کی.... آپ کون ہوتے ہیں میرے کردار پر انگلی اٹھانے والے... جیسے خود ہیں ویسا ہی سب کو سمجھ رکھا ہے... نفرت ہے مجھے ایسے... وہ روتی ہوئی بولی تھی.. نجانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آئی تھی...

جب ہی اسے تھپڑ جھڑ دیا تھا....

کئی سٹوڈنٹ ان کی طرف دو پل کو متوجہ ہوئے تھے.... مگر پھر اپنے کاموں میں مگن ہو گئے...

تم نے مجھے تھپڑ مارا.. مجھے... وائز مرزا کو.... کیا سمجھتی ہو خود کو.. بہت پارسا ہو... بہت خوبصورت ہو... جو کوئی بھی مل جائے گا.. ہاں.. سچ میں مل تو کوئی بھی جائے گا... اور نجانے کتنے ملیں بھی ہوں... کیا ہوا... کیا نہیں دیکھا مجھ میں جو اتنا پارسا بننے کی کوشش کرنی شروع کردی.. ابھی اس... اسکا اشارہ مارک کی طرف تھا... آنکھیں لال ہوگئی تھی.. گردن بازو کی

رگیں تنی ہوئی تھی.. غصے سے اسکا دل.. کر رہا تھا کہ ابھی سب کے سامنے ہی اسے سیدھا کر دے... ایک ہاتھ پر رکھے ہوئے کہا...

جب وہ مارک مارک چھو رہا تھا.. تب تو کچھ نہیں بولی... کیا اسکا چھونا زیادہ پسند آ رہا تھا یا.. اسکی مجھ سے زیادہ گوری رنگت.. یا... ایک منٹ.... وہ کہتے کہتے ہاتھ گال سے اٹھا کر دونوں ہاتھ اب پلر پر رکھ کر اسکے اور قریب ہوا تھا....

علیزے کی سانسیں اکھڑ رہی تھی.. خوف سے جان نکل رہی تھی.. اوپر سے اسکے باتیں... پیسے کتنے دئے تھے.....؟؟؟ پرامس اس سے زیادہ دوں گا... اسکے کان کے پاس جھکتے راز داری سے گویا ہوا.. ساتھ ہی اسکے کان کی لو کو اپنے دانتوں سے کاٹا تھا...

پلیززز... علیزے گہرے گہرے سانس لیتی ایک ہاتھ سے اسے پیچھے کرتی بولی تھی.... اسکی باتیں سکا دل چھلنی کر رہی تھی... اس سب سے انجان وہ زہر خند لہجے میں بولا تھا...

قصور تو اسکا بھی نہیں تھا.... اسنے اپنے قریب ایسی ہی زیادہ لڑکیاں دیکھی تھی... اسے اب علیزے کی معصومیت ہزم نہیں ہو رہی تھی..

پریٹی گرل... ابھی جا رہا ہوں... شاید تم میں ابھی اور جان نہیں.. اسے زیادہ قریب ہوا ابھی تو شاید بہوش ہو جاو... مگر جلد ہی دوبارہ ملاقات ہوگی... یقیناً ایک حسین انداز میں... اسے گہرے گہرے سانس لیتا دیکھ کر پہلے تو زرا ڈرا تھا مگر بھی جلد ہی اپنے خول میں واپس آتا.

..کاٹ دار لہجے میں کہتا..ایک ہاتھ سے اسکا گیلا پھولا گال چھونا اس سے دور ہوتا چلا گیا تھا.
.اسے لگ رہا تھا کہ یہ بھی ایک چال ہی ہے اور اٹینشن لینے کے لیے...
اسکے جاتے ہی..علیزے واپس بھاگی تھی..اسے انہیلر چاہیئے تھا..سانس بند سا ہو رہا تھا.
.....

دھڑکنیں ربط سے بے ربط ہوئی جاتی تھیں
ہوش سب بھول گئے دیکھ کے بہکے ایسے
جس طرح شاخ پہ کھل اُٹھیں مہکتی کلیاں
آج وہ ہونٹ ذرا دیر کو مہکے ایسے
اُٹھ گیا تھوڑا حجابات سے پردہ یک دم
اک قیامت ہی اُٹھا دی ذرا ظاہر کر کے
اُس نے تھوڑا سا دبایا تھا ذرا ہونٹ کو بس
رکھ دیا ایک مسلمان کو کافر کر کے

وہ چاروں اب سٹ پر آ گئے تھے جہاں شو ہو رہا تھا....یہ بس ویسے ہی ایک مقابلہ کروایا تھا.
.سب ڈانسر میں...اسکے بعد ہی ممبئی میں میں سہی کمپیٹیشن ہونے تھے...اس کے بعد ہی

کچھ ٹیمز جو آخر تک جاتی ان کا انٹر نیشنل لیول پر کمیشن ہونا تھا...اور جیتنے والے کو ڈانسر آف دائیر کا سرٹیفکیٹ ملنا تھا...

اب راکیل ڈانس کر رہی تھی....اسکا کمپیٹیشن اس اور ڈانسر لیلا سے تھا....

زبردست پرفارمنس...زبردست.... تینوں جج نے اسے پوائینٹ دیا تھا..جبکہ لیلا کو دو نے ہی دیا تھا.....اب راکیل سب کا شکریہ ادا کرتی ڈانس فلور سے اتری تھی.....

اب جو ڈانسر آرہے ہیں...بہت زبردست ڈانسر ہیں..جن کا تعلق جاپان سے ہے...سو.

...مسٹر آئش درانی..کم ان دا سٹیج..انکر کے کہنے کے ساتھ ہی ہر طرف اندھیرا پھیل گیا تھا.

...ڈانس فلو کے علاوہ پورے ہال میں ڈم لائیٹ تھی..

آئش سٹیج پر آیا تھا....سانگ پلے ہوگیا تھا...اسنے ڈانس کرنا شروع کیا تھا...

وہ ہائی بیٹ پر ڈانس کر رہا تھا.وہ اپنا بیسٹ دے رہا تھا..اور اب تو اسے ہیر سے جیتنا تھا...

..اسکے اسٹیپس بہت یونیک اور زبردست تھے...جج اور گیسٹ ہوٹنگ کر کے اسے داد دے رہے تھے...

لاسٹ اسٹیپ لیتے ہی ہال تالیوں سے گونجتا اور لائیٹس واپس روشن ہوگئی

..واوو...زبردست....بہت اچھی....پرفارمنس تھی...میں تو اپکا فین ہوگیا آئش...اور آپ کیا کہنا چاہیں گے...تب ہی انکر خوشی سے آئش کو بولتا ججز کی طرف متوجہ ہوا تھا.....

ان کے ڈانس کا تو ای زمانہ فین ہے... تو ہم کیسے نا ہوں... کہتے ہی تینوں ججز نے ریڈ گول بٹن کو پرس کر کے اسے پوائنٹس دئے تھے... بس کا شکریہ کہتے ہی وہ واپس اپنی جگہ پر گیا تھا... جاتے جاتے ایک دل جلانے والی مسکراہٹ ہیر کی طرف اچھلانا نہیں بھولا تھا.....

تو اب ہم بلائیں گے ایک ایسی ڈانسر کو... جو اپنے کیریئر میں کبھی کہیں کسی سے نہیں ہاری. .جن کے ڈانس کا میرے ساتھ ساتھ ایک دنیا فین ہے... جن کے ڈانس کو بہت سہرایا جاتا ہے.... جو پچھلے بارہ سال سے ڈانسنگ کر رہی ہیں...

اور آج ان کا مقابلہ ہمارے بہت زبردست ڈانسر آئش درانی کے ساتھ ہے... ویسے تو جیتنا ہارنا اس مقابلے میں زیادہ معانی نہیں رکھتا... مگر ہیر مرزا اور آئش درانی کے مقابلے کا فیصلہ کا ہمیں بے چینی سے انتظار ہے.... اس کے لیے ہم... دا موسٹ ٹیلنٹڈ.. موسٹ پریٹی... ڈانسر... ہیر مرزا کو ڈانس فلور پر انوائیٹ کرتے ہیں.. پلیززز. ہیر مرزا کم ان دا فلور. .... کچھ ادھر ادھر ہی چولیں مارنے کے بعد انیکر پر شوق آواز میں بولا تھا... اسکے ساتھ ساتھ کئی اور لوگ.. ججز.. دوسرے ڈانسر اب انتظار کر رہے تھے.. کہ دونوں میں سے کون جیتتا ہے... ایک شیر تھا تو دوسرا سوا شیر.....

ہر جگہ سے اپنے نام کی پکار سن کر ہیر سائیڈ سمائل پاس کرتی آٹھ کر فلور کی طرف بڑھی تھی. .....

میرے وجود میں کاش تو اتر جائے
میں دیکھوں آئینہ اور تو نظر آئے
تو ہو سامنے اور یہ وقت ٹھہر جائے
ہائے یہ زندگی تجھے دیکھتے ہی گزر جائے

میں نے کہا کہ،،، پیار کے رشتے نہیں رہے
کہنے لگی کہ، تم بھی تو ویسے نہیں رہے
پوچھا، گھروں میں کھڑکیاں کیوں ختم ہو گئیں
بولی کہ،،،،،،، اب وہ جھانکنے والے نہیں رہے
جیسے ہی اسنے سر اٹھا کر دیکھا...راج تب تک دروازہ کھول کر اندر آگیا تھا.....اسے دیکھ کر الیانہ کو خوف کے ساتھ ساتھ غصہ بھی آرہا تھا.....
ارے رپینزل تم ادھر نیچے کیوں بیٹھی ہو اور رو کیوں رہی ہو یار...راج اسکے پاس جا کر کھڑا تھا...اسے روتا دیکھ کر اسے تکلیف تو ہوئی مگر پھر خود غرض بن گیا...وہ اسے خود سے دور نہیں جانے دے سکتا تھا....

ت تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو...پلیز مجھے جانے دو..سب پریشان ہو رہیں ہوں گے..اسے دیکھ کر اسکے سامنے کھڑے ہوتے الیانہ نے روتے ہوئے کہا

الیانہ...اس نے پہلی دفعہ اسکا نام لیا تھا...آواز جتنی دھیمی تھی اتنی ہی سنجیدہ بھی تھی...

تم مجھے بہت مشکل سے ملی ہو....چار سال ہونے والے ہیں..میں تمہارے لئے تڑپتا رہا....

اب مجھے مل گئی ہو تو کیسے چھوڑ دوں.... تم یہاں پر رہو.... تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہوگی....ہر چیز ملے گی... مگر تم یہاں سے جا نہیں سکو گی...کوشش بھی نا کرنا...رپیزل....ورنہ میں سزا بہت بری دیتا ہوں..جو شاید تم برداشت نا کر سکو...اور یقین مانو.مجھے بہت تکلیف ہوگی تمہیں تکلیف دیتے ہوئے..... سن رہی ہو نا!!...راج بولتے ہوئے اسے بالکل خاموشی سے زمین کو گھورتا دیکھ کر اسکا گال تھپتھپا کر بولا تھا....

میں..یہاں نہیں رہ سکتی پلیز جانے دو...الیانہ نے دوبارہ اسے نرمی سے بات کرتے دیکھ کر بغور اسکو دیکھتے ہوئے کہا...

گرے ڈرس پینٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا...الیانہ کو اندازہ لگانے میں مشکل نہیں ہوئی کہ وہ کہیں باہر سے سیدھا اسکی طرف ہی آیا تھا....

سوری... ی نہیں ہوسکتا.... تمہیں کہیں نہیں جانے دے سکتا.. سو پلیز بار بار کہہ کر غصہ مت دلوانا مجھے ...وہ کہتے کہتے رکا تھا.... لہجے قدرے سخت تھا تاکہ وہ بار بار جانے کا نا کہئے.

...

اور ہاں یہاں اندر واش روم، ڈریسنگ روم... ہے... واڈروب بھرا ہوا ہے تمہاری چیزوں سے.. سب کچھ میں نے منگوالیا تھا... مگر پھر بھی کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو مجھے بتا دینا.

..راج اس کے چہرے سے بال ہٹاتا محبت بھرے لہجے میں گویا ہوا.....

..آپ نے مجھے یہاں رکھا کیوں ہے.... ایسا نہ تو پہلے حیران ہوئی اسکے اچانک بدلتے روئے پر.. پر پھر ہمت جمع کرتی کب سے دماغ میں آیا سوال پوچھ ہی لیا...

ہمممم یہ اچھا سوال ہے.... تو ڈالنگ سنو.... تم مجھے چاہیئے ہو... محبت کرتا ہوں تم سے.

.جنون ہو تم میرا.. کسی صورت تمہیں خود سے دور نہیں ہونے دوا... کہتے کہتے اچانک سے ہی اسکے لہجہ میں ایک دیوانگی سی آگئی تھی....

اور ہاں... سب سے ضروری بات تو میں بتانا ہی بھول گیا... راج نے اچانک کچھ یاد آنے پر کہا تھا..

وہ ہنوز ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی... کہ کہاں پھس گئی تھی وہ... گھر والوں کا سوچ سوچ کر وہ اور پریشان ہو رہی تھی مگر مقابل بھی سخت جان تھا...

یہ لو... جا کر پہن لو اسے... ابھی ایک لڑکی آئے گی تو تیار ہو جانا.... راج اسکے واڈروب سے ریڈ کلر کا ایک لانگ فراک اس کو پکڑاتے ہوئے بولا تھا..

مجھے نا یہ پہننا ہے نا کوئی تیار ہونا ہے.. اور ہوں کیوں میں تیار.... الیا نہ ضدی لہجے میں بولی اسکے ہاتھ سے فراک لے کر بیڈ پر پھینک چکی..

کچھ دیر میں نکاح ہے ہمارا... پہلے تو اسکی بد تمیزی پر اچانک امنڈے والے غصے کو ضبط کرتا آرام سے اسکے سر پر بم پھینک چکا تھا...

ن نکاح.... حیرت سے اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا...

میں کھوئی نکاح نہیں کرنے والی جو کرنا ہے کر لو میرے ڈیڈ ڈھونڈ لیں گے مجھے... میں بہت جلدی چلی جاؤں گی... اس لئے اچھا ہے زیادہ خواب نا دیکھو،.... اسکو ایک ہاتھ سے پیچھے کرتے دوسرے سے اپنے بال سنبھالی بیڈ پر بیٹھی تھی... دل تو کانپ رہا تھا اندر سے مگر سامنے کمزور بھی تو نہیں پڑھنا تھا... جبھی خود کو نارمل ہی رکھا تھا....

ہمممم.... ایک بات کلئیر کر دوں... تم راج کی قید ہو.. مائے پرنسز..... تم پر بھی راج کا راج ہے... تو ایک بات تو بھول جاؤ.. جو کبھی تم ادھر سے میری مرضی کے بغیر. جا سکتی ہو..... اور میری مرضی ایسی ہو نہیں سکتی... اس لئے یہاں سے جانے کا تو سوچنا ہی چھوڑ دو.

..راج اسکے پاس آتا بیڈ پر اسکے قریب بیٹھتا بلکل سنجیدہ لہجے میں گویا ہوا.....اسکے قریب آتے ہی وہ دور ہوئی تھی..جو راج کو محسوس تو ہوا تھا..مگر وہ اگنور کر گیا تھا.....

نہیں کروں گی نکاح کہہ دیا تو کہہ دیا...وہ بھی ضدی لہجے میں بولی تھی..یہاں سے تو اسنے سوچ لیا تھا کہ وہ بھاگ جائے گی..مگر اگر وہ نکاح کر لے گی تو پھر مشکل ہو سکتا تھا...اور وہ تو ہر قیمت پر اس سے دور جانا چاہتی تھی...

اووووو...تو تم نہیں کر رہی نکاح...ٹھیک ہے.مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے...راج نے نبا اسے دیکھے کہا..

اسکے اتنے جلدی مان جانے پر وہ حیران تو ہوئی مگر یہ حیرت بھی راج نے جلدی ہی ختم کر دی....

مگر تمہیں آج سے ہی میرے روم میں..میرے ساتھ رہنا ہے...اب تم پر ہے..نکاح کرنا چاہو تو..مجھے لگا مسلمان ہو تو نکاح کے بغیر نہیں رہو گی مگر خیر مرضی تمہاری.

..اطمینان اب بھی قابل دید تھا...وہ اسے دیکھنے سے گریز ہی کر رہا تھا...نہیں چاہتا تھا تہا.

.کچھ بھی غلط کر دے جبھی سامنے دیکھے جا رہا تھا..جیسے کوئی بہت ضروری چیز دیکھ رہا ہو..

ت تو کیا تم مسلمان بھی نہیں ہو...الیانہ نے گلہ تر کرتے ہوئے کہا...اسکی تو یہ سوچ سوچ پر جان ہوا ہو رہی تھی کہ نکاح کے بغیر..اسکے ساتھ رہ لے..دوسرا جو بڑے آرام سے اسے

مسلمان کہہ دیا.. تو خود کون تھا پھر...اسے تو پہلے بھی وہ گرین مونسٹر کوئی مشقوق ہی لگ رہا تھا.....

تم تیار رہو جانا.. نہیں تو مجھے مسئلہ نہیں ہے بنا نکاح کے تمہیں اپنے پاس رکھنے میں... بنا اسکے سوال کا جواب دئے اپنی کہہ کر باہر نکل گیا تھا...

یہ.... بنا کر کیوں نہیں گیا..... اب کیا کروں گی.... مجھے نہیں کرنا اس سے نکاح.. پتا نہیں کون ہے.. کیا ہے.. میں کیسے اس گرین مونسٹر سے نکاح کر سکتی... اوپر سے اسے ساتھ اسکے روم میں... ن نہیں... وہ اسکے جاتے ہی سوچتے سوچتے خود ہی ڈر گئی تھی...

نہیں.. ورنہ تو مجھے نکاح کے اس کے ساتھ رہنا پڑے گا... یا اللہ.. کدھر جاؤں میں.. کدھر پھس گئی.. وہ خود ہی سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہی تھی.....

نکاح تو کرنا پڑے گا... ہاں بھی کر لیتی ہوں.. ادھر سے بھاگ کر ڈیڈ کے پاس چلی جاؤں گی. ..پھر خلہ لے لوں گی... وہ اس لال فراک کو دیکھتی سوچ رہی تھی..

اگلا سوال تھا،،،،،، کہ میری نیند کیا ہوئی،؟

بولی،،،،، تمہاری آنکھ میں سپنے نہیں رہے

پوچھا، کہاں گئے میرے یاران خوش خصال،؟

کہنے لگی کہ،،،، وہ بھی تمہارے نہیں رہے

پوچھا کروگی کیا، ؟ جو کبھی میں نہیں رہا

بولی، ، ، یہاں تو تم سے بھی اچھے نہیں رہے

آخر وہ پھٹ پڑی کہ سنو، ، ، ، ، ، ، اب میرے سوال

کیا سچ نہیں کہ تم بھی کسی کے نہیں رہے، ؟

Past.....

ڈیڈڈڈڈڈڈڈڈ..10 سال کا بچا خوف سے چلا رہا تھا... مگر اسے سامنے کھڑی تقریباً 5 سال کی گرین آنکھوں والی خوبصورت سی بچی ایک ہاتھ منہ پر ہاتھ رکھے دوسرے سے ہولڈر میں مرا ہوا چاہا اسے دیکھا کر ڈرا رہی تھی... ساتھ ساتھ اسے آنکھیں دیکھا کر چپ ہونے کا بھی کہہ رہی تھی..کہ کہیں کوئی آنا جائے..

دیکھو..مانی... میں. اپنی ساری چاکلیٹس تمہیں دے دوں گا پلیز اسے پیچھے کرو... پلیز.. م مجھے ڈر لگ رہا ہے... اس کالی آنکھوں والے بچے نے ایک ہاتھ سے آنسو صاف کرتے ہوئے صلہ آمیز لہجے میں کہا تھا.....

اوکے مگر تم مجھے باہر لے کر جاوگے.. تن ورنہ میں یہ چوہا تمہاری شرٹ میں ڈال دوں گی.

..ایمان عرف مانی نے بھی اس پر ترس کھاتے ہوئے کہا...

لیکن تم باہر کیوں جاوگی.. آریان نے ایک منٹ چوہے کو بھول کر فکرمندی سے پوچھا تھا.
..جانتا تھا کہ موم ڈیڈ کو پتا چل گیا تھا. بہت برا ہونا ہے....
نہیں پتا چلے گا...بس مجھے لے جانا. مجھے ڈیڈ کی طرح ایک بری سی گن لینی ہے.. تاکہ تم جب مجھے تنگ کرو تو تمہیں شوٹ کر سکو..مانی نے ہاتھ سے چوہا دور پھینکتے ہوئے..اسکے ساتھ زمین پر بیٹھ کر بلکل تحمل سے اسکا سکون غارت کیا تھا...وہ حیرت سے اپنی چھوٹی سی بہن کو دیکھ رہا تھا..جو ابھی سکول جانا شروع ہوئی تھی... مگر کام...
یہاں کیا ہو رہا ہے..ابھی وہ کچھ کہتا کہ دو اور بچے آئے تھے..دونوں کی آنکھیں بلکل ایمان کی طرح گرین تھی...ایک تو تقریباً آریان جیسا ہی لگ رہا تھا سوائے آنکھوں کے..جبکہ دوسرا ابھی ان سے ہی مشابہت رکھتا تھا....
عادی....دیکھو یہ پاگل ہو گئی ہے..اسے گن چائے ہے..کہہ رہی ہے کہ مجھے لے کر جاو اور گن لے کر دو..اور اس نے مجھے چوہے سے بھی ڈرایا ہے.... آریان اپنے جیسے دوسرے بچے کو دیکھتا جلدی سے اسکے پاس جاتا رٹو طوطے کی طرح شروع ہو گیا تھا..کچھ دیر پہلے والا خوف کہیں نہیں تھا...
مانی یہ کیا کہہ رہا ہے..آدی نے اب ایمان کو دیکھتے ہوئے قدرے سخت آواز میں کہا تھا.
.جانتا تھا کہ اثر تو نہیں ہونا مگر پھر بھی آریان کی خاطر اسے ڈانٹ رہا تھا...

جھوٹا ہے یہ...میں نے کچھ نہیں کیا..بلکہ اس نے کیا...اسنے مجھے چوہے سے ڈرایا...اور گن...ہاں گن کا بھی اسنے ہی کہا....اسے گن چاہیئے تھی...ایمان نے بھائی وہ غصے میں دیکھ کر ہمیشہ کی طرح آج بھی سارا الزام ہی بیچارے آریان پر لگا دیا تھا....

آدی اور منان نے تاسف سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا جیسے کہنا چاہ رہے ہوں.

.اس کا کچھ نہیں ہونا..وہ تھی بھی تو ان تینوں کی چھوٹی اکلوتی بہن...اسے تو وہ کچھ کہہ نہیں سکتے تھے....

تمہارا میں موم کو بتاؤں گا دیکھنا..کیسی مار پڑتی ہے..پھر تب سوری بھی نا کہنا....آریان نے جب دونوں بھائیوں کو خاموش دیکھا تو غصے میں کہتا اندر بھاگ گیا تھا..مگر اس سے پہلے ایمان نے ساتھ ٹیبل پر رکھا انٹیک پیس اٹھا کر اسکی طرف پھینکا تھا...مگر وہ تب تک بھاگ گیا تھا...

مانی کیوں تنگ کرتی ہو اسے..منان نے اس کے جاتے ہی ایمان کو نرمی سے کہا تھا...

مجھے گن چاہیئے بس...وہ منہ پھلائے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے صوفے پر بیٹھ گئی تھی...نچلا ہونٹ بار بار باہر آرہا تھا...جس سے وہ جان گئے تھے کہ اب اس کا رونا کا شو شروع ہونے والا ہے..اور وہ تب تک رہیئے گا جب تک اپنی منوا نا لے.....

وہ دونوں بھی سر پکڑ کر اس کے سامنے فرش پر بیٹھ گئے تھے....

مگر ایمان روتی ہوئی باہر بھاگ گئی تھی...اسکے جاتے ہی منان اور آدیان کھڑے ہو گئے تھے...آدیان کا رخ اندر کی طرف تھا جہاں آریان خفا ہو کر گیا تھا..اور منان کا باہر کی طرف جہاں اسکی لاڈلی خفا ہو کر گئی تھی...

یہ تو روز کی بات تھی...ان دونوں کا دن ہی آریان اور ایمان کو منا منا کر ہوتا تھا...

بائے چانس کبھی ان دونوں کی لڑائی نا ہو تو...ایک کمی سی رہتی تھی...یہ اکثر تب ہوتا جب یا تو ایمان بیمار ہوتی یا پھر اپنے چاچو اور آنی کے گھر گئی ہوتی..اور ایسے دن کم ہی آتے تھے.

..

اب وہ دونوں ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھنے کے بعد اندر باہر چلے گئے تھے...

گو آج تک دیا نہیں،،،،،، تم نے مجھے فریب
پر یہ بھی سچ ہے تم کبھی میرے نہیں رہے
اب مدتوں کے بعد،،،،،، یہ آئے ہو دیکھنے
کتنے چراغ ہیں،،،،، ابھی کتنے نہیں رہے

میں نے کہا مجھے تیری یادیں عزیز تھیں
ان کے سوا کبھی کہیں،، الجھے نہیں رہے

کیا یہ بہت نہیں کہ ،،،، تیری یاد کے چراغ
اتنے جلے کہ مجھ میں، اندھیرے نہیں رہے

احمد مرزا اور زینب احمد کے دو بیٹے تھے... بڑا بیٹا.. ہائیشم مرزا... اس سے دو سال چھوٹا فیض مرزا.... وہ شادی کے بعد ہی اپنے والدین کی وفات کے بعد جاپان آ گئے تھے. ادھر ہزنس بھی شروع کر دیا تھا... اور ہائیشم اور فیض کی پیدایش بھی جاپان کی ہی تھی... ان دونوں کی شادی انہوں نے ان کی پسند سے ہی کی تھی....

ہما اور فیاض کی دو بیٹیاں تھیں... بڑی عائشہ اور چھوٹی عالیہ.... وہ بھی شادی کے کچھ سال بعد.. خبر دنوں بیٹاں ہوگئی تو جاپان آ گئے تھے.... ادھر ہی پھر... عائشہ اور ہائیشم کی پسند کی شادی ہوئی تھی....

شادی میں ہی زینب کو عالیہ بھی بہت پسند آئی تھی.. جبھی اسنے لگے ہاتھوں اسکو بھی اپنی بہو بنا کر اپنے گھر لے آئی.... ہما اور فیاض تو بہت خوش ہو گئے تھے اپنی بیٹیوں کو خوش دیکھ کر...

پھر دو سال بعد عائشہ نے دو جڑواں بچوں کو جنم یا تھا... چونکہ ہائیشم کی آنکھیں گرین بھی تبھی اسکے ایک بیٹے کی آنکھیں بی گرین بھی جبکہ دوسرے کی بلیک.... ایک کا نام آدیان اور دوسرے کا نام آریان رکھا تھا... آدیان جتنا نڈر تھا آریان اتنا ہی ڈرپوک طبیعت کا مالک

تھا.....پھر ایک سال بعد عالیہ نے بھی ایک بیٹے تو جہنم دیا..جس کا نام انہوں نے وائز رکھا تھا...وائز کی پیدائش پر ہی ڈاکٹرز نے انہیں صاف کہہ دیا تھا کہ اور بچوں کی وجہ سے ان کی جان کو بھی نقصان ہو سکتا ہے..جبھی انہوں نے وائز کو ہی اپنی زندگی بنا لیا...مزید ایک سال بعد عائشہ نے ایک اور بیٹے کو جنم دیا تھا...اس کا نام منان رکھا تھا.....پھر ایک حادثے میں احمد اور زینب موقعے پر ہی ہلاک ہو گئے تھے...خوشیوں بھرے گھر میں جیسے قیامت آ گئی تھی...

ان کی موت کے ایک سال بعد ہائیشم نے گھر الگ کرنے کا کہہ دیا تھا...وہ اپنے بچوں کو لے کر دوسرے شہر جانا چاہتا تھا...فیض کے منع کرنے پر بھی وہ نہیں مانا تھا...پھر کچھ عرصے میں ہی وہ nayago چلا گیا تھا....ملنا جلنا تھا...

ادھر ہائیشم نے اپنا بزنس شروع کیا...ساتھ ہی وہ اٹیلین مافیا کے ساتھ بھی مل گیا تھا....

آدو نچرز کرنا اسکو شوق تھا...وہ تو کچھ عرصے کے لیے ہی مافیا میں گیا تھا کہ جب دل بھر گیا تو چھوڑ دے گا...مگر پھر جبکہ اسکے پاس بہت سے راز تھے..تو وہ لوگ اب اسے چھوڑ نہیں رہے تھے.....

دو سال بعد پھر اللہ نے انہیں اپنی رحمت سے نوازا تھا...جس پر وہ بے انتہا خوش ہوئے تھے...اور اسکا نام ایمان رکھا..... تینوں بھائیوں کی بھی اس ننھی جان میں جان اٹکتی تھی.

....

،چونکہ ہائیشم مافیا میں تھا...تو اسے پاس بہت سے چاقو پسٹلز...ہر طرح کے ہتھیار تھے...جو اس نے اپنے سیکرٹ روم میں رکھے ہوئے تھے...آدیان اور منان چھپ چھپ کر اس روم میں جاتے تھے... نیٹ پر بھی انہیں استعمال کرنے کا طریقہ دیکھتے رہتے تھے...پھر ایمان بڑی ہوتی گئی..ایک دن ویسے ہی وہ منان کو ڈھونڈتے ہوئے اس روم تک آگئی تی جب وہ چار سال سے کچھ مہینے بڑی تھی...وہاں آکر اسنے دیکھا تھا کے منان اور آدیان اپنا نشانہ ٹھیک کر رہے تھے....ایک بوتل سامنے رکھے وہ اسکا نشانہ لے رہے تھے.....

کیونکہ رومز ساونڈ پروف تھے تو انہیں کوئی مسئلہ بھی نہیں ہوتا تھا...جانے سے پہلے روم کو پہلے کی طرح ہی سیٹ کر دیتے تھے.....

اس کے بعد ایمان نے روز ہی تقریباً ان کو چھپ چھپ کو دیکھنا شروع کر دیا..ہر وقت ان کی دم چھلی بنی رہتی تھی...آریان تو ان سب سے ڈرتا ہی بہت تھا...اسی وجہ سے وہ اکثر ایمان کی شرارتوں کے نظر بھی ہوتا رہتا تھا...اس کے ڈرنے کی وجہ سے ہی ایمان اس سے چرتی تھی..اور اس لئے بھی کہ..ان تینوں بہن بھائیوں کو گرین آنکھیں تھی مگر آریان

کی بلیک کیوں ہیں...اس وجہ سے وہ اکثر اس کی آنکھوں میں مٹی نمک سرخ مرچیں..جو بھی جب بھی موقع ملتا ڈل دیتی تھی...پھر آریان کی چیخوں سے پورا ہائیشم ویلا ہلتا تھا...مگر خیر ہوا ایمان کی اس سے ساتھ خود بھی رونے لگتی تھی...کہ پہلے آریان نے مجھے مارا..جبھی ہمیشہ بچ جاتی تھی.....

اب جب کہ چاروں بچے بڑے ہو گئے تھے تو ہائیشم کو اب انہیں لے کر ڈر لگتا تھا کہ کہیں کوئی اس سے دشمنی ان پر نا نکال لے

جبھی اسنے مافیا کو خیر باد کہتے ہی اپنی فیملی کو لے کر راتوں رات انڈر گراؤنڈ ہو گیا تھا کچھ عرصے کے لیے.....

مزید ایک سال تک تو سب ٹھیک تھا.... مگر پھر ایک دن... بینڈرک کو کے مافیا کنگ تھا. ..اسے ہائیشم کا پتا مل ہی گیا تھا.اور وہ ان تک پہنچ چکا تھا....تب آریان اور آدیان 13 سال منان 11 اور ایمان تقریباً 6 سال کی ہونے والی تھی.....

کہنے لگی، تسلیاں کیوں دے رہے ہو تم، ؟؟

کیا اب تمہاری جیب میں وعدے نہیں رہے، ؟

بہلا نہ پائیں گے یہ کھلونے حروف کے

تم جانتے ہو، ، ، ہم کوئی بچے نہیں رہے

آ کر کریدتے ہو تم ،،،، اس ڈھیر کو جہاں
بس راکھ رہ گئی ہے شرارے نہیں رہے

پوچھا تمہیں کبھی نہی آیا میرا خیال
کیا تم کو یاد ،، یار ،،،،، پرانے نہیں رہے
کہنے لگی ،،،،،، میں ڈھونڈتی تیرا پتہ مگر
جن پر نشاں لگے تھے ، وہ نقشے نہیں رہے
تیرے بغیر شہر سخن ،،،،،،، سنگ ہو گیا
ہونٹوں پہ اب وہ ریشمی لہجے نہیں رہے
جن سے اتر کے آتی ،،، دبے پاؤں تیری یاد
خوابوں میں بھی وہ کاسنی زینے نہیں رہے

Past

آج ایمان کی چھٹی سالگرہ تھی....ہائیشم نے اب nayago میں اپنا گھر بنا لیا تھا..یہاں آئے انہیں ایک سال سے زیادہ ہو گیا تھا....اس سارے عرصے میں منان اور آدیان کے ساتھ ساتھ ایمان بھی اب پسٹل چلانا جان گئی. تھی...ان دونوں دھمکی دے کر کے اسے

بھی سکھایا جائے نہیں تو وہ ڈیڈ کو بتا دے گی مجبوراً انہیں ایمان کو بھی اب اپنے ساتھ رکھنا پڑا تھا.... آریان کو پتا تو تھا..وہ بھی ان کے ساتھ ہی ہوتا تھا.. مگر وہ پسٹل پکڑنے سے بھی ڈرتا تھا..اسلیئے بس دیکھتا رہتا تھا انہیں...اب ایمان نے بھی اسے معاف کر دیا تھا کیونکہ ان کو ان کا سیکرٹ جانتا تھا....

..کچھ عرصے وہ دنیا سے چھپا ہی رہا مگر بنڈرک نے اسے ڈھونڈ ہی لیا تھا.....اب اپنی پورے گینگ کے ساتھ وہ خود اسے ختم کرنے آیا تھا...وہ یہ تو جانتا تھا کہ اس نے شادی کی ہوئی ہے مگر کوئی اولاد یا کتنے بچے ہیں یہ وہ نہیں جان سکا تھا...

بے بی پنک فیری فراک پہنے ایمان تیار تھی.. تینوں بھائیوں نے بھی سکائے بلو تھری پیس پہنا تھا....انہوں نے کسی کو انوائیٹ نہیں کیا تھا وجہ...ہائیشم نہیں چاہتا تھا کہ کہیں سے بھی کوئی خبر باہر جائے... فیض اور عالیہ کو بھی نہیں بلایا تھا...ان کا خیال تھا کہ کچھ دن بعد وہ خود ادھر چلیں جائیں گے....تب دوبارہ سے اسکی سالگرہ منا لیں گے... مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا....

ایمان نے کیک کاٹ کر پہلے عائشہ پھر ہائیشم کے بعد تینوں بھائیوں کو بھی کھلایا تھا....ابھی وہ لوگ ڈنر کر رہے تھے کہ باہر سے فائرنگ کی آواز آئی تھی..جیسے سنتے ہی ہائیشم نے عائشہ سے ان چاروں کو اندر لے کر جانے کا کہا خود باہر دیکھنے گیا تھا...

جاتے جاتے وہ دروازے کے پاس رک کر واپس مڑا تھا... چاروں بچوں کو پیار کرتے اس نے عائشہ کی طرح دیکھا تھا... جو روتی ہوئی اسے ہی دیکھ رہی تھی....

میری بات سنو بیٹا... اپنی موم اور بہن بھائیوں کا خیال رکھنا اگر میں واپس نا آیا بلکہ تم ان سب کو لے کر یہاں سے چلے جانا..... میری بیٹی ایمان کا بہت خیال رکھنا.... وہ تم تینوں کی بہن ہے.. تم تینوں کی زمہ داری... اسکا ہر حال میں خیال رکھنا.... اسنے راجر کی طرف مڑ کر کہا تھا... جو باہر جانے کا سوچ رہا تھا.. مگر باپ کی بات سن کر اسنے. اپنے بہن بھائیوں کو دیکھا تھا.. آریان تو آریان اس وقت ایمان اور منان بھی ڈرے ہوئے لگ رہے تھے.... اس نے سر جھکا لیا تھا... باہر نکل کر دیکھے کی سوچ کی ترک کر دی تھی....

میں جا کر دیکھتا ہوں تم انہیں لے جاؤ... اسنے عائشہ کے سر پر عقیدت محبت بھرا لمس چھوڑ کر کہا تھا....

عائشہ چاروں کو لے کر اندر کی طرف مڑی تھی... تب ہی لائونج کا دروازہ کھلا اور اندھا دھند فائرنگ شروع ہو چکی تھی...

وہ پانچویں ایک ساتھ مڑے تھے... ہائیشم کو گولیوں سے چھلنی ہوتا دیکھا تھا... تب ہی عائشہ جلدی جلدی ان چاروں کو لے کر بیک ڈور سے نکل گئی تھی.... اندر ہر جگہ بینڈرک

کے بندے عائشہ کو ڈھونڈ رہے تھے...وہ جانتے تھے..اسکی شادی ہوئی ہے.... مگر وہاں کوئی ہوتا تو ملتا.....

عائشہ سیکرٹ ڈور سے نکل گئی تھی..سامنے ہی گارڈز تھے...جن میں سے آدھے ان کی طرف بھاگ کر آئے تھے..اور انہیں گاڑی میں بیٹھایا تھا...

جبکہ باقی سے سارے اندر بھاگے تھے..کیونکہ ان کا باس تو اندر ہی تھا....اندر ایک دفعہ پھر لڑائی شروع ہوئی تھی... کچھ وفاداروں نے نظر بچا کر ہائیشم کو وہاں سے اٹھالیا تھا...جو اپنی آخری سانس لے چکا تھا.....

بینڈرک کے کئی بندے مارے گئے تھے...مگر وہ بچ کر نکل گیا تھا....اسکے ساتھ دوسرے گینگ کے لوگ بھی تھے...جن سے سے کوئی تو مر گئے باقی کے اپنا کام کر کے نکل گئے تھے....

تھوڑی دیر پہلے جہاں قہقہے گونج رہے تھے...اب ادھر مکمل خاموشی چھا گئی تھی..تھوڑی تھوڑی دیر بعد کہیں سے کسی کی کہرانے کی آواز آتی تھی..کائی مدد تو کوئی پانی مانگ رہا تھا.

..کوئی خوش قسمت کلمہ پڑھ رہے تھے....

کچھ ہی دیر میں وہ آوازیں بھی آنا بند ہو گئی....ہائیشم کے گارڈ تو بینڈرک کے نکلتے ہی کچھ ہاسپٹل اور کائی ان کا پیچھا کرنے نکل گئے تھے..کیونکہ جانتے تھے کہ بچے اور عائشہ

بحفاظت نکل گئے تھے...ہائیشم کے ایک شوق....ایک بیوقوفی نے اس سے اسکی زندگی چھین لی تھی..ساتھ ہی اسکے بچوں کو یتیم اور اسکی محبوب بیوی کو بیوہ کر دیا تھا.....

میں نے کہا، جو ہو سکے کرنا ہمیں معاف
تم جیسا چاہتی تھی، ہم ویسے نہیں رہے
ہم عشق کے گدا تیرے در تک تو آ گئے
لیکن ہمارے ہاتھ میں کاسے نہیں رہے

Past

عائشہ کو ان کے گارڈز ان کے پرانے ہائیشم ویلا کے آئے تھے...وقت پر لگا کر گزر تو گیا تھا..چونکہ ان پانچوں نے ہائیشم کو مرتے دیکھا تھا..تب ہی وہ سب خاموش سے ہو کر رہ گئے تھے.....عائیسہ نے ان چاروں کو ادھر ہی سکول میں داخلہ کروا دیا تھا..وہ نہیں چاہتی تھی کہ ان کی وجہ سے عالیہ کی فیملی پر کوئی اثر پڑے جبھی اسنے اسے بھی رابطہ نہیں کیا تہا...
پیسوں کی تو کوئی کمی تی تھی نہیں...ہائیشم کا بزنس ان کا میجر ہی سنبھال رہا تھا....عالیہ اور فیض کو پتا تو سب چل گیا تھا مگر وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کدہر گئی..کیونکہ انہیں یہی پتا تھا کہ

انہوں نے ہائیشم ویلا تو پہلے کا ہی سیل کر دیا ہے، .تب ہی کسی کا خیال اسکی طرف گیا ہی نہیں.....

مگر شاید ابھی اور امتحان باقی تھے جبھی ایک دن سکول سے واپسی پر کار ایکسیڈنٹ ہوا تھا... گاڑی بری طرح متاثر ہوئی تھی ڈرائیور تو موقع پر مر چکا تھا... آریان منان اور آدیان کو گاڑی سے نکل گئے مگر ایمان کا فراک کہیں پھس گیا تھا جس کی وجہ سے وہ باہر نہیں نکل سک رہی تھی.. آریان اسے نکالنے کے لیے اندر گیا تھا.. ایمان کو باہر نکالنے کے بعد وہ خود بھی باہر نکل رہا تھا.. مگر عین اسی وقت ایک دھماکہ ہوا تھا.. اب اس گاڑی بجائے وہاں آگ تھی...

وہ تینوں بڑی بہت زخمی ہو گئے تھے...اور بہوش ہو گئے تھے.... آریان اور ڈرائیور آگ میں ہی جل گئے تھے....اب وہاں لوگوں کا کافی ہجوم بن گیا تھا..... کسی نے ان تینوں کو گاڑی میں ڈال کر ہسپتال منتقل کیا تھا.....

دو موتوں کی تصدیق ہو گئی تھی.....

ایک خبر سنتے ہی عائشہ کو ایک دفعہ پھر ٹوٹ گئی تھی.... مگر اسے یہی بتایا گیا تھا کہ اس کے بچے بچے گئے ہیں...

مگر ہاسپٹل پہنچ کر جب اسے پتا چلا کہ آریان مڑ گیا ہے اور تینوں بچوں کی حالت بھی ٹھیک نہیں ہے ....اور تینوں آئی سی یو میں ہیں... شاید اتنی ہی ہمت تھی اس میں جبھی اسے میجر ہائیٹ اٹیک ہوا تھا... کچھ دیر بعد ڈاکٹرز نے اسکی موت کی بھی تصدیق کر دی تھی....

آدیان کو بس سے پہلے ہوش آیا تھا... تین دن بعد....

تب اسے پتا چلا تھا کہ کیا قیامت ٹوٹی تھی ان پر..... فیض وائز اور عالیہ آ گئے تھے.. نیوز میں ہی انہوں نے سنا تھا کہ اور بچوں کی تصاویر دیکھ کر پہلے تو وہ کافی شاک ہو گئے مگر پھر پہلی فرصت میں ادھر پہنچے تھے مگر. وہ لیٹ ہو گئے تھے....تب تک عائشہ بھی جا چکی تھی....

انہیں تو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ ہوا کیا تھا.....

پولیس نے یہ تک کہہ دیا تھا کہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے.. کیونکہ گاڑی کی بریکس کٹ دی تھی....

آدیان کے بعد ان دنوں کو بھی ہوش آ چکا تھا..... تینوں اور خاموش ہو گئے تھے.... کچھ دن مزید ہاسپٹل رہنے کے بعد عالیہ اور فیض ان تینوں کو اپنے ساتھ osaka لے آئے تھے....

ساتھ ساتھ. فیض نے کافی کوشش کے بعد پتا کروا ہی لیا تھا کہ یہ سب کس نے کیا ہے....
جو باتیں انہیں ہائیشم کے بارے میں پتا چلی تھی...وہ بہت خفا ہوئے تھے یہ جان کہ ان کا بھائی مافیا کے ساتھ ملا تھا....جانے کتنوں کی جان لی تھی....
فیض نے جب گھر میں سب کو بتایا تھا کے ی سب کس نے کیا ہے...کچھ انفارمیشن کے علاوہ کچھ تصویریں بھی تھی..جنہیں دیکھ کر ایک دفعہ پھر وہ تین معصوم نفوس چونک گئے تھے....غصہ، نفرت...دکھ....بدلہ جانے ایک ہی لمحے میں کتنے احسان ان تینوں میں بیقوت جاگے تھے.....عالیہ اور فیض یہ تو نہیں جانتے تھے کہ ہائیشم کو بھی بینڈرک نے ہی مارا تھا...وہ تو یہی سمجھ رہے تھے کہ آریان کی موت کی وجہ وہ تھا...
مگر آدیان..منان اور ایمان جانتے تھے کہ اس کی وجہ سے ہی ہائیشم عائشہ اور آریان مرا تھا....نفرت..بدلے کی آگ ان میں لگ گئی تھی.....
کچھ دن مزید ادھر رہنے کے بعد وہ دونوں...آدیان اور منان وہاں سے نکل گئے تھے.
..ایمان کو وہ ادھر ہی چھوڑ آئے تھے...عالیہ اور فیض نے انہیں سختی سے منع کیا تھا...نتیجتاً وہ دونوں رات کی تاریکی میں بھاگ گئے تھے....مگر جانے سے پہلے وہ ایمان سے ملے تھے..اسے منا کر..یہ بھی سمجھا دیا تھا کے وہ ملتے رہیں گے مگر وہ بتائے کسی کو نا...وہ پہلے وہ ضد کرتی رہی کہ ساتھ جائے گی..مگر انہوں نے یہ کہہ دیا تھا کہ اگر وہ ساتھ گئی تو وہ بندے

ان دونوں بھی مار سکتا ہے...آخر وہ مان ہی گئی تھی...اور وہ دونوں اس سے ملتے چلے گئے تھے.....

فیض اور عالیہ نے ایمان کا نام اسکی مرضی سے چینج کر دیا تھا. کیونکہ آدیان نے اسنے کہہ دیا تھا کہ وہ اپنی پہچان بدل دے..کیونکہ بینڈرک اور دوسرے گینگز عالیہ اور فیض کے بارے میں نہیں جانتے تھے..مگر وہ ان تینوں کے بارے میں تو جانتے تھے....اسی لیے ایمان نے اپنا نام آدیان کی مرضی سے یہ کہہ کر کہ ہیر نام اسے پسند ہے. رکھ دیا...اور پھر وہ ایمان ہائیشم سے ہیر مرزا بن گئی تھی.....

ایک خواہش تھی اس سے ملنے کی
پھر وہ خواہش بھی مار دی میں نے
پوچھتے کیا ہو زندگی کا
مجھ پہ گزری، گزار دی میں نے۔۔۔۔

وقت پر لگا کر اڑ گیا...اب آدیان 23..منان 21 اور ہیر 19 سال کے ہو گئے...اس سب وقت میں آدیان اور منان نے بینڈرک کے بارے میں سب پتا کروا چکے تھے...

وہ عالیہ کے گھر سے نکل کر سیدھا ارجن جو میجر تھا...اسے پہلے ہی سب بتایا ہوا تھا..اس سے اپنے مالک کے بچوں کا خیال اپنے بچوں کی طرح ہی رکھا..کچھ عرصہ تو وہ ادھر اسکے گھر ہی رہے...ارجن کے گھر صرف اسکی بیوی رنجنا ہی تھے....

تین سال وہ اس کے گھر رہے تھے...اس سب میں ایک ویران جنگل جو آبادی سے تھوڑا ہٹ کر تھا...وہاں ہی ایک بہت بڑا محل نما ویلا بنایا تھا....اور ان تین سالوں میں وہ ہیر سے بھی ملتے تھے....

تین سال بعد وہ اپنے ویلا آ گئے تھے...اب وہ ہر طرح کے اتھیار استعمال کر سکتے تھے.

....احسان نام کی چیز وہ دونوں ہی بھول گئے تھے....جنگلی جانوروں کو مار مار کر تقریباً ختم ہی کر دیا تھا....

مگر تب آدیان 16 سال کا تھا...وہ تب بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا بینڈرک کا...

23 سال کا ہوتے ہی اس اور منان نے مل کر بینڈرک کے کافی ساتھی مار دئے تھے...وہ ہیر کو اس بات سے انجان ہی رکھنا چاہتے تھے...ہیر دوستوں کا کہ کر ان سے سات رہنے آتی تھی.....جس میں اسکی ضد کی وجہ سے اسے بھی کئی اتھیار...استعمال کرنا سیکھا دیا تھا...

کراٹے بی اسنے سیکھے تھے...اپنے ماں باپ بھائی کے قاتل تو وہ بھی جانتی تھی...مگر کبھی کہا کچھ نہیں کہا...جس کی وجہ سے انہیں لگا تھا کے وہ بھول گئی تھی...

مگر ایک دفعہ اسے وکٹر سے باتوں باتوں میں پتا چل گیا تھا کہ وہ آج کل کیا کرتے پھر رہے ہیں... پھر کافی بیک میل ضد کرتے کے بعد وہ بھی ان کے ساتھ مل گئی تھی... آدیان کا نام راجر... منان کا راج اور ہیر کا ریا بن گیا تھا... ان تینوں کے گینگ کا نام بلیک ویل تھا.... ان تینوں نے مل کر بینڈرک کے کافی ساتھی مار دئے تھے جو اس کے ساتھ ملے ہوئے تھے.... اس کے علاوہ بھی وہ کافی کالے دھندے کرنے والوں کو مار دیا تھا... کیونکہ بینڈرک اور اسکے ستھی بھی ہائیشم کی طرف کامیاب بزنس مین... تھے.. تو ان کی موت.. آگے پیچھے بہت سے بڑے لوگوں کا قتل.. جو کافی برے طریقے سے کیا جاتا تھا... کہ. بندہ ڈی این اے کے بعد ہی پہچانا جانا مشکل تھا....

ہر طرف ایک خوف پھیل گیا تھا..... اب بلیک ویل گینگ.... جن میں تین گرین آئیڈ لوگ تھے... ان سے لوگ ڈرنے لگے تھے.... کافی لوگ جنہیں ان تینوں نے مارا تھا وہ مختلف ممالک سے تھے... بڑے بڑے لوگ ہونے کی وجہ سے پولیس پر پریشر تھا... اب راج راجر ریا.. موسٹ وانٹڈ کرئیمنلز بن گئے.. جاپان... امریکہ.. اٹلی ترکی فرانس... جیسے بڑے بڑے ممالک ان تینوں کو ڈھونڈ رہے تھے... مگر ان کے مال راجر راج ریا.. اور ان کی گرین آنکھوں کے علاوہ وہ کچھ نہیں جانتے تھے... پھر تو ہر ان کے کلر کی آنکھوں والو کو شک کی نظر سے دیکھا جانے لگا تھا.....

وہاں عالیہ وائز فیض یہی جانتے تھے کہ وہ اپنے بھائیوں کو بھول گئی تھی....آدیان منان کے جانے کے بعد وہ کبھی واپس نہیں آئے تھے...سال میں ایک دفعہ بارہی پی سی او سے کال کر کے وہ اپنی خیریت کے بارے میں بتا دیتے تھے..انہوں نے بی یہی ظاہر کیا تہا کے ہیران سے نہیں ملتی...اور یہ بھی کہ وہ ابی اس سے ملنا بھی نہیں چاہتے....وہ دونوں صرف کچھ منٹ وائز سہی بات کرتے تھے...عالیہ اور فیض سے ان کے کہنے پر بھی کبھی بات نہیں کی جانتے تھے کہ واپس آنے کا کہیں گے...جبھی وہ صرف وائز سے ہی بات کرتے تھے.....

جابجا دل لگانے سے کہاں بھولے گا
وہ شخص بھولنے سے کہاں بھولے گا.
ہاں کئی دن سے وہ یاد بھی نہیں آیا
مگر فقط یاد نا آنے سے وہ کہاں بھولے گا

دس پیرا_____میڈے مونڈھیاں تے
میڈے یار دِی چادر_____کد چڑھ سی؟
میں دھاگے_____بَنھ بَنھ تھک گئی ہاں

مَیکوں دَھاگیاں والا_____کَدلبھ سی؟۔

گاڑی ایک جھٹکے سے ریسٹورنٹ کے سامنے رکی تھی...فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر راجر باہر نکلا تھا...بلیک چیکس والے شرٹ جس کے اوپری تین بٹن کھلے تھے...چوڑے سینے پر کچھ کاسٹس نظر آرہے تھے....بلیک جینز پہنے...بالوں میں پونی کئے...ایک ہاتھ سے گاگلز اتار کر وہ باہر نکل کر بونٹ کے پاس کھڑا ہوگیا تھا...ایک نظر کلائی پر پہنی مہنگی گھڑی میں ٹائم دیکھتا دوبارہ ریسٹورنٹ کے داخلی دروازے کی طرف مڑا تھا.....

وہ دن ہو گئے تھے نینا سے ملے...وہ تو جیسے اس کے اعصاب پر سوار ہو کر رہ گئی تھی...نا جانے کے باوجود بھی وہ ابھی ادھر کھڑا نینا کا ویٹ کر رہا تھا...

اس کے آنے کا وقت تو ہوگیا تھا مگر وہ تھی کہ آ ہی نہیں رہی تھی.....

کچھ دیر اور انتظار کرنے کے بعد وہ اسے نظر آ ہی گئی تھی....

ٹی پینک آف بلا ئوزر شرٹ...وائیٹ فلیپر پہنے...ایک کندھے پر پرس پہنے دوسرے سے اپنے کھلے بالوں کا پیچھے کرتی وہ باہر نکلی تھی....

مگر سامنے کھڑے راجر کو دیکھ کر پہلے تو خوش ہوئی مگر کچھ یاد آتے ہی چہرے کے تاثرات بدل گئے تھے....وہ اب بھی ادھر ہی کھڑی راجر کو دیکھ رہی تھی جو ٹکٹکی باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا.....

پلیز...ہوش تو تب آیا تھا جب ایک لیڈی نے اسے راستے سے ہٹنے کا کہا تھا...
سوری کرتی وہ راجر کو اگنور کرتی آگے بڑھ گئی تھی...
گاڑی میں بیٹھوو...اسے خود کو اگنور کر کے جاتا دیکھ کر با مشکل غصہ ضبط کرتا اسکا بازو پکڑ کر بولا تھا...
مجھے نہیں بیٹھنا..میں چلی جاؤں گی...نینا نے ایک نظر اس کے اپنے بازو پکڑے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے کہا..اس کے چھونے پر دل کی دھڑکنیں اتھل پتھل ہوئی تھی....
گاڑی میں بیٹھوو ورنہ اٹھا کر بیٹھاوں گا...راجر گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا تھا...دل تو کر رہا تھا ایک لگائے جو ڈرامہ لگا رہی تھی..مگر ضبط کر گیا..
کہا نا..نہیں بیٹھن.....
چھوڑو مجھے اتروں مجھے بتمیز،....
ایک بار پھر نا سنتے راجر نے بنا کسی کی پروا کیئے اسے اپنی مضبوط بانہوں میں بھر کر گاڑی میں بیٹھایا تھا...
اسکو بیٹھا کر غصہ دروازے پر نکالتے اسے زور سے بند کیئے اس نے آکر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی..اچھا خاصا موڈ کا تو وہ بیڑا غرق کر چکی تھی...

ایک دفعہ میں مان جایا کرو خود ہی... گاڑی پارکنگ سے نکالتا بنا اسکی طرف دیکھے کہا تھا...
اب تک وہ غصہ کنٹرول کر ہی چکا تھا...
میں کیوں مانا کروں.. میں مانوں گی اتاروں مجھے بس.... وہ بھی ضدی لہجے میں گویا ہوئی..
اسکی بات سن کر راجر نے مین روڈ کے درمیان میں ہی گاڑی کو بریک لگایا تھا....
اب اگر ایک لفظ بھی بولا نا.. تو میں پھر اپنے طریقے سے چپ کروائوں گا جو تمہیں شاید ہی پسند آئے... اسکی طرف دیکھتا ایک ایک لفظ چبا کر بولا تھا.. آخر میں نظر اسکے گلابی ہونٹوں پر ٹک سی گئی تھی.....

مصور ہیں تاں من لیندا ں نظارے قید کر سگدائیں.
عجوبے کل زمانے دے وی سارے قید کر سگدائیں.
منافعے قید کر سگدائیں خسارے قید کر سگدائیں.
توں اپنڑیں فن دے کاغذ تے ستارے قید کر سگدائیں
.میں "شاکر" ساہ وی لکھ دیندا ں فقط اتنا ڈسا میکوں
میرے دلبر دی اکھیاں دے اشارے قید کر سگدائیں

گھر سے نکلے ہیں اس غبار میں ہم

رونے لگتے تھے انتظار میں ہم
آپ سے کس نے کہہ دیا ہے حضور؟
آپ کے بن رہے قرار میں ہم
چھوڑو تم میں خود کرلوں گی... الیانہ نے غصے سے بیوٹیشن کو کہا جو راج نے اسے تیار کرنے کے لیے بھیجی تھی....
میم آپنے یہ ڈرس پہننا ہے... بیوٹیشن مونا نے دوبارہ ہمت کرکے دوسرے ڈرس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...
الیانہ راج کے بتائے ڈرس کو چھوڑ کر دوسرے ڈرس لے کر واش روم جا رہی تھی جبھی بیوٹیشن کی بات سن کر رکی تھی....
تم ایسا کرو کہ اپنی شکل گم کرو مجھے بتا ہے میں نے کیا کرنا ہے..مجھے مت بتاؤ....ایک دم اسکی طرف مڑتی قدرے اونچی آواز میں بولی تھی...اب غصہ کسی پر بھی نکالنا ہی تھا...جبھی اسے بیوٹیشن ملی تھی....اور اب غلطی نا ہونے پر بھی چپ چاپ سن رہی تھی...ایک طرف الیانہ تھی جو کچھ مان ہی نہیں رہی تھی..دوسری طرف راج جس نے سختی سے بتایا تھا کہ کیسے کیا..تیار کرے..مگر الیانہ تو اسی ہاتھ بھی لگانے نہیں دے رہی تھی..تیار کرنا تو دور کی بات...

کچھ دیر میں ڈرس پہن کر باہر آئی تھی..... مونا کو ایسے اگنور کیا تھا جیسے وہ تھی ہی تھی...
ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے سٹول پر بیٹھتی اب ادھر رکھا میک اپ دیکھ رہی تھی..دل تو اسکا زرا نہیں تھا مگر نہیں چاہتی تھی کہ مونا اسے پیسٹری بنا دے جبھی اب خود ہی لگی ہوئی تھی.
....
سنو تم..تم میرے بال بند کر دو...تاکہ چھوٹے بن جائیں تنگ ہو گئی ہوں میں ان سے....
بلش ان لگاتی بنا اسے دیکھے حکمیہ لہجے میں کہا تھا....
اب مونا اس پریشانی جی کو دیکھ کر سوچ رہی تھی کہ اب وہ کیا کرے کس کی سنے..کیونکہ راج نے سختی سے کہا تھا کہ بالوں کو کھلا ہی چھوڑے....
سنا نہیں....اسے بنا ہلے دیکھ کر میک اپ برش گال سے ہٹاتی مونا کو دیکھتی بولی تھی....
اسے مونا سے
تو کوئی مسئلہ نہیں تھا..مگر وہ راج کی بیجھی تھی جبھی اسپر غصہ نکال رہی تھی....
میم کو سر نے بال بند کرنے سے منع کیا ہے...انگلیاں مڑورتی بولی تھی...
تمہیں تمہارے بال بند کرنے سے منع کیا ہو گا..کھول لینا تم بعد میں پہلے میرے بند کرو....
فیش ٹیل بنا.....ایک نظر اسے دیکھتی دوبارہ شیشے کی طرح خود کو دیکھتی گویا ہوئی.....

مونا نے حیرت سے اسے دیکھا تھا....اب وہ یہاں سے کھسکنا چاہ رہی تھی کہ راج کو جا کر بتائے....ابھی وہ مڑی تھی کہ سامنے ہی گلاس ڈور سے ٹیک لگائے وہ بڑی فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا... مونا کی پریشان شکل دیکھ کر اسنے اسے وہاں سے جانے کا کہا خود اسکی طرف بڑھا تھا....

گلوس لگاتی جب اسنے شیشے میں دیکھا تھا وہ سینے پر ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا.....

مجھے نہیں پتا تھا کہ تم اتنی خوش ہو کہ خود ہی میرے لیے تیار ہو رہی ہو...وہ اب آگے آکر بالکل اسکے پیچھے کھڑا اسے دیکھتا بولا تھا....

زیادہ ہوائیوں میں اڑنے کی ضرورت نہیں ہے....مجھے کوئی پیسٹری بننے کا شوق نہیں ہے جو اس مونا ڈوبا کے سامنے بیٹھ جاتی... بدتمیز پتا نہیں کدھر چلی گئی کہا بھی تھا کہ بال بند کرو. .....پہلے اسکی خوشفہمی دور کرتی آخر میں غصے سے بولی تھی.....

ہمم چلو کبھی تو میرے لئے خوشی سے تیار ہو گی ہی....آج اسی پر ہی کام چلا لوں گا....بے ساختہ امنڈ آنے والی مسکراہٹ ضبط کرتے سنجیدہ لہجے میں بولا تھا..ہاں البتہ آنکھوں میں شوخی واضع تھی....مگر وہاں آنکھیں دیکھ کون رہا تھا....

تیار ہوں میں... ختم کرو میں بس بکواس جلدی.. میں تھک گئی ہوں اب...اپنے بالوں کو سمبھالتی ناگواری سے بولتی اٹھی تھی.....

چھوڑووو....الیانہ نے اسے دور کونا چاہا تھا

راج نے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کیا تھا....وہ دونوں اب کافی قریب کھڑے تھے....

الیانہ اسکا ہاتھ بازو سے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی...جبکہ راج آنکھیں بند کئے خود پر ضبط کر رہا تھا...آج تک تو کسی نے اس سے بدتمیزی سے بات نہیں کی تھی...اور وہ الیانہ پر غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا...

آج کے بعد یوں بدتمیزی مت کرنا...راج نے اسکا بغور جائزہ لیتے ہوئے نرمی سے کہا تھا.

..

ٹی پینک لانگ فراک پہنے....جس کے آگے گھٹنوں تک کٹ لگا ہوا تھا...جس سے چلتے ہوئے اسکی ایک ٹانگ نظر آتی تھی.... سلور ہائی ہیل پہنے...بلکل تھوڑے سے میک اپ کے ساتھ...کھلے بال کو اسپر بکھرے سے تھے...وہ کافی اچھی لگ رہی تھی...راج کچھ پل اسے دیکھتا رہ گیا تھا.....

کروں گی بدتمیزی...تو کیا کر لو گے...الیانہ نے بازو چھوڑ کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا.

..

تو میں بھی پھر بد تمیزی کرو گا..... بازو پر گرفت کم کرتا اسے تھوڑا اور قریب کیا تھا... دوسرا ہاتھ اب اسکی کمر پر رکھ دیا تھا...

میں تو کروگی جو دل کیا... کرنا تم بھی بد تمیزی.... اسے دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بے دلی سے کہا تھا.....

وہ جو کب سے اس کے گلابی ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا... اسکی بات سن کر اسکے ہونٹوں پر جھک گیا تھا.... ایک سرور سا اسکی رگوں میں دوڑا تھا... ایک سکون ملا تھا اسے... جو شاید آریان اور عائشہ... یا پھر ہائیشم کی موت کے بعد اسے کبھی بھی نہیں ملا تھا...

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی.... کافی دیر خود کا سیراب کرنے کے بعد وہ پیچھے ہوا تھا... جبھی الیا نہ چلائی تھی.... چہرہ سرخ ہوگیا تھا... حیا غصے کے تاثرات سے..... سانسیں اکھڑ سی گئی تھی.....

آج کے بعد اگر یوں ہی بد تمیزی کی.. یا مجھے تم تم بولا.... تو میں بھی پھر اپنی مرضی ہی کروں گا.. جو تمہیں شاید.. آہہہ.. نہیں یقیناً پسند نہیں آئے گی.... ہلکے سے دوسرے ہاتھ کے آنگوٹھے سے اسکا سرخ گیلے لبوں پر آنگوٹھا پھیرتا... سنجیدگی سے بولا تھا.... سانسیں اسکی بھی بھاری ہوگئی تھی.... اسکی زرا سی نزدیکی سے اسے اپنے اندر کی احساسات پیدا ہوتے محسوس ہوئے تھے... دل کانوں میں بج رہا تھا.....

دور ہٹیں.... الیانہ نے پوری قوت لگا کر اسے پیچھا کیا تھا... راج کی گرفت کافی ہلکی تھی جبھی وہ پیچھے ہو گیا تھا.. ساتھ ہی ہوش کی دنیا میں لوٹا تھا...

آجاو باہر..... بنا اسے دیکھے کہتا وہ باہر نکل گیا تھا...

چھچھوڑا... گرین مونسٹر.... الٹے ہاتھ سے ہونٹ صاف کرتی خود سے ہی بولی تھی.....

جس پہ جالا بُنا تھا مکڑی نے
کاش جائیں اُس ایک غار میں ہم
یہ نصیبوں کی بات ہوتی ہے
یار ہو ہم میں اور یار میں ہم

پلیز آپ ہیں کون... کیوں پیچھے ہی پڑ گئے ہیں میرے چھوڑیں مجھے.... علیزے نے اپنا بازو اسکی انتہائی سخت گرفت سے نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا.. جو کھینچ کر نجانے اسے کہاں لے کر جا رہا تھا....

وہ ابھی ہاسٹل سے نکل کر مال جانے کے لیے کر گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی جبھی وہ بلا نجانے کدھر سے بازل ہوئی تھی.. آج سونیا کی طبعیت خراب تھی جبھی کچھ ضروری چیزیں منگوانی تھی.. وہ تو جا نہیں سکتی تھی جبھی علیزے کو اکیلا ہی نکلا پڑا تھا.....

بیٹھو اندر... گاڑی میں اسے تقریباً پٹختا بولا تھا... دروازہ بند کر کے خود ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کی تھی.....

مجھے کدھر لے کر جا رہیں ہیں... پلیز میں نے کیا بگاڑا ہے.. جو پیچھے ہی پڑ گئے ہیں... علیزے نے ہمت جمع کرتے ہوئے اونچی آواز میں کہا تھا...

. کل کی بات اسنے مارک اور سونیا کو نہیں بتائی تھی... اسنے سوچا تھا کہ اب اسے دور ہی رہے گی.... جو نجانے کون ہے جنم کا بدلہ اس سے لے رہا تھا.... اسے تو ایسا لگ رہا تھا کہ پچھلے جنم میں اسکا کوئی ادھار لیا تھا جو دینے سے پہلے مر گئی... جواب وہ اسے یوں ٹریٹ کر رہا تھا. ....

کوٹ جا رہیں ہیں..... ایک نظر اسے دیکھتا بلکل سٹاپ لہجے میں بولا تھا...

ک کوٹ کیوں... اب اسے ادھار والی بات سچ لگنے لگی تھی.. جبھی تو وہ بھی اب کوٹ گھسیٹ رہا تھا...

کوٹ کیوں جا سکتے ہیں..... گاڑی ایک سائیڈ پر روکتا اسکی طرف مڑتا جواب کے بدلے سوال کرنے لگا تھا....

مجھے کیا پتا.. کوٹ آپ کو اپنے کام سے جانا ہوگا.... کام ہی ایسے ہیں جبھی تو کوٹ کچہریوں کے چکر لگانے پڑتے ہیں... اسکی طرف دیکھی معصومیت سے بولی تھی.....

مگر اسکو کہا جانے والی نظروں سے خود کو گھورتا دیکھ کر وہ ایک دم ونڈو کی طرف مڑی تھی.
...ایک ہاتھ سے بال کان کے پیچھے کرتی وہ ایسے پریٹنڈ کر رہی تھی کہ جیسے وہاں اس کے علاوہ کوئی ہو ہی نا..جیسے اس نے تو کچھ کہا ہی نا ہو....
بے بی پینک پلین ٹی شرٹ...پینک ہی فلیپر پہنے...بالوں کو ہمیشہ کی طرح کھلا چھوڑا ہوا تھا.
..مگر بس سے زیادہ اسے اسکی معصومیت نے اٹریکٹ کیا تھا...وہ اسے کوئی چھوٹی سی معصوم بچی لگی تھی.....وائزا سے دیکھتا رہ گیا تھا
مگر دو منٹ بعد ہی وہ ہوش میں آیا تھا..اسے پھر وہ سب علیزے کا اسکا دھیان خود کی طرف کرنے کے لیے ڈرامہ ہی لگا تھا....اسے دوبارہ وہ لمحے یاد آئے جب...وہ وکی کے گلے لگی رو رہی تھی...جو بھی تھا..تھا تو غیر ہی...تھا کہ وہ خود بھی غیر ہی.... مگر سمجھتا کون.
.پھر جب مارک کے اسکے چہرے سے بال پیچھے کیئے تھے....ایک دفعہ پھر اسکی رگیں تن گئی تھی....ماتھے پر پرے بلوں میں اضافہ ہوا تھا...سٹرانگ پر رکھے ہاتھ کی گرفت بجی سخت ہوئی تھی.....
کوٹ میرج کرنے...دوبارہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بلکل نارمل انداز میں بولا تھا.....
تو جائیں نا...مجھے کدھر ساتھ گھسیٹ رہیں ہیں مجھے مال جانا تھا....علیزے دوبارہ اسکی طرف مڑتی جھنجلا کر بولی تھی....

تم چلی جاؤ گی تو ادھر میرا کیا کام اکیلے... اطمینان میں رتی برابر فرق نہیں آیا تھا...
تو جائیں مجھے ادھر کسی مال کے پاس اتار دیں میں وکی کو یا پھر مارک کو بہلا لوں گی.. آپ جا کر گھر والوں سے چھپ کر بیشک کوٹ میرج کریں نا.... وہ جلدی جلدی کہتی آخر میں اسپر طنز کرنا نہیں بھولی تھی..
گاڑی دوبارہ ایک جھٹکے سے رکی تھی... جس کی وجہ سے اسکا سر ڈشنگ بورڈ پر لگتے لگتے رہا تھا.
..
.
وہ تو جانتی ہی نہیں تھی کہ وہ ایک ہی بار میں دو غلطیاں کر چکی تھی.... ایک تو مارک اور وکی کا نام لے کر دوسرا.. اسپر طنز کر کے....
بہت شوق ہے نا تمہیں وکی اور مارک کے پاس جانے کا... ایک موقع مجھے تو دو سب شوق پورے کر دوں گا... کچھ لمحیں گہری سانسیں لے کر غصہ کنٹرول کرتا کاٹ دار لہجے میں بولا تھا.... اسکا طنز کرنا بنتا تھا... مگر اسکے منہ سے مارک اور وکی کو بلانے کا سن کر اسکا پہلے سے خراب دماغ پھر ہی گیا تھا...
آپ چھوڑ دیتے تو ہاسٹل کیسے جاتی جبھی تو بولا.... علیزے کو توس، سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنا غصہ کیوں ہو رہا ہے جبھی دھیمی آواز میں بولی تھی...

ہمم ابھی تو مجھ سے نکاح کرلو نا پھر چلی جانا... گہری سانس لیتا گاڑی ایک دفعہ پھر سٹارٹ کر گیا تھا...

م میں کس سے نکاح کروں... علیزے نے اپنی بڑی بڑی آنکھوں اور اور بڑا کرتے ہوئے حیرت سے کہا تھا...

اب میں وکی یا مارک سے تمہارا نکاح کروانے سے رہا.، ظاہر سی بات ہے مجھ سے ہی کرو گی نا...اب وہ اسکی حالت سے خوش ہوتا بولا تھا...

گاڑی روکیں...کیا پاگل ہو گئے ہیں جو یہ بول رہے ہیں...میں پاکستان سے اسی لئے بھاگ کر آئی...اور آپ ادھر مجھ سے نکاح کر رہیں ہیں... گاڑی روکیں....وہ حیرت سے چلاتی ہوئی بولی تھی...اسکا بس نہیں چل رہا تھا کے اسکا سر ہی پھاڑ دے جو بلکل اسے اگنور کئے بیل چبا رہا تھا...ساتھ ہی ساتھ کچھ گنگنا رہا تھا...

سمجھ آرہی ہے اپکووو...ایک بازو سے اسے جھنجھوڑتی بولی تھی..

دیکھا لیزا... تم مجھ سے نکاح کرلو بس...اور تو میں کچھ نہیں کہہ رہا...اسنے جیسے اسے بہلانا چاہا تھا..البتہ شادی کی وجہ سے پاکستان سے بھاگ کر آنے والی بات پر وہ حیران ضرور ہوا تھا مگر ظاہر نہیں ہونے دیا تھا.....

کیوں کروں میں آپ سے نکاح.... دیکھیں مجھے چھوڑ دیں..ورنہ میں اپنے بھیا کو کال کر کے بتا دوں گی... علیزے نے اسے ڈرانا چاہا تھا..

ٹھیک ہے..تب تک جب تک تمہارا بھائی آئے گا تب تک میں تمہیں اٹھا کر لے گیا ہوں گا.... دیکھو تم ابھی چار سال ہوا دھر.... ہم کنٹریکٹ میرج کریں گے....بس 6 مہینے بعد ڈائیوس دے دوں گا... کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا...

وہ اب بھی اطمینان نے گاڑی چلتا بولا تھا..علیزے کا اطمینان غارت کر کے....

اب جو سوچیں تو خود پہ ہنستے ہیں
کتنے پاگل تھے تیرے پیار میں ہم
لوگ تو کتنی بار سوچتے تھے
ہو گئے تیرے ایک بار میں ہم

اسکی نظروں کو اپنے ہونٹوں پر ٹکے دیکھ کر وہ رخ موڑ گئی تھی..دل زوروں سے دھڑک رہا تھا....اسکے یوں گریز سے وہبی ساختہ مسکرایا تھا....اسکا تو کوئی ارادہ نہیں تھا ایسا...وہ تو یوں ہی دیکھنے لگا تھا....

خیر گاڑی دوبارہ سٹارٹ کر چکا تھا..چہرے پر مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی...اس کے بعد نینا نے کچھ بولنا تو دور کی بات..اسکی طرف مڑی بھی نہیں تھی....

آجاو یار باہر مجھے لگ رہا ہے تم چاہ رہی ہو کہ ایک دفعہ پھر تمہیں میں اپنی بانہوں میں اٹھا ئوں..... راجر گاڑی بیچ کر روکتا باہر نکلا تھا..جب کچھ دیر تک نینا باہر نہیں نکلی جبھی ونڈو پر بازو رکھا آئی ونک کرتا بولا تھا....

ہٹو....اسکی بات پر وہ ایک دم حرکت میں آئی تھی... بولتی دروازہ کھول کر باہر نکل آئی تھی.

...

اب بتاؤ کیوں لائے ہو ادھر....ایک ہاتھ سے بال کان کے پیچھے کرتی..سمندر کی لہروں کو دیکھتی بولی تھی.... مگر راجر کی خود پر ٹکی ہوئی نظروں کے باعث کافی نروس بھی ہو رہی تھی.

وہ کافی غور سے اسے دیکھ رہا تھا آج پہلی دفعہ..دماغ میں کہیں کلک ہوا تھا کہ شاید اسے کہیں دیکھا ہوا تھا....دماغ پر کافی زور دینے کے باوجود اسے کچھ خاص یاد نہیں آیا تھا...

دل بے وجہ ہی دھڑکن کی رفتار بڑھا چکا تھا....وہ جانتی تھی وہ کون تھا..کیا تھا...وہ یہ بھی جانتی تھی..وہ خود کون تھی اور کیا تھی...اسے اپنی ڈیوٹی پتا تھی.وہ ایک سیکرٹ ایجنٹ تھی. ..اور راجر...ایک خطرناک کریمنل.....وہ جانتی تھی وہ ایک کریمنل تھا...جلد یا بدیر اسے یا تو جیل ہو جاتی یا پھر انکا ئونٹر....ہو جانا تھا.... کچھ بھی ہو سکتا تھا...اور دکھ تو اسے اس بات کا

تھا کہ یہ سب کرنے والی وہ خود ہونی تھی..یہی دفعہ نہیں دوسری دفعہ.....وہ اسکی وجہ سے ہی یا تو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہوتا یا پھر مر جاتا. پچھلی بار بھی تو اسی نے اسکا انکاؤنٹر کیا تھا..مگر وہ قسمت لے کر پیدا ہوا تھا جبھی تو دل کے پاس تین گولیاں لگنے کے باوجود وہ آج ہٹا کٹا بنا اس کے سامنے تھا..مگر پہلے اور اب میں بہت فرق تھا...نہیں بھی تھا تو بھی اسے لگا تھا کہ کہیں کچھ تو تھا..پہلی بار تو اسنے بے دھڑک تین گولیاں اسکے سینے میں اتار دی تھی..کیا اس بار اتنا ہی آسان ہوگا..اسے مارنا...یا رپائے گی...؟..یہ سوچتے ہی دل تڑپا سا تھا....وہ سوچتی سوچتی کافی آگے آگئی تھی...سمندر کا ٹھنڈا پانی اب ٹخنوں سے اوپر آگیا تھا.

..سینڈل اس نے پہلے ہی اتار کر ہاتھ میں پکڑلی تھی...

نینا..رکو تو...راجر اسکا ہاتھ پکڑتا اسے روکتا بولا تھا...وہ کب سے اسے گم سم دیکھ رہا تھا...

جب وہ زیادہ آگے جا رہی تھی جبھی اسکے روکنا پڑا تھا...

ہمم.راجر کی آواز سن کر وہ نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا تھا..وہ اب قریب کھڑے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے....نینا کے بال ہوا کی وجہ سے اڑ کر اسکے چہرے پر بکھرے ہوئے تھے..جنہیں پیچھے کرنے کی کوشش نہیں کی تھی.....

کدھر گم ہوگئی تھی تم...ایک ہاتھ اسکے چہرے کے پاس لے کر جاتا..چہرے سے بال کان کے پیچھے کرتا بولا تھا...

نہیں تو...وہ.. نہیں بس کچھ بھی نہیں تو....اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے نا محسوس انداز میں اسے دور کیا تھا...اب وہ دوبارہ سمندر کی طرف مڑ گئی تھی...دونوں ہاتھ سینے پر باندھے وہ آگے بڑھ رہی تھی...راجر کو وہ آج پہلی دفعہ کی نسبت کافی پریشان..اداس اداس سی لگی تھی....ورنہ تو وہ لڑتی چیختی چلاتی..مگر وہ خاموش تھی...اور راجر کو اس کی خاموشی کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی....

تم کافی پریشان سی لگ رہی ہو....وہ بھی اب اسکے ساتھ چل رہا تھا.....اسکی طرف دیکھا فکرمندی سے بولا تھا.....

وہ اسے کیا بتاتی کہ اسے پکڑوانے یا پھر مروانے کی وجہ سے وہ پریشان سی ہو گئی تھی.

..اسنے راجر کی آنکھوں میں اپنے لئے پسندیدگی دیکھی تھی....اور شاید وہ بھی اس کے لیے کچھ فیل کرتی تھی.....کیا، کب سے یہ تو وہ بھی نہیں جانتی تھی..تب سے شاید جب اس نے فرسٹ ٹائم اسے ہاسپٹل میں دیکھا تھا..یا جب..وہ زبردستی اسے اسکے گھر چھوڑنے آیا تھا.

..یا جب.....جب.....کب..نجانے کب...وہ اور کچھ نہیں جانتی تھی....

کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے...اسے دوبارہ سے گم ہوتا دیکھ کر راجر نے پوچھا تھا...

...شاید سر درد کر رہا ہے..ہاسٹل چھوڑ دو...دونوں ہاتھ سینے پر باندھتی بولی تھی...وہ فلاحال تو اکیلی رہنا چاہتی تھی.....

ہمم چلو پھر...اس کے ہاتھ سے اسکا فون لیتا گاڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا..

نینا کی جان لبوں پر آئی تھی....اس میں تو ایسا بہت کچھ تھا کہ وہ جان لیتا کہ جس سے اسے محبت ہوئی وہ تھی کون....

دوادھر ر...اچانک اس کے ہاتھ سے موبائل کھینچا تھا....کیونکہ اس میں تو راجر کے خلاف بھی کئی ثبوت تھے...وہ اگر دیکھ جاتا تو.....اس سے آگے وہ نہیں سوچ سکی تھی....

نمبر ڈائل کر رہا تھا یار...کوئی چور تو نہیں ہوں جو لے کر بھاگ جاؤں گا...راجر نے آس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا...اسے آج نینا کی حرکتیں مشقوق سی لگی تھی..خود مشقوق ہونے کے باوجود...

.کاش صرف ڈاکو ہوتے...وہ موبائل سختی سے پکڑے گاڑی کی طرف بڑھتے خود سے بڑبڑائی تھی....

کچھ پل اسکی پیٹھ کو دیکھنے کے بعد وہ اسکے پاس پہنچ گیا تھا...

یہ لو اس میں اپنا نمبر ڈائل کر دو...تمہارے موبائل کے ساتھ تو ہیرے لگے ہوئے ہیں...قیمتی موبائل....گاڑی میں بیٹھتے اپنا موبائل اسکی طرف بڑھاتا بولا تھا...اسکے ہاتھ میں سختی سے پکڑے موبائل پر ٹونٹ کرنا بھولا تو نہیں تھا...

اوکے.. جلدی سے اسکے ہاتھ سے موبائل لیتی اپنا نمبر ڈائل کر کے واپس اسکی طرف بڑھا دیا تھا....

دل اب بھی دھک دھک کر رہا تھا.... جیسے کوئی چوری پکڑی گئی ہو.....

کچھ لمحے اس کے کپکپاتے ہاتھوں میں اپنا موبائل دیکھنے کے بعد ایک جانچتی نظر اسپر ڈال کر موبائل لے لیا تھا.....

سرد سانس ہوا کے سپرد کرتا گاڑی سٹارٹ کر گیا تھا... نینا اب ہیل پہن رہی تھی... موبائل پر گرفت اب بھی سخت تھی.. جو راجر کی تیز نظروں سے چھپی نہیں تھی... وہ اب سوچ رہا تھا کہ ایسا بھی کیا تھا فون میں جو وہ اتنا ڈر گئی تھی....

ساری سوچوں پر مٹی ڈالتا اپنی توجہ ڈرائیونگ پر لگا چکا تھا... نینا اب ونڈو پر بازو رکھے باہر کے نظارے کر رہی تھی..... بال سارے ہوا میں اڑ رہے تھے....

اب بھی تم لوٹ کر نہ آئے تو
پھر ملیں گے فقط مزار میں ہم
وہ جیت کر اداس ہوئے
اور بہت خوش ہیں اپنی ہار میں ہم

Past

میم نینا اور میم برنٹ آپ دونوں ساتھ رہیں گے..... میم لنڑا میک اور آرم سر ساتھ ہوں گے اور میں اور میں اور امبار سر بعد میں آئیں گے... آج ہمیں بلیک ویل گینگ کو ختم کرنا ہی ہوگا.... ہماری کوشش ہوگی کہ ہم انہیں سرنڈر کرنے پر مجبور ہو جائیں... جنتی انفارمیشن ملی ہے آج تک تین لوگوں نے ہی مڈر کیئے ہیں.... مگر آج چونکہ انکا ٹارگٹ پورے جاپان کے سب سے بڑے بزنس مین.. بنیڈرک ڈیزل ہیں. جن کے ہاں آج بہت بڑی کوئی پارٹی ہے..... تو شاید وہ زیادہ تیاری سے آئیں... ہمیں ہر حال میں آج ہی انہیں کا کھیل ختم کرنا ہوگا... اگر وہ سرنڈر کرنے پر نا مانیں تو ہمیں مجبوراً ان سب کا انکاؤنٹر کرنا ہوگا... کیا آپ سب سمجھ گئے... یا کوئی سوال جواب.....؟؟؟ سر بیڑاس ٹیلر پہلے سب کا پیئر بنانے کے بعد ساری بات سمجھاتے آخر میں ان کی رائے لی تھی.....

ایک ہال نما کمرے میں وہ چھ نفوس کھڑے تھے... تین مرد اور تین عورتیں.... جو سیکرٹ ایجنٹ تھے... ساروں نے بلیک جینز پینٹ کے اور بلیک ہوڈیز پہنی تھی سر پر بلیک کیپس اور بلیک ہی ماسک پہنے وہ تیار نہیں.... اور اب انہیں ایک بہت بڑے گینگ کو ختم کرنا تھا.... جس نے پچھلے کچھ سالوں سے ایک دنیا کے ناک میں دم کر رکھا تھا.... اور کئی بڑے بڑے ممالک ان کو پکڑنے کی سر توڑ کوششیں کر رہے تھے.. مگر وہ شاید شاطر کھلاڑی تھے.

... مگر آج کافی سال بعد انہیں پتا چلا تھا کہ ان کا اگلا ٹارگٹ ایک جانا مانا بزنس مین تھا... اس کی سیکورٹی بڑھانے کے علاوہ وہ اب کی بار یہ کھیل ہی ختم کر دینا چاہتے تھے... جبھی آج وہ سب تیار تھے.....

سر سر ہم سمجھ گئے... پانچوں نے بیقوقت کہا تھا...

گڈ.....جس کے سامنے جو آیا.... پہلے اسے سٹرنڈر کے لیے فورس کرنا ہوگا.. نہیں تو بنا ٹائم زیادہ کئے انکا ئونٹر کر دینا.... وہ دوبارہ ان. کی طرف دیکھتے بولے تھے....

وہ لوگ اب اپنے ریفلز چیک کرتے باہر نکلے تھے... انہیں چہرہ دیکھانے کا آڈر نہیں تھا.

.جبھی ماسک پہنے ہوئے تھے.... چہرہ بلکل چھپا تھا.. سوائے آنکھوں کے.....

میں کہانی نہیں! میں فسانہ نہیں!

کوئی پوچھے تو تم نے بتانا نہیں!

Past

ایسا نہیں ہوسکتا ہم تین بہت ہیں ہم کسی اور کو کیوں اپنی وجہ سے مشکل میں ڈالیں... راج سے سختی سے راجر سے کہا تھا....

انہیں آج بینڈرک کو ہر حال میں ختم کرنا تھا...وہ تینوں تیار کھڑے تھے....بلیک جینز پینٹ پر بلیک شرٹ پہنے...بلیک ہی لیدر کی جیکٹس پہنے...تیار تھے....ریا نے بالوں کی ہائی پونی کی ہوئی تھی...چہرے ان کے بلیک ماسک سے چھپے ہوئے تھے..جن پر بلو ویل سی بنی ہوئی تھی.....گرین آنکھیں انہوں نے بلیک لینز سے چھپائی ہوئی تھی...مگر وحشت ویسی ہی تھی...ان تین سرد آنکھوں میں...

راجر ہمیں اور کسی کو نہیں لے کر جانا چاہیئے راج ٹھیک کہہ رہا ہے...یہ ہمارا بدلہ ہے...ہماری جنگ ہے...ہم تین کے علاوہ کسی کی نہیں...اگر کوئی بے گناہ مارا گیا تو کون حساب دے گا....ریا نے پسٹل پر پھونک مارتے ہوئے راجر کو سمجھانا چاہا تھا...جو کہہ رہا تھا کہ ان کی ٹیم بھی جائے گی کیونکہ سیکورٹی ہائے تھی...

ٹھیک ہے...مگر میری ایک بات کان کھول کر تم دونوں سن لو...اگر تم دونوں میں سے کسی کو خراش تک بھی آئی تو...جان میں خود لوں گا پھر..کیونکہ اب مار دھاڑ نہیں کرنا چاہتا...تم دونوں کسی اور کے ہاتھوں مر گئے تو اور بدلہ کہل جائیں گے...اس لئے اگر لگا کہ خطرہ زیادہ ہے تو ادھر مت جانا....اپنے بلو ٹوتھ کا خیال رکھنا...ڈس کنیکٹ کسی صورت نہیں ہونا چاہیئے.....راجر نے ایک بار پھر کئی بار بولی بات دوبارہ بولی تھی...باپ..پھر..جڑواں بھائی....پھر ماں...ایک کے بعد ایک اور کہو کر اس اس میں کسی اور کہونے کی ہمت نہیں

تھی.....اسلئے وہ توریا کے جانے پر تو راضی ہی نہیں تھا... مگر اسکی ضد کی وجہ سے ماننا پڑا تھا.....لانگ شوز میں چاقو ڈالتے...اپنی سائلنس ریوالورز پینٹ کے دونوں پاکٹس میں چھپائے وہ فل تیاری کے ساتھ بینڈرک کے ویلا کی طرف نکلے تھے... آج ان کا بدلہ پورا ہونا تھا..کیونکہ اب صرف بینڈرک ہی رہ گیا تھا...یا شاید انہوں نے خود ابھی تک اسے چھوڑا ہوا تھا.....

کوئی تو سمجھے محبت کی۔۔۔۔۔بے زبانی کو
کوئی تو ہاتھ پہ چپکے سے۔۔۔پھول دھر جائے
بس ایک بار وہ اپنا۔۔۔۔۔۔۔مجھے کہے تو سہی
وہ اپنی بات سے چاہے۔۔۔۔۔۔تو پھر مکر جائے

چونکہ وہ گھر کے سیکرٹ وے کو کے بارے میں پہلے سے جانتے تھے..جو زمین میں سے بنایا ہوا تھا..جبھی وہ اس رستے سے اندر گئے تھے..کیونکہ وہ راستہ کسی کو پتا نہیں تھا جبھی وہاں سیکورٹی ہائی نہیں تھی.....

جو گا ڈرا نہیں ملتا اسے مار کر وہ آگے بڑھے تھے.....اب وہ لوگ ایک بہت بڑے ہال نما کمرے میں تھے...جہاں بہت سا اسلحہ تھا.....ہر طرح کے ہتھیار ادھر رکھے تھے..کمرے میں روشنی زیادہ تو نہیں تھی مگر وہ آسانی سے دیکھ سکتے تھے...کمرہ چاروں طرف سے انہیں بند ہی لگا تھا...جیسے زمینی راستے کے علاوہ کوئی رستہ ہو ہی نا.....

یہ کیا ہے...یہاں سے آگے کدھر جانا ہے...آخر خاموشی کو ریا کی حیرت بھری آواز نے توڑا تھا....

چپ کرو جلدی مرنا ہے....راج نے چاروں طرف کا جائزہ لیتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں اسے ڈپٹا تھا.....

جبکہ راجر زمینی راستے کی طرف غور سے دیکھ رہا تھا..اسے لگ رہا تھا کہ جیسے وہاں سے کوئی آرہا ہو....

ہے ے ے ے...چپ جاو..کوئی آرہا ہے...اب جو بھی ہوگا وہ یہاں سے اندر جانے کا رستہ تو جانتا ہوگا...اس کے پیچھے ہی ہمیں احتیاط سے سے نکلنا ہوگا..پھر کہہ رہا ہوں احتیاط سے....راجر انہیں وارن کرتا..ریا کو ہاتھ سے پکڑے اپنی طرف کھینچتا سرگوشی نما آواز میں بولا تھا..آواز اتنی کم تھی کہ بمشکل ان تینوں نے سنی تھی....راج دور چھپ گیا تھا...جبکہ راجر نے ریا کو پکڑ کر اپنے پاس ہی کھڑا کیا تھا...بیشک وہ کافی بہادر تھی...ہر امتحان میں

کامیاب ہوئی تھی... مگر پھر بھی تھی تو ایک نازک کمزور لڑکی ہی...وہ ہر لمحہ اسپر نظر رکھتا تھا. .خاص کر جب وہ کسی مشن پر ہوں..زرا سی جو وہ نگاہوں سے اوجھل ہو جاتی...اسکی جان لبوں پر آجاتی تھی...وہ راج ریا کسی میں سے کسی کو نہیں کھو سکتا تھا..راج تو مرد تھا..اپنی حفاظت ہر ممکن طرح سے کر سکتا تھا... مگر ریا کو وہ جانتا تھا...جو زیادہ کریٹیٹکل سچویشن میں گھبرا جاتی تھی..جبھی وہ سائے کی طرح اس کے پاس رہتا تھا...

راجر رچھوڑو بچی نہیں ہوں..رہا نے جھنجلا کر اسکی سخت ترین گرفت سے اپنا بازو نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا....

آواز نکلی اب تو ایک تھپڑ لگے گا..راجر اب قدرے غصے سے بولا تھا کیونکہ آنے والا کافی قریب پہنچ گیا تھا.....

وہ کوئی چھہ لوگ تھے....جنھوں نے پلین وائیٹ جینز پینٹ پر وائیٹ ہی شرٹ پر ریڈ لیدر کی جیکٹس پہنی ہوئی تھی پ..چہرے ماسک سے چھپے ہوئے تھے

وہ سب اب ان کی ہی طرح راستہ ڈھونڈ رہے تھے.....

ہمیں یہاں شور کرنا ہوگا....جس کی وجہ سے سیکورٹی اندر آئے...اسی میں ہمیں نکلنا ہوگا اندر کے لیے..کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے...ورنہ سزا کے لئے تیار رہنا...ان کا لیڈر تھا شاید جس سے بس سے الگ بلیک جیکٹ پہنی ہوئی تھی...اپنی بھاری سخت لہجے میں بولا تھا....

یہ تو کوئی ہماری طرح ہے شاید بینڈرک کا کائی دشمن... ریا اپنی عادت سے مجبور دوبارہ راجر کے کان کے پاس منمنائی تھی... مگر وہ سن کہاں رہا تھا.... وہ کسی اور دنیا میں پہنچا ہوا تھا....

بھیاا... اسے مراقبے میں میں دیکھ کر دوبارہ بولی تھی.....

ہ ہاں.. نہیں کچھ نہیں.. لگ رہا ہے یہ کوئی دشمن ہے بینڈرک کا.... جبھی اسے بھی راستے نہیں آتا.... مگر بینڈرک ہمارا ٹارگٹ ہے... صرف ہمارا... اس سے پہلے ہمیں بینڈرک تک پہنچنا ہوگا... جیسے ہی راستے ملے نکلنا ہے... ریا کی آواز سے ہوش میں آکر سرد آواز میں بولا تھا..

تو ہوش میں رہتے نا.. کس لڑکی کی یاد آگئی تھی.. میں نے بھی ابھی دو منٹ پہلے یہی فرمایا تھا. .... ریا نے اسے اپنی بات ریپیٹ کرتے دیکھ کر دانت پیس کر کہا تھا... جواب میں راجر بیچارے نے اسے ایک سخت گوری سے نوازنے پر اکتفا کیا تھا...

...دوسری طرف راج بلو ٹوتھ میں ان کی تو تو میں میں سن کر مٹھیاں میچ گیا تھا...

تب ہی فضا میں لگاتار تین گولیوں کی آواز نے ایک شور برپا کیا تھا... ساتھ ہی وہ سارے چھپ گئے تھے.....

سائرن کی آواز کان پہاڑ رہی تھی.....تب ہی راجر اور ریا کے پیچھے والی دیوار جیسے ہلی تھی.
.راجر نے ایک دم رہا کو لئے دور ہوا تھا..ساتھ ہی وہ دیوار ایک گیٹ کی طرح کھلی تھی..کوئی سیکورٹی گارڈاب چیونٹیوں کی طرف اندر آ گئے تھے..

راج بیٹھ کر نکلو جلدی..راجر نے اپنا اور ریا کا ماسک ٹھیک کرتے راج سے کہا ساتھ ہی وہ دیوار سے چپکتا چپکتا ایک ہاتھ میں رہا کا ہاتھ لئے گیٹ کراس کر گیا تھا...راج بھی موقع دیکھ کر نکل گیا تھا...

اب ان چاروں نے ماسک اتار دئے تھے..کیونکہ اب جہان وہ تھے وہاں بہت سے لوگ پارٹی انجوائے کر رہے تھے..اب وہ بھی گیسٹ ہی لگ رے تھے...انٹرس پر چیکنگ ہونے تھی جو یقیناً سب کی ہوئی بھی ہوگی...اور اب سب بے فکر گھوم رہے تھے.....

وہ دوسرے لوگ اندر نہیں آئے...ریا نے پیچھے دیکھتے ہوئے کہا...وہ تینوں تو نکل آئے تھے..مگر ان دوسری چھ افراد کا کوئی پتا نہیں تھا.....

وہ دیکھو....راج نے سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا....

جہاں اسی اندر والی ڈریسنگ والا ایک لڑکا کھڑا ہاتھ میں وائن لئے کچھ بول رہا تھا..اس کے ساتھ تو کوئی نہیں تھا جس سے وہ بات کر رہا ہوتا یقیناً وہ بلوٹوتھ پر تھا...

ارے یہ اندر کب آیا سب سے پہلے تو میں اور راجر نکلے ہم پاس تھے.. مگر یہ تو نکلے ہی تھے.....اور اب دیکھو کیسے ادھر ادھر گھور کر ساری انفارمیشن. دوسروں کو دے رہا..... دوسروں سے یاد. آیا دوسرے ساتھی ہیں کدھر اس کے کہیں وہ بینڈرک تک پہنچ کر اسکا کام ہم سے پہلے ختم نا کریں... ریا سامنے اس وائیٹ پلس ریڈ ڈرس اپ لڑکے کو دیکھتے ہوئے بولی.... آخر میں فکرمند ہوتی بولی تھی.....

راج تم دیکھو اس طرف جاو... باتوں باتوں میں پوچھو کسی سے بینڈرک کا کدھر ہے کسی صورت بھی ان سے پہلے ہمیں بینڈرک تک پہنچنا ہوگا راجر دوسری طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا... غصے.. نفرت کے علاوہ اب اسے فکر بھی ہو رہی تھی.... کہ کہیں کوئی اسکا شکار شکار نا کرلے..... راج ہمم پر اکتفا کرنا بلو ٹوتھ سیٹ کرتا لفٹ سائیڈ چلا گیا تھا....

ریا دیکھو جاو تم سیدھا آگے کی طرف... مگر یاد رکھنا.... خراش تک نہیں آنی چاہیے... مرنا نہیں ہے تو... پتا کرو بینڈرک کا کیونکہ ابھی تک تو آیا نہیں ہے.. جلدی جاو جو پتا چلے. سیکنڈ میں انفارم کرو... راجر ابھی ریا کی طرف متوجہ ہوتا فکرمندی سے گویا ہوا....

ہمم ... جلدی چلو تم بھی... موقع کی نزاکت کا احساس کرتی وہ تحمل سے بولتی آگے بڑھی تھی.

..

کچھ دیر اسی کو جاتا دیکھنے کے بعد وہ اب رائیٹ سائیڈ کی طرف چلا گیا تھا.....

■■■■■■

تیری یاد دل میں بساتے نہیں ہیں.
تیرے شہر میں اب جاتے نہیں ہیں
تیرا ذکر ہوتا تھا ہر وقت
تیری بات اب ہم سناتے نہیں ہیں

کچھ ہی دیر میں وہ الیانہ ہاشم سے الیانہ منان مرزا بن گئی تھی...ایک ایسے مرد سے اسکا نکاح ہوگیا تھا...جس کا نام بھی اسنے مولوی صاحب سے ہی سنا تھا...اسے تو پتا بھی نہی تھا کہ وہ تھا کون..کیا تھا...وہ تو کچھ بھی نہیں جانتی تھی فقط اسکے نام کے...ادھر رہنا تو کچھ لمحوں کے لیے مشکل ہوگیا تھا..کجا کہ پوری زندگی گزارتی...اسے کیسے بھی کر کے ادھر سے نکلنا تھا.
..ایک دفعہ وہ نکل جاتی پھر تو وہ ہاشم سے بات کر سکتی تھی اور وہ اسے بچا سکتے تھے..مگر اسکے لیے اسے پہلے یہاں سے نکلنا تھا....وہ انہی سوچوں کھڑی تھی..جب راج کمرے میں آیا تھا...اسے دیکھ کر نئے سرے سے اسے غصہ آیا تھا مگر اسکے منہ بھی نہیں لگنا چاہتی تھی جبھی اسے اگنور کیئے وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہو کر جو کوئی جیولری پہنی بھی تھی اب اسے اتار رہی تھی....

کیوں اتار رہی ہو رپینزل....ابھی تو میں نے تمہیں دیکھا بھی نہیں..راج ڈریسنگ کے اسکے بلکل پاس پیچھے کھڑے ہو کر بولا تھا...

تم جاؤ یہاں سے مجھے تمہاری شکل محترم بھی نہیں دیکھنی.... بنا اسکی طرف دیکھے ٹاپس اترتے ہوئے کہا تھا..لہجے میں بے زاری واضح تھی...

تم چلو اب میرے ساتھ میرے روم میں اب تمہارا نکاح ہو چکا ہے مجھ سے..اب تم ادھر میرے ساتھ ہی رہو گی....اسکی بد تمیزی پر فلحال قابو پاتا تحمل سے بولا تھا..

پاگل ہو گئے ہو کیا...میں کیوں رہوں تمہارے روم میں...میں ادھر ہی ہوں جب تک ہوں. .اسکی بات پر اسے غصہ ہی تو آگیا تھا..جبھی اسکی طرف مڑتی بولی تھی البتہ آخری بات دل میں سوچی ہی تھی..... بول کر اسے پہلے سے خود پر شک نہیں ہونے دینا چاہتی تھی..

پاگللل...چھوڑو مجھے..راج کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھا کر دونوں طرف اپنے ہاتھ رکھ دئے تھے..جبھی وہ چلائی تھی.....

اب تو کسی قیمت پر نہیں چھوڑ سکتا... تم میری ہو اب... صرف میری... رپینزل....جس کا انتظار میں نے نجانے کتنے سال..کتنا تڑپ تڑپ کر کیا...کتنا مانگا تمہیں... عشق بن گئی تم. ..تمہیں دیکھے بنا تمہارا طلب گار بن گیا... تمہیں دیکھے بنا..تم سے جنونی محبت کر بیٹھا...اب جب مجھے ملی ہو تو کیسے چھوڑ سکتا ہوں..کبھی نہیں..جانم کبھی...اسکے لمبے کالے بالوں میں

چہرہ چھپائے جنونی انداز میں کہہ رہا تھا.. بولتے ہوئے اسکے ہونٹ الیانہ کے کان کو چھو رہے تھے...اس کی اتنی سی قربت پر وہ مرنے والی ہوئی تھی...دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا..جیسے وہ پیچھے نا ہوا تو اسکا دل باہر آجائے گا.....

ت تو اب آپ..ک کیا چاہتے..ہ ہیں مجھ سے....اسکو خود سے کچھ دور کرتی کپکپاتے لہجے میں گویا ہوئی..

چاہتا کیا ہوں...وہ گہری نظروں سے اسے دیکھتا سوچنے والے انداز میں بولا تھا...

پھر اسکے کان کے پاس چہرہ لے جاتا گھمبیر لہجے میں سرگوشی کر رہا تھا...ایک ہاتھ کمر کے گرد باندھ کر اسے اور قریب کر لیا تھا...

وہی جو ایک شوہر نئی نویلی دلہن سے چاہ سکتا ہے....وہ بول کر لبوں سے اسکا کان چھوتا پیچھے ہو گیا تھا...

پ پیچھے ہٹ ہٹیں...مجھے...جانے دیں پھر پلیززز....اسکی بات پہلے تو سمجھ ہی نہیں آئی مگر جب آئی اسکی جان لبوں کو آئی تھی...اب اسے راج سے خوف محسوس ہو رہا تھا....تب ہی اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرتی بولی تھی..چہرہ لال ہو گیا تھا.

..

ایک دفعہ بولو کہ صرف میری ہو صرف میری رپینزل...اسکا خود کا پیچھے کرنے کو اگنور کرتا اور قریب ہوتا الٹے ہاتھ کا انگوٹھا اسکے لبوں پر پھیرتا بولا تھا....

وہ چپ ہی رہی تھی...اسے دور کرنا چاہا تھا مگر ہمت زرا سے ہلنے کی بھی نہیں ہوئی تھی.

....وہ آنکھیں بند کر گئی تھی...وہ کتنے آزاد ملک میں پلی بڑی ہوئی تھی..مگر کبھی کوئی مرد اسکے زرا قریب نہیں ہوا تھا...اسے اپنی حدود اچھے سے پتا تھی...اور آج اس کے قریب تھا بہت قریب..مگر وہ تو اسکا محرم بن گیا تھا...اسکی جسم و جان کا مالک...اسکا سب کچھ...

رپینزل تمہارے بال مجھے بہت پسند ہیں...انہی سے تو مجھے عشق ہوا...وہ اسے خاموش دیکھ کر اسکے بال ہاتھ میں لیتا بہت دھیمی گھمبیر لہجے سے بولا تھا.....

آپکو پتا ہے..مجھے osaka میں ایک عورت امبروز نے ہاتھ دیکھ کر کہا تھا کہ میرے سیاہ بال ہی میری سیاہ بختی ہیں....بالوں والی بات سے اسے امبروز کی بولی ساری باتیں یاد آئی تھی جبھی ایک ہاتھ سے اسکے ہاتھ سے اپنے سیاہ بال لیتی بولی تھی.....

ایسا ہی ہے..جبھی تو آپکو میرے بالوں سے عشق ہو گیا..جبھی تو آپ مجھے اٹھا کر ادھر لے آئے..جبھی تو مجھے ادھر قید کر کے رکھ دیا...نجانے کون ہیں آپ کیا ہیں..میں تو جانتی بھی نہیں آپکو...اور اس امبروز نے یہ بھی تو کہا تھا کہ کوی میرا ایک عرصہ سے انتظار کر رہا ہے.اور اسکا انتظار ختم ہونے والا ہے..اور پھر آپ آئے میری زندگی میں....اور آپ

بھی اس کہتے ہیں کہ آپ مجھے کئی سالوں سے ڈھونڈ رہے تھے...انہی بالوں کی وجہ سے..
میں ادھر سے جا کر انہیں ہے کٹوادوں.....پٹر پٹر بولتی اسے ایک دم چپ ہونا پڑا تھا..جب راج نے اپنے دہکتے ہونٹ اسکے گلابی ہونٹوں پر رکھ دئے تھے.....

■■■■■■■■■

مبارک ہوں تجھے جہاں بھر کی خوشیاں
مجھے اب یہ غم بھی رلاتے نہیں ہیں
تیری جستجو میں خود ہی کو بگاڑا
تیرا غم مگر اب مناتے نہیں ہیں

آپ جو بھی ہیں مجھے اتنا بتا دیں میں نے لیا کیا ہے اپکا مجھے تو نام بھی نہیں آتا اپکا.....جیسے ہی گاڑی کورٹ کے سامنے رکی علزے پھر سے بولنے شروع ہوگئی تھی..اسے بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیوں وہ اسے تنگ کر رہا تھا.....

وائز مرزا نام ہے...اور کیا کہا...؟؟؟ تم نے میرا سکون چرا لیا ہے...میں نے جب سے تمہیں دیکھا ہے میں سکون سے سو نہیں سکا...تم جادوگرنی ہو...تمہاری آنکھوں میں جو دیکھتا ہے وہ سب بھول جاتا ہے. تم بہت معصوم سی لگتی ہو سب سے الگ....وائز اسکے معصوم چہرے کو نظروں کے حصار میں لئے کھوئے کھوئے لہجے میں بولا تھا...

مگر میں نے تو کچھ نہیں کیا...اسے اب بھی سمجھ نہیں آیا تھا کہ اس سب میں اسکی کیا غلطی ہے کیا وہ اسے گھسیٹ کر لائی تھی اسکی آنکھوں میں دیکھے... نہیں تو پھر کیوں اسے تنگ کر کے رکھ دیا تھا.....

تمہیں میرا ہونا ہوگا بس...اسکی آواز سے ہوش میں آتا حکمیہ لہجے میں بولا تھا..آواز کافی سخت ہوگئی تھی...

مگر مجھے واپس جان...وہ اتنا ہی بول سکی تھی..جب وائز نے اچانک بازو سے پکڑ کر اسے اپنے بہت قریب کیا تھا.....علیزے نے گھبرا کر نظریں جھکا لی تھی..وائز کی سانسوں کی تپش اسکا گیلا چہرہ جلا رہی تھیں.... مگر وہ ہچکیوں میں روتی اس لمحے کو کوس رہی تھی جب وائز نے اسے ان لوفر لڑکوں سے بچایا تھا اب خود اسے پیچھے پڑ گیا تھا....

پھر کس کے کرنی ہے...اسکے بیگھے چہرے سے بال کان کے پیچھے کرتا بلکل سٹاپ لہجے میں بولا تھا..آنکھوں کے سامنے وہ منظر وہ گھوم گیا تھا..جب مارک نے اسکے چہرے کو چھوا تھا..جب وہ وکی کے گلے لگی روئی تھی.... غصے سے اسکی رگیں تن گئی تھی...

ک کسی سے بھی نہیں...وہ ہچکیوں میں روتی بولی تھی....

مارک سے بھی نہیں....وہ نجانے کیا سننا چاہتا تھا...وہ بس چاہتا تھا وہ معصومیت کا لبادہ اتار دے....

کیوں...نکاح کے بغیر کوئی مسئلہ نہیں ہے تمہیں...کمر پر گرفت مضبوط کرنا زہر خند لہجے میں بولا تھا...

آپ غلط باتیں نہیں کریں..پیچھے ہٹیں نہیں تو میں اونچا اونچا روں گی...اسکی بات پر علیزے کو غصہ آیا تھا جبھی سوں سوں کرتی دوسرے ہاتھ سے اسے پیچھے کرتی بولی تھی...مگر پیچھے کرنے سے پہلے اسی کی شرٹ سے اپنا آنسوؤں سے ترچہرہ صاف کرنا نہیں بھولی تھی.

...

اسکا چہرہ اپنے دل کے مقام محسوس کرتا وہ سکون سے آنکھیں موند گیا تھا..ایک عجیب سا سکوں اور اسکی رگوں میں دوڑا تھا...مگر وہ جلد ہی پیچھے ہو گئی تھی..وہ اسے بہت محسوس ہوا تھا...مگر وہ ابھی اسکی نہیں تھی..وہ چپ ہو گیا تھا...کافی دیر بعد اسکی بات سوچتا دلکشی سے مسکرایا تھا...

جتنا ٹائم ویسٹ کرو گی اتنا تمہاری بیمار دوست تمہارا انتظار کرتی رہی گی..وائز بولتا گاڑی کھول کر باہر نکل آیا تھا..اسکی طرف کا دروازہ کھول کر اسے باہر آنے کا اشارہ کیا تھا...

مگر آپ پھر مجھے اپنے گھر تو نہیں لے کر جائیں گے نا...اور نا ہی اگلے چھ مہینے میرے سامنے آئیں گے...علیزے کچھ سوچتی مان تو گئی مگر اسے نئی فکر لاحق ہو گئی تھی.....

وہ کچھ دیر اسے خاموشی سے دیکھتا رہا تھا.. جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ چھ مہینے نکاح نامہ دیکھنے کے لئے نکاح کرہا ہوں. نا.. مگر پھر ہمم پر ہی اکتفا کرتا ہاتھ کے اشارے سے اسے آگے بڑھنے کا اشارہ کرتا خود بھی گلاسز لگتا اس کے پیچھے کچھ فاصلے پر اسے دیکھتا ہوا بڑھا تھا.....

■■■■■■

خفا ہیں مجھے معلوم ہے..ہاتھ میرا
پکڑتے ہیں مگر دباتے نہیں ہیں
پڑے ہیں نجانے کہاں سب تیرے دیئے
تحائف اب دل ہمارا لبھاتے نہیں ہیں
تیری سوچ حاوی نہ رہی من پر
محبت کا حق اب جتاتے نہیں ہیں

ہر جگہ ہیر ہیر کا شور گونج رہا تھا...وہ سٹاپ لائیٹ کے ساتھ ڈانس فلور کی طرف بڑھی تھی.
..وہ آج 12 سال میں پہلی دفعہ کافی اپسٹ تھی...اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کب وہ ڈانس فلور پر پہنچی تھی...اس کے دماغ میں صرف دو چیزیں گھوم رہی تھی...ایک وہ ساری پینٹنگ جو راج بناتا تھا..دوسری دو فوٹو جو صبح اسنے آئش کے موبائل میں دیکھی تھی....
اسے ملنا تھا راج سے اسے بتانا تھا.. مگر وہ بتانا بھی نہیں چاہتی تھی... یہ سوچ کر کہ وہ بھی تو

ایک معصوم لڑکی تھی....اور وہ راج کے پاگل.. پن سے بھی واقف تھی..پھر یہ سوچ کر کہ اگر آئش کو پتا چل گیا تو...وہ بھائی کی محبت اسکی خوشیوں کے لیے خود غرض بن رہی تھی...پر بننا نہیں چاہتی تھی....

اب میوزک پلے ہوگیا تھا...اس نے موو کرنا شروع کیا تھا... سلو بیٹ پر وہ سلو ڈانس کر رہی تھی...اسکے موو مختلف تھے سب سے... کیونکہ وہ خود خود سے ہی سیکھتی تھی..کوئی ڈانس ٹیچر نہیں رکھا تھا.....

مگر بے دھیانی میں اسکا پاؤں مڑا تھا...اسے پہلے وہ گرتی وہ خود کو سنبھال چکی تھی..ساتھ ہی کچھ منٹ کی پرفارمنس ختم ہوئی تھی میوزک کی کانوں کو چیرتی آواز بھی رکی تھی..پورے ہال میں روشنی پھیل چکی تھی....

زبردست...بریلینٹ...بہت کمال کی، زبردست پرفارمنس تھی....تب ہی انکران کے سامنے آیا تھا...وہ کافی امپرس لگ رہا تھا...

تو میری طرف سے سارے ووٹ آپکے ہیں ہیر..مگر فیصلہ تو ججز کو کرنا ہے...سو....اپکا کیا خیال ہے...ان کی پرفارمنس کے بارے میں....انکیر پہلے ہی سے کہنے کے بعد اب ججز کی طرف دیکھتا بولا تھا..

بہت زبردست پرفارمنس تھی..ہیر.مرزا..بہت..زبردست میں ہمیشہ کی طرح آج بھی شاکڈ ہوگیا اپکا ڈانس دیکھ کر..اور وہ جو اپنے راؤنڈ موو کیا....کمالل...زبردست تھا....آپ بہت آگے جائیں گی...راہل سر سے اپنے سامنے سکرین پر اپنے دئے سکور شو کیا تھا.... ہیر آپ ہیں ہی اک نایاب ہیرا...میرے پاس الفاظ نہیں ہیں جو کہہ سکوں...بٹ اینڈ میں آپ مس بیلنس ہوگئ تھی....مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کبھی بارہ سالوں میں ایسا ہوا ہو...اینی وے...امیزنگ پرفارمنس...جولیا میڈم نے تعریف کے ساتھ اس کی غلطی بھی ہائی لائیٹ کرتے ہوئے اپنے دئے سکور شو کیا تھا..جو آئیش سے کم تھا..جسے دیکھتے ہی ہر جگہ آئش.. آئیش گھونجنا شروع ہوگیا تھا...ہیر کو کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا..یہ بھی نہیں کروا اپنے بارہ سال کے کیریئر میں پہلی بار ایسی بات سن رہی تھی..یہ بھی نہیں کہ اس نے آئش سے شرط لگائی تھی جو ہو ہار چکی تھی.....اسے کچھ یاد نہیں تھا..وہ بس خاموشی سے آکر اپنی جگہ بیٹھ گئ تھی..اسکے بعد کچھ پرفارمنس ہوئی تھی...اور ڈھیڈ گھنٹے تک بعد شو ختم ہوا تھا...بنا کسی سے ملے وہ باہر نکل گئ تھی...

آئش جو کب سے اسے کھویا کھویا محسوس کر رہا تھا...اسکے نکلتے ہی وہ اسکے پیچھے آیا تھا مگر وہ تب تک کیب رکوا کر چلی گئ تھی..یا تو اسنے آئش کو خود کو روکتے دیکھا ہی نہیں تھا یا پھر

اگنور کر دیا تھا....وہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا تھا..جب اسے اپنے پیچھے راکیل کی آواز آئی تھی..

کیا ہوا تم ایسے کیوں کھڑے ہو..راکیل اور کناٹ اب اسکے سامنے آتے مشکوک نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے..

کچھ نہیں بس پتا نہیں ہیر مجھے ڈسٹرب لگی اور اب دیکھو نا بنا بتائے چلی گئی...آئش سیدھا کھڑا ہوتا بولا تھا نظریں ادھر ہی تھی جہاں سے ہر گئی تھی..

ارے ٹینشن نہ لو..وہ مجھے بتا کر گئی ہے..کہہ رہی تھی کہ پرسوں ممبئی آجائے گی..آج کوئی کام تھا واپس جاپان چلی گئی ہے..راکیل اپنے موبائل میں کچھ کرتی سرسری سا بولی تھی..

چلی گئی..مگر کیوں..آئش کو ہضم نہیں ہو رہا تھا کہ وہ کیوں چلی گئی..شو میں بھی وہ ڈسٹرب تھی..نجانے کیا ہوا تھا..وہ وہ ہر وقت جنگلی بلی بنی رہتی تھی...

اچھا چلو اب کچھ کھائیں..اور پھر صبح ممبئی کی فلائٹ ہے اوپر سے اندھیرا ہو رہا ہے...آخر کناٹ ہی بولا تھا...کہیں اسنے شکر کیا تھا کہ وہ گئی تھی..ورنہ دو دن سارے ہی دن میں تین چار دفعہ صفائی کرنی پڑتی تھی..مگر پھر بھی وہ اسکی اچھی دوست بن ہی گئی تھی...

ہمممم چلو... آئش نے لٹکے ہوئے منہ سے کہا تھا... کناٹ ایک ہاتھ اسکے کندھے پر رکھتا دوسرا اراکیل کے کندھے پر رکھتا آگے بڑھا تھا... کچھ ہی دیر میں آئش دوبارہ ہنس رہا تھا.... وہ تینوں اونچا اونچا ہنستے اپنی گاڑی کی طرف بڑھے تھے....

■■■■■

سنا ہے کسی سے یہ ہم نے..کہ اب وہ
خوشی کو خوشی سے مناتے نہیں ہی
ارے..خودپرستی کا ہے یہ عالم..کہ اب وہ
خود سے خفا شخص کو مناتے نہیں ہیں

نینا رکو..نیناں لنڑا نے اسکا بازو پکڑ کر اسے روکا تھا... کئی آوازیں لگائی تھی..مگر وہ سن کب رہی تھی...جب ہی وہ اسکے روم میں ہی آگئی تھی....

کیا ہے... نیناں نے اپنا پرس کاؤچ پر رکھتے ہوئے بے زار سے لہجے میں کہا تھا..وہ فلحال تو کسی کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی لنڑا کے بھی نہیں...

تم پھر آدیان کے ساتھ آئی ہونا آج..لنڑا نے اسکے تاثرات جانچتے ہوئے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا تھا.....

ہاں..مختصر جواب ہی دیا تھا..

تو کچھ پتا چلا...لنڑا کی نظریں اب بھی اس کے تاثرات جانچ رہی تھی... مگر نیناں کا چہرہ پر تاثرات کے عاری تھا...وہ نہیں جان پائی تھی اس کے اندر کی حالت.....

نہیں...یک لفظی جواب دے کر پھر خاموشی سے آنکھیں موند گئی تھی....

تم کہیں کمزور تو نہیں پڑ رہی ہو اب.. تم کہیں اس کے لیے کچھ فیل تو نہیں کرنے لگی ہو...

لنڑا کچھ منٹ خاموش ہونے کے بعد دوبارہ بولی تھی...

نیناں نے جٹ سے آنکھیں کھولی تھی....یہ تو وہ سوال تھا جس کا جواب اس کے اپنے پاس بھی نہیں تھا...

ایسا کچھ نہیں ہے...مجھے اپنا فرض پتا ہے....نیناں نے مضبوط لہجے میں کہا تھا..مگر آنکھیں ملانے کی غلطی نہیں کی تھی اسے لگا تھا جیسے اس کی آنکھیں چغلی کھا لیں گی....

نیناں سلطان...آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنی کب سے چھوڑی ہے..لنڑا کا لہجہ طنزیہ تھا..نہیں بھی تھا تو اسے پھر بھی لگا تھا....

ایسا کچھ نہیں ہے..ارے تمہارے بلوٹوتھ آن ہیں..کس سے بات کر رہی تھی..یا کر رہی ہو...نیناں نے بات گھمانے کی خاطر اسکے بلوٹوتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...جس کی ریڈ لائیٹ بلنک کر رہی تھی..

ارے ہیں..وہ میں لومبار سے بات کر رہی تھی...لنڑا نے بلوٹوتھ اتار کر مسکرا کر کہا تھا..

مگر ہمیں تو گروپ کے لوگوں سے بات کرنا منع ہے... نیناں نے حیرت سے کہا تھا۔
.کیوں کہ اسے یاد تھا کہ سر بیڑاس ٹیلر نے سختی سے منع کیا تھا کہ جب تک مشن کمپلیٹ نا ہوجائے انہیں کسی کو نہیں اپنے پلین کے بارے میں بتانا تھا نا ملنا تھا... مگر ان دونوں نے بھی تو رول بریک کیا تھا... نیناں تو کیس حل ہونے تک نہیں ملنا چاہتی تھی مگر لنڑا کے اسرار پر وہ مان گئی تھی..اب پچھلے کچھ دنوں سے تو وہ اس کے پیچھے ہی پڑی رہتی تھی.... کیس کے ریلٹڈ نہیں کی بات یار... چلو ریسٹ کرو میں بھی اپنے روم میں جاتی ہوں... لنڑا اور سوالوں سے بچنے کے لیے بے زاری سے کہتی باہر نکل گئی تھی.. س اتھ ہی بلوٹوتھ واپس کان میں فٹ کیئے تھے....

■■■■■■■■■

Past★★

وہ تینوں ط اب الگ الگ بینڈرک کے بارے میں پتا کرنے کی کوشش کر رہے تھے مگر حیرت کی بات تھی وہاں کسی کو بھی اسکے بارے میں نہیں پتا تھا.... لوگ تو بس پارٹی انجوائے کر رہے تھے....

ایسا کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ کہیں ہے ہی نہیں.... ریا نے جھنجھلا کر دھیمی آواز میں کہا تھا....

ریا تم کس طرف نکل گئی ہو.. نظر کیوں نہیں آرہی.... راجر کی آواز بلوٹوتھ میں گونجی تھی....

آففففف اس ٹائم مجھے نہیں بینڈرک کو ڈھونڈیں... ریا نے تپ کر کہا تھا..

اکسیوزمی... ابھی راجر کچھ کہتا کہ ریا کو اپنے پیچھے کسی سنوائی آواز آئی تھی..

ہائے..ایمان ہائیشم ریا نے بھی مسکرا کر ہاتھ ملایا تھا

نیناں سلطان... مقابل کھڑی لڑکی نے بی مسکرا کر کہا تھا.... مگر کیونکہ ان دونوں نے ماسک پہنے ہوئے تھے جبھی چہرے نہیں دیکھ سکی تھی... وہاں کئی لوگوں نے سٹائلش ماسک پہنے ہوئے تھے.. جبھی ان تینوں نے بھی پہن لئے تھے..

آپ بینڈرک سر کو ڈھونڈ رہی تھی... نیناں نے بغور اسکا جائزہ لیتے ہوئے کہا تھا..

جی..وہ آئے نہیں پارٹی میں تو بس اسی لیے... پہلے تو ریا کو سمجھ نہیں آئی کہ کیا کہے پھر یہی کہہ دیا تھا....

ہاں وہ ادھر باہر کی طرف ہیں اپنے کسی دوست کے ساتھ... نیان نے باہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا... اسے یہ لڑکی کوئی مشکوک لگ رہی تھی... جسے وہ ہر کسی سے الگ بلو ٹوتھ پر بات کر رہی تھی..اوپر سے اسکا بینڈرک کو ڈھونڈنے کا سن کر اسے شک ہوا تھا.. جبھی وہ اسے بینڈرک کے پاس جانے کا کہہ رہی تھی.. کیونکہ اگر وہی ریا یا ان کی گینگ کی کوئی ہوتی تب ضرور اپنے ساتھیوں کو بھی بتاتی اور وہی سب وہاں جاتے... اور وہاں بینڈرک تو تھا

مگر وہ ایک ان دیکھا جال بھی تھا...اگر وہ وہاں چلی جاتی اور ریا ہوتی تو اپنے ہی پلین میں مرتی....

راجر کیا جائیں ادھر... ریا نیناں سے دور ہوتی دھیمی آواز میں ادھر ادھر دیکھتی بولی تھی....

تم جاؤ ہم آتے ہیں...دھیان سے اگر وہاں بینڈرک ہے تو وہاں سیکورٹی ٹف ہوگی....یہ نا ہو اس کو مارتے مارتے ہم ہی پھنس جائیں..جواب راج نے دیا تھا....

ریا ایک نظر چاروں طرف ڈالتی باہر ایک بہت بڑے ہال کی طرف بڑھی تھی....

سر وہ لڑکی باہر ہی کی طرف آئی ہے..میں شور نہیں ہوں..مگر مجھے شک ہوا...اس کے جاتے ہی نیناں نے کہا تھا....دوسری طرف کا جواب سن کر وہ مطمئن سی ہوتی..اب ڈرنک کر رہی تھی.....

کون کہتا ہے انسان کو مارنا دشوار ہے

لہجہ بدل، تیور بدل، نظریں بدل اور مار دے۔

■■■■■■■

زندگی تیرا سبھی حسن بجا ہے لیکن

جو تجھے غور سے دیکھے گا دہل جائے گا

وہ اندر ہال میں داخل ہوئی تھی... مگر سامنے اس وائیٹ ڈرس لڑکے کو دیکھ کر تیوری چڑھا کر دوسری طرف چلی گئی تھی....

ہال میں زیادہ لوگ نہیں تھے... کافی سیکورٹی بھی تھی... وہ ایک طرف کھڑی ڈرنک کا گلاس ہاتھ میں پکڑ کر گھماتے ہوئے چاروں طرف کا موازنہ کر رہی تھی... اسے وہ چھ کے چھ لڑکے ادھر نظر آ گئے تھے... جن میں سے صرف ایک کے چہرے پر ماسک تھا.... دور سے ہی اسے راج آتا نظر آیا تھا کسی دوسرے لڑکے کے ساتھ....

مگر راجر کہیں نہیں تھا.... وہ گلاس منہ سے لگائے اپنے شکاری کو دیکھ رہی تھی.. جو ایک انگریز لڑکی کے ساتھ ہنس کر بول رہا تھا....

یہاں تو لوگ ہیں.... سب کے سامنے تو مار نہیں سکتے.... راج کی آواز بلوٹوتھ میں گونجی تھی.

...

ریا اب گلاس سامنے ٹیبل پر رکھے جہاں بینڈرک تھا ادھر چلی گئی تھی....

مرے گا تو آج ہی... راجر کی آواز دوبارہ گونجی تھی....

مگر... یہ تو کسی کے نشانے پر ہے.. ریا نے جیسے ہی اسکی گردن پر ریڈ لائیٹ اسکی گردن پر دیکھی جبھی فکرمندی سے بولی تھی.....

مگر تب ہی راج آکر بینڈرک کے سامنے کھڑا ہوا تھا..جانتا تھا اب شوٹر شوٹ نہیں کرے گا..کیونکہ اسکا نشانہ تو بینڈرک تھا.... مگر عین اسی وقت اسکو اپنے کندھے پر بہت درد محسوس ہوا تھا....اور وہ درد سے گھٹنوں کے بل نیچے گرا تھا.سلائینسر گن تھی جبھی آواز نہیں آئی تھی...یقیناً شوٹر نے پہلے شوٹ کیا تھا تب ہی راج آیا تھا....

ریا نے جیسے ہی اسے گرتا دیکھا وہ بھاگ کر اسکے پاس آئی تھی.عین اسی وقت لائیٹ دو منٹ کے لیے بند ہوئی تھی..... کئی لوگ اب ان کے پاس جمع ہو گئے تھے...راج نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے ٹھیک ہوں کا اشارہ کیا تھا.اور جانے کا کہا تھا...کیونکہ اس وقت سب کا دھیان اسکی طرف تھا...ریا نہ چاہتے ہوئے بھی الٹے قدم پیچھے ہوئی تھی...اور جا کر اب بینڈرک کے سامنے کھڑی ہوئی تھی...مگر جہاں پہلے بینڈرک تھا اب ادھر کوئی نہیں تھا...

یہ کدھر گیا ہے.وہ حیرت اور فکرمندی سے بولی تھی...

راجر جواب کیوں نہیں دے رہا..اسنے حیرت سے کان پر ہاتھ رکھا تھا مگر وہاں بلوٹوتھ نہیں تھا...

مائے گاڈ... یہ کدھر گیا.... وہ اب پریشانی سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی... راج کو تو گولی لگ گئی تھی.. اب اسے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا تھا... اور راجر.. وہ کہیں نظر ہی نہیں آرہا تھا....

وہ اب ہر جگہ راجر کو ڈھونڈ رہی تھی.. حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ دوسرے لوگوں میں سے بھی کوئی ادھر نہیں تھا.....

وہ پریشانی سے اب گھوم رہی تھی.....

■■■■■■■

ہال کے ایک کونے میں بالکل بینڈرک کے پیچھے وہ کھڑا تھا.... راج کو گولی لگتے بھی اس نے دیکھا تھا..... پھر اسنے یہ بھی دیکھا تھا کہ.. ریا کے جلدی میں نیچے بیٹھنے کے چکر میں اسکے کان سے بلوٹوتھ نیچے گرا تھا... اور اتنے ہی جلدی وہ ایک ماسک پہنے لڑکی نے اٹھا کر آف کر کے ٹرش کیا تھا...

اور اسی وقت لائیٹ گئی تھی.. جب راجر نے بہت اچانک بینڈرک کے منہ پر کپڑا رکھا تھا. .مگر اسکے ہاتھ پر ایک اور ہاتھ آیا تھا... اب وہ دونوں اس بہوش کو پکڑے ہوئے تھے... جب دوسرے لڑکے نے ہاتھ ہٹا لیا تھا شاید وہ جان گیا تھا کہ ان دونوں کا ایک ہی گول ہے... اور لائٹ بھی شاید اسی کے کسی بندے نے بند کی تھی...

وہ دونوں اسے لئے بیک ڈور سے نکل کر ویلا کے بیک سائیڈ آئے تھے...اور بینڈرک کو لا کر زمین پر پھینکا تھا وہاں وہ دوسرے پانچ لڑکے پہلے سے ہی ادھر موجود تھے ان میں سے ہی ایک نے جگ میں موجود پانی اسپر پھیکا تھا.....

وہ بڑبڑا کر اٹھا تھا اور خود کو ان ساتھ لڑکوں کے درمیان میں پایا تھا ان سب کی گن کا رخ بینڈرک کی ہی طرف تھا.....

بلکل گھنجے سر والا بینڈرک پہلے توڈر گیا تھا...مگر پھر نا محسوس انداز میں اسنے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی پر کلک کیا تھا

تیرا وقت ختم ہوگیا بینڈرک ڈینل.....راجر نے پسٹل لوڈ کرتے ہوئے کہا.....

ہینڈز آپ...اس سے پہلے وہ ٹریگر پر س کرتا کے اس کے سر کے بیک پر کسی نے پسٹل رکھا تھا....اسنے اپنا پسٹل بینڈرک سے دور کرتا ہاتھ اوپر کرتا پیچھے مڑا تھا...

وہ باقی کے لڑکے بھی نشانہ پر تھے....انہوں نے بھی ہاتھ اوپر کر لئے تھے

راجر پیچھے مڑا تھا.....اسکے سامنے ایک لڑکی کھڑی تھی جس نے اسکے سر کا نشانہ لیا ہوا تھا....

راجر کو ایک منٹ لگا تھا...پہچاننے میں کہ وہ وہی لڑکی تھی جس نے ریا کا بلو ٹوتھ اٹھا کر پھینکا تھا....

وہ نیناں سلطان تھی.....

یہ جو میں ہوں.....زرا سا باقی ہوں
وہ جو تم تھے.....وہ مر گئے مجھ میں
میرے اندر تھی....ایسی تاریکی
آ کے آسیب بھی....ڈر گئے مجھ میں
کیسا.... مجھ کو بنا دیا تو نے
یہ کیسے.... رنگ بھر دیئے مجھ میں ؟؟
■■■■■■

تجھے تو یوں بھی بٹھا لیں گے لوگ آنکھوں پر!
حسین شخص !تجھے میری کیا ضرورت ہے
وہ آپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ رہا تھا...جس کا چہرہ ماسک کے پیچھے چھپا ہوا تھا... بھوری بڑی بڑی آنکھیں نظر آ رہی تھی...وہ اپنے ریوالور کا رخ اسکی طرف کیئے ہوئے تھی....
اب بھاگے کا کوئی رستہ نہیں ہے تم لوگوں کے پاس.... سرنڈر کردو... نیناں نے اپنے سا، نے کھڑے راجر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا...

اسے نظر اٹھا کر اسنے اپنے چاروں طرف دیکھا تھا.... مگر کوئی راستہ نہیں بچا تھا.... اسے سرنڈر کونا ہی پڑا تھا.... ایک ہاتھ اوپر کیئے وہ نیچے پسٹل رکھنے جھکا تھا.....

نیناں مطمئن ہوتی اب دوسرے لڑکوں کی طرف مڑی تھی... جب اچانک ہی راجر نے اسکے ہاتھ سے پسٹل لیتے اس پشت کو اپنے سینے سے لگائے اسکا ہی پسٹل اسکے سر پر رکھ دیا تھا... یہ سب کچھ سیکنڈز میں ہوا تھا.... نیناں کو سمجھ ہی نہیں آئی تھی کہ اسکے ساتھ ہوا کیا تھا..... وہ راجر کی گرفت سے نکلنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی.. مگر بے سود.....

تم اسے چھوڑ دو..... ورنہ تمہارے سارے ساتھی مارے جائیں گے..... لومبار نے ایک لڑکے کے ماتھے پر پسٹل رکھ کر کہا تھا.....

مجھے یہ بینڈرک دے دو... میں اسے چھوڑ دوں گا.. ورنہ یہ ماری ہی جائے گی بے وجہ... راجر نے اپنے بازو جو اس کی گردن پر لپٹا ہوا تھا.. پر زور دیتے ہوئے بینڈرک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا.....

اچانک ان چھ لڑکوں میں سے دو نے خود کو چھڑا لیا تھا... اور ایک پسٹل ان سیکورٹی فورسز دوسرا بینڈرک کی طرف موڑ لیا تھا.....

سرنڈر ہم نہیں تم لوگ کرو... پسٹل جلدی نیچے کرو نہیں تو.. یہ تین بے گناہ مارے جائیں گے. جو میں نہیں چاہتا... راجر نے باقی کے دو مردوں کو جنہوں نے اب بھی ان لڑکوں کو

پکڑا ہوا تھا...دیکھ کر کہا تھا...اس کی بات سنتے ہی....لومبارا ور بل نے پسٹل نیچے رکھ دئے تھے.....

چلو دوستوں....اب اس کمینے کو گڈ بائے کہو....اسے مرنا ہی ہوگا...راجر نے کہنے ساتھ کئی گولیاں بینڈرک کے آر پار کی تھی.....

وہ جو دو سیکورٹی اہلکار کے درمیاں اب وہاں سے نکلنے لگا تھا، مگر راجر کی پسٹل سے نکلی گولیاں اس کی پشت پر لگی تھی...اسکا وائیٹ قیمتی ڈرس کچھ لمحوں میں لہو رنگ ہوا تھا...وہ منہ کے بل نیچے گرا تھا....

اور پھر ہر جگہ فائرنگ شروع ہوگئی تھی....راجر نے ایک بازو سے نیناں کو پکڑا ہوا تھا..جبکہ دوسرے سے وہ بھی فائرنگ کر رہا تھا...نیناں مسلسل خود کو اسکی گرفت سے نکالنے کی تگ و دو میں تھی مگر وہ اپنا اور اسکا دفاع بھی کر رہا تھا...

کچھ ہی دیر میں وہاں صرف وہ دورہ گئے تھے.....وہ چھ کے چھ افراد بھی مارے جا چکے تھے...سیکورٹی اہلکار میں سے کئی زمین پر پڑے کہرا رہے تھے...

راجر نے ایک نظر خون میں لت پت بینڈرک کو دیکھ کر طنزیہ مسکراہٹ اسکی لاش پر ڈال کر نیان کی طرف متوجہ ہوا تھا..وہ کب سے چلا رہی تھی.....

وہ کچھ دیر یوں ہی اسے دیکھتا رہا تھا... پھر کچھ سوچتا اپنا گال اسکی گردن پر پھیرتا آنکھیں موند گیا تھا۔وہ کچھ لمحیں سب بھول گیا تھا.... کچھ سیکنڈز اسکی مدہوش کردیئے والی خوشبو کو اپنے اندر اتارتا جھٹ سے اسے دھکا دینے والے انداز میں چھوڑ گیا تھا...

نیناں کو کافی دیر سے خود کو چھروانے کی کوشش کر رہی تھی..اسکے اچانک سے چھوڑنے پر گرتے گرتے بچی تھی...

جاو لڑکی تمہیں معاف کیا...ورنہ ان کتوں کی طرح تم بھی اپنی آخری سانسیں لے رہی ہوتی. ... عورت کو جنگ میں مارنے کا حکم نہیں ہے...اس لئے چھوڑ رہا ہوں..اسکو چھوڑتے ہی بالکل سٹاپ لہجے میں کہتا گن لوڈ کرتا اندر کی طرف بڑھا تھا..

ٹاہہہ... مگر اگلے ہی لمحے میں لڑکھڑایا تھا...نیناں کی پسٹل سے نکلنے والی گولی اسکی ٹانگ پر لگی تھی...اس نے خود کو گرنے سے بچا لیا تھا...اسے ابھی نہیں گرنا تھا...ابھی ریا اور راج کو سہی سلامت دیکھنا تھا....وہ نہیں گرنا چاہتا تھا....

عورتوں کو مارنے کا حکم نہیں ہے نا..مردوں کو مارنے کا تو ہے.....نیناں نے سٹاپ لہجے میں کہا تھا....

وہ مڑا تھا پیچھے.....ٹانگ پر شدید قسم کا درد ہو رہا تھا...کھڑا ہونا مشکل ہو رہا تھا...

تمہیں بھی مار دینا چاہیے تھا..... غلطی ہو گئی.. تلخ مسکراہٹ اسکے لبوں پر رینگ گئی تھی...

سرنڈر کردو... شاید سزا میں کمی ہو جائے... نیناں نے ایک دفعہ اور کوشش کی وہ اسے مارنا نہیں چاہ رہی تھی.. وہ بس چاہ رہی تھی کہ وہ سرنڈر کردے... مگر سامنے بھی راجر تھا...

سرنڈر نہیں کرواسکو گی..... نا ختم کر سکو گی مجھے تم... بے وجہ کا وقت مت برباد کرو....

میری اندر ضرورت ہے..... راجر طنزیہ مسکراہٹ اسکی طرف اچھالتا بولا تھا....

ہاہاہا.... کس کو ضرورت ہے تمہاری... کوئی نہیں بچا... تمہارے سب ساتھی مارے گئیں ہیں.... وہ لڑکا اور لڑکی دونوں سرنڈر نہیں کر رہے تھے.. مجبوراً ان کا انکاؤنٹر کرنا پڑا.

..نیناں نے ہنستے ہوئے کہنے ساتھ پسٹل کا رخ اسکی طرف کیا تھا..... ہاتھ کانپیں تھے مگر وہ نظر انداز کر گئی.....

راجر کا دماغ شل ہو گیا تھا..... وہ بے ساختہ دو قدم پیچھے ہوا تھا..... آنکھیں لال ہو گئی تھی.

.اگر یہ سچ تھا تو وہ کیوں زندہ تھا..... نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تھا....

سرنڈر کردو.... نیناں کی آواز ایک دفعہ پھر آئی تھی...، وہ اس کی طرف مڑا تھا... نیناں کو اسکی آنکھوں میں ایک کرب نظر آیا تھا.. عموماً تو ایسے لوگ ہر جذبات سے عاری ہوتے تھے.. مگر وہ.... اسکی آنکھوں میں دکھ کے آثار واضح تھے... اسنے اپنی پسٹل کا رخ نیناں کی طرف کیا تھا... ٹریگر پر انگلی رکھ کر چلائی تھی..

ٹھاہ.....ٹھاہ.....ٹھاہ....ٹھاہ،،، چار گولیاں ایک ساتھ چلی تھی....دو.پسٹل گرنے کی آواز ایک ساتھ آئی تھی.....

وہ منہ کے بل نیچے گرا تھا...منہ زمین پر لگتے ہی کافی خون منہ سے نکلا تھا...ماسک نے اب تک وفا نبھائی ہوئی تھی..چہرہ اب بھی چھپا ہوا تھا...پسٹل ہاتھ سے گری تھی..اسکا ایک ہاتھ پسٹل پر ہی تھا.....آنکھیں تکلیف کے باعث کھل بند رہی تھی...دماغ میں دو ہی چہرے تھے....راج اور ریا کے...خون تیزی سے پھیل رہا تھا....

نیان کے ہاتھ سے بی پسٹل گر گیا تھا....وہ حیرت سے کبھی اپنے ہاتھ اور کبھی راجر سے خون میں لت پت وجود کو دیکھ رہی تھی.....اسے نہیں پتا چلا تھا کہ کب ایک باغی آنسو دغا دے گیا تھا...وہ نہیں چاہتی تھی اسے مارنا....وہ ایک سیکرٹ ایجنٹ تھی..کئی سالوں سے مجرم کو سزا دینے میں گزار دئے تھے..وہ مجرم کو ایک نظر میں پہچاننے کی صلاحیت رکھتی تھی.

..اور اسے راجر کہیں سے مجرم نہیں لگا تھا....

مرے مرے قدموں کے ساتھ وہ اسکے پاس نیچے بیٹھی تھی....راجر نے آنکھیں کھول کر ایک بار اس ماسک لگی لڑکی کو دیکھا تھا..جسے اس نے چھوڑ دیا تھا..یہ جانے بغیر کہ وہ ہی اسکی موت بن سکتی تھی....طنزیہ مسکراہٹ اسکے چہرے پر رینگی تھی...جسے ماسک نے نمودار ہونے کی اجازت نہیں دی تھی....اسنے اپنا ہاتھ راجر کے چہرے پر لے جانے کے

لیے آگے کیا تھا..اسکا ماسک اتارتے ہوئے اسکے اپنے ہاتھ خون سے لال ہو گئے تھے.
.....ابھی ماسک اتارتی کے پیچھے سے کسی نے اسکے سر پر پسٹل مارا تھا....آدھا اترا ماسک رہ گیا تھا...وہ ایک ہاتھ سر پر رکھے مڑی تھی..... مگر سر سے اٹھتی ٹیس کے باعث وہ نیچے گر گئی تھی...آنکھیں بند کرنے سے پہلے اسنے اپنے پیچھے کھڑا وجود کو دیکھا تھا....اسے اسپر کسی اپنے کا گمان ہوا تھا.....وہ سہی سے پہچان نہیں سکی تھی..... مگر اسے لگا تھا کہ وہ اسے جانتی تھی....آنکھیں بند ہو گئی تھی.....

دل نے وحشت گلی گلی کر لی
اب گلہ کیا بہت خوشی کر لی
یار..دل تو بھلا کا تھا عیاش
پھر اس نے کیسے خودکشی کر لی

■■■■■■

راجررر...ریا چیختی اس تک پہنچی تھی.....اسکا سر اپنی گود میں رکھ کر بیٹھی تھی....اسکی سانس جیسے بند ہو رہی تھی...اسے لگا آج عائشہ...آریان.ہائیشم کے بعد وہ ایک اور اپنے کو کھو دینے والی تھی....وہ ضبط نہیں کر سکی تھی...وہ چلا کر روئی.....

ریا.... آٹھو... ہمیں ابھی نکلنا ہوگا... پولیس کسی بھی وقت آتی ہے... جلدی کرو.. راج نے اسکی گود سے راجر کو اٹھاتے ہوئے کہا....

مگر راجر.... وہ اب بھی راجر کو دیکھ رہی تھی....

اسے کچھ نہیں ہوگا... سانسیں چل رہی ہیں.... پکڑو اسے.... راج بولنے ساتھ... بیک ڈور کی طرف بڑھا تھا... ایک طرف سے ریا نے سے سہارا دیا تھا.... کچھ ہی دیر میں وہ اس ویلا سے نکل آئے تھے.. سامنے ہی ایک گاڑی تیار کھڑی تھی... جیسے انہی کے انتظار میں ہو....

ریا پہلے بیٹھی تھی... پھر راج نے راجر کو بیٹھایا تھا... اسکا سر ریا کی گود میں تھا... ڈور بند کرتے وہ خود فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا.... ڈرائیور نے گاڑی فل سپیڈ پر دوڑا دی تھی....

کچھ ہی دیر بعد وہ راج پیلس میں تھے.... راجر کو کمرے میں لیٹانے کے بعد وہ ادھر ہی بیٹھ گیا تھا... ڈاکٹر کو پہلے ہی اسنے گھر آنے کا بول دیا تھا... جوان کا دوست بھی تھا... اور اب وہ ان سے پہلے ادھر تھا....

سروائو کرنا مشکل ہے.... ہاسپٹل ایڈمیٹ مرنا پڑے گا.... امن نے راج کی طرف پریشانی سے دیکھتے ہوئے کہا جسکی نرس ڈریسنگ کر رہی تھی....

جلدی کرو پھر... یہ تمہاری انڈر ہی ہوگا... پولیس کیس نہیں بننا چاہیے... بولتے ساتھ وہ امن کی مدد سے راجر کو اٹھا کر گاڑی میں بیٹھا چکے تھے.... خون روکنے کے لیے پٹی تو کر دی تھی.

....

کچھ ہی دیر بعد وہ ہاسپٹل میں تھے..... اسکے بعد راجر کا پراپر ٹریٹمنٹ ہوا تھا... تقریباً دو مہینے بعد وہ پہلے جیسا ہوا تھا..... ریا نے آوٹ آف کنٹری کا گھر بتا کر وہ کئی دن ادھر ہی رہی تھی.... اور پھر راجر ریکور ہو رہا تھا.... انہوں نے صرف بینڈرک کو مارنا تھا.. جو وہ مار چکے تھے..... خبروں کے زریعے ہی انہیں پتا چلا تھا کہ بینڈرک مارا گیا ہے اور یہ بھی کیسے مارنے آنے والے نو کے نو افراد بھی مارے گئے تھے.. اب وہ دنیا کی نظر میں مارے گئے تھے

ادھر نیان کو کچھ دن بعد ہوش آیا تھا... زخم گہرا ہونے کی وجہ سے کئی دن وہ کومے میں رہی تھی.... ہوش میں آنے کے بعد اسے پہلی خبر یہی ملی تھی کہ وہ گینگ مارا گیا تھا.. نجانے کیوں مگر اسے اتنی خوشی نہیں ہوئی تھی جتنی ہونی چاہیے تھی.... وہ خاموش ہی رہی تھی..... پھر کچھ سال گزر گئے.. وہ واپس روٹین میں آ گئی تھی... وقت کے ساتھ ساتھ وہ کیس بھی ایک کامیاب کیس کی حد تک رہ گیا تھا... وہ بھول چکی تھی.....

تمہارے بعد یہ خسارا ہوا

ہمارا دنیا سے بے کنارہ ہوا
ہماری جنت میں جگہ بنتی ہے
دنیا میں جو حشر ہمارا ہوا
برباد کر کے پوچھا نہیں کرتے
کیسے گزری کیسے گزارا ہوا
گر کر سنبھلتا رہا میں خود ہی
ہم کو میسر نا سہارا ہوا
باہر نکل کر تیری گلی میں
کوئی پھرتا رہا مارا ہوا
وہ جس سے سب کو نفرت تھی.
منیر وہ شخص جدا کو پیارا ہوا

■■■■■■

وہ آنسو ضبط کرتی آ کر گاڑی میں بیٹھی تھی.... کچھ ہی دیر میں کیا ہو گیا تھا... علیزے ریان سے وہ علیزے وائز بن گئی تھی... اب رات بھی گہری ہو گئی تھی... اسے رونا آ رہا تھا..... واہ کہاں پھنس گئی تھی.....

وائز بھی آکر فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا...گاڑی سٹارٹ کرچکا تھا....ایک نظر ان سے علیزے پر ڈالی تھی....جس کا نچلا ہونٹ بار بار باہر آرہا تھا...صاف ظاہر تھا کہ وہ رونے کی تیاری کئے بیٹھی تھی.....دونوں ہاتھ ایک دوسرے سے مسلتے وہ دیکھ سامنے رہی تھی....

وائز بلکل سنجیدگی کے ساتھ گاڑی ڈرائیو کررہا تھا...مگر دل خوشی سے جھوم رہا تھا...جیسے نجانے کیا پالیا ہو..اب جو بھی تھا جیسا بھی تھا...وہ اسی کی تھی.....اور یہی خیال اسے سرشار کرگیا تھا..جسے اسنے بری طرح نظر انداز کیا تھا...وہ ابھی تک نہیں جان پایا تھا کہ اس نے اسے نکاح کیا ہی کیوں....وہ نہیں مان رہا تھا کہ وہ اسکی محبت بن گئی تھی....یا شاید وہ جان کر بھی انجان بن رہا تھا..

اب تو مجھے اتار دیں...علیزے کی بھرائی ہوئی آواز نے خاموشی توڑی تھی...

کدھر اتار دوں..دیکھ نہیں رہی رات ہوگئی ہے....سامنے ہی دیکھتے سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.

...

مجھے کچھ نہیں پتا بس اتار دیں...وہ ضدی لہجے میں بولی.....

ڈنر کرلو...اتار لوں گا پھر....وہ جانتا تھا کہ کب سے بھوکی ہے وہ جبھی بولا تھا،..رت بھی بہت ہوگئی تھی...اسے بھی بھوک لگ رہی تھی.....

نہیں کھانا کچھ بھی.....بے دردی سے الٹے ہاتھ سے گال سے آنسو صاف کرتی غصے سے بولی تھی...یا جانے انجانے میں وہ وائز کے غصے کو ہوا دے گئی تھی....

سمجھ نہیں آرہی ایک دفعہ کی....وائز نے اسکی طرف دیکھتے غصے سے کہا تھا....

مجھے اتار دیں پلیززز...نہیں جانا کہیں آپ کے ساتھ.مجھے.....

اترو نیچے...وائز نے اسکی بات کاٹ کر گاڑی سڑک کے کنارے روکتا سٹاپ انداز میں بولا.

...

علیزے نے ایک نظر سڑک کو دیکھا تھا...جو قدرے ویران تھا...دوسری نظر وائز پر ڈالی تھی...جو اسے غصے سے دیکھ رہا تھا....

وہ سیٹ بلٹ کھولتی گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل گئی تھی....بس اسے وائز سے دور جانا تھا...اور جدھر جیسے بھی جاتی.....لگاتار بہنے والے آنسوؤں سے گال سے صاف کرتی وہ گاڑی سے دور فٹ پاتھ پر آگئی تھی....

وائز کچھ لمحے اسے غصے سے دیکھنے کے بعد..لاپرواہی سے گاڑی فل سپیڈ سے بھگا کر لے گیا تھا.....

اسکے آنسوؤں میں روانی آگئی تھی.....اسکے پرس میں نجانے کدھر رہ گیا تھا..نا پیسے تھے نا ہی موبائل...وہ بے بسی سے ادھر ہی بینچ پر بیٹھ گئی تھی..

اس
سُنو یہ چند لمحے ہیں !.
محبت سے بسر کر لو !.
عین ممکن ہے !..
ہوا کے دوش پر اِک دِن !.
تمہیں پیغام یہ آئے !..
وہ جِن کی جان تھے نا تم !.
وہ جاں سے ہار بیٹھے ہیں !.

■■■■■■

وہ واڈروب کھول کر کھڑی تھی...اندر سارے کپڑے تھے..بلکل ویسے جیسے وہ پہنتی تھی...ہر چیز اسکی پسند کی ہی تھی...وہ حیرت سے سب کچھ دیکھ رہی تھی.... مگر وہ جو ڈھونڈ رہی تھی وہ اسے نہیں مل رہا تھا....وہ پریشانی سے ہر چیز ٹٹول رہی تھی....

ڈنر اسنے اپنے کمرے میں کیا تھا...اسکے بعد ہی راج اسے کسی گڑیا کی طرف اٹھا کر اپنے کمرے میں لے آیا تھا...اور اب وہ بے چاری اس کے کمرے میں رہنے کی خود میں ہمت پیدا کرتی..وادروب کے سامنے کھڑی خوار ہو رہی تھی...

جبھی اسے اپنے پیچھے بہت قریب کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تھا....وہ ایک دم پیچھے مڑی تھی جس کے نتیجے میں وہ اسکے سینے سے لگی تھی...

آپ....آادھر..کیا کر رہیں ہیں...وہ ایک ایسے دور ہوتی واڈروب سے لگی تھی... سہمی نظروں سے اسے دیکھتی بولی تھی....

وہ خاموشی سے اسکے اور قریب ہوا تھا...دونوں ہاتھ اسکے ارد گرد رکھتے اس کے چہرہ کے پاس اپنا چہرہ لے کر گیا تھا.....الیانہ نے سہم کر آنکھیں بند کر لی تھی.....

راج نے الٹے ہاتھ کی طرف کبڈ کھول کر...ریڈ نائیٹی نکالی تھی....

کچھ دیر وہ ویسے ہی کھڑا اسے قریب سے دیکھتا رہا...اسکی میچی ہوئی آنکھیں...کپکپاتے ہونٹ اسے اپیل کر رہے تھے.... مگر وہ الیانہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا....

اسی لئے ہلکے سے اپنے ہونٹوں سے اسکا گال چھوتا پیچھے ہوا تھا.....

یہ لو..چینج کر لو....کافی رات ہو گئی ہے...پھر سوتے ہیں...اسکے کچھ دور ہوتا...الیانہ کا کپکپاتے ہاتھ میں نائیٹی پکڑاتا دھیمی آواز میں گویا ہوا..

الیانہ نے ہلکے سے آنکھیں کھول کر نائیٹی کو دیکھنے کے بعد...بے ترتیب سانسوں کے ساتھ چینجنگ روم میں بھاگ گئی تھی.....

راج بھی اپنا نائیٹ سوٹ لیتا واش روم میں چلا گیا.....

تقریباً دس منٹ بعد وہ فرش سا باہر آیا تھا... مگر سامنے سا منظر دیکھ کر اسکا دماغ ہی آوٹ ہوگیا تھا.....

الیانہ کمفٹر لیئے صوفے پر سونے کا شغل فرما رہی تھی.... تھوڑے سے بالوں کے علاوہ وہ ساری کمفٹر میں دبکی ہوئی تھی.....

رپینزل...اٹھو بیڈ پر سو...اسکے پاس آتا... غصہ ضبط کرتا..قدرے تحمل سے بولا...

مگر وہ ہنوز..سوئی بنتی رہی...

مجھے پتا ہے تم جاگ رہی ہو...جلدی آٹھ کر بنڈ پر جاو... سختی پر مجبور مت کرو...اسے زرا نہ ہلتا دیکھ کر سختی سے بولا تھا....

الیانہ نے آنکھیں زور سے بند کرلی تھی...وہ کسی صورت اس کے ساتھ بیڈ پر نہیں سونا چاہتی تھی جبھی اس کے آنے سے پہلے ہی سوتی بن گئی.. مگر وہ بھی راج تھا...اپنے نام کا ایک.....

راج نے ایک بار پھر اسے ڈہیٹ بنتا دیکھ کر...خود آگے بڑھ کر اسے کمفٹر سمیت اپنے مضبوط بازوؤں میں آٹھا کر بیڈ کی طرف بڑھا تھا...

چھوڑو پلیز زز...الیانہ تو اسی سے ڈر رہی تھی.. تبھی چلا کر ہاتھ پاؤں مارتی بولی.....

آج کے بعد خود ہی ادھر آجانا...ورنہ تم مجھے بہاری بلکل نہیں لگی ہو.....اس کو بیڈ پر لٹاتا.
... بولا تھا...

الیانہ جھٹ سے اٹھی سے....دل زوروں سے دھڑک رہا تھا....وہ پیچھے کی طرف کھسکتی کمفٹر مضبوطی سے تھام گئی تھی...بال بیڈ پر بکھر سے گئے تھے..

ی یہ...کیا کر رہیں....پلیز زچھوڑیں.....راج نے خود بھی لیٹتے...اسکو دوسرے کمفٹر سے آزاد کرتا..اپنے قریب کر کے اپنا کمفٹر اسپر بھی ڈال دیا تھا..جبھی وہ غصے سے چلاتی بولی تھی...اسکی پشت راج کے سینے سے لگی ہوئی تھی..راج کے دونوں ہاتھ اسکے پیٹ پر باندھے ہوئے تھے....

ریلیزل...سوجاؤیار....کیوں..آزمانا چاہ رہی ہو...اب آواز آئی تو سب بھول جاؤں گا..پھر میں سونے نہیں دوں گا رات بھر..تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ خاموشی سے سوجاؤ.....

اسکی گردن سے چہرے ہی کی مدد سے بال ہٹاتا ادھر اپنا چہرہ رکھتا گھمبیر لہجے میں بولا تھا...

آواز مچلتے جذبات کے تحت بھاری ہوگئی تھی..سانسیں سے بھاری سی تھی....یہ محبوب کی قربت کا اثر تھا...کچھ ملکیت کی خماری بھی تھی...وہ اسکا عشق...اسکا سکون...اسکی محرم بن چکی تھی.....سرشاری خون کی مانند رگوں میں دوڑ رہی تھی.....

الیانہ سے زور سے آنکھیں میچ لی تھی.....سانسیں بھاری ہوگئی تھی...اسے غصے کے ساتھ ساتھ رونا بھی آرہا تھا ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں کو مسل کر خود کو ریلکس کر رہی تھی...
مگر کچھ سیکنڈ بعد پیاسے اپنے پاؤں پر راج کا پاؤں محسوس ہوا....اسے بند آنکھوں کے ساتھ ہی دونوں پاؤں دور کیئے تھے....
سوجاؤ یاررر....راج کے گرفت اور مضبوط کرتے سختی سے کہا تھا.....
اسے کہاں یوں نیند آنی تھی...بس اسے حرکت کرنا بند کر دیا تھا...اگر سونے کی ناکام کوشش بھی کر رہی تھی.....

ہم تھے ٹھہرے ہوئے پانی پہ کسی چاند کا عکس
جس کو اچھے بھی لگے اس نے بھی پتھر پھینکا

■■■■■■■

خُدا کی قسم بخت اسی کے ھیں
جس کے حصّے میں فقط آپ آے

وائیٹ پلین شرٹ پر بلیک سوٹ پینٹ پہنے....بالوں کو ڈھیلی سی پونی کیئے....چہرے پر بلیک ماسک لگائے...بلیک ہی ہائی ہیل شوز پہنے وہ گاڑی سے نکلی تھی.....

گاڑی لاک کرتی وہ اندر بڑھی.....راج ویلا تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا.... صبح کے 4 بج رہے تھے.
..وہ ابھی ابھی ہی پہنچی تھی....شام میں شو کے بعد ہو 6 بجے کی فلائیٹ سے ادھر پہنچ گئی تھی.
..اسکا دل بے چین تھا....
بٹن دبا کر اسنے سارے گھر کی لائیٹس آن کر دی...
کچھ دیر صوفے پر بیٹھنے کے بعد ون اوپن کچن میں چلی گئی تھی...سارے سفر میں سوئی ہی رہی تھی..اسی لیے اب نیند تو نہیں آئی تھی..بس بھوک ہی لگی تھی....
یہ اتنا سارا کھانا کس نے بنا دیا....فریج کھول کر دیکھا تھا...جو کئی ڈشز میں بھرا تھا...تب ہی خود سے بولی تھی...
پھر سب پر لعنت بھیجتی....شامی کباب کی ٹرے نکال کر اس میں سے تین پیس نکال کر پلیٹ میں رکھ کر اسے اوون میں رکھنے کے بعد بقایا دوبارہ فرج میں رکھ دئے تھے....
تب تک کافی بنا کر اوون بند کر کے پلیٹ نکال کر ٹرے میں دونوں چیزیں رکھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی...
ٹرے بیڈ پر رکھنے کے بعد کوٹ اتار کر بیڈ پر رکھتے واش روم میں فرش ہونے کے بعد واپس آکر بیڈ پر بیٹھی تھی....

کمفٹر سیدھا کر کے بیڈ پر بیٹھتی گود میں ٹرے رکھ کر ٹی وی لگا لی تھی... جبھی اچانک کسی خیال کے تحت اسنے آگے ہو کر کوٹ کے پاکٹ سے موبائل نکال کر دیکھا تھا...

جس میں بے شمار آئش کی کالز تھی.. کچھ راکیل کی بھی تھی.. راجر کی بھی تھی....فلائیٹ میں تو وہ موبائل یوز کر ہی نہیں سکی جبھی اب دیکھ رہی تھی....

کچھ سوچ کر اسنے بلو ٹوتھ کنیکٹ کرتی وہ آیش کو کال بیک کر چکی تھی..... کچھ بلز جانے کے بعد کال اٹھا لی گئی تھی....

ہیلو ہیر نے فاک سے کباب منہ میں ڈالتے ہوئے کہا..

دوسری طرف آئش نے منہ پر ہاتھ رکھ کر جمائی روک کر موبائل دیکھا تھا جہان ہیر کا نمبر شو ہو رہا تھا... بنا دیر کیئے کال اٹھا کر موبائل کان سے لگا کر دوبارہ بستر پر ٹن ہوا تھا...

ہاں ہیلوو...ہیر کدھر چلی گئی تھی یوں اچانک..... نا کچھ بتایا بس اچانک چلی گئی... آئش موبائل کان سے لگتا ہی شروع ہو گیا تھا....

ارجنٹ کام آگیا تھا جبھی آنا پڑا... منہ سے نوالہ حلق سے اتارتی ہوئی بولی تھی...

ایسا بھی کیا کام آگیا جو یوں سب چھور کر بھاگ گئی.... جانتی ہو کتنا پریشان ہو گیا تھا میں.

...اسی طرح لیٹے ہوئے کہا تھا.. لہجے میں فکرمندی واضع تھی....

تم کیوں اتنا پریشان ہو گئے تھے... کافی کی سیپ لیتی مزے سے بولی تھی..

کیونکہ میں تم سے پ.....وہ یک دم چپ ہوا تھا..نیند بنگ سے بھاگی تھی...وہ اٹھ کر بیٹھ گیا تھا...

ہیر کافی کا سپ لیتی لیتی رکی تھی....ایک پل کو دھڑکن بھی رکی سی تھی....

کیونکہ....ہاں.کل رات کو ہمارا کنسرٹ ہے نا.....اسی لئے....چہرے پر ہاتھ پھیرتا بات سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا...ساتھ ہی بنا کوئی بات سنے کال کاٹ دی تھی

پہنچ جاؤں گی میں رات میں..کچھ گھنٹوں کے لئے ہی آئی.....ہوں....نہیں خراب ہوگا تمہارا کنسرٹ....ہیر نے کافی کا کپ ٹرے میں تقریباً پٹختے ہوئے.جلے ہوئے لہجے میں کہا....اسکا موڈ ہی آف ہوگیا...اسکا دل کیا تھا وہ اپنی بات پوری کرتا....وہ سننا چاہ رہی تھی..مگر.....ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھتی وہ آنکھیں موند گئی تھی.....

دوسری طرف آیش حیرت سے موبائل کو دیکھ رہا تھا کہ اب میڈم کو غصہ کیوں آیا...کچھ نا سمجھ آنے پر موبائل بیڈ پر پھینکتا...دوبارہ نیند کی وادیوں میں جانے کی تیاری کرلی تھی.....

■■■■■■■

کوئی دھاگہ تجھ سے جوڑے تو

منت کی باندھوں ڈور پیا...

چل مجھ سے عشق دوبارہ کر

چل پھر سے ناتا جوڑ پیا!!..

وہ بیڈ پر چپ لیٹا چھت کو گھور رہا تھا..... کمفٹر آدھا بیڈ پر اور آدھا ووڈن فلور کو چھو رہا تھا..... بیڈ پر سگریٹ کے خالی ڈبے پڑے تھے کچھ سگریٹ بیڈ پر ہی پڑے تھے...ایش ٹرے جلے ہوئے سگریٹ سے بھری ہوئی تھی.....وہ نجانے کن سوچوں میں گم تھا..... آنکھیں لال انگار ہوئی تھی...جب اسکے رات بھر جاگنے کی چغلی کھا رہی تھی.....

گلاس فلور کے پردے آگے ہونے کے باوجود سورج کی پہلی کرنیں کمرے میں آکر کمرے میں موجود تاریکی کو ختم کر گئی تھی.....

وائز نے کمرے میں روشنی دیکھ کر مندی مندی ہی آنکھوں سے پورے کمرے کا جائزہ لیا تھا. ..فلحال تو اسے یہ روشنی بلکل پسند نہیں آئی تھی..جبھی ماتھے پر پہلا سے ہی موجود بلوں میں اضافہ ہوا تھا.....

بیڈ پر سے ایک سگریٹ نکال کر اسے سلگا کر وہ الٹے ہاتھ سے کمفٹر پورا ہو نیچے پھینکتا آٹھ کر سارے پردے ہٹا دئے تھے....کمرہ پورا روشن ہوگیا تھا...گلاس ڈور کو ہٹاتا وہ کمرے سے ی منسلک بالکنی میں موجود ایک سٹائلش جولے پر بیٹھ کر اب دوبارہ سگریٹ پی رہا تھا.

.....

اس نے آج شاید اپنی پوری زندگی میں پہلی بار رات سے صبح ہوتی دیکھی تھی..پوری رات آنکھوں میں کاٹ دی تھی.....

اسنے آنکھوں موند کر سر جولے کے بیک سے ٹکا کر ہاتھ میں موجود سگریٹ نیچے پھینک کر اسے بجا گیا تھا....

رات کو علیزے کو رستے میں ہی اترانے کے بعد وہ کچھ آگے گیا تھا...مگر پھر چاہ کر بھی وہ اسے یوں رات کو اکیلا سڑک پر نہیں چھوڑ سکتا تھا...جبھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ واپس پلٹا تھا.....مگر سامنے کا منظر دیکھ کر وہ پاگل ہی ہو گیا تھا...

علیزے مارک کے ساتھ کھڑی مسکرا کر بات کر رہی تھی.....وہ گاڑی سے باہر کھڑا اس سے کچھ بول رہا تھا..جبھی وہ کھلکھا کر ہنسی تھی.....وہ دونوں اسکے مخالف سمت کھڑے تھے جبھی اسے دیکھ نہیں سکے تھا....دیکھ تو وائز بھی ان کے چہرے نہیں سک رہا تھا..مگر اسے پتا تھا وہ مارک ہی تھا.....

اور پھر مارک نے علیزے کو بازو سے پکڑ کر گاڑی میں بیٹھایا تھا....وائز نے زور سے آنکھیں بند کر لیں تھی...سٹرانگ پرگرفت انتہائی سخت ہو گئی تھی....وہ گاڑی جا چکی تھی.

..کافی دیر ادھر ہی کھڑے ہونے کے بعد وہ گھر آگیا تھا....بنا کسی سے ملے..یا کچھ کھائے وہ اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا.....

رات کا منظر یاد کرتے اسنے ایک دم آنکھیں کھولی تھی..جواب پہلے سے زیادہ لال ہو رہی تھی.....

جو بھی ہے..جیسا بھی ہے....وہ اب صرف اور صرف تمہاری ہے.....اچانک دل نے جیسے اسے تسلی دی تھی...اسکے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی.....

ہاں وہ صرف میری ہے....صرف وائز مرزا کی...اسے میں لے آؤں گا اپنے پاس...بہت پاس....وائز نے مسکرا کر سر دوبارہ پیچھے ٹکا لیا تھا...آنکھوں کے سامنے اسکا خوبصورت معصوم چہرہ گزرا تھا...مسکراہٹ اور گہری ہوئی تھی....

ہاہاہا.....دماغ کو جیسے اسکی مسکراہٹ پسند نہیں آئی تھی جبھی وہ ہنسا تھا.....

وہ تمہیں تو پسند ہی نہیں کرتی.....تمہیں دیکھنا نہیں چاہتی....تم اسکے زرا سے قریب ہو تو وہ ڈر جاتی ہے.....دماغ اسکے ورغلا رہا تھا.....جس میں وہ کامیاب بھی ہوا تھا...

وائز کے چہرے سے مسکراہٹ یک دم غائب ہوئی تھی.....

وہ تمہیں نہیں مارک کو پسند کرتی ہے..جبھی تو اس دن اسکے خود کو چھونے پر کوئی ریئیکٹ نہیں کیا...تبھی تو تمہارے جاتے ہی مارک کو بھلا لیا رات کو....وہ تمہاری ہو کر بھی تمہاری نہیں ہے...دماغ نے اسے اپنی طرف متوجہ دیکھ کر دوبارہ بولنا شروع کیا تھا....

وہ معصوم ہے...وہ یہ باتیں نہیں سمجھتی....وہ مارک کو پسند نہیں کرتی.....وہ تمہاری ہے.
.صرف تمہاری وائزز....اسکے پاس تو کوئی موبائل نہیں تھا جو رات کو وہ مارک کو بلاتی....دل نے ایک بار پھر علیزے کی سائیڈلی تھی....
مگر وہ صرف چھ مہینے کے لئے تمہاری ہے بس..دماغ دوبارہ بولا تھا.....دماغ کی بات کر وہ کھل کر ہنسا تھا..جیسے اسنے یہ بات انجوائے کی ہو....
وہ معصوم بہی ہے...وہ میری بھی ہے.....اسے بہت جلد لے آؤں گا اپنے پاس.... سر دوبارہ جولے پر ٹکا خود ہی سے بڑبڑاتا وہ آنکھیں موند گیا تھا.....سورج اب کافی اوپر آگیا تھا.....

■■■■■■

اسے کہنا اس کی یاد میں بے حد اذیت ہے.
یا اپنے نقش دھو جائے یا میرا پھر سے ہو جائے
کمرے میں روشنی کی وجہ سے اسکی آنکھ کھلی تھی..... مگر خود کو راج کے اتنے قریب دیکھ کر اس کے ہوش اڑے تھے.....وہ راج کے سینے پر سر رکھے ہوئی تھی...راج کے دونوں ہاتھ اسکے گرد حصار باندھے ہوئے تھے.....

یہ...یہ....میں یہاں کیا کر رہی ہوں...وہ راج کے ہاتھ خود سے ہٹانے کی کوشش کرتے خود سے ہی بڑبڑائی....

پیچ پیچھے...ہ ہٹیں...پلیززززز....چ چھوڑیں مجھے...جب اسکی گرفت سے نہیں نکل سکی تبھی ہاتھ اسکے سینے پر مارتی اونچی آواز میں بولی...

کیا ہوا رپینزل...یہ تم میرے اوپر کیا کر رہی ہو....راج جو اسکے ہلتے ہی جاگ گیا تھا...اسکے یوں چڑنے پر اسے اور چڑاتا سنجیدہ لہجے میں بولا تھا..مگر گرین آنکھوں میں شرارت واضع تھی....

میں نہیں آئی....تم ہی لائے ہو.....اب پلیز ہٹوو....میرے بالوں پر بھی لیٹے ہوئے ہو. ..درد کر رہں ہیں....وہ رو دینے کے قریب تھی....

آخری دفعہ سمجھا رہا ہوں...تم نہیں بولا کرو شوہر ہوں عزت کیا کرو...راج نے اس پر گرفت سخت کرتے بلکل سٹاپ لہجے میں کہا....

زبردستی کا شوہر....میں نہیں مانتی تمہیں شوہر...ہٹووو....دل میں ڈر کے چپاتی مضبوط لہجے میں گویا ہوئی..ساتھ ہی ساتھ اپنے کمر سے اسکے بازو ہٹانے کی کوشش بھی کر رہی تھی....

ہمممم.....تو تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں یقین دلاوں کے شوہر ہوں تمہارا....اسکی گردن میں چہرا چپاتی مخمور لہجے میں بولا تھا.....

پلیز مجھے چھوڑو....مجھے واش روم جانا ہے...ہٹوو....اسکے ہاتھوں پر اپنے ناخن مارتی غصہ سے بولی تھی...بال سارے چہرے پر بکھرے ہوئے تھے....

تھوڑی دیر لیٹی رہو...غصہ مت دلاو.....اسکی بار بار ایک ہی رٹ سے تنگ آکر غصے سے بولا تھا...ساتھ ہی اپنے دانت اسکی گردن پر گاڑھے دیے.....

آہہہ...جنگلی....وہ گردن پر اٹھتے درد سے چلائی تھی مگر وہاں فرق کسے پڑتا تھا.....

اتنے میں ہی تمہاری چیخیں نکل رہی ہیں...آگے کیا کرو گی رپیز للللل....اسکی گردن پر اپنا چہرہ پھیرتا مخمور لہجے میں سرگوشی نما بولا تھا.....ساتھ ہی کروٹ بدل کر اسکے اوپر آگیا تھا....

پلیز...ہٹو اوپر سے مجھے سانس نہیں آرہا ہے...مجھے جانے دو مجھے نہیں رہنا تمہارے ساتھ ادھر پلیز....میں باگ جاؤں گی...دیکھنا تم .....ایک ہاتھ اسکے کندھے پر رکھے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتے بے بسی سے بولی تھی.....

رپیزل ادھر سے جانے کا تو سوچنا ہی چھوڑ دو.....کیونکہ میرے ہوتے یہ ناممکن ہے.

..ایسا کبھی نہیں ہوسکتا...تمہیں میں خود سے دور کسی قیمت پر نہیں جانے دوں..تم میرا سکون ہو.....اور اپنا سکون اپنے ہاتھوں سے کوئی برباد نہیں کرتا....تمہیں اب ہمیشہ میرے پاس....راج کی قید میں رہنا ہوگا...تم چاہو یا نہ چاہو....پہلے تو ادھر سے نکل ہی

نہیں سکتی...اگر نکل بھی گئی تو جنگلی جانوروں کی خوراک بن جانا.....ان سے بھی بچ گئی تو.
.... تو یاد رکھنا.... تم مجھ سے کبھی نہیں بچ سکو...بہت بری سزا دوں گا...بہت بری....
.اسکی شہ رگ پر انگوٹھا پھیرتا...جنونیت سے بولا تھا..گرین پر سرار آنکھیں..لہو ٹپک رہی تھی.....گردن کی رگیں وضع ہو رہی تھی....وہ اسکے خود سے دور جانے کا سوچ کر ہی پاگل ہو رہا تھا....کتنے سالوں بعد ملی تھی.....اب ایسے کیسے جانے دے سکتا تھا.....
مجھے جانے دو....بھوری آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھی....یہ سوچ کر ہی ہولکان ہو ری تھی کہ اب اسے ادھر رہنا پڑے گا.....
ریپیزل میں.....ابھی وہ کچھ بولتا تبھی دروازہ ناک ہوا تھا.....ہلکے سے اسکے ماتھے پر لب رکھے وہ پیچھے ہوا تھا....
اسکے پیچھے ہوتے ہی الیانہ گہرے سانس لینے لگ گئی تھی...آنسو لگاتار بہ رہے تھے....
سر نیچے راجر سر آپکی بلا رہیں ہیں.....راج کے یس بولتے ہی میڈ جاپانی زبان میں بولتی چلی گئی تھی....
میں فریش ہو کر نیچے جا رہا ہوں.....تم بھی فریش ہو جاو،..تمہارا بریک فاسٹ ادھر ہی لے آؤں گا....راج اسکی طرف دیکھتا نرم لہجے میں بولتا بیڈ سے آٹھ گیا تھا.....

زہر لادو بس مجھے... نہیں کھانا اور کچھ بھی..... غصے سے بولتی وہ کمفرٹر اپنے اوپر کھینچ کر دوبارہ لیٹ گئی تھی.....

راج کچھ دیر خاموشی سے کھڑا اسے دیکھتا رہا تھا...پھر واش روم کی طرف بڑھ گیا.....

ریا تم .. تم کب آئی.... نیچے آتے ہی اسکی نظر ریا پر پڑی تھی جو کسی بات پر راجر سے بہس کر رہی تھی...راج کی آواز سنتے ہی وہ پیچھے مڑی تھی...

آو نا راج... کھڑے کیوں ہو... بیٹھو..... کچھ خاطر تواضع کرنے دو اپنی اکلوتی بہن کو اپنی....جسے نکاح کے چھوارے تک کھلانا گوارا نہیں کیا...اسکو دیکھتے ہی اسکے سامنے کھڑی ہوتی اسے صوفے کی طرف اشارہ کرتی ایک ایس لفظ چبا کر بولی تھی....

وہ راجر کے اٹھتے ہی باہر اسکے پاس آگئی تھی.... مگر اسے پھر یہ جان کر جھٹکا لگا کہ راج نے الیانہ کو کڈنیپ کر کر کے نکاح تک کر لیا ہے....اسے تو سب بھول کر یہ صدمہ لگ گیا تھا کہ اسنے اپنی اکلوتی بہن... کو بلانا پڑے دور کی بات بتانا تک ضروری نہیں سمجھا.....اور ابا لے سامنے دیکھتے ہی وہ شروع ہو گئی تھی...

راج نے ایک نظر راجر پر ڈالی تھی جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو کہ کیا ضرورت تھی ابھی بتانے کی....

ہاں.....اب اسے گھورو....اپنی زبان بیچ کر چھوراروے منگوائے تھے نا....اسے چپ چاپ راجر کی طرف دیکھتا پا کر دوبارہ بولی تھی....

ایسی کوئی بات نہیں ہے ریا..... سب جلدی میں ہوا....وقت نہیں ملا...راج صوفے پر بیٹھتا نارمل انداز میں بولا تھا....

ہاں...وقت نہیں ملا...ایک لڑکی کو کڈنیپ کر کے لے آئے....پھر جلدی ہی نکاح کرنا تھا نا...جانتے بھی ہو کون ہے وہ...کیا بیک گراؤنڈ ہے اسکا....ریا اسکے اتنے نارمل ری ایکشن پر ضبط سے مٹھیاں میچی...قدرے دھیمی آواز میں صوفے پر بیٹھتی بولی تھی....

تم کیسے جانتی ہو کون ہے وہ.....راج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا...

ابھی راجر نے بتایا ہے....ریا سنجیدگی سے گویا ہوئی...وہ ادھر بتانے تو الیانہ کے بارے میں ہی تھی مگر ادھر آ کر جو سنا تھا....واہ ہکا بکا رہ گئی تھی...جبھی اسنے ارادہ بدل لیا تھا....اب وہ نہیں بتانا چاہتی تھی.....

اب تم دونوں....ٹوم اینڈ جیری کا سیزن ٹو...بند کرو گے کچھ دیر میں نے ضروری بات کرنی ہے...راجر جو کب سے خاموش بیٹھا ان دونوں کو لڑتا دیکھتا تھک گیا تھا..جبھی اب غصے سے بولا.....

کیا ضروری بات.....راج سیدھا ہو کر بیٹھتا سنجیدگی سے بولا تھا...ریا بھی سنجیدہ ہو گئی تھی....

6سال پہلے ہم نے بینڈرک کو مارا تھا...اب اسکا بیٹا ہمارے بارے میں جان گیا ہے.
پہلے تو میں بات وائیرل ہوگئ تھی کہ ہم مر گئے ہیں...مگر اب اسے پتا چل گیا ہے کہ ہم زندہ ہیں.....اور ہو جو آدمی ادھر تک پہنچا تھا وہ بھی کارلوس کا تھا....وہ اب ہمارے بارے میں جان گیا ہے...وہ ہم سے اپنے باپ کا بدلہ لینا چاہ رہا ہے....اور اس میں اسنے پولیس...اور سیکرٹ ایجنٹ کے لوگوں کو شامل کرلیا ہے....دنیا کے سامنے پیش وہ بھی ایک بزنس ٹائیکون ہے..مگر اسکا لنک مافیا کے ساتھ بھی ہے....اور اب بہت سے مافیا مین ہمارے پیچھے ایک دفعہ پھر پڑ گئے ہیں.
....راجر ووڈن فلور کو دیکھتا..سٹاپ لہجے میں بولا تھا....گرین آنکھیں لال ہوگئ تھی...وہ جب جب بینڈرک کا نام لیتا اسکا یہی حال ہوتا تھا.....اس نے خود مارا تھا بینڈرک کو...اپنے ہاتھوں سے...مگر دل تھا کہ مانتا ہی نہیں تھا...وہ سمجھتا تھا کہ جتنی سزا اسے ملی وہ بہت کم تھی...جبکہ وہ چاہتا تھا کہ اسے تڑپا تڑپا کر مارے....جیسے اسکی وجہ سے وہ اپنے بچپن میں تڑپے تھے...اپنا بچپن برباد کر گئے تھے.....
تمہیں یہ سب کس نے بتایا....راج نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا....
ریا بھی حیرت سے منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی.....
وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے.....جس نے بتانا تھا بتا دیا...وہ بلکل سٹاپ لہجے میں بولا تھا.....

تواب.... مطلب اب ہم کیا کریں گے.... دوبارہ سے وہی لڑائی جھگڑے..... اوو گاڈ....

ریا.... پریشانی سے ماتھا مسلتی بولی تھی.... مطلب سارے مسئلے ایک اور ہی نازل ہونے تھے نا.....

اب بس دیکھتے ہیں وہ کیا کرتا ہے.... اسکے بعد ہی کچھ سوچا جا سکے گا... راجر ان دونوں کی حیران و پریشان شکلیں دیکھتا بولا تھا.....

ہمممم اچھا... راج گہری سوچ میں بولا تھا.... 6 سال پہلے کی بات اور تھی تب وا کیلا تھا.

.... مگر اب..... اب وہ اپنے ساتھ ایک معصوم جان کو باندھ چکا تھا.... وہ جو خطروں کے کھیل.. کھیل سمجھ کر کھیلتا تھا..... اب اسے ایک انجانا سا خوف تھا.... وہ الیانہ کے بارے میں سوچ رہا تھا.....

تو تمہیں کب نکلنا ہے.... کافی دیر کی خاموشی کے بعد راجر ریا کو دیکھتا بولا...

کہنٹے تک.... مختصر جواب دے کر دوبارہ خاموش ہو گئی تھی...

ہمممم کے تم الیانہ سے مل لو نا.... پھر ساتھ ہی بریک فاسٹ کرتے ہیں... وہ ایک نظر راج کو دکھتا بولا تھا...

ناجی.. شکریہ بہت بہت..... برا اس سے مل لو.... کیا بولوں جا کر اسے... میں اس کی بہن ہوں کہ تمہیں زبردستی اٹھا کر بیوی بنا چکا ہے.... اوو پلیز... لڑکی ہوں میں بھی ایک.....

اپنے سامنے ہی اپنی جیسی لڑکی کو اتنا بے بس نہیں دیکھ سکتی....وہ غصے سے بولتی آٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی....

اسکے اٹھتے ہی راجر بھی کام کا بولتا باہر نکل گیا.....

راج کافی دیر ادھر ہی بیٹھا... نجانے کن سوچوں میں گم ہوگیا تھا... پھر کچھ سوچتا آٹھ کر کچن کی طرف بڑھا تھا.....

وہ بار بار فون بجنے کی آواز سے اٹھی تھی..... بیڈ پر ہاتھ مارتی بنا دیکھے کال یس کرتی موبائل کان سے لگا گئی تھی....

ہیلوو.....وہ اپنے بڑے سے ٹیڈی کو ہگ کرتی بولی تھی....آواز سے صاف پتا چل رہا تھا.

..وہ ابھی ہم اٹھی تھی.....

رات کو وائز کے اسے رستے میں اتارے کے بعد وہ ادھر ہی بینچ پر بیٹھ گئی تھی.... کچھ ہی دیر بعد اسے وہاں مارک آتا دیکھائی دیا تھا.... پہلے ت وہ نہیں مانی تھی اسکے ساتھ جانے کی پھر اور کوئی چوائس نا ہونے پر اسے اسی ساتھ آنا ہی پڑا تھا....کلچ تو نجانے اسکا کدھر رہ گیا تھا.

..مگر لکی لی کل اسکا موبائل گھر ہی رہ گیا تھا....جس کی وجہ سے وہ گم ہونے سے بچ گیا تھا.

....

دوسری طرف وائز اسکی آواز سن کر سر گاڑی کی سیٹ کے بیک پ ٹکا تا آنکھیں موند گیا تھا....ایک سکون سارے جسم میں پھیلا تھا....

کون ہے....بولو بھی...نیند سے جگا دیا...جب کچھ لمحے کوئی نہیں بولا تھا...تبھی ایک نظر موبائل کی سکرین پر ڈال کر بے زاری سے بولی تھی....

کیا ہوا....پریٹی گرل...تم اتنے جلدی بھول گئی....مجھے....ابھی ایک ہی تو رات گزری ہے تمہیں میرا ہوتے ہوئے....وائز بات کر رہا ہوں....

اسی طرح آنکھیں موندے سرشاری سے بولا تھا.....

ک کیا..وہ دوبارہ سونے کی تیاریوں میں تھی....اسکی بات سنتے ہی چیخ کر بولی تھی...ساتھ ہی اٹھ کر بیٹھ گئی....نیند تو جیسے آئی ہی نہیں ہوئی تھی...وہ تو بھول گئی تھی کہ رات کو اسکے ساتھ ہوا کیا تھا.....

وہی ڈارلنگ...جو سنا ہے.....لگتا ہے ایک رات میں اپنے شوہر کو بھول گئی...مگر مجھے ایک پل نیند نہیں آئی...اسکی چیخ سننے کے بعد وہ منٹ موبائل کان سے دور کرتے دوبارہ کان سے لگاتے ہوئے کہا....

میں کوئی نہیں جانتی آپکو.....اور آپکو کہا بھی تھا....6 مہینے تک اپنا منہ نہ دیکھنا پھر کال کی.
...وہ ڈر کو چھپائے مضبوط لہجے میں بولی تھی....کون سا ابھی وہ سامنے تھا جو اسے ڈرتی.
..جبھی پٹر پٹر زبان چلی تھی.....
اچھا تم نے کہا تھا کہ چھ مہینے نظر نا آنا...مگر تم تو کہہ رہی تم مجھے جانتی ہے نہیں....اور کیا خوب کہا ہے...میں کدھر نظر آہا ہوں تمہیں.....وائس کال ہے...ویڈیو نہیں.....وائزاب قدرے سنجیدگی سے بولا تھا..یقیناً اسے علیزے کا لہجہ اور بات پسند نہیں آئی تھی....
مجھے کچھ نہیں سننا...سونا ہے مجھے بس....اسکی اپنی کولڈ آواز سن کر اپنے خوشک لبوں پر تر کرتی..دہمیی آواز میں بولی تھی....
بہت سولیا ہے....آٹھو...نیچے آو....اگلے دس منٹ میں مجھے نیچے ملو...انتظار کر رہا ہوں میں....اسکے فون بند کرنے سے پہلے ہی دو ٹوک لہجے میں بولا تھا..
کدھر نیچے آؤں...میں ہاسٹل میں ہوں...آج میں یونی بھی نہیں گئی...، صرف اس لئے کہ مجھے سونا تھا....اسکی بات سنتے ہی جلدی سے بولی تھی...
جتنا کہہ رہا ہوں اتنا کرو...دس منٹ میں سے ایک منٹ ضائع ہوگیا...نو منٹ رہ گئے....نا آئی تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے تمہیں سب سے سامنے اٹھا کر لیا آنے میں...اور اس گرلیٹ

ہوئی تو بھی میرے پاس ہی آو گی....اتنی ہی سخت سزا ملے گی...اپنی بات کہہ کر بنا اسکی سنے کال کاٹ گیا تھا....

ادھر علیزے حیرت سے موبائل کو دیکھ رہی تھی..مگر پھر وقت دیکھتی..جلدی سے کپڑے لیتی واش روم میں بھاگی تھی.....

■■■■■■

خُدا کی قسم بخت اسی کے ھیں
جس کے حصّے میں فقط آپ آے

وائیٹ پلین شرٹ پر بلیک سوٹ پینٹ پہنے....بالوں کو ڈھیلی سی پونی کیۓ....چہرے پر بلیک ماسک لگائے...بلیک ہی ہائی ہیل شوز پہنے وہ گاڑی سے نکلی تھی.....

گاڑی لاک کرتی وہ اندر بڑھی.....راج ویلا تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا....صبح کے 4 بج رہے تھے.

..وہ ابھی ابھی ہی پہنچی تھی....شام میں شو کے بعد ہو 6 بجے کی فلائیٹ سے ادھر پہنچ گئی تھی.

..اسکا دل بے چین تھا....

بٹن دبا کر اسنے سارے گھر کی لائیٹس آن کر دی...

کچھ دیر صوفے پر بیٹھنے کے بعد ون اوپن کچن میں چلی گئی تھی...سارے سفر میں سوئی ہی رہی تھی..اسی لیے اب نیند تو نہیں آئی تھی...بس بھوک ہی لگی تھی....

یہ اتنا سارا کھانا کس نے بنا دیا....فریج کھول کر دیکھا تھا...جو کئی ڈشز میں بھرا تھا...تب ہی خود سے بولی تھی...

پھر سب پر لعنت بھیجتی....شامی کباب کی ٹرے نکال کر اس میں سے تین پیس نکال کر پلیٹ میں رکھ کر اسے اوون میں رکھنے کے بعد بقایا دوبارہ فرج میں رکھ دئے تھے....

تب تک کافی بنا کر اوون بند کر کے پلیٹ نکال کر ٹرے میں دونوں چیزیں رکھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی...

ٹرے بیڈ پر رکھنے کے بعد کوٹ اتار کر بیڈ پر رکھتے واش روم میں فرش ہونے کے بعد واپس آ کر بیڈ پر بیٹھی تھی....

کمفٹر سیدھا کر کے بیڈ پر بیٹھتی گود میں ٹرے رکھ کر ٹی وی لگا لی تھی...جبھی اچانک کسی خیال کے تحت اسنے آگے ہو کر کوٹ کے پاکٹ سے موبائل نکال کر دیکھا تھا...

جس میں بے شمار آئش کی کالز تھی..کچھ راکیل کی بھی تھی..راجر کی بھی تھی....فلائیٹ میں تو وہ موبائل یوز کر ہی نہیں سکی جبھی اب دیکھ رہی تھی....

کچھ سوچ کر اسنے بلو ٹوتھ کنیکٹ کرتی وہ آیش کو کال بیک کر چکی تھی..... کچھ بلز جانے کے بعد کال اٹھالی گئی تھی....

ہیلو ہیر نے فاک سے کباب منہ میں ڈالتے ہوئے کہا..

دوسری طرف آئش نے منہ پر ہاتھ رکھ کر جمائی روک کر موبائل دیکھا تھا جہان ہیر کا نمبر شو ہورہا تھا... بنا دیر کیئے کال اٹھا کر موبائل کان سے لگا کر دوبارہ بستر پر ٹن ہوا تھا...

ہاں ہیلوو... ہیر کدھر چلی گئی تھی یوں اچانک..... نا کچھ بتایا بس اچانک چلی گئی... آئش موبائل کان سے لگتا ہی شروع ہوگیا تھا....

ارجنٹ کام آگیا تھا جبھی آنا پڑا... منہ سے نوالہ حلق سے اتارتی ہوئی بولی تھی...

ایسا بھی کیا کام آگیا جو یوں سب چھور کر بھاگ گئی.... جانتی ہو کتنا پریشان ہوگیا تھا میں.

...اسی طرح لیٹے ہوئے کہا تھا.. لہجے میں فکرمندی واضع تھی....

تم کیوں اتنا پریشان ہو گئے تھے... کافی کی سیپ لیتی مزے سے بولی تھی..

کیونکہ میں تم سے پ.....وہ یک دم چپ ہوا تھا.. نیند بنگ سے بھاگی تھی... وہ اٹھ کر بیٹھ گیا تھا...

ہیر کافی کا سپ لیتی لیتی رکی تھی.... ایک پل کو دھڑکن بھی رکی سی تھی....

کیونکہ ....ہاں. کل رات کو ہمارا کنسرٹ ہے نا.....اسی لئے....چہرے پر ہاتھ پھیرتا بات سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا... ساتھ ہی بنا کوئی بات سنے کال کاٹ دی تھی

پہنچ جاؤں گی میں رات میں.. کچھ گھنٹوں کے لئے ہی آئی..... ہوں.... نہیں خراب ہوگا تمہارا کنسرٹ.... ہیر نے کافی کا کپ ٹرے میں تقریباً پٹختے ہوئے. جلے ہوئے لہجے میں کہا.... اسکا موڈ ہی آف ہوگیا... اسکا دل کیا تھا وہ اپنی بات پوری کرتا....وہ سننا چاہ رہی تھی.. مگر..... ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھتی وہ آنکھیں موند گئی تھی.....

دوسری طرف آیش حیرت سے موبائل کو دیکھ رہا تھا کہ اب میڈم کو غصہ کیوں آیا... کچھ نا سمجھ آنے پر موبائل بیڈ پر پھینکتا... دوبارہ نیند کی وادیوں میں جانے کی تیاری کرلی تھی.....

■■■■■■■

کوئی دھاگہ تجھ سے جوڑے تو

منت کی باندھوں ڈور پیا...

چل مجھ سے عشق دوبارہ کر

چل پھر سے ناتا جوڑ پیا!!..

وہ بیڈ پر چپ لیٹا چھت کو گھور رہا تھا..... کمفٹر آدھا بیڈ پر اور آدھا ووڈن فلور کو چھو رہا تھا..... بیڈ پر سگریٹ کے خالی ڈبے پڑے تھے کچھ سگریٹ بیڈ پر ہی پڑے تھے...ایش ٹرے

جلے ہوئے سگریٹ سے بھری ہوئی تھی.....وہ نجانے کن سوچوں میں گم تھا.....آنکھیں لال انگار ہوئی تھی...جب اسکے رات بھر جاگنے کی چغلی کھا رہی تھی.....

گلاس فلور کے پردے آگے ہونے کے باوجود سورج کی پہلی کرنیں کمرے میں آکر کمرے میں موجود تاریکی کو ختم کر گئی تھی.....

وائز نے کمرے میں روشنی دیکھ کر مندی مندی ہی آنکھوں سے پورے کمرے کا جائزہ لیا تھا. ..فلحال تو اسے یہ روشنی بلکل پسند نہیں آئی تھی..جبھی ماتھے پر پہلا سے ہی موجود بلوں میں اضافہ ہوا تھا.....

بیڈ پر سے ایک سگریٹ نکال کر اسے سلگا کر وہ الٹے ہاتھ سے کمفٹر پورا ہو نیچے پھینکتا آٹھ کر سارے پردے ہٹا دئے تھے....کمرہ پورا روشن ہوگیا تھا...گلاس ڈور کو ہٹاتا وہ کمرے سے ی منسلک بالکنی میں موجود ایک سٹائلش جولے پر بیٹھ کر اب دوبارہ سگریٹ پی رہا تھا.

.....

اس نے آج شاید اپنی پوری زندگی میں پہلی بار رات سے صبح ہوتی دیکھی تھی..پوری رات آنکھوں میں کاٹ دی تھی.....

اسنے آنکھوں موند کر سر جولے کے بیک سے ٹکا کر ہاتھ میں موجود سگریٹ نیچے پھینک کر اسے بجا گیا تھا....

رات کو علیزے کو رستے میں ہی اترانے کے بعد وہ کچھ آگے گیا تھا... مگر پھر چاہ کر بھی وہ اسے یوں رات کو اکیلا سڑک پر نہیں چھوڑ سکتا تھا... جبھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ واپس پلٹا تھا..... مگر سامنے کا منظر دیکھ کر وہ پاگل ہی ہو گیا تھا...

علیزے مارک کے ساتھ کھڑی مسکرا کر بات کر رہی تھی..... وہ گاڑی سے باہر کھڑا اس سے کچھ بول رہا تھا.. جبھی وہ کھلکھا کر ہنسی تھی..... وہ دونوں اسکے مخالف سمت کھڑے تھے جبھی اسے دیکھ نہیں سکے تھا.... دیکھ تو وائز بھی ان کے چہرے نہیں سک رہا تھا.. مگر اسے پتا تھا وہ مارک ہی تھا.....

اور پھر مارک نے علیزے کو بازو سے پکڑ کر گاڑی میں بیٹھایا تھا.... وائز نے زور سے آنکھیں بند کر لیں تھی... سٹرانگ پرگرفت انتہائی سخت ہو گئی تھی.... وہ گاڑی جا چکی تھی. ..کافی دیر ادھر ہی کھڑے ہونے کے بعد وہ گھر آ گیا تھا.... بنا کسی سے ملے.. یا کچھ کھائے وہ اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا.....

رات کا منظر یاد کرتے اسنے ایک دم آنکھیں کھولی تھی.. جواب پہلے سے زیادہ لال ہو رہی تھی.....

جو بھی ہے.. جیسا بھی ہے.... وہ اب صرف اور صرف تمہاری ہے..... اچانک دل نے جیسے اسے تسلی دی تھی... اسکے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی.....

ہاں وہ صرف میری ہے....صرف وائز مرزا کی...اسے میں لے آؤں گا اپنے پاس...بہت پاس....وائز نے مسکرا کر سر دوبارہ پیچھے ٹکا لیا تھا...آنکھوں کے سامنے اسکا خوبصورت معصوم چہرہ گزرا تھا...مسکراہٹ اور گہری ہوئی تھی....

ہاہاہا.....دماغ کو جیسے اسکی مسکراہٹ پسند نہیں آئی تھی جبھی وہ ہنسا تھا.....

وہ تمہیں تو پسند ہی نہیں کرتی.....تمہیں دیکھنا نہیں چاہتی....تم اسکے زرا سے قریب ہو تو وہ ڈر جاتی ہے.....دماغ اسکے ورغلا رہا تھا.....جس میں وہ کامیاب بھی ہوا تھا...

وائز کے چہرے سے مسکراہٹ یک دم غائب ہوئی تھی.....

وہ تمہیں نہیں مارک کو پسند کرتی ہے..جبھی تو اس دن اسکے خود کو چھونے پر کوئی ریئیکٹ نہیں کیا...تبھی تو تمہارے جاتے ہی مارک کو بھلا لیا رات کو....وہ تمہاری ہو کر بھی تمہاری نہیں ہے...دماغ نے اسے اپنی طرف متوجہ دیکھ کر دوبارہ بولنا شروع کیا تھا....

وہ معصوم ہے...وہ یہ باتیں نہیں سمجھتی....وہ مارک کو پسند نہیں کرتی.....وہ تمہاری ہے.

.صرف تمہاری وائزز....اسکے پاس تو کوئی موبائل نہیں تھا جو رات کو وہ مارک کو بلاتی....دل نے ایک بار پھر علیزے کی سائیڈ لی تھی....

مگر وہ صرف چھ مہینے کے لئے تمہاری ہے بس..دماغ دوبارہ بولا تھا.....دماغ کی بات کر وہ کھل کر ہنسا تھا..جیسے اسنے یہ بات انجوائے کی ہو....

وہ معصوم بھی ہے...وہ میری بھی ہے.....اسے بہت جلد لے آؤں گا اپنے پاس.... سر دوبارہ جولے پر ٹکا خود ہی سے بڑبڑاتا وہ آنکھیں موند گیا تھا..... سورج اب کافی اوپر آگیا تھا.....

■■■■■

اسے کہنا اس کی یاد میں بے حد اذیت ہے.

یا اپنے نقش دھو جائے یا میرا پھر سے ہو جائے

کمرے میں روشنی کی وجہ سے اسکی آنکھ کھلی تھی..... مگر خود کو راج کے اتنے قریب دیکھ کر اس کے ہوش اڑے تھے.....وہ راج کے سینے پر سر رکھے ہوئی تھی...راج کے دونوں ہاتھ اسکے گرد حصار باندھے ہوئے تھے.....

یہ...یہ....میں یہاں کیا کر رہی ہوں...وہ راج کے ہاتھ خود سے ہٹانے کی کوشش کرتے خود سے ہی بڑبڑائی....

پیچ پیچھے...ہ ہٹیں...پلیز زززز....چ چھوڑیں مجھے...جب اسکی گرفت سے نہیں نکل سکی تبھی ہاتھ اسکے سینے پر مارتی اونچی آواز میں بولی...

کیا ہوا رپینزل...یہ تم میرے اوپر کیا کر رہی ہو....راج جو اسکے ہلتے ہی جاگ گیا تھا...اسکے یوں چڑنے پر اسے اور چڑاتا سنجیدہ لہجے میں بولا تھا..مگر گرین آنکھوں میں شرارت واضع تھی....

میں نہیں آئی....تم ہی لائے ہو.....اب پلیز ہٹوو....میرے بالوں پر بھی لیٹے ہوئے ہو. ..درد کر رہں ہیں....وہ رو دینے کے قریب تھی....

آخری دفعہ سمجھا رہا ہوں...تم نہیں بولا کرو شوہر ہوں عزت کیا کرو...راج نے اس پر گرفت سخت کرتے بلکل سٹاپ لہجے میں کہا....

زبردستی کا شوہر....میں نہیں مانتی تمہیں شوہر...ہٹوو....دل میں ڈر کے چہپاتی مضبوط لہجے میں گویا ہوئی..ساتھ ہی ساتھ اپنے کمر سے اسکے بازو ہٹانے کی کوشش بھی کر رہی تھی....

ہمممم.....تو تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں یقین دلاوں کے شوہر ہوں تمہارا....اسکی گردن میں چہرا چہپاتی مخمور لہجے میں بولا تھا.....

پلیز مجھے چھوڑو....مجھے واش روم جانا ہے...ہٹوو....اسکے ہاتھوں پر اپنے ناخن مارتی غصہ سے بولی تھی...بال سارے چہرے پر بکھرے ہوئے تھے....

تھوڑی دیر لیٹی رہو...غصہ مت دلاو.....اسکی بار بار ایک ہی رٹ سے تنگ آکر غصے سے بولا تھا...ساتھ ہی اپنے دانت اسکی گردن پر گاڑھے دیے.....

آہہہ...جنگلی....وہ گردن پر اٹھتے درد سے چلائی تھی مگر وہاں فرق کسے پڑتا تھا.....

اتنے میں ہی تمہاری چیخیں نکل رہی ہیں...آگے کیا کروگی رپیز للللل....اسکی گردن پر اپنا چہرہ پھیرتا مخمور لہجے میں سرگوشی نما بولا تھا.....ساتھ ہی کروٹ بدل کر اسکے اوپر آگیا تھا....

پلیز...ہٹو اوپر سے مجھے سانس نہیں آرہا ہے...مجھے جانے دو مجھے نہیں رہنا تمہارے ساتھ ادھر پلیز....میں باگ جاؤں گی...دیکھنا تم.....ایک ہاتھ اسکے کندھے پر رکھے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتے بے بسی سے بولی تھی.....

رپیزل ادھر سے جانے کا تو سوچنا ہی چھوڑ دو.....کیونکہ میرے ہوتے یہ ناممکن ہے.

..ایسا کبھی نہیں ہوسکتا...تمہیں میں خود سے دور کسی قیمت پر نہیں جانے دوں..تم میرا سکون ہو.....اور اپنا سکون اپنے ہاتھوں سے کوئی برباد نہیں کرتا....تمہیں اب ہمیشہ میرے پاس....راج کی قید میں رہنا ہوگا...تم چاہو یا نہ چاہو....پہلے تو ادھر سے نکل ہی نہیں سکتی...اگر نکل بھی گئی تو جنگلی جانوروں کی خوراک بن جانا.....ان سے بھی بچ گئی تو.

....تو یاد رکھنا....تم مجھ سے کبھی نہیں بچ سکو...بہت بری سزا دوں گا...بہت بری....

.اسکی شہ رگ پر انگوٹھا پھیرتا...جنونیت سے بولا تھا..گرین پر سرار آنکھیں..لہو ٹپک رہی تھی.....گردن کی رگیں وضع ہو رہی تھی....وہ اسکے خود سے دور جانے کا سوچ کر ہی پاگل ہو رہا تھا....کتنے سالوں بعد ملی تھی.....اب ایسے کیسے جانے دے سکتا تھا.....

مجھے جانے دو.... بھوری آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھی.... یہ سوچ کر ہی ہو ہلکان ہوری تھی کہ اب اسے ادھر رہنا پڑے گا.....

رپیزل میں.....ابھی وہ کچھ بولتا تبھی دروازہ ناک ہوا تھا.....ہلکے سے اسکے ماتھے پر لب رکھے وہ پیچھے ہوا تھا....

اسکے پیچھے ہوتے ہی الیانہ گہرے سانس لینے لگ گئی تھی... آنسو لگا تار بہ رہے تھے....

سر نیچے راجر سر آپکی بلا رہیں ہیں..... راج کے یس بولتے ہی میڈ جاپانی زبان میں بولتی چلی گئی تھی....

میں فریش ہو کر نیچے جا رہا ہوں..... تم بھی فریش ہو جاو،.. تمہارا بریک فاسٹ ادھر ہی لے آؤں گا....راج اسکی طرف دیکھتا نرم لہجے میں بولتا بیڈ سے آٹھ گیا تھا.....

زہر لادو بس مجھے... نہیں کھانا اور کچھ بھی..... غصے سے بولتی وہ کمفرٹر اپنے اوپر کھینچ کر دوبارہ لیٹ گئی تھی.....

راج کچھ دیر خاموشی سے کھڑا اسے دیکھتا رہا تھا...پھر واش روم کی طرف بڑھ گیا.....

■■■■■■

ریا تم .. تم کب آئی.... نیچے آتے ہی اسکی نظر ریا پر پڑی تھی جو کسی بات پر راجر سے بہس کر رہی تھی...راج کی آواز سنتے ہی وہ پیچھے مڑی تھی...

آو نا راج... کھڑے کیوں ہو... بیٹھو..... کچھ خاطر تواضع کرنے دو اپنی اکلوتی بہن کو اپنی.... جسے نکاح کے چھوارے تک کھلانا گوارا نہیں کیا... اسکو دیکھتے ہی اسکے سامنے کھڑی ہوتی اسے صوفے کی طرف اشارہ کرتی ایک ایس لفظ چبا کر بولی تھی....

وہ راجر کے اٹھتے ہی باہر اسکے پاس آ گئی تھی.... مگر اسے پھر یہ جان کر جھٹکا لگا کہ راج نے الیانہ کو کڈ نیپ کر کر کے نکاح تک کر لیا ہے.... اسے تو سب بھول کر یہ صدمہ لگ گیا تھا کہ اسنے اپنی اکلوتی بہن... کو بلانا پڑے دور کی بات بتانا تک ضروری نہیں سمجھا..... اور ابا لے سامنے دیکھتے ہی وہ شروع ہو گئی تھی...

راج نے ایک نظر راجر پر ڈالی تھی جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو کہ کیا ضرورت تھی ابھی بتانے کی.... ہاں..... اب اسے گھورو.... اپنی زبان بیچ کر چھوارے منگوائے تھے نا.... اسے چپ چاپ راجر کی طرف دیکھتا پا کر دوبارہ بولی تھی....

ایسی کوئی بات نہیں ہے ریا..... سب جلدی میں ہوا.... وقت نہیں ملا... راج صوفے پر بیٹھتا نارمل انداز میں بولا تھا....

ہاں... وقت نہیں ملا... ایک لڑکی کو کڈ نیپ کر کے لے آئے.... پھر جلدی ہی نکاح کرنا تھا نا... جانتے بھی ہو کون ہے وہ... کیا بیک گراؤنڈ ہے اسکا.... ریا اسکے اتنے نارمل ری ایکشن پر ضبط سے مٹھیاں میچی... قدرے دھیمی آواز میں صوفے پر بیٹھتی بولی تھی....

تم کیسے جانتی ہو کون ہے وہ.....راج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا...
ابھی راجر نے بتایا ہے....ریا سنجیدگی سے گویا ہوئی...وہ ادھر بتانے تو الیانہ کے بارے میں ہی تھی مگر ادھر آکر جو سنا تھا....واہ ہکا بکا رہ گئی تھی...جبھی اسنے ارادہ بدل لیا تھا....
اب وہ نہیں بتانا چاہتی تھی.....
اب تم دونوں....ٹوم اینڈ جیری کا سیزن ٹو...بند کرو گے کچھ دیر میں نے ضروری بات کرنی ہے...راجر جو کب سے خاموش بیٹھا ان دونوں کو لڑتا دیکھتا تھک گیا تھا..جبھی اب غصے سے بولا.....
کیا ضروری بات.....راج سیدھا ہو کر بیٹھتا سنجیدگی سے بولا تھا...ریا بھی سنجیدہ ہو گئی تھی....
6سال پہلے ہم نے بینڈرک کو مارا تھا...اب اسکا بیٹا ہمارے بارے میں جان گیا ہے.
پہلے تو میں بات وائیرل ہو گئی تھی کہ ہم مر گئے ہیں...مگر اب اسے پتا چل گیا ہے کہ ہم زندہ ہیں.....اور ہو جو آدمی ادھر تک پہنچا تھا وہ بھی کارلوس کا تھا....وہ اب ہمارے بارے میں جان گیا ہے...وہ ہم سے اپنے باپ کا بدلہ لینا چاہ رہا ہے....اور اس میں اسنے پولیس...اور سیکرٹ ایجنٹ کے لوگوں کو شامل کر لیا ہے....دنیا کے سامنے پیش وہ بھی ایک بزنس ٹائیکون ہے..مگر اسکا لنک مافیا کے ساتھ بھی ہے....اور اب بہت سے مافیا مین ہمارے پیچھے ایک دفعہ پھر پڑ گئے ہیں.

....راجر ووڈن فلور کو دیکھتا.. سٹاپ لہجے میں بولا تھا.... گرین آنکھیں لال ہو گئی تھی...وہ جب جب بینڈرک کا نام لیتا اسکا یہی حال ہوتا تھا.....اس نے خود مارا تھا بینڈرک کو...اپنے ہاتھوں سے... مگر دل تھا کہ مانتا ہی نہیں تھا...وہ سمجھتا تھا کہ جتنی سزا اسے ملی وہ بہت کم تھی...جبکہ وہ چاہتا تھا کہ اسے تڑپا تڑپا کر مارے....جیسے اسکی وجہ سے وہ اپنے بچپن میں تڑپے تھے...اپنا بچپن برباد کر گئے تھے.....

تمہیں یہ سب کس نے بتایا....راج نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا....

ریا بھی حیرت سے منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی.....

وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے.....جس نے بتانا تھا بتا دیا...وہ بلکل سٹاپ لہجے میں بولا تھا.....

تو اب.... مطلب اب ہم کیا کریں گے....دوبارہ سے وہی لڑائی جھگڑے.....اوو گاڈ....

ریا....پریشانی سے ماتھا مسلتی بولی تھی.... مطلب سارے مسئلے ایک اور ہی نازل ہونے تھے نا.....

اب بس دیکھتے ہیں وہ کیا کرتا ہے....اسکے بعد ہی کچھ سوچا جا سکے گا...راجر ان دونوں کی حیران و پریشان شکلیں دیکھتا بولا تھا.....

ہمممم اچھا...راج گہری سوچ میں بولا تھا....6 سال پہلے کی بات اور تھی تب وا کیلا تھا.

.... مگر اب.....اب وہ اپنے ساتھ ایک معصوم جان کو باندھ چکا تھا....وہ جو خطروں کے

کھیل.. کھیل سمجھ کر کھیلتا تھا.....اب اسے ایک انجانا سا خوف تھا....وہ الیانہ کے بارے میں سوچ رہا تھا.....

تو تمہیں کب نکلنا ہے....کافی دیر کی خاموشی کے بعد راجر ریا کو دیکھتا بولا...

کہنٹے تک.... مختصر جواب دے کر دوبارہ خاموش ہوگئی تھی...

ہمممم کے تم الیانہ سے مل لونا....پھر ساتھ ہی بریک فاسٹ کرتے ہیں...وہ ایک نظر راج کو دکھتا بولا تھا...

ناجی.. شکریہ بہت بہت.....برا اس سے مل لو....کیا بولوں جا کر اسے...میں اس کی بہن ہوں کہ تمہیں زبردستی اٹھا کر بیوی بنا چکا ہے....اوو پلیز...لڑکی ہوں میں بھی ایک.....

اپنے سامنے ہی اپنی جیسی لڑکی کو اتنا بے بس نہیں دیکھ سکتی....وہ غصے سے بولتی آٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی....

اسکے اٹھتے ہی راجر بھی کام کا بولتا باہر نکل گیا.....

راج کافی دیر ادھر ہی بیٹھا...نجانے کن سوچوں میں گم ہوگیا تھا...پھر کچھ سوچتا آٹھ کر کچن کی طرف بڑھا تھا.....

■■■■■

وہ بار بار فون بجنے کی آواز سے اٹھی تھی..... بیڈ پر ہاتھ مارتی بنا دیکھے کال یس کرتی موبائل کان سے لگا گئی تھی....

ہیلوو..... وہ اپنے بڑے سے ٹیڈی کو ہگ کرتی بولی تھی.... آواز سے صاف پتا چل رہا تھا.

..وہ ابھی ہم اٹھی تھی.....

رات کو وائز کے اسے رستے میں اتارے کے بعد وہ ادھر ہی بینچ پر بیٹھ گئی تھی.... کچھ ہی دیر بعد اسے وہاں مارک آتا دیکھائی دیا تھا.... پہلے ت وہ نہیں مانی تھی اسکے ساتھ جانے کی پھر اور کوئی چوائس نا ہونے پر اسے اسی ساتھ آنا ہی پڑا تھا.... کلچ تو نجانے اسکا کدھر رہ گیا تھا.

..مگر لکی لی کل اسکا موبائل گھر ہی رہ گیا تھا.... جس کی وجہ سے وہ گم ہونے سے بچ گیا تھا.

....

دوسری طرف وائز اسکی آواز سن کر سر گاڑی کی سیٹ کے بیک پ ٹکا تا آنکھیں موند گیا تھا.... ایک سکون سارے جسم میں پھیلا تھا....

کون ہے.... بولو بھی... نیند سے جگا دیا... جب کچھ لمحے کوئی نہیں بولا تھا... تبھی ایک نظر موبائل کی سکرین پر ڈال کر بے زاری سے بولی تھی....

کیا ہوا.... پریٹی گرل... تم اتنے جلدی بھول گئی.... مجھے.... ابھی ایک ہی تو رات گزری ہے تمہیں میرا ہوتے ہوئے.... وائز بات کر رہا ہوں....

اسی طرح آنکھیں موندے سرشاری سے بولا تھا.....

ک کیا..وہ دوبارہ سونے کی تیاریوں میں تھی....اسکی بات سنتے ہی چیخ کر بولی تھی...ساتھ ہی اٹھ کر بیٹھ گئی....نیند تو جیسے آئی ہی نہیں ہوئی تھی...وہ تو بھول گئی تھی کہ رات کو اسکے ساتھ ہوا کیا تھا.....

وہی ڈارلنگ...جو سنا ہے.....لگتا ہے ایک رات میں اپنے شوہر کو بھول گئی...مگر مجھے ایک پل نیند نہیں آئی...اسکی چیخ سننے کے بعد وہ منٹ موبائل کان سے دور کرتے دوبارہ کان سے لگاتے ہوئے کہا....

میں کوئی نہیں جانتی آپکو.....اور آپکو کہا بھی تھا....6 مہینے تک اپنا منہ نہ دیکھنا پھر کال کی.

...وہ ڈر کو چھپائے مضبوط لہجے میں بولی تھی....کون سا ابھی وہ سامنے تھا جو اسے ڈرتی.

..جبھی پٹر پٹر زبان چلی تھی.....

اچھا تم نے کہا تھا کہ چھ مہینے نظر نا آنا...مگر تم تو کہہ رہی تم مجھے جانتی ہے نہیں....اور کیا خوب کہا ہے...میں کدھر نظر آ رہا ہوں تمہیں.....وائس کال ہے...ویڈیو نہیں.....وائزاب قدرے سنجیدگی سے بولا تھا..یقیناً اسے علیزے کا لہجہ اور بات پسند نہیں آئی تھی....

مجھے کچھ نہیں سننا...سونا ہے مجھے بس....اسکی اپنی کولڈ آواز سن کر اپنے خوشک لبوں پر تر کرتی..دھیمی آواز میں بولی تھی....

بہت سولیا ہے.... آٹھو... نیچے آو.... اگلے دس منٹ میں مجھے نیچے ملو... انتظار کر رہا ہوں میں.... اسکے فون بند کرنے سے پہلے ہی دو ٹوک لہجے میں بولا تھا..

کدھر نیچے آؤں... میں ہاسٹل میں ہوں... آج میں یونی بھی نہیں گئی...، صرف اس لئے کہ مجھے سونا تھا.... اسکی بات سنتے ہی جلدی سے بولی تھی...

جتنا کہہ رہا ہوں اتنا کرو... دس منٹ میں سے ایک منٹ ضائع ہوگیا... نو منٹ رہ گئے.... نا آئی تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے تمہیں سب سے سامنے اٹھا کر لیا آنے میں... اور اس گریٹ ہوئی تو بھی میرے پاس ہی آو گی.... اتنی ہی سخت سزا ملے گی... اپنی بات کہہ کر بنا اسکی سنے کال کاٹ گیا تھا....

ادھر علیزے حیرت سے موبائل کو دیکھ رہی تھی.. مگر پھر وقت دیکھتی.. جلدی سے کپڑے لیتی واش روم میں بھاگی تھی.....

■■■■■■

مجھے پہلے پہل لگتا تھا ذاتی مسئلہ ہے۔
مَیں پھر سمجھا محبت کائناتی مسئلہ ہے۔
پرندے قید ہیں تم چہچہاہٹ چاہتے ہو۔

تمہیں تو اچھا خاصا نفسیاتی مسئلہ ہے۔

پانچ منٹ بعد. واش روم سے نکل کر وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی جلدی سے بالوں کو کنگھی کیئے وہ بنا میک اپ کیئے موبائل اٹھائے وہ روم سے باہر بھاگی تھی....پارکنگ میں اسے سامنے ہی وائز کی کار نظر آئی تھی...بنا دیر کیئے وہ اس کی طرف بڑھی...

آگئی....فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھتی پھولی سانسوں کے ساتھ بولی تھی....

پورے سات منٹ لیٹ ہو....ایک نظر اسے دیکھتے..گاڑی سٹارٹ کر کے پارکنگ سے نکال کر ڈور پر ڈالی تھی.....

تو کیا میں نائیک ڈرس میں ہی آجاتی....اسکی طرف آئبرو اچکاتی بولی تھی....

مجھے کوئی مسئلہ نا ہوتا...خیر دلہن بن کر تو تم ابھی بھی نہیں آئی...ڈرائینگ پر فوکس کرتا سنجیدگی سے گویا ہوا....

تو کیا آپ دلہا بن کر آئیں ہیں....اسکی بات اسکے کے منہ پر ماری تھی....

تم زیادہ بولنا نہیں شروع ہوگئی....اسکی بات اگنور کیئے...اپنا سوال دغا تھا....

وہ کچھ نہیں بولی تھی خاموش ہوگئی تھی....پتا نہیں کدھر سے اتنی ہمت آگئی تھی کہ وہ کل سے پٹر پٹر بول رہی تھی...اب اچانک وائز کی اتنی سرد آواز سن کر زبان تالو سے لگی تھی...گلابی نازک لبوں کو دانتوں سے مسلتی ونڈو سے باہر دیکھنے لگی تھی....

اتنے میں ہی وائز نے گاڑی ایک بہت بری بلڈنگ کی پارکنگ میں پارک کی.....

آجاو..... سیٹ بیلٹ کھولتا... علیزے کو دیکھتا بولا...

بنا چوں چراں کیئے وہ بھی اسکے ساتھ باہر نکل آئی تھی....

ہم یہاں کیوں آئے... جب وائز بنا کچھ بولے بلڈنگ کے اندر لفٹ میں داخل ہوا تھا.. جبھی علیزے عادت سے مجبور دوبارہ بولی تھی...

وائز اسکی طرف مڑا تھا.... ایک گہری نظر اس پر ڈالی تھی... جو پچھلے کچھ دنوں سے اس کے اعصاب پر سوار ہو کر رہ گئی تھی....

بے بی پینک ٹی شرٹ وائیٹ جینز پہنے.... بالوں کو کھلا چھوڑے... بنا میک اپ کے.. وہ آج کچھ زیادہ ہی سادی لگی تھی... مگر وہ آج پھر ہر بار کی طرح اسکے چہرے کی معصومیت پر کھو گیا تھا...

کھویا کھویا وہ اسکے قریب ہوتا... ہاتھ اسکے ڈرے معصوم سے چہرے کی طرف لے کر گیا تھا.... ابھی اسکا گال چھوتا کے ایک مخصوص آواز کے ساتھ لفٹ رکی تھی..... بنا لمحے کی دیری کیئے علیزے وہ پہلے ہی اسکے یوں قریب ہونے پر ڈر گئی تھی.. باہر بھاگی...

وہ آنکھوں کے ساتھ مٹھیاں بھی میچ گیا تھا....گلے بازوں کی رگیں تن گئی تھی.....گہرا سرد سانس کھینچتا وہ بھی باہر نکل کر سامنے ایک خوبصورت فلیٹ کی طرف بڑھا تھا...جینز کے پاکٹ سے کیز نکال کر دروازہ کھول کر علیزے کو اندر جانے کا اشارہ کیا تھا...

وہ جو کب سے حیران پریشان سی کھڑی چاروں طرف نظریں گھما رہی تھی...وائز کے اشارہ کرنے پر...مرے مرے قدموں سے اندر داخل ہو گئی تھی...اسکے پیچھے ہی وائز کی اندر داخل ہوتا ڈور لاک کر گیا تھا،....

کیسا ہے..لائیٹز آن کرنے کے بعد پردے ہٹاتا سرسری سا بولا تھا...

مجھے یہاں کیوں لائے.....علیزے نے خوشک پرتے لبوں کو تر کرتے ہوئے کہا تھا...اسے کسی انہونی کا احساس ہو رہا تھا....

رہنے کے لیے...میرے ساتھ ادھر ہی رہو گی اب....یہ میرا اپنا فلیٹ ہے...جو کسی کو نہیں پتا...فام ہاوس بھی ہے مگر وہ ڈیڈ کو پتا ہے....اس لئے ادھر ہی رہیں گے.....

صوفے پر گرنے کے اندر میں بیٹھتا اسے گہری نظروں سے دیکھتا بولا تھا...

وہ تو پہلے سے بڑی آنکھوں کو اور بڑا کیئے....اسے دیکھ رہی تھی....ان نے تو ساری بات میں سے ایک ہی بات سنی تھی کہ وہ اسکے ساتھ ادھر رہے گی....

م مجھے ہاسٹل جانا ہے..... حلق تر کرتے...ہوئے بولنے کے ساتھ اسکے پاس ہی صوفے پر بیٹھی تھی... آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھری تھی...

ہمم....ابھی تو دیکھانے لایا تھا....باقی کل آئیں گے... تم بھی ادھر سے جا کر اپنی پیکنگ کر لینا.... صبح میں پک کرلوں گا...اسکے قریب ہوتا...اسکا سر اپنے سینے سے لگائے...نرم لہجے میں بولا تھا...ساتھ ہی سکون سے آنکھیں موند گیا تھا....کتنے دنوں بعد اسے سکون نصیب ہوا تھا.....

مجھے...واپس جا جانا ہے...نہیں رہنا.ادھر....پہلے تو وہ اسکے اتنے نرم لہجے پر حیران ہوئی تھی..وہ تو ہر وقت مرچیں چباتا تھا.....پھر ہمت کرتی...اسکا خود کے گرد احصار توڑنے کی کوشش کرتے بولی تھی....دل کی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھی.....

شیششش....نہ مت کیا کرو مجھے...اسکے لبوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھے اسکے خاموش کرواتا.

.. مخمور لہجے میں بولا تھا.دوسرے ہاتھ سے شرٹ کے اوپری دو بٹن کھول چکا تھا.....دل اسکا بھی کانوں میں گونج رہا تھا....سانسیں بھاری سی ہوگئی تھی....

علیزے نے آنکھیں بند کرلی تھی...بولنے تو کچھ ہو نہیں رہا تھا...جبھی پلکوں کے بالر گرا دئے تھے....اسے دور ہونے کی کوشش بھی ترک دی تھی....کیونکہ ایسا کرنے پر وائز نے گرفت کافی حد تک سخت ترین کردی تھی...

وہ مخمور سا ہوتا. دنیا و مافیا بھلائے ..اسکا خوبصورت معصوم چہرہ دیکھنے میں مگن تھا.... مگر اس بے خودی کو وائز کے موبائل کی رینگ ٹون نے توڑا تھا...

وہ جی جان سے بدمزہ ہوا تھا....گہری سانس ہوا کے سپرد کرتے وہ اسکا سر دوبارہ اپنے سینے سے لگائے...موبائل پاکٹ سے نکال کر کال اٹھا چکا تھا...

علیزے زور سے اس کی شرٹ مٹھیوں میں میچے آنکھیں بھی میچ چکی تھی...دل زوروں سے دھڑک رہا تھا.....

■■■■■

..بلیک جینز...ریڈ شرٹ پر بلیک سٹائلش شارٹ جیکٹ پہلے...بالوں کو ہائی پونی کیئے...

گاگلز آنکھوں پر لگاتی وہ یونی سے نکلی تھی....سامنے ہی اپنی کار کی طرف جاتی جاتی رکی تھی.

..کیونکہ سامنے ہی راجر کی کار کھڑی دیکھ لی تھی...مگر پھر اسے اگنور کیئے وہ اپنی کار کی طرف بڑھی تھی.....

رکو...کار کا فرنٹ ڈور کھولتا ہاتھ...راجر کی سٹاپ آواز پر پل بھر کو رکا تھا....وہ مڑی نہیں تھی مگر دروازہ بھی نہیں کھولا تھا...یوں ہی کھڑی رہی.....دوسرے ہاتھ سے آنکھوں سے گاگلز بالوں پر لگا لیئے تھے...

اسنے پوری رات خود سے لڑتے لڑتے گزار دی تھی.....وہ خود اپنی فیلنگز کو کوئی نام نہیں دے سک رہی تھی..یا پھر دینا ہی نہیں چاہ رہی تھی.....وہ جتنا دور رہنا چاہتی تھی راجر سے وہ اتنا ہی قریب ہوتا جا رہا تھا.....

اگنور کیوں کیا....جب دیکھا تھا میں کھڑا ہوں تو ادھر کیوں آئی....اسکے سامنے آتا بازو سینے پر باندھے بلکل سٹاپ انداز میں اس سے گویا ہوا....

ہمم....میں اگر تمہیں بلاتی اور پھر اگنور کرتی تو تمہارا پوچھنا بنتا تھا...مگر میں نے نہیں بلایا....گاڑی کے دروازے سے اپنا ہاتھ ہٹاتی...اپنے سامنے کھڑے راجر کو بغور دیکھتی..اسی کے انداز میں گویا ہوئی...

وائیٹ شرٹ...جس کے اوپری تین بٹن ہمیشہ کی طرح کھلے تھے...بلو پینٹ پہنے...بالوں کی چھوٹی سے پونی بنائے....وہ اپنی پوری وجاہت کے ساتھ اسکے سامنے کھڑا سٹاپ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا...

مگر میں تم سے ملنے آیا ہوں...اور یہ بات تم جانتی ہو.....اسے نظریں ہٹا کر سامنے یونی سے نکلتے سٹوڈنٹس کو دیکھنے نارمل انداز میں بولا تھا...

کیوں آتے ہو میرے پیچھے....اس دن ہلپ کر دی...شکریہ کہہ دیا تھا...بات ختم....اب سے نا میں تمہیں جانتی ہوں نا مجھے.....وہ قدرے ترخ کر بولی تھی...وہ بھی بس ہو رہی

تھی....اسکا دل گھٹنے ٹیکنے کا کہہ رہا تھا...اسکا دل کہیں اندر..بہت اندر کہہ رہا تھا کہ مان جائے وہ ہار گئی تھی.....اب اسے آنے والے وقت میں فرض اور محبت میں سے کسی ایک کو چننا تھا....جو یقیناً اسکے لئے مشکل..یا پھر ناممکن ہونا تھا....

کیونکہ اچھی لگتی ہو..وہ اسکے تاثرات کو جانچتی نظروں سے دیکھتا بولا.....وہ بالکل اطمینان سے اسکا اطمینان غارت کرگیا تھا

نیناں حیرت سے گنگ ہوتی اسے دیکھے جارہی تھی...چہرے کا رنگ لال ہوگیا تھا....دل کی دھڑکنیں کانوں میں ڈھول پیٹنے لگی تھی.....دل بغاوت پر اتر آیا تھا....اپنے فرض سے بغاوت پر.....دل کی باتوں کو....خواہش کو یکسر مسترد کرتی وہ نگاہوں کا زاویہ بدل گئی تھی. ..چاہنے کے باوجود وہ اپنے دلی جذبات چہرے پر نا آنے سے محفوظ نہیں رکھ سکی تھی.

.....

.راجر چہرے پر بہت دھیمی مسکراہٹ لئے اس کا ایک ایک تاثر پر غور کررہا تھا.....جیسے جاننا چاہتا ہو کہ اسکے اندر کیا تھا....وہ کیا سوچ رہی تھی....یا وہ اس بارے میں کیا سوچتی تھی....

کچھ سوچتا وہ اسکے قریب... بلکل قریب ہوا تھا.... اپنا چہرہ اسکے اسکے چہرے کے قریب لے کر جاتا.... اسکے کان کے قریب ہوتا بولا تھا... بولتے ہوئے اسکے لب نیناں کے کان کی لو سے مس ہر رہے تھے....

.....IthinkIaminlovewithyou.

بولنے ساتھ اسکے کان کو ہلکا سا چھوتا وہ یک دم پیچھے ہوا تھا..... گرین شوخی لیے آنکھیں اسکے خوبصورت.. چہرے پر جمالی تھی....

وہ تو پہلے ہی اتنی حیران سی ہوئی تھی... پھر اچانک اسکے قریب آنے ... اسکی بات.... اسکے لمس پر وہ مرنے والی ہوئی تھی..... دل مانو باہر آنے کو مچل رہا تھا.....

چہرے پر جھولتی کچھ آوارہ لٹوں کو ہاتھ کی مدد سے پیچھے کرتی وہ خجل سی ہوتی چاروں طرف دیکھنے لگی تھی... یوں جیسے اسنے کوئی چوری کی ہو... مگر غلطی سے بھی راجر کی طرف نہیں دیکھا تھا..... جو ٹکٹکی باندھے اسکی کو دیکھ رہا تھا.. جیسے اپنے نگاہوں کی پیاس بجھا رہا ہو.....

اب اتنا لڑکیوں کے بارے میں نہیں جانتا... کبھی لڑکیوں کے قریب رہا نہیں.. ورنہ یہ چہرے سے بال تمہیں پیچھے نا کرنے پڑتے .....وہ اسے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے دیکھ کر بولا تھا...

ہ ہٹو.... دوسرا ہاتھ اسکے سینے پر رکھے دور کرتے ہوئے کہا.. مگر جب اپنا ہاتھ شرٹ کے بجائے اسکے سینے پر محسوس ہوا...وہ خجل ہوتی... بوکھلائی ہوئی گاڑی کا دروازہ کھول چکی تھی. ..پھر بنا اسکی طرف دیکھے گاڑی سٹارٹ کر دی... مگر اسے ..جاتے جاتے راجر کے زندگی سے بھرپور قہقہے کی آواز سنائی دی تھی...اسکا دل کیا کہ رک کر اسے دیکھے مگر پھر خود کی خواہش پر لعنت فرمائی...گاڑی بھگا کر لے گئی.....

وہ پیچھے چہرہ آسمان کی طرف کئے کھل کر ہنستا رہا تھا..کئی لوگ ایک حیران نظر اسپر ڈال کر دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو جاتے تھے...

وہ قہقہہ لگاتے لگاتے یک دل رکا تھا...چہرہ نیچے کیا تھا....جو بالکل سٹاپ تھا...لگ نہیں رہا تھا کہ وہ کچھ لمحے پہلے پاگلوں کی طرح ہنس رہا تھا.....

ایسے کیسے تم مجھے نہیں جانتی اور میں تمہیں نہیں جانتا...شرٹ پر لگی گاگلز اتار کر گرین پر سرار آنکھوں پر لگائے وہ خود ہی سے بڑبڑایا تھا.....ساتھ ہی چہرے پر ایک دلکش مگر پر سرار مسکراہٹ آگئی تھی...

ایک نظر چاروں طرف ڈالنے کے بعد وہ ایک لمحے کو رکا تھا....شاید اسے لگا تھا کہ اسے کوئی دیکھ رہا تھا.... مگر پھر اگنور کرتے وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا.....

لٹی سیدھی چالیں چل کر....

آنکھ بچا کر مہرہ بدل کر.....
شاطر قسمت ہنسی جائے....
مات ہوئی ہے مات ہوئی ہے..

■■■■■

بات وفاؤں کی ہوتی تو کبھی نہ ہارتے
بات نصیب کی تھی کچھ کر نہ سکے

رات کا وقت ہوگیا تھا... صبح 9 بجے کی نکلی وہ ابھی 9 بجے ممبئی پہنچی تھی.....آئش..راکیل کناٹ پہلے کے ہی پہنچ چکے تھے.....اور اب وہ ایک اوپن ریسٹورنٹ میں بیٹھے ڈنر کر رہے تھے...

کل کے کنسرٹ کے بارے میں کیا سوچا ہے....جوس کا سپ لیتا آئش ہیر سے بولا تھا...

وہ جو فرائیڈ چکن فاک کے کھانے کے بجائے کھیل رہی تھی...آئش کی آواز سن کر یک دم جیسے ہوش میں آئی تھی....اسکا دھیاں کی چیز میں نہیں لگ رہا تھا....رہ رہ کر راج پر غصہ آرہا تھا....وہ یہ سوچ رہی تھی کہ اب تک آئش کو پتا کیوں نہیں چلا تھا کہ اسکی بہن گھر سے غائب ہے دو دن سے....وہ پورے رستے بھی یہی سوچتی آئی تھی پھر اوپر سے کارلوس....

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کرے گا کرے کیا..... سہی وقت پر سہی پریشانیاں آئی تھی....
میوزک کنسرٹ...ڈانسنگ...وہ کس کس کو ٹائم دیتی....
آئش تمہاری بہن کدھر ہے...وہ بے دھیانی میں بے اختیار ہی پوچھ بیٹھی تھی...
آئش کو کب سے اسے اتنا کھویا کھویا نوٹ کرہا تھا....اب اسکے اتنے ان اسپیڈ سوال سے حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا...ساتھ ہی اسے الیانہ کا خیال آیا تھا....وہ جب سے ادھر آیا تھا...دو تین دفعہ بات ہوئی تھی اس سے..پچھلے دو دن میں تو وہ کال بھی نہیں اٹھا رہی تھی.
..پھر اسنے ہاشم کا کال کی تھی جس سے پتا چلا تھا کہ وہ ٹھیک ہے...وہ مطمئن تو نہیں ہوا تھا.
..مگر خاموش ہوگیا تھا....
کیوں....آئش کی حیرت سے ڈوبی آواز پر وہ ہوش میں آئی تھی.....اس نے ایک نظر آئش کو دیکھنے کے بعد راکیل اور کناٹ کی طرف دیکھا تھا...وہ بھی کھانا چھوڑے اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے.... مطلب آئش نے کیا پوچھنا تھا اور وہ کیا کہہ رہی تھی....
ن نہیں میرا مطلب کہ...نہیں..ایسے ہی پوچھ لیا...وہ ایک دم سب کو خود کو دیکھتا پا شرمندہ سی ہوتی....بولی تھی اسے بھی پتا چلا تھا کہ وہ کیا اور کس وقت بول چکی تھی....
مجھے لگتا ہے تمہیں آرام کی سخت ضرورت ہے...ہم کل کے میوزک کنسرٹ کے بارے میں کل ہی بات کرلیں گے...تم تھکی ہوئی ہو ابھی....تبھی اناب شناب بولے جارہی ہو....

آئش نیپکن سے منہ صاف کرتا فکرمندی سے گویا ہوا... وہ الگ بات تھی کہ وہ ہیر کے منہ سے الیانہ کا سن کا کافی شاک ہوا تھا... ساتھ ہی اسکے دماغ میں کلک ہوا تھا کہ وہ الیانہ کی فوٹو دیکھنے کے بعد ہی اتنی کنفیوز سی ہوگئی تھی.. ڈانس. کمپیٹیشن میں اسکی پرفارمنس... پھر اچانک جاپان چلے جانا اور پھر اب اچانک اسکا الیانہ کے بارے میں پوچھنا. ل.. اسے حیران کرگیا تھا... اس سب کے جواب بعد میں لینے کا سوچ کر وہ بل کرتا اٹھا تھا.... اسکے اٹھتے ہی راکیل اور کناٹ کی کوئی بات کرتے نکل گئے تھے...

آئش نے ایک نظر ہیر کو دیکھا تھا.... جو نجانے کون سی دنیا میں تھی... پلیٹ میں فاک پھیرتی وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی....

ایک سرد سانس ہوا کے سپرد کرتا وہ اٹھا تھا... ساتھ ہی گلاس زور سے ٹیبل پر بجایا تھا... ہیر سر جھڑکتے اسکی طرف مڑی تھی.... اسے ایک دم شرمندگی سی ہوئی تھی.. راکیل اور کناٹ کو نا دیکھ کر... نجانے وہ کب آٹھ کر چلے گئے تھے....

سوسوری.... شاید میں درد ہے شاید اسی لیے... وہ کہنے ساتھ ہی اپنا لگج اٹھائے.. بنا اسے دیکھے گاڑی کی طرف بڑھی تھی....

سوسوری....اور ہیر... ہمم شاید سچ میں سر میں بہتتتت درد ہے....ورنہ ہیر اور مجھے سوری.
..ناممکن...اسکے جاتے ہی کچھ لمحے شاک میں اسے دیکھنے کے نظر کئے وہ شاک کی کیفیت
میں خود سے بڑبڑاتا...ان کے پیچھے بھاگا تھا.....

■■■■■

اس کی مرضی وہ جسے چاہے پاس بٹھالے اپنے
اس پر کیا لڑنا کہ فلاں..... میری جگہ بیٹھ گیا

وہ کافی دیر باہر دیکھنے کے بعد اب آخر ایک فیصلہ پھر پہنچی تھی...اسے یہاں سے بھاگنا تھا.
..ہر صورت....ابھی گھنٹے پہلے ہی راج نے اسے بتایا تھا کہ وہ کسی ضروری کام کے سلسلے
میں جارہا ہے اور لیٹ آئے گا اسی لئے وہ سو جائے.... مگر وہ کیسے سو جاتی....اب اس
پورے گھنٹے میں پورا گھر دیکھنے کے بعد اسے بیک ڈور ملا تھا.....
اپنے جاگرز اتار کر ہاتھ میں پکڑے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی باہر کی طرف نکلی تھی...
بیک ڈور پر کیونکہ گارڈز نہیں تھے....اسے مسئلہ نہیں ہوا.....باہر نکلنے کے بعد....جاگرز
پہنتی....چاند کی روشنی میں اس گھنے جنگل کو دیکھتی جنگل کی طرف بھاگی تھی.....کئی بار
بھاگتے ہوئے وہ گری بھی تھی.... مگر پھر سے اٹھ کر بھاگنے لگی تھی...اسے جو بھی کر کے
نکلنا تھا....اس راج نہیں تھا...پھر نجانے کب اسے یہ موقع ملتا.... مسلسل دو گھنٹے بھاگنے

کے بعد اسے چاند کی روشنی میں ہی ایک کچا رستہ نظر آیا تھا.....اسنے رفتار اور بڑھا دی تھی.

....

کچے راستے پر آکر اسنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر گہرے گہرے سانس لئے تھے...

اوور گاڈ.....کیا کروں.....اس گرین مونسٹر کے ہاتھ لگ گئی ہے بچو گی نہیں...پلیز گاڈ بچا لو....جاؤں کس طرف.....وہ کافی دیر سانسیں ہموار کرنے کے بعد اس کچے راستے کو دیکھتی خود ہی سے پریشانی سے بولی تھی....رستہ آگے دو رستوں میں بٹ گیا تھا....اب اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے...

جب کچھ سمجھ نہیں آیا تھا ادھر ہی ایک بڑے سے پتھر پر بیٹھ گئی.....

اسے بیٹھے اب پندرہ بیس منٹ ہی ہوئے ہوں گے کہ اسے دور سے موٹر سائیکل کی آواز آئی تھی....

یہ کون ہے.....کیا کروں لفٹ لوں.....وہ بائیک کو دیکھتی ہوئی بولی تھی.....

مگر وہ بائیک خود اسکے پاس رکا تھا.....جس پر دو موٹے کالے افریقن نیچے اتر کر اسکی طرف بھرے تھے...

وہ انہیں. اپنی طرف آتا دیکھ کر خوف سے کانپی تھی....اسے تو اچھا تھا...راج پیلس ہی رہا لیتی.....

اوور آج کی رات کے لئے بیوٹی ڈھونڈنے سے پہلے ہی مل گئی ہے.....ان میں سے ایک کالا اسکے ہاتھ کو چھوتا..انگریزی میں بولا تھا...جب کہ دوسرا بندہ بھی اسکے قریب ہوا تھا...

الیانہ کی جان لبوں پر آئی تھی...آج سے پہلے اسے ایسی کسی سچویشن کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا...اب وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کیسے بچائے ان سے خود کو...

دیکھو مجھے جانے دو...پلیز.دور ہٹو....اسنے قدرے چیختے ہوئے ان دونوں کو خود سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا....آسنو لڑیوں کی مانند بہہ رہے تھے....

آہہہہ.....اسکی بات کو اگنور کرتے دوسرے حبشی نے بازو سے پکڑ کر اسے نیچے پھینکا تھا.

...جبھی درد کی شدت سے وہ چلائی تھی..

بچا...بچاووو...پلیز....چھوڑو مجھے....پلیززز...دور ہٹو....اس حبشی کو خود کے قریب ہوتا دیکھ کر بے بسی سے چلائی تھی....مگر ان دو درندوں پر کوئی اثر نہیں پڑا تھا.....

ابھی وہ اسپر جھکتا کہ گولی چلنے کی آواز کے ساتھ ہی وہ واپس اسپر گرا تھا...سارا خون الیانہ کی گردن پر بہہ رہ تھا.....

آہہہہ...وہ خوف سے چلائی تھی....مگر جیسے ہی اسنے آنکھیں کھولی تھی...اسکی بھوری آنکھیں....گرین کولڈ آنکھوں سے ٹکرائی تھی....جو بالکل سٹاپ اسے گھور رہی تھی....

ایک اور گولی چلنے کی آواز کے ساتھ ہی دوسرا کالا حبشی کو بھاگ رہا تھا...وہ بھی زمین بوس

ہوا تھا.....اس سب میں راج کی بلکل سٹاپ آنکھیں ایک پل کے لیے بھی الیانہ سے نہیں ہٹی تھی... جن کو شش کر کے اس بندے کی لاش کو خود سے دور دکھیلا تھا... مگر سکائے بلو فراک اب اسے خون سے لال ہو گیا تھا...وہ روتی ہوئی پاگلوں کی طرح ہاتھ کبھی گردن چہرے پر رگڑ کر اسکا خون صاف کرنے کی کوشش کر رہی تھی..جو صاف ہونے کے بجائے زیادہ پھیل گیا تھا....

وہ سٹاپ نظروں سے اسے دیکھتا اسکے پاس ہی نیچے بیٹھا تھا....

میری بات کو اگنور کر کے تم کیسے باہر نکلی رپینزل....وہ اسکے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے کرتا بلکل سٹاپ لہجے میں گویا ہوا....

ی یہ...یہ صا..صاف کرو...خو خون صاف کرو....وہ پہلے تو اسکی اتنی کولڈ آواز سن کر اور ڈری تھی پھر ہمت کرتی خود پر لگے خون کو کانپتے ہاتھوں میں رگڑتی روتے ہوئے بولی تھی.

..بس بے ہوش ہونے کی کمی رہ گئی تھی...ورنہ تو خوف سے اسکا دل پھٹ رہا تھا.....

اپنے شوہر کے پاس سے بھاگنے کا بہت شوق ہے نا تمہیں....کسی چیز کا خوف نہیں ہے تمہیں..سوائے اپنے شوہر کے....اسکے بولوں پر گرفت سخت کرتا.اسکے خون سے بھرے وجود کو دیکھتا..انتہائی غصے کے عالم میں بولا تھا....

مجھے تمہارے پاس نہیں رہنا...مجھے جانے.....

سیششششش.....ایسے نہیں کہتے ریپنزل ڈارلنگ.....ایک ہاتھ اسکے لبوں پر رکھ کر اسکے خاموش کرواتا واپس لٹا چکا تھا...جبکہ دوسرے ہاتھ سے اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر اسے اتار چکا تھا....

وہ خوف زدہ سی اسے دیکھ رہی تھی....آنکھیں رو رو کر لال ہوگی تھی...اب تو وہ یہ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی کہ ان گنڈوں سے تو راج نے بچا لیا اب راج سے اسے کون بچائے گا.

..اوپر سے اسکا اتنا کولڈ لہجا.....وہ تو دو دن سے بہت نرمی سے بات کر رہا تھا....اسے تو اس لہجے کولڈ لہجے سے بہت ڈر لگا تھا....

ڈارلنگ یہ شرٹ خود پہنوں گی کہ یہ نیکی بھی میں خود ہی کروں..اپنی شرٹ اسکی طرف بڑھتا جذبات سے عاری لہجے میں بولا تھا...

م میں کیسے چینج کروں....وہ ایک نظر شرٹ کو دیکھے رونا بھول کر پریشانی سے بولی تھی...

جبھی تو کہا میں پہنا دیتا ہوں...تاکہ تمہیں پتا چل سکے کیسے پہنتے ہیں..اسکے ہاتھ سے شرٹ لئے سٹاپ انداز میں بولا تھا...ساتھ ہی دوسرے ہاتھ سے اسکے جاگرز کے لیسز کھول کر انہیں اتار کر دور اچھال چکا...نجانے کیا چل رہا تھا اسکے دماغ میں.....

ن..نہیں ادھر مڑو م.میں خود پہن لیتی ہوں....پہلے ہی حیرانگی سے اپنے شوز کو دیکھتی پر جلدی اس کے ہاتھ سے شرٹ لیے بولی تھی...

مگر وہ بلکل سٹاپ انداز میں اسے ہی دیکھ رہا تھا.....پھر کچھ سوچتا اسکے قریب ہوا تھا.....

سب کچھ گروی رکھ دیتا ہے کچھ وعدوں کے بدلے میں
اک مسکان پہ بک جاتا ہے دل بھی کتنا سستا ہے

میرے سامنے ہی چینج کرلوں....ویسا بھی شوہر ہوں تمہارا....اسکے کان کے پاس گھمبیر آواز میں کہتا اسکے کان پر لو بائیٹ کرتا پیچھا ہوا تھا...

وہ خوف اور حیرت سے آنکھیں اور بڑی کیئے اسے دیکھ رہی تھی.....

ن نہیں...جاو..تم ادھر سے....اسکے سینے پر ہاتھ رکھے اسکے دور کرتی...بولی تھی...چاہنے کے باوجود لہجے کی لڑکھڑاہٹ پر قابو نہیں کرپائی تھی...دل خوف کے مارے زور سے دھڑک رہا تھا...مگر کہیں دور دل مطمئن بھی تھا کہ اب وہ محفوظ تھی.

وہ ہونٹ دانتوں میں دبائے. غصہ ضبط کرنے کی کوشش کرتا اسے دیکھ رہا تھا....گرین آنکھیں شرارے اگل رہی تھی....اسکا دل تو چاہ رہا تھا کہ اسکے ادھر ہی چھوڑ کر چلا جائے.

..پھر جو ہونا ہو..بیشک ہو....مگر....مگر وہ ایسا چاہ کر بھی نہیں کرسکتا تھا....دل کمبخت بغاوت کرنے کو آگیا تھا.....وہ تو اسکے اتنے سالوں کا ثمر تھی....اسکی محبت....عشق...جنون....سکون...وہ تو زندگی بن گئ تھی....اسکا دل خوف سے کامپ رہا تھا....دماغ بلکل

گھوم چکا تھا...یہی سوچ کر کہ اگر وہ لیٹ ہو جاتا تو.....وہ اسکے آگے سوچ بھی نہیں سکا تھا.
..نا ہی سوچنا چاہتا تھا..ایک گھوری نظر اسکے کپڑوں پر لگے خون پر ڈال کر...وہ دور ہوتا اسکے...دوسری طرف مڑ گیا تھا.....
اسکے کپڑوں پر لگے لگا خون اور اسکا خون جلا رہا تھا...
اسکے دوسری طرف مڑتے ہی...الیانہ سکھ کا سانس لیتی جلدی جلدی وہ فراک اتار کر راج کی وائیٹ شرٹ پہن چکی تھی....
پ پہن لی...شرٹ کا آخری بٹن بند کرتی راج کی طرف دیکھتے ہوئے بولی....جو شرٹ لیس.صرف بلو جینز میں کھڑا تھا..اسکے 6 پیک اسے کافی پر کشش بنا رہے تھے...اسے یوں دیکھ کر الیانہ کچھ لمحے دیکھتی رہ گئی تھی...بلاشہ وہ کافی ہینڈسم تھا....
..دور کہیں جنگلی جانوروں کے چنگارنے کی آوازیں اسکے اور خوف زدہ کر رہی تھی...وہ اب جلدی جانا چاہتی تھی....ایک جانور تو ساتھ تھا...یہ الیانہ کا کہنا تھا....
راج جو ماتھا مسلتا خود کو نارمل کرنا چاہ رہا تھا...الیانہ کی آواز پر بے اختیار مڑا تھا...اور وہ دیکھتا رہ گیا تھا...اپنی وائیٹ شرٹ جو اسے کافی کھلی ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی تھی....
جینز کا شاٹس جو گھٹنوں تک مشکل سے ہی آتا تھا...لمبے کھلے بکھرے بال....جو مٹی پر لگ کر گندے ہو رہے تھے....وہ اسے دیکھتا رہ گیا تھا.چاند کی روشنی اسپر پر کر اسے اور

خوبصورت بنا رہی تھی.....یک ٹک اسے دیکھے جا رہا تھا وہ اسکی خوبصورتی....اسکے دلکش سراپے میں الجھ کر رہ گیا تھا.....دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا....وہ بھول گیا تھا وہ کدھر ہیں...سب بھلائے وہ کھویا کھویا اسکی طرف بڑھا تھا...

اسکے قریب ہوتا ہاتھ بڑھا کر اسکے چہرے سے بال ہٹائے تھے... طلسم اب بھی برقرار تھا.

...

الیانہ جو اسے دیکھ رہی 6..اسکے خود کی طرف متوجہ ہوتے ہی دوسری طرف دیکھنے لگی تھی.

..وہ اسکی بے قرار نظروں سے کافی کنفیوز ہو رہی تھی...اسکی لو دیتی نظروں سے اسے اپنا وجود جھلسا محسوس ہو رہا تھا... مگر اسکے خود کے قریب آنے پر وہ ڈر کر اسکی طرف دیکھنے لگی تھی.....دھڑکنیں منتشر ہونے لگی تھی.....اسکے قریب بہت قریب اور پھر لمس پر اسنے آنکھیں زور سے بھینچ لی تھی.....راج کی گرم سانسیں اسکا چہرہ جھلسا رہی تھی.....وہ راج کا ہاتھ اپنے چہرے پر ہلکے ہلکے پھیرتا محسوس کر رہی تھی....

راج اسکے چہرے پر ہاتھ پھیر رہا تھا..یک دم اسکا ہاتھ رکا تھا....آنکھوں سے خماری پل میں اوجھل ہوئی تھی اسکی جگہ سرد مہری نے لے لی تھی...اسکا انگوٹھا اسکی صراحی دار گردن پر تھا..جہاں خون لگا ہوا تھا...اسنے الیانہ کو پیچھے دھکا دیا تھا....چہرے غصے کی شدت سے لال ہو گیا تھا....گہرے سانس لے کر وہ خود کو نارمل کر رہا تھا...

الیانہ گردن پر ہاتھ رکھے حیرت و خوف سے اسے دیکھ رہی تھی...اسکے دھکا دینے پر وہ گرتی گرتی بچی تھی...

چلو..یا ادھر ہی گزارنی ہے رات....راج نے بالکل کولڈ آواز میں کہا....نگاہیں اسپر ڈالنے کی کوشش نہیں کی تھی...وہ ایک دفعہ پھر بہکنا نہیں چاہتا تھا....

شوز کے بغیر چلوگی...اسکو اپنے شوز اٹھاتے دیکھ کر سٹاپ انداز میں بولا تھا....

مگر پھر چلوں گی کیسے...الیانہ نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا...

ننگے پاؤں چلوگی...انہی پاؤں سے بھاگ کر آئی تھی نا.....جب تمہارے ان خوبصورت نازک پاوں چلنے کے قابل نہیں رہیں گے پھر اج کے بعد یہ غلطی...غلطی سے بھی کبھی نہیں کروگی...دوسرے پاوں کا لات مار کر دور کرتے سٹاپ انداز میں کہتا...اسکو بازو سے پکڑے اپنے ساتھ گھسیٹ چکا تھا...

مجھے لگ رہی ہے..پلیز...شوز دیں...الیانہ نے روتے ہوئے کہا تھا....اسکے پاؤں پر چھوٹے چھوٹے پہتر لگ رہے تھے..جس سے اسے درہو رہا تھا...وہ نازوں پلی شہزادی کہاں درد برداشت کرنے کی عادی تھی...اب تکلیف سے اسکی آنکھیں برسنے لگی تھی...

مگر وہ ظالم کان بند کر گیا تھا اسکی طرف سے..جبھی..بنا اسکے چلانے کی پرواہ کیئے...اسکے درد کی پرواہ کیئے..بس اسے اپنے ساتھ جنگل میں گھسیٹے جا رہا تھا....وہ کئی بار گرتے گرتے

بچی تھی...اب تو پاوں سے خون نکل کر مٹی پر لگ رہا تھا... مگر وہ بے حس بنا رہا تھا....
اسکے رونے میں روانی پر بھی وہ رکا نہیں تھا....
راج نے لب بھینچے ہوئے تھے....اسے الیانہ کا رونا تکلیف دے رہا تھا....وہ جانتا تھا کہ وہ تکلیف میں تھی....وہ تو اسے شہزادیوں کی طرف رکھنا چاہتا تھا...راج کی رپینزل....وہ اسے سزا دے رہا تھا...اس بات کی نہیں کہ وہ بھاگی تھی... بلکہ اس بات کی کہ وہ ان گنڈوں سے خود کو بچا کیوں نہیں سکی تھی...
وہ جانتا تھا وہ بھاگنے کی کوشش کرے گی...راجر کے ساتھ وہ ایک بزنس پارٹی میں گیا تھا. ..مگر جب وہ گھر آیا وہاں کہیں الیانہ نہیں تھی...اسے اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی تھی...وہ جانتا تھا کہ وہ جنگل سے نہیں نکل سکتی... مگر اسے خوف تھا..ڈر تھا... تو اس بات کا کہ اسے کچھ ہونا جائے..اتنی رات گئے کئی جانور ہوتے تھے...جو اسے تکلیف پہنچا سکتے تھے. ..اوپر سے رات اندھیرا....اسے لگ سکتی تھی...اور کوئی مسئلہ ہو سکتا تھا....وہ ڈر گیا تھا...
بنا دیری کئے وہ گاڑی لیے نکلا تھا... مگر دور کافی دیر کہیں نظر نہیں آئی...گھنٹے بعد جا کر کہیں اسے دور سے چیخ کی آواز آئی تھی...گاڑی ادھر ہی پارک کئے وہ باہر نکلا تھا... پاگلوں کی طرح اسے آوازیں دیتا اسے ڈھونڈ رہا تھا... کچھ لمحے بعد اسے دوبارہ آواز سنائی دی تھی ... بنا دیر کئے وہ اس طرف بھاگا تھا.... مگر اسے رکنا پڑا تھا....سامنے کا منظر دیکھ کر غصے

سے پاگل ہی ہوگیا تھا...اسے ان کالے حبشیوں سے زیادہ الیانہ پر غصہ آیا تھا....جو خود کو بچانے کے بجائے چیخ رہی تھی..یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ جنگل تھا...ادھر جانور ہی ہوسکتے تھے...جینز کے بیک پاکٹ سے ریوالور نکالے اسے الیانہ پر جھکے حبشی کے عین سر پر ماری تھی....

اچانک اسے اپنے بازو پر بہت وزن محسوس ہوا تھا...وہ رکتا پیچھے مڑا تھا..جہاں الیانہ اب شاید بہوش ہوگئی تھی...اتنی ہی تکلیف برداشت کر سکتی تھی جبھی..اب گر گئی تھی...

راج نے اسکے بازو پر گرفت ہلکی کرتے پھر ختم کردی تھی...وہ اب زمین پر گری ہوئی تھی...

چہرہ سارا بالوں سے چھپا ہوا تھا....

راج اسکے پاس نیچے بیٹھا تھا....اسکا پاؤں اٹھا کر اپنی گود میں رکھا تھا...جو خون سے رنگے ہوئے تھے...مٹی سے بھرے...وہ الیانہ کے خوبصورت پاوں تو لگ نہیں رہے تھے....

کچھ لمحے اسکے پاوں دیکھنے کے بعد اسکا نازک مومی وجود اپنے مضبوط بازوؤں میں بھر چکا تھا.

..زمین سے اٹھا وہ واپس چلا تھا...الیانہ کو تکلیف میں دیکھ کر اسے بھی تکلیف ہوئی تھی.

..مگر وہ اسے سبق سیکھانا چاہتا تھا کہ وہ اب غلطی سے بھی نا بھاگے....

رستے سے بجائے اسکی نظریں اسکے خوبصورت چہرے پر ٹکی ہوئی تھی...جو اسکا سب کچھ بن چکی تھی.... سب کچھ...اس سے دوری اب وہ برداشت بھی نہیں کر سکتا تھا....وہ کسی قیمت اس سے دستبرداری نہیں کر سکتا تھا..کسی بھی قیمت پر....

■■■■

"کیسے کہوں کہ وہ غمِ الفت فریب تھا
کیسے یقین کروں کہ زلیخا چلی گئی..."

ساری رات بے چینی سے گزارنے کے بعد اب جا کر صبح ہوئی تھی...وائز کی وجہ سے وہ کافی پریشان تھی... کل کال کے بعد کچھ دیر ادھر رہنے کے بعد..لنچ کر کے وائز نے اسے واپس ہاسٹل چھوڑ دیا تھا....اور ساتھ سختی سے کہا بھی تھا کہ وہ کل اسے لے جائے گا اپنے ساتھ. ..وہ کافی پریشان دی سونیا سے بھی اسنے کچھ نہیں کہا تھا...اب وہ کافی پریشان کے ساتھ خوفزدہ بھی تھی...اسے وائز سے ڈر بھی لگتا تھا..اسکی باتیں... غصہ..ڈانٹنا...وہ کچھ دیر برداشت نہیں کر سکتی تی کجا کہ چھ مہینے...

دوسری بات وکی کو کیا کہتی....وہ تو کنٹینٹ میں تھا ادیان کے....اسے یاد تھا کہ...

اس دن..ریان صاحب کے نام ماننے پر آدیان نے اسے یہاں بیج دیا تھا...فلائیٹ اسنے پہلے ارجنٹ...بک کروائی ہوئی تھی...اس سے پہلے وہ ایک دفعہ ریان سے بات کرنا چاہتا

تھا...جانتا تو تا ان کا جواب مگر پھر بھی وہ علیزے کو دور نہیں بھیجنا چاہتا تھا...مگر ہانیہ بیگم سے اسنے پہلے ہی بات کرلی تھی...وہ پہلے وزرا نہیں مانی...علیزے کو وہ جانتی تھی کہ وہ کتنی معصوم اور ڈرپوک تھی....وہ اکیلی نہیں رہ سکتی تھی...مگر آدیان کی اصرار پر انہیں ماننا پڑا تھا...وکی جو...آدیان کا بچپن کا بہت اچھا دوست تھا...وہ ان کے گھر بھی کافی آتا رہتا تھا..مگر پھر کچھ سالوں پہلے وہ جاپان چلا گیا تھا..جبھی آدیان نے علیزے کی زمہداری اسپر ڈالی تھی...اور ساتھ ہی اسے ادھر یونی میں آدمیشن کا کہہ دیا تھا علیزے کے...وکی کے کسی دوست کے زریعے سمسٹر کے مڈ میں اسے مل گیا تھا آدمیشن....آدیان نے کہا تھا کہ کچھ عرصہ وہ اسے فون نہیں کرے گا وجہ ریان تھا...وہ جانتا تھا کہ وہ اس پر شک کریں گے کہ اسکو پتا ہے کہ علیزے کدھر ہے..جبھی یہاں آنے کے بعد اسنے ایک بار کی آدیان سے بات نہیں کی تھی....اب وکافی پریشان تھی کیونکہ وہ وکی سے تقریباً روز ملتی تھی...اس نے ہی بتایا تھا کہ وہ آدیان س سے رابطہ میں تھا...وہ علیزے کی ہر خبر دیتا تھا...اب اگر وہ وائز کے ساتھ ہی رہے گی تو وکی کو کیا کہے گی...اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا....

کیا ہوا...میں کب سے نوٹ کر رہی ہوں تم اسی پوزیشن میں کھڑی ہو..کسے سوچ رہی ہو...

سونیا جو کب سے اسے ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ایک ہی طرف کے بالوں میں کنگھی کرتا دیکھ کر آخر جھنجھلا کر بولی تھی..

اسکی آواز پر علیزے ہوش میں آتی سونیا کی طرف مڑی تھی.، جو یونی جانے کے لیے تیار تھی...

ن نہیں... سب رات میں سہی سے سو نہیں سکی تو تب ہی...واپس ڈریسنگ کی طرف مڑتی جلدی سے بولی تھی...وہ نہیں چاہتی تھی کہ سونیا کو بھی اپنی وجہ سے پریشان کرے.... جبھی واپس مڑے بالوں میں برش کرنے لگی تھی... بالوں کو ہائی پونی کیۓ...ہلکے میک اپ میں. ..سی گرین فراک نما سٹائلش شرٹ..وائیٹ جینز پہنے...وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی.

...وہ بہت کم تیار ہوتی تھی... آج بھی بے خیالی میں وہ تیار ہوئی تھی...،،

علیزے کوئی پریشانی ہے تو شیئر کر سکتی ہو... سونیا نے اسکے کندھے سے پکڑتے خود کی طرف کرتے فکرمندی سے کہا...وہ اتنا کھویا کھویا اسے پہلی بار دیکھ رہی تھی جبھی پریشان ہوگئی تھی....

نہیں...ایسی کوی بات نہیں ہے..خیر چلو...لیٹ ہورہیں ہیں ہم ...اسکا ہاتھ کندھے سے ہٹاتی بولنے ساتھ..اپنے بیگ میں بکس رکھنے لگی تھی...وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ اسکی چوری پکڑلے...

تھوڑی دیر بعد دونوں تیار ہوکر یونی کے لیے نکل گئی تھی....

■■■■

-"یونہی رنجشوں میں گزر گئے،
کبھی وہ خفا کبھی ہم خفا"-!

پورا ہال شور سے گونج رہا تھا....ہر طرف ہوٹنگ کی آوازیں آرہی تھی....لوگوں کا ایک نا ختم ہونے والا ہجوم اکٹھا تھا....، سٹیج پر کوئی سنگر اپنی بینڈ کے ساتھ گانا گا رہا تھا..،.....

وہ دونوں بھی ویٹنگ روم میں بیٹھے ہوئے تھے....اگلی پرفارمنس ان کی تھی...ان دونوں نے ساتھ گانا گانا تھا..ہیر تو اکیلی گانا چاہ رہی تھی مگر آئش کے کافی فورس کرنے پھر وہ دونوں ساتھ ہی گا رہے تھے....ان کے ساتھ کئی بڑے بڑے سنگرز موجود تھے..کئی فارغ ہو گئے تھے....کئی ابھی بیٹھے خوشگپیوں میں لگے ہوئے تھے....

وہ کافی بور ہو گئی تھی..موبائل یوز کر کے بھی تھک گئی تھی...اب وہ سامنے بیٹھے آئش کو دیکھ رہی تھی....

وائیٹ شرٹ پر سٹائلش راک سٹار والی جیکٹ پہن...بلو جینز..بالوں جو خوبصورت سے جل سے سیٹ کئے وہ کسی دوسرے سنگر کے ساتھ بات کرتے قہقہہ لائے ہنس رہا تھا...ہیر یک ٹک اسے دیکھے جا رہی تھی....وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا....

خود پر کسی کی نظریں محسوس کرتے وہ مڑا تھا...ہیر کو اپنی طرف دیکھتا پا کر..اکسیوز کرتا وہ پیر کے پاس آیا تھا....

کیا ہوا جانم ...زیادہ اچھا لگ رہا ہوں...اسے ساتھ صوفے پر بیٹھتا شوخی سے بولا تھا...نظریں اسکے دلکش سراپے میں الجھ سی گئی تھی

وائیٹ سلیولیس لانگ جرسی کی میکسی پہنے...بلیک پینسل ہیل پہنے بالوں کو بلکل سٹریٹ کیئے درمیان سے مانگ نکالے کانوں کے پیچھے کیئے کھلے چھوڑے ہوئے تھے....بڑے بڑے بلیک کلر کی نفیس سے ایئر رینگ...بلیک ہی شکر پہلے..ڈارک میک اپ میں وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی....

فضول مت بولا کرو...اسکی نظروں سے نروس ہوتی جل کر بولی تھی...ابھی کچھ بولتا کہ ان کی باری آئی تھی...آئش ہیر کا ہاتھ پکڑے اسکے ساتھ باہر نکلی تھا...ہیر کی نظریں اسکے اور اپنے ہاتھ میں ٹک گئی تھی،..دل زور سے دھڑکا تھا...

سپوٹ لائیٹ میں وہ دونوں سٹیج پر پہنچے تھے...آئش کے گلے میں گٹار تھا..جبکہ ہیر میوزک مائیک کے پاس کھڑی تھی....

ہر طرف ان کے ناموں کو شور گونج رہا تھا..کوئی ان کی پکچرز پکرے انہیں سپورٹ کر رہا تھا..کوئی ویڈیو بنا رہے تھے...اس نے چاروں طرف دیکھنے کے بعد مائیک ایک ہاتھ میں پکڑا تھا...ایک نظر ہیر کو دیکھا تھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی..اس نے اسے شروع کرنے کا اشارہ کیا...

میری نظر بھی عجیب تھی...اسنے دیکھے تھے منظر سبھی...
دیکھ کر تجھے ایک دفعہ...پھر کسی کو دیکھا نا کبھی....،..
مائیک میں اسکی سحر انگیز آواز گونجی تھی...وہ آئش کو دیکھتی گا رہی تھی...اسکے نام کی آوازیں اب کانوں کو پھاڑ رہی تھی....شور کافی حد تک بھر گیا تھا...
میرا پہلا جنوں....تو میرا پہلا جنوں.....
عشق آخری ہے تووووو...ایک ہاتھ مائیک پر رکھے دوسرے سے گٹار بجاتا. آئش اس کو دیکھتے گانا شروع ہوا تھا...
میری زندگی ہے تو..
میری زندگی ہے تو....
....وہ بھی اسی کو دیکھ رہی تھی...کائی بھی یہ فیصلہ نہیں کر سکتا تھا کہ زیادہ خوبصورت آواز کس کی تھی.....
غم ہے یا خوشی ہے تو....
میری زندگی ہے تو....
میری زندگی ہے تو....
کچھ دیر رکنے کے بعد آئش دوبارہ گانے شروع ہوا تھا...

کبھی نا بچھرنے کے واسطے....

تجھ سے جڑے ہیں ہاتھ میرے....ہیر کی آواز ایک دفعہ پھر گونجی تھی...

سایہ بھی میرا جہاں ساتھ چھوڑے..

وہاں بھی تو رہنا ساتھ میرے....

وہ ہیر کے رکتے ہی اسے دیکھتے گانا شروع ہوا تھا...آڈیئنز کا شور رکتا پھر شروع ہو جاتا تھا...

حال ایسا ہے میرا...

آج بھی ہے عشق تیرا....

رات ساری جگائے مجھے....

کوئی نیند کے سوا جو...

پاس آئے تیرے تو..

..بے قراری ستائے مجھے...

جلتا ہے یہ دللل.....میرا اا...

ہوو یارا جتنی دفعہ....

چاند دیکھتی ہے تووووو.....

اسے دیکھتا...ایک جزب کے عالم میں گا رہا تھا...دونوں ہر کسی سے بے گانے ایک دوسرے کو دیکھ کر گا رہے تھے...جوان کے دل میں تھا...گانا اسی کا عکاسی تھا.....

میری زندگی ہے تووووو.

میری زندگی ہے تووووو..

تو میرا پہلا جنوں...

ہووو تو. میرا پہلا جنوں....

عشق آخری ہے تووووو....

.....اب کی بار دونوں نے ایک ساتھ گایا تھا...ساتھ ہی ان کی پرفارمنس ختم ہوئی تھی...بے انتہا شور پر وہ دونوں ہی چونکے تھے... مسکرا کر سب کو دیکھتے وہ سٹیج سے اترے تھے....

■■■■■■

ہر طرف تیز میوزک چل رہا تھا...لڑکے لڑکیاں ڈانس فلور پر بس بہلائے اپنے آپ میں مگن تھے....پینک..بلو..پرپل کلر کا کانچ کا ڈانس فلور...انہی کلر کی لائیٹس....کلب کی اور بھی خوبصورت بنا رہیں تھیں...

وہ وہیں صوفے پر بیٹھا کب سے ڈرنک پر ڈرنک کیئے جا رہا تھا.... سامنے کانچ کے ٹیبل پر وائن کی بوتل کے ساتھ کانچ کا نازک چھوٹا سا گلاس بھی پڑا ہا تھا.... گرین آنکھیں بہت ڈرنک کرنے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی...

ایک اور پیگ بنا تا اس نے سبز سٹاپ نظریں پورے کلب میں گھمائیں تھیں... اور ایک طرف جا کر اسکی تلاش ختم ہوئی تھی.... سٹاپ نظریں سرد پڑ گئی تھی... گلاس پورا ایک ہی گھٹ میں پیتا... گلاس واپس ٹرے میں رکھ کر صوفے پر ٹیک لگا کر بازو بھی صوفے پر پھیلا لیا تھا... اس سب میں اسکی نگاہیں ایک پل کو بھی نہیں ہٹی تھیں سامنے سے.....

گرے شرٹ جس کے اوپری دو بٹن کھلے تھے.... بلیک جینز... بالوں شانوں تک آتے بھورے بال کھلے تھے.... چہرے کے تاثرات کافی سرد تھے... جیسے ہی اپنے سامنے بیٹھا شخص پسند نہیں آیا تھا....

اسکے بالکل سامنے ہی ایک تقریباً اسی لی عمر کا ایک بندہ بیٹھا ہوا تھا صوفے پر... آس پاس کئی گوری لڑکیاں... تقریباً برہنہ حالت میں اسکے پاس چپکے بیٹھی اسکے ساتھ وائن پی رہی تھی.

. مگر وہ بندہ جو شکل سے جاپانی ہی لگتا تھا... وائیٹ شرٹ.. بلیک شائٹس پہنے وہ ان لڑکیوں کے بجائے پورے کلب میں نظریں گھما رہا تھا.. جیسے کسی کو ڈھونڈ رہا تھا... اچانک اپنے سامنے ہی راجر کو دیکھ کر وہ ہنسا تھا...

راجر نے اپنی نگاہیں اسپر سے ہٹالی تھی.. مگر دھیان سارا اسی پر تھا....وہ دیکھ چکا تھا کہ وہ اسے دیکھ چکا تھا...اسے یو انفارمیشن ملی تھی...اس کے مطابق کارلوس ادھر ہی ہوتا تھا... اب وہ اسکے سامنے آیا تھا...یہ جاننے کے لیے کہ کیا وہ اسے ماسک کے بغیر بھی پہچانتا تھا کہ بس نام اور کام ہی جانتا تھا.. مگر اسے خود کو یوں دیکھتے اور مسکراتے دیکھ کر وہ جان گیا تھا کہ وہ اسے جانتا تھا.....

اب کنفیوژن دور کرنے کے لیے وہ صوفے سے اٹھ کر بائیں جانب بڑھا تھا جدھر رومز تھے..چال میں اسنے لڑکھڑاہٹ رکھی تھی...دیکھنا والا یہی سمجھ سکتا تھا کہ وہ فل نشے میں دھت تھا... مگر وہ جانتا تھا کہ نشہ اب اس پر اثر نہیں کرتا تھا وہ اتنا عادی ہوگیا تھا.....

جاتے جاتے اسکے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے...پر سرار مسکراہٹ...وہ جان گیا تھا کہ وہ اسکے پیچھے آرہا تھا...

روم کا دروازہ کھول کر پھر بند کرتے وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں الٹا لیٹا تھا.....آنکھیں موند گیا تھا....کچھ لمحے بعد ہی اسے دروازہ کھولنے کی آواز آئی تھی....آنے والے نے دروازہ بند نہیں کیا تھا.....قدموں کی چاپ اسکے پاس آئی تھی....اسے پہلے وہ اس پر وار کرتا راجر جھٹ سے اٹھا تھا...اسکے پسٹل والے ہاتھ سے اسے پکڑ کر بیڈ پر پھینکتے اسپر جھکا تھا...

تو نے کیا سمجھ رکھا ہے راجر کو... تجھ جیسے کتے میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے... اسکی گردن پر ہاتھوں سے دباؤ ڈالتے... سرد مہری سے گویا ہوا....

کارلوس خود کو اس سے چھڑانے کی کوشش کر رہا تھا سانس بند ہو رہا تھا.. اوپر سے راجر کی اتنی کولڈ آواز..... اسکی آنکھوں میں خوف واضح تھا...

ایک ہاتھ سے راجر کا ہاتھ گردن سے ہٹاتا دوسرے سے. اتنی ہی جلدی جینز کے پاکٹ سے گن نکال کر اسکے سر پر رکھ چکا تھا..

ہہہ. ہہہ.... اسے راجر کے ماتھے پر گن رکھتے ہی کچھ کہنا چاہا مگر بے سود... آواز حلق میں دب سی گئی تھی....

ہاہاہاہاہ... اسے خود پر گن تانے دیکھ کر قہقہہ لگایا ایک جھٹکے سے اسکی گردن. چھوڑتا دور ہٹتا اپن پاؤں کے پاس جھکتا چاقو نکال چکا تھا....

تجھے ختم کر دوں گا آج راجر.. تیری کہانی ختم.. گن اسکی طرف کیئے کارلوس نفرت سے پھنکارا تھا...

اووووو... اچھا.... تو انتظار کس کا ہے... جلدی چلاو نا گن... ختم کرو مجھے... چاقو پر ہاتھ پھیرتا تمسخر اڑانے انداز میں بولا تھا...

اس سے پہلے وہ گن چلاتا... راجر نے یک دم آگے ہو کر اسکے پاوں پر لات ماری تھی... جس سے وہ توازن برقرار نہ رکھتے ہوئے گرا تھا.. مگر اسکے گرتے ہوئے راجر بھی اسکے ساتھ ہی گرا تھا... جس کی وجہ سے اسکے ہاتھ میں پکڑا تیز دھار چاقو اسکے پیٹ میں گھپ گیا تھا...

آہہہہ... وہ پیٹ پکڑ کر چیخا تھا..... راجر حیرت سے خون سے رنگے کارلوس اور خون آلود چاقو کو دیکھ رہا تھا... یہ کیسے ہو گیا تھا.. اتنا اچانک... وہ کیسے گر گیا تھا... اور پھر چاقو... اسنے کہا اسے مارنا نہیں چاہا تھا.... چاقو اسکے پیٹ سے کھینچتا وہ اٹھا تھا... دو لمحے کے لیے اسے شرمندگی ہوئی تھی مگر پھر دوبارہ سرد مہری چھا گئی تھی... آنکھوں میں نفرت لئے وہ پڑتے کارلوس کو دیکھتا اپنی شرٹ جھرکی تھی.... مگر اچانک وہ رکا تھا... وہ یک دم پیچھے مڑا تھا... وہاں کوئی نہیں تھا... مگر اسے. پتا چل گیا تھا کہ نیناں تھی وہاں... اسے اسکی خوشبو سے پتا چلا گیا تھا... چاقو ٹشو سے صاف کرتا وہ چھوٹے چھوٹے محتاط قدم اٹھاتا دروازے کی طرف بڑھا تھا.....

دوسری طرف نیناں سانس روکے منہ پر ہاتھ رکھے اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹ رہی تھی.

.....اسے آج جس کی سیکورٹی کے لئے بھیجا تھا... اسے راجر مار چکا تھا.... اسنے خود دیکھا تھا.

.راجر کو اسکے پیٹ سے چاقو نکالتے.... نیچے پوری ٹیم آئی ہوئی تھی.... جو راجر اور کارلوس کو ڈھونڈ رہی تھی.... وہی پھنس گئی تھی.. محبت اور ایمانداری کے بیچ.....

سنا ہے مجھ سے _____ دامن چھڑانا چاہتے ہو
اب سفر پے کسی _____ اور کے ساتھ جانا چاہتے ہو
میں نے پہلے کب _____ روکا ہے یار تجھ کو
جا سکتے ہو تم اگر _____ سچ میں جانا چاہتے ہو

وہ چاقو واپس رکھتا دروازے سے باہر نکلا تھا...وہ حیران رہ گیا تھا...وہاں کوئی نہیں تھا.....
ایسا ہی نہیں ہو سکتا تھا....وہ غلط نہیں پہچان سکتا تھا نیناں کی خوشبو اس کا احساس.... مگر وہاں کوئی نہیں تھا.....اسنے ماحول پر غور کیا... میوزک کی کوئی آواز نہیں آ رہی تھی....ابھی کچھ دیر پہلے والا کلب تو لگ ہی نہیں رہا تھا.... بلکل خاموشی تھی.....
ایک نظر پیچھے مڑ کر دیکھا...کارلوس شاید اب بہوش ہو گیا تھا...چہرے پر ایک پر سرار مسکراہٹ پھیل گئی تھی....اسے پتا چل گیا تھا کہ نیناں آئی تھی.... غیر معمولی تو تھا کچھ..شاید ان کی ٹیم اسے ہی پکڑنے آئی تھی.... تمسخر ہنسی ہنستا وہ اس روم کی کھڑکی کھول کر باہر گود گیا تھا..... نیچے زیادہ گہرائی تو نہیں تھی...ت چوٹیوں بھی نہیں آئی تھی....
اسنے نیچے سے آٹھ کر اپنا ڈراجھاڑا تھا....ایک حقارت بھری نظر کلب پر ڈالتا وہ وہاں سے ہٹ گیا تھا....

نیناں جو سانس روکے دروازے کے پاس کھڑی ہے..قدموں کی چاپ سنائی دیتے ہی وہ پل بھر کو وہاں سے ہٹی تھی....اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ورکیا کرے ساری ٹیم جو کو ڈھونڈ رہی تھی...وہ اسکے سامنے تھا...خود گواہ تھی کہ وہ قاتل تھا..... مگر اسے سمجھ نہیں آرہا تھا.

...وہ وہاں سے ہٹتے ہی واپس اپنا ٹیم کے پاس پہنچی تھی....وہاں پولیس کا یونیفارم پہنے کافی لوگ تھے جن میں مرد اور عورت دونوں تھے.جو کلب میں پہلے سے موجود افراد کو کنٹرول کر رہے تھے...اوران چھ افراد پر مشتمل سیکرٹ ایجنٹ کی ٹیم جو اسوقت سیول پولیس کے یونیفارم میں ملبوس تھیں...چہرے ماسک کے پیچھے چھپے ہوئے تھے...ہاتھوں پر ٹرانسپیرٹ گروز پہنے تھے....

کیا ہوا نیناں کدھر تھی تم اور تمہارا رنگ کیوں اتنا اڑا ہوا ہے...لنڑا اسے دیکھتے ہی اسکے پاس.آتی فکرمندی سے گویا ہوئی....

..سارا کلب سیل کر دیا گیا تھا...جو اندر تھا..واہ ادھر ہی رہ گیا تھا....پولیس سب پی نظر رکھے ہوئے تھی... سیکرٹ ایجنٹ کی ٹیم اپنا کام کر رہی تھی...یہ کیس انکا تھا تو سیول پولیس صرف سیکورٹی کے لئے ساتھ تھی...

ہاں..نہیں کچھ بھی نہیں تو...نیناں سٹون کو اس کمرے کی طرف جاتا دیکھی بولی تھی...دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا.....اگر ابھی راجر پکڑا جاتا تو کیا ہوتا اسکے ساتھ...یقیناً وہ ہمیشہ کی

طرح سرینڈر نا کرتا اور پھر مجبوراً انکا ئونٹر کرنا پڑتا...اب ضروری تو نہیں تھا کہ ہو اس بار بھی بچ جاتا پچھلی بار قسمت نے ساتھ دیا تھا....ہر بار تو نہیں دے سکتی تھی....

سر....سر....سٹون اس روم میں پہنچتے ہی سر بیڑاس ٹیلر کو آواز دی تھی....

سٹون کی آواز سنتے ہی بیڑاس...لومبار...نیناں...لنڑا...برنٹ...پانچوں اس طرف بڑھے تھے.....

یہ کون ہے....لومبار ہاتھوں پر گلوز پہنتا کارلوس کے پاس بیٹھتا...اس کا چہرہ اپنی طرف کرتا...حیرت سے بولا تھا..کیونکہ اتنے کھلے عام کوئی کیسے کسی کو مار کر جا سکتا تھا....کارلوس کا جسم خون سے رنگا گیا تھا...

جو بھی ہے..وہ بعد میں پتا کر لیں گے...اسے ہاسپٹل لے کر جانا ہوگا...لنڑا نے لومبار کی بات کاٹتے اسکے ساتھ نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھتی بولی تھی...

ہاں....اسکو باہر نکالو...پلیز چل رہی ہیں...زندہ ہے یہ....برنٹ اسکی پلیز چیک کرتی فکرمندی سے ان کی طرف دیکھتی بولی تھی..اسکے کہتے ہی کچھ پولیس میں آگے بڑھتے کارلوس کو اٹھاتے باہر لے گئے تھے....

سر یہ کارلوس ہے...بینڈرک کا بیٹا....نیناں سر بیڑاس ٹیلر کے ساتھ کھڑی ہوتی اپنا پسٹل جینز کے پاکٹ میں رکھتی سر سری سا بولی تھی.....

نہیں. مس. نیناں سلطان... یہ بینڈرک کا بیٹا کارلوس نہیں ہے.. یہ کوئی اور ہے.. یقیناً اس مونسٹر نے اسے کارلوس سمجھ کر مارنے کی کوشش کی... سر بیڑا اس کے بجائے لومبار خون آلود گلوز اترتا انہوں باسکٹ میں ڈالتا بولا تھا...

ہمم... سر یہ لوگ بہت خطرناک ہوتے جا رہیں ہیں..... آج ایک معصوم کو مارا ہے نجانے اور کتنوں کو اور ماریں گے... ہمیں انکا کچھ کرنا ہی پڑے گا.. مس برنٹ بلکل سنجیدگی آواز میں کسی غیر مرئی نقطے پر غور کرتی بولی....

ہمم... ان جیسوں کو جینے کا حق ہی نہیں ہے. ایسے لوگ کسی کے نہیں ہوتے.. وہ زندہ رہتے ہیں تو صرف خون کرنے کے لیے... معصوم لوگوں کا خون کر کے انہیں سکون ملتا ہے.. آپ سب سہی کہہ رہیں ہیں.. ہمیں انہیں جلدوں سے جلد ختم کرنا ہوگا..... سر بیڑا اس چاروں کو دیکھتے اپنی بھاری سنجیدہ آواز میں گویا ہوئے...

اس سب میں.. نیناں اور لنڑا دونوں خاموش تماشائی سی بنی کھڑی تھی.... وہ دونوں شاید وہاں ہو کر بھی وہاں نہیں تھی.....

■■■■■■

ویسے کون سا سکون _____ ہے مجھے زندگی میں

تم بھی لوستا اگر _____ ستانا چاہتے ہو

سب کو بتا رکھا ہے_____تیرا یہ جاننے ہوئے بھی
تم کیوں مجھے سب کی۔نظروں میں گرانا چاہتے ہو
بیٹھو...وائز گاڑی علیزے کی پاس روکتا مرر نیچے کرتا بھاری گھمبیر آواز میں بولا تھا....
علیزے یونی کے بعد سے ہی اسکا انتظار کر رہی تھی....یونی میں ہی اسے وائز کی کال آئی تھی....سونیا کو اسنے کسی کام کا کہہ کر بھیج دیا تھا...اب وہ ڈری سہمی کھڑی تھی کہ وائز کی گاڑی آئی...
بنا کچھ بولے خاموشی سے دروازہ کھولے اندر بیٹھ کر دروازہ بند کر گئی....
وائز اسکی مدہوش کر دینے والی خوشبو خود کے قریب محسوس کرتا آنکھیں موند گیا تھا...اسکی خوشبو....اسکی آواز....اسکی باتیں...اسکا ڈرنا...سب سب کا وہ ایڈیکٹ ہو گیا تھا کچھ ہی دنوں میں...
آپ کیوں کرتے ہیں میرے ساتھ ایسا...کافی دیر اسے خاموشی سے سیٹ کی بیک سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے دیکھتا دیکھ کر آخر تنگ ہوتی...روہانسی ہوتی بولی تھی...
اسکی آواز سے سے ہوش میں آتا اسکی طرف متوجہ ہوا تھا....وہ اسے آج ہر دفعہ سے .زیادہ خوبصورت لگی تھی....ہر بار سر کچھ الگ سی...وہ اسے دیکھتا رہ گیا تھا.....

ک کیا دیکھ رہیں ہیں...اسے اپنی طرف ٹکٹکی باندھے ہوئے دیکھتا دیکھ کر نروس ہوتی بولی تھی...نگاہیں گود میں رکھے اپنے ہاتھوں پر تھی....وہ اسکو نہیں دیکھ رہی تھی..مگر وہ جانتی تھی وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا....

ہمم..ہاں...میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ...تم آج کافی تیار ہوئی ہو....لگتا ہے تم نے شادی کے ارمان پورے کرنے چاہیں ہیں....تم نے سوچا ہوگا پہلی بار اپنے شوہر کے ساتھ اسکے. ..نہیں..اپنے گھر جا رہی ہو تو کچھ تیار ہو کر جانا چاہیے...اسکے قریب ہوتا سیٹ بلٹ بند کرتا گھمبیر جذبات سے بوجھل آواز میں بولا تھا..ل آواز اتنی ہلکی تھی کہ اگر وہ اپنی سیٹ پر ہوتا تو شاید ہی وہ سہی سے سن سکتی..

علیزے اسکے خود کے قریب ہوتے ہی خوف سے بھری آنکھیں زور سے بھینچے سیٹ سے چپک گئی تھی...اسکے اور قریب ہوتے پھر بوجھل آواز سن کر وہ مرنے والی ہوگئی تھی.

..دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا....اسکے کلون سی خوشبو اسکے اپنے حواس باختہ کرنے پر تلی ہوئی تھی...

لیزا...وائز ایک ہاتھ کے انگوٹھے سے اسکا گال تھپتھپاتا اسے بوجھل آواز میں پکار گیا تھا.

..وہ اس وقت سب کچھ بھول گیا تھا...یاد تھا تو اتنا کہ وہ اسکی تھی صرف اسکی...وہ اپنے

حواس کھو رہا تھا....اسکی قربت...اسکی معصومیت...اسکا ڈرنا....اسکی معصوم ادائیں...وہ سب کا دیوانہ ہوگیا تھا.....

.پ پلیز...وائز....علیزے خوف سے کانپتی ہوئی بولی...آنکھیں کھولنے کی کوشش ہر گز نہیں کی تھی...

اسکے منہ سے اپنا نام سنتا اسے اپنا نام اور بھی خوبصورت لگا تھا...وہ اندر تک سرشار ہوگیا تھا.....گال سہلاتا انگوٹھا اب اسکے لبوں پر رینگ رہا تھا...اسکے نازک گلاب سے لب اسے کوئی بری جسارت پر اکسا رہے تھے...دل کی بات پر لب بیٹک کہتا وہ ابھی جھکا ہی تھا کہ علیزے کی بات پر سارا خمار اڑن چھو ہوا تھا..آنکھوں میں خماری کی جگہ اب سرد مہری نے لے لی تھی...

پ پلیز..وائز....ن ن نکاح..تو اپنے مجھ....سے زیادہ زبردستی..ک کرلیا...اب پلیز مجھے مت چھوئیں...مجھے ب برا لگتا....ہے..اسکو اور قریب ہوتا محسوس کر کے ہمت کر کے جلدی سے بولی تھی...

.،گر مقابل کا دماغ خراب کر گئی تھی.....

شوہر کا چھونا ہی صرف کیوں برا لگتا ہے..مس بیوٹی....اور تو کسی کا چھونا برا نہیں لگتا....

اسکے نازک لبوں پر اپنے انگوٹھے کا ناخن سختی سے رب کرتا سٹاپ انداز میں بولا تھا...اسکے

دماغ میں پہر سے ہوئی لحمہ گھوم گیا تھا جب مارک اسکے چہرے کو چھو رہا تھا...تب تو اسنے کچھ نہیں کہا تھا....اور وائز کا چھونا اسے برا لگا تھا.....

پ پلیز زدرد ہو رہا...دروازے کے ہینڈل سے اپنا ہاتھ ہٹاتی...اسکے کندھے پر رکھے اسے خود سے دور کرتی بولی تھی...ہونٹوں پر شدید جلن محسوس ہو رہی تھی...آنکھوں سے کئی انمول موتی بہہ کر بے مول ہو گئے تھے...مگر وہ سنگدل بنا سب نظر انداز کر رہا تھا.....

جو پوچھا اسکا جواب دو...مجھے اگنور ہونا برداشت نہیں...لبوں سے انگوٹھا ہٹائے...انگلیوں کے پوروں سے اسکے آنسو صاف کرتا بولا....لہجہ ہنوز سٹاپ تھا...

م مجھے نہیں معلوم آپ ک کس بات کے تانے دیتے رہتے ہیں...م مارک صرف میرا اچہ.....

شیشش....اسکے لبوں پر ہاتھ رکھے اسکا مزید بولنے سے روک گیا تھا...وہ اسکی زبان سے کسی اور کا نام تک سننا برداشت نہیں کر سکتا تھا...وہ اسکے معاملے میں جنونی ہوتا جا رہا تھا....وہ اسے صرف خود تک محدود رکھنا چاہتا تھا....جیسے وہ صرف اسکا تھا...دل سے تھا...بس مانتا نہیں تھا گر...مانتا تھا بھی تو اظہار نہیں کرتا تھا...وہ چاہتا تھا وہ بھی اسکی کی ہو جائے..اسکا سوچے..اس کو چاہے...پھر بیشک اظہار نا کرے....اسکی نظریں ایک دفعہ پھر اسکے کپکپاتے لبوں پر جا ٹھہری تھی....مگر دل کے منہ زور جذبات کا گلہ گھونٹتا اپنے دہکتے

انگارے ہونٹ اسکے ماتھے پر رکھ گیا تھا..وہ اسکا بس کچھ بن چکی تھی.. کچھ پل اسے محسوس کرتے خود ہی پیچھا ہوتا. گاڑی سٹارٹ کر گیا....

علیزے خوف سے آنکھیں موندے بیٹھی رہی تھی.... مگر اسکا لمس اپنے ماتھے پر محسوس کرتی وہ دل جان سے کانپی تھی.... دل الگ ہی لے پر دھڑک رہا تھا... آج اسے وائز کے لمس میں عقیدت.. محبت محسوس ہوئی تھی...چہرہ شرم وحیا کے باعث لال ہو گیا تھا...

■■■■■■■

رکھ کے تمام عمر_____قید میں مجھے

اب ہو گیا ہوں عادی_____تیرا تو تم اڑانا چاہتے ہو

خود بن کے فرشتہ_____زمانے کی نظر میں

میں جانتا ہوں الزام بے وفائی_ مجھ پے لگانا چاہتے ہو

.پ پانی....وہ خشک پڑتے لبوں کو تر کرتی بولی تھی...پیاس سے برا حال ہو رہا تھا...اوپر سے سر اور پاؤں میں بے تحاشا درد محسوس ہو رہا تھا.....

میم یہ پانی...اسے اپنے پاس ہی کسی کی آواز سنائی دی تھی..ساتھ ہی کوئی اسے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا....

اسنے ایک ہاتھ سر پر رکھا تھا....اسے یاد نہیں آرہا تھا کہ اسکے ساتھ ہوا کیا تھا.... سر اور پاؤں کیوں درد کر رہے تھے.... مگر اگلی آواز سن کر اسے سمجھ آگیا تھا...ساتھ ہی ایک ڈر اسکے پورے وجود میں سرایت کر گیا تھا...

تم جاؤ..میں خود دیکھ لوں گا... راج جو ابھی ہی روم میں آیا تھا...الیانہ کو ہوش میں آتا دیکھ چکا تھا..جولی کے ہاتھ سے گلاس لیتا اسے باہر کی طرف اشارہ کرتے خود الیانہ کے پاس ہی بیٹھ گیا....

اٹھو...یہ پانی پیو...اسے کندھے سے پکڑ کر تکیہ اسکے پیچھے رکھتا اسے بیٹھایا تھا...ساتھ ہی گلاس اسکے لبوں کے قریب کیا...

وہ جو آنکھیں موندے سونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی..راج کے یوں اٹھاتے پر... خوف سے آنکھیں پھاڑے اسکے دیکھتی بیٹھ گئی تھی....وہ اب انتظار کر رہی تھی کہ کب اسے اس سے تھپر لگے گا....

پیو وہ..راج کے گلاس اسکے لبوں سے لگاتے سختی سے کہا..ایک بازو اسپر سے گزار کر دوسری طرف رکھ چکا تھا..وہ اب اسے کافی قریب ہو گیا تھا.....

الیانہ نے اسکے اتنے قریب ہوتے.....بے اختیار اسکے گلاس پکڑے ہاتھ پر ہاتھ رکھے گلاس اپنے خشک لبوں کو لگائے گٹا گٹ پورا گلاس ایک ہی سانس میں حلق سے اتار گئی تھی..

درد ہو رہا ہے....خالی گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھے اپنے بھاری ہاتھ سے پشت سے اسکا گال سہلاتا فکرمندی سے گویا ہوا...

نہیں تو...پیار ہو رہا ہے....اسکے لہجے میں نرمی محسوس کرتے وہ جل کر ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ گال سے جھٹکتی بولی....

اچھا.....مگر ابھی تو میں نے پیار کیا ہی نہیں...تم پہلے سے محسوس کرنے لگی ہو..کچھ لمحے سنجیدگی سے اپنے ہاتھ کو دیکھنے کے بعد وہ سنجیدگی سے گویا ہوا..البتہ گرین آنکھوں میں شرارت واضع تھی.....

درد ہو رہا ہے مجھے پاؤں اور سر میں....اور....اور....وہ اس کی بات مکمل نظر انداز کرتے اپنے پاؤں کو دیکھتی جہاں پٹی باندھی ہوئی تھی کو دیکھتی بولتے بولتے رکی تھی...

میں بیج دیتا ہوں جولی کو.وہ لے جائے گی واش روم...جب تک تم پراپر ٹھیک نہیں ہو جاتی وہ تمہارے ساتھ رہے گی...وہ اسکی بات سمجھتا نرمی سے کہتا اٹھا تھا..

درد بھی خود ہی دیا ہے...اب اتنی فکر بیشک نا کرو..جھوٹی فکر کر کے اپنا اور میرا برباد نا کریں....اسکی اپنی پروا ہضم نا کرتے ہوئے جل کر بے رخی سے کہا.....

وہ تمہاری سزا تھی رپینزل..... تم جب جب ایسا کرو گی میں تمہیں سزا دوں گا..یہ تو فسٹ ٹائم غلطی ہوئی تم سے..جبھی..نا دینے کے برابر سزا دی ورنہ جو میں سزا دیتا...وہ تمہاری نازک جان جھیل نا پاتی....اسکی بد تمیزی کو اگنور کرتا تحمل سے بولتا باہر نکل گیا تھا...یہ لڑکی ہر وہی کام کرتی تھی..جو اسکے لئے ناقابل برداشت ہوتا تھا..

برااا.....سزا تھی میری....اور کیا کہہ کر گئے...نا ہونے کے برابر سزا تھی یہ...یہاں میں واش جانے تک کے لیے دوسرے کسی کا محتاج ہو گئی ہوں..وہ اور کہہ رہے ہیں کہ نا ہونے کے برابر سزا....

اسکے جاتے ہی...آگے ہوتے اپنے پاؤں پر ہاتھ پھیرتی...بے زاری سے خود سے ہی بڑبڑائی تھی.....

■■■■■

کل تک تو میں تھا_____نا تیرا سکون دل

مطلب کہ اب اپنے دل____کو بھی تم رولانا چاہتے ہو

میری تو رکھ دی_____اجاڑ کے زندگی تم نے

ہاں ہاں جاؤ اب جس ــــ کے ساتھ بھی نبھانا چاہتے ہو
یار.... کافی تھک گیا ہوں میں تو.... کناٹ چیئر گھسیٹا بیٹھتا بولا....
اسکے ساتھ ہی وہ تینوں بہی اپنی اپنی چیئر پر بیٹھ گئے تھے...
ہاں یار.... آج کافی تھک گئے ہیں.... اب میں تو ہوٹل جا کر سووں گا آرام سے... آئش نے ایک نظر او نگھتی ہیر پر ڈالتے ہوئے کہا... ساتھ ہی مینو کارڈ دیکھنے لگا تھا.
کنسرٹ 5 بجے کا تھا... مگر وہاں سے نکلتے نکلتے اب 9 بج گئے تھے... اب وہ چاروں تھکے ہارے ایک خوبصورت ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے تھے....
تم دونوں کی پرفارمنس کافی زبردست تھی... راکیل اپنے موبائل پر اسکے کنسرٹ کی ویڈیو دیکھتے ہوئے بولی تھی....
ہاں اچھی تو تھی.... مگر... سانگ جو گیا تم دونوں نے گایا وہ کس کی پسند کا تھا.. کناٹ دونوں کو مشکوک نظروں سے دیکھتا بولا تھا.. تب تک آئش نے سب کے لئے آڈر کر دیا تھا....
کیا مطلب.... ہیر کناٹ کو دیکھتی نا سمجھی سے بولی....
مطلب صاف ہے.... تم دونوں ایک دوسرے پھر اپنے دلی جذبات عیاں کرنا چاہ رہے تھے نا... کناٹ کی جگہ راکیل موبائل ٹیبل پر رکھتی ان دونوں کو دیکھتی شوخی سے گویا ہوئی.
...

اسکی بات پر بے اختیار ہی دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا....ہیر تو جھپ سی گئی تھی... مگر آئش پر شوخ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا...

مجھے لگتا ہے کہ ہم دونوں یہاں مس فٹ ہیں راکیل...ان دونوں کو ایک دوسرے میں کھویا دیکھ کر کناٹ راکیل کو دیکھتا بولا تھا....

ہر نے ایک دم نظروں کا زاویہ بدلا تھا....

بس کیا کریں کوئی لوگ ہیں..بے حس... سمجھتے نہیں دل کی آواز...آئش ٹھنڈی آہ بھرتا ہیر کو دیکھتا.. مصنوعی معصومیت چہرے پر سجائے بولا....

شٹ اپ...ہر جگہ یہ ٹھرک پن جھرنا ضروری نہیں ہوتا....جب دیکھو بکواس ہی کر رہے ہوتے ہو...اسکی بات سن کر راکیل اور کناٹ کو دیکھتے وارننگ انداز میں بولی تھی..وہ دونوں اسے ہی دیکھ کر کہ کہ کر رہیں تھے جو اسکو غصہ دلا رہی تھی..

ہاہاہا...آئش کھل کے مسکرایا...وہ کب سے اپنی جنگلی بلی.. نکچڑی کو مس کر رہا تھا..ہیر کو بدل ہی گئی تھی..کھوئی کھوئی سی رہتی تھی...جبھی ابھی اسے اپنی ٹون میں آتا دیکھ کر مطمئن سا ہوا تھا....مگر سامنے کا منظر دیکھ کر اسکا سارا سکون غارت ہوا تھا...جہاں تین چار لڑکے.ہیر کو ایکسرے کرتی نظروں سے گھورنے میں معروف تھے...ساتھ ہی ساتھ کچھ بولتے ہنس رہے تھے..

آئش کی آنکھوں میں یک دم ہی آگ سی لگی تھی... غصہ سے برا حال ہوہا تھا..وہ بالکل سٹاپ نظروں سے انہیں دیکھ رہا تھا....

اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ہیر ساکن ہوئی تھی...سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر بڑبڑا سی گئی تھی. جو اسے دیکھ کر پر سرار سا مسکرایا تھا... یا پھر ہیر کو لگا تھا.....خود پر کنٹرول کرتی وہ اپنی پلیٹ پر جھکی تھی...دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا....

■

-

بناوٹ نہیں آئی مجھے زندگی میں

میرا لہجہ، میرا مزاج ذاتی ہے.....

ہیر پلیٹ پر جھکی فاک کو پلیٹ میں گھما رہی تھی.....ایک طرف چہرے پر ہاتھ رکھ کر چہرہ کو چھپا سا لیا تھا.....کناٹ اور راکیل اپنی کسی بات پر بحس کر رہے تھے..جبکہ آئش اب ہیر کو دیکھ رہا تھا...اس نے نوٹ کرلیا تھا کہ ان لڑکوں کو دیکھ کر وہ ڈری سی تھی...

میں ایسے کیوں ڈر رہی ہوں...اس نے کون سا میرا چہرہ دیکھا ہوا ہے..میں دنیا کے لئے ہیر ہوں...ریا نہیں...فاک مسلسل پلیٹ میں گھماتی خود ہی سے بڑبڑائی تھی....اس سوچ

کے آتے ہی وہ مطمئن سی ہوتی ہاتھ چہرے سے ہٹا کر اب فاک سے چکن روسٹ توڑتی منہ تک لے کر گئی تھی..جب اس کی نظر آئش پر پڑی تھی....جواب دوبارہ ان لڑکوں کو دیکھ رہا تھا..غصہ سے چہرہ لال سا ہوگیا تھا..

کیا ہوا...کون سی پکچر لگی ہوئی ہے جو نظریں نہیں ہٹ رہی سکرین سے..فاک منہ میں لے کر جاتی سرسرے لہجے میں بولی..اب کافی حد تک نارمل ہوگئی تھی...

نہیں..پکچر ادہر تو نہیں رہی مگر ادہر ضرور چل رہی ہے جبھی ان ---کی نظریں نہیں ہٹ رہی....دھیمی آواز میں دانت پیستے ہوئے کہا..ہاتھ میں پکڑے فاک پر گرفت کافی حد تک سخت ہوگئی تھی..گردن بازوؤں کی رگیں واضع ہورہی تھی...ل

رکو میں دیکھتی ہوں..تم ادہر ہی بیٹھو....مت آتا...پلیٹ کھسکاتی چیئر سے اٹھتی بولی...تھی ساتھ ہی ان تین لڑکوں کی طرف بڑھ گئی تھی..

کیا مسئلہ ہے تم لوگوں کے ساتھ....سینے پر ہاتھ باندھتی ایک ایک لفظ کو چبا کر بولا تھا....

سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر غصہ تو پہلے ہی بہت آگیا تھا..مگر موقع کی نزاکت کو دیکھتے تحمل کا مظاہرہ ہی کر سکی تھی.....

وہ اسکے خوبصورت چہرے میں کھوسا گیا تھا.... دل نے بے اختیار بیٹ مس کی تھی.... وہ آج تک اسے تصویروں یا ویڈیوز میں ہی دیکھتا آیا تھا... بلکہ یوں کہنا ٹھیک تھا کہ دل جلاتا آیا تھا... مگر آج اسے روبرو دیکھ کر آس پاس کا ہوش گنوا چکا تھا....

ہیلووو.... ہیر نے اسکو یوں ٹکٹکی باندھے خود کی طرف دیکھتا پا کر اسکے چہرے کے سامنے ہاتھ ہلاتی اسکو ہوش دلانا چاہا تھا... دل میں کہیں خوف سا ضرور پیدا ہوا تھا...

ہا.ہاں.. کیا کہہ رہی تھی.... گرے آنکھوں والے انگریز لڑکے نے سر جھڑکتے اپنی بہاری گھمبیر آواز میں اسکو ایکسرے کرتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا... رائیل بلو شرٹ.... جس سے اوپری دو بٹن کھلے سے جس سے اسکا سکرتی سینا نظر آرہا تھا... بلیک جینز پہنے... گولڈن بال جیل سے سیٹ کئے گئے تھے... کسرتی.. مضبوط جسم کا مالک.. گرے آنکھیں..... وہ کافی ہینڈسم تھا جو بھی تھا.....

کیا کبھی کوئی لڑکی نہیں دیکھی... اسکا دماغ ہی گھوم گیا تھا... اسکی نظریں خود پر محسوس کرتے. ... جبھی قدرے اونچی آواز میں کہا..

تب تک آئش کناٹ اور راکیل بھی اسکے پیچھے آکر کھڑے ہو گئے تھے....

دیکھی ہے مگر اتنی خوبصورت نہیں..... گرے آنکھوں والا لڑکا کھوئے ہوئے انداز میں اسے قریب ہوتا اسکے چہرے کے قریب ہاتھ لے کر جاتا اپنی گھمبیر آواز میں بولا تھا..

ڈونٹ یو ڈیئر. بوائے.... دس گرل ازمائین.... ابھی اسکا ہاتھ ہیر کے چہرے کے نقوش کو چھوتا کے آئش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پیچھے جھٹکتے ہوئے وارن کرتے انداز میں کہا تھا... اسکا دماغ ہی گھما گیا تھا وہ جو بھی تھا... آئش تو اسکی نظریں ہیر کے وجود پر برداشت نہیں کر سک رہا تھا.. کجا کہ اسکا ہیر کو چھونا کرتا.....

آئش کے ہاتھ جھٹکنے پر ایک طلسم تھا جو ٹوٹا تھا... وہ ہوش میں آتا ایک نظر ہیر کو دیکھنے کے بعد آئش کی طرف مڑا تھا.. اسے آئش کا خود سے ہاتھ جھڑکنے کے ساتھ ساتھ اسکے الفاظ بھی چبھے تھے....

پیر کو آئش کے لبوں سے ادا ہونے والے الفاظ پر ہی خاموش ہو گئے تھے.. جبکہ کناٹ راکیل.. اور دوسرے لوگ... ٹکٹ کے بغیر مووی انجوائے کر رہے تھے...

اس نے ایک طائرانہ نظر آئش پر ڈالی تھی.. لبوں پر ایک دلفریب.. مگر پر سرار مسکراہٹ چھا سی گئی تھی... وہ دوبارہ ہیر کی طرف مڑا تھا....

قسمت بدلتے لمحے نہیں لگتے... آج تمہاری ہے... کل میری بانہوں میں بے بس پڑی ہوگی.... ہیر کے آئیر رنگ کو ہلاتا. زہر خند لہجے میں کہتا.. اپنی بات سے دو نفوس کا خون جلا گیا تھا...

یووو بلڈی... آئش نے غصے سے آگے بڑھتے اسکے چہرے پر پنچ مارنا چاہا مگر وہ مہارت سے اپنا بچاؤ کر گیا...

بے بی... سی یو سون.... ہیر کی طرف آنکھ مارتا تنزیہ مسکراہٹ آئش کی طرف اچھال کر دونوں لڑکوں کو ایک مخصوص اشارہ کرتا باہر نکلا تھا.....

آئش نے اسکے پیچھے جانا چاہا مگر کناٹ اسے روک چکا تھا...

■■■■■■■■

کمرے میں چار سو اندھیرا پھیلا ہوا تھا..... صرف ایک طرف تھوڑی سی لائیٹ لگتی. پھر بند ہو جاتی تھی.....

وہ رولنگ چیئر پر بیٹھا... ہاتھ میں لائیٹر پکڑے اسے جلاتا.. پھر بجھا دیتا تھا... کچھ دیر جلتے لائیٹر میں اسکا وجیہی چہرہ روشن ہوتا تھا....

کالی سیاہ پر سرار آنکھیں.. جو لال لہو.. چھلک رہی تھیں... گولڈن بال... جو فلحال تو بکھرے سے اسکے وجیہی چہرے پر بکھرے ہوئے تھے.... گلابی لب جو سائڈوں کے بلیک تھے... اسکے کافی نشہ کرنے کی علامت تھے... لبوں کو سختی سے بھینچا ہوا تھا.....

لائیٹر بند کر کے پھینکتا... وہ چیئر سے اٹھتا لائیٹ لگا گیا تھا.... وہ ایک کافی بڑا اور خوبصورت کمرہ تھا... درمیان میں کنگ سائیڈ بیڈ پر کچھ فائیلز کھلی بکھری پڑیں تھیں... کچھ پیپرز نیچے

ووڈن فلور پر بھی پڑے تھے جو شاید ان فائیلز سے ہی گرے تھے... بیڈ کے دونوں سائیڈ پر بیڈ کے ساتھ کے ہی سائیڈ ٹیبل پڑتے تھے.. جن پر لمپ.. جگ... موبائل. آلام کلاک اور کچھ دوسری چیزیں پڑی تھی....

گلاس ڈور.. پردے سے چھپے ہوئے تھے.....

وہ مغرور چال چلتا بیڈ تک آیا تھا... جھک کر اسنے ان پیپرز میں سے ایک فوٹو اٹھائی تھی.

... تین پر سرار گرین آنکھوں والوں کی فوٹو..... اس فوٹو میں ایک چہرے پر اسنے ہاتھ پھیرا تھا.. لبوں پر ایک دلفریب سی مسکراہٹ چھا گئی تھی.... مگر صرف کچھ پلوں کے لئے.... پھر وہی دلفریب مسکراہٹ.. ایک پر سرار مسکراہٹ میں تبدیل ہو گئی تھی.....

بہت جی لیا تم لوگوں نے.... اب ایک کے بعد ایک کو مات ملے گی.... بہت بری ، ، مات.

.. اسنے ہاتھ میں پکڑی فوٹو میں سے ایک چہرے پھاڑتا... پھر اسی چہرے کی دوسری فوٹو... بیڈ پر بکھری کئی الگ الگ چہروں کی فوٹوز میں سے ایک فوٹو اٹھائی تھی...

صرف ایک کو چھوڑ کر.... وہ تصویر لبوں سے لگاتا پر سرار آواز میں بولا تھا.... کالی پر سرار آنکھوں میں ایک جنون تھا جو نجانے کیا طوفان لانے والا تھا..... جس نے نجانے کیا کیا تباہ کرنا تھا..

بیڈ پر تقریباً چار لڑکوں اور چار لڑکیوں کی مختلف تصویریں تھیں.....ان میں سے ایک خوش نصیب...وہ تو وہ اس طوفان سے بچا کر نجانے کیا بد نصیب بنا گیا تھا.....

آئے ایم بیکلک.....آئے ایم بیک.....مافیا بیک واپس آگیا ہے.....کارلوس بینڈرک واپس آگیا ہے....سب برباد کر دے گا....بسس.....بس ختم کر دے گا...

دونوں بازو کھولے..خوبصورت وجہی چہرہ چھت کی طرف کئے....پر سرار سا کہتا..دیوانہ وار قہقہہ لگاتا بولا تھا....اسکیم پر سرار...آوازیں باتیں...قہقہے...پورے کمرے میں گونجے تھے.

..اور ادھر ہی دفن ہو گئے تھے.....

■■■■■■■

کمرے میں گلاس وال سے آتی سورج کی روشنی کی وجہ سے اسنے آنکھیں کھولی تھی..پھر بے زار سا منہ بناتی اپنا چہرہ تکیہ میں چھپانے کی کوشش کی تھی....

اسے یاد تھا کہ کل وائزا سے اپنے ساتھ لے آیا تھا....شاپنگ اور ڈنر انہوں نے باہر ہی کیا تھا...فلیٹ آتے آتے دس بج گئے تھے...پھر علیزے کے نا نا کرنے پر بھی اسے اپنے ساتھ سلایا تھا....مگر نیند تو اسے آنی نہیں تھی...پھر وہ اپنی کلاکاری کا شوق پورا کرتی رہی تھی اسکے سونے کے بعد اسپر....

آخری سوچ آتے ہی اسنے جھٹ سے آنکھیں کھولی تھی.ایک ٹانگ وائز کی ٹانگ پر تھی جبکہ سر اسکے سینے پر تھا...اب اسے پتا چلا تھا کہ اسکا تکیہ یوں اچانک اتنا سخت کیسے ہوگیا تھا....
اپنی پوزیشن کا احساس ہی وہ پیچھے ہٹی تھی...
آہہہہہ... مگر جیسے ہی وائز پر نظر پڑی..وہ چیختے ہوئے دوبارہ اسپر گری سی تھی...
اسکی کانوں کو چیرتی چیخ سن کر وائز بڑبڑا کر اٹھ کر بیٹھا تھا...
کیا ہوا...یہ کون سا طریقہ ہے اٹھانے کا..وائز او نگھتا قدرے سخت آواز میں علیزے کی طرف دیکھتا بولا تھا...جس کے چہرے پر خوف کے تاثرات تھے..مگر دونوں ہاتھ منہ پر رکھے وہ اپنے قہقہے کا گلا گھونٹ رہی تھی...
ایسا کیا دیکھ لیا ہے صبح صبح جو خوف سے لال پیلی ہو رہی ہو.....وائز نے اسکو بازو سے پکڑ کر اسکے چہرے سے ہاتھ ہٹاتے دانت پیس کر کہا..
زکوٹا جن... بولتے ہی نچلے ہونٹ کو دانتوں کے درمیان چباتی ہنسی روک گئی تھی..
واٹ٭٭ زکوٹا جن.....وہ ادہر کدھر سے آگیا ہے...اسکی سر پیر کے بغیر بات سن کر قدرے چلاتے ہوئے کہا...
پتا نہیں.شاید.پرستان کے قیدی جنون میں سے کوئی چھوٹ کر ادہر آگیا ہوگا..اچھا میں..باہر جاتی ہوں..آپکے لئے ناشتہ بناتی ہوں...آپ جلدی سے فرش ہو کر آجائیں....علیزے

جواب دیتی اب بھاگنے کے انداز میں بیڈ سے اٹھتی بنا چپل کے باہر بھاگی تھی...اسکی بات تو سر سے گزر گئی مگر یوں بھاگنے پر تاسف سے سر ہلاتا وہ کمفرٹر خود سے ہٹاتا سلیپر پہنتا واش روم کی طرف بڑھا تھا....

علیزے ے ے ے ے ے....ابھی گئے دو لمحے ی گزرے تھے کہ وہ چلاتا ہوا باہر نکلا تھا.چہرے سے رنگ برنگی پانی ٹپک کر اسے سچ میں ہی زکوٹا جن سا بنا گیا تھا..... غصے سے نتھنے پھول گئے تھے....

لیزا...کیا بدتمیزی ہے یہ...کدھر ہو..میں کہہ رہا ہوں باہر نکلو.وائز پورے فلیٹ میں نظر گھماتا.چلاتا ہوا بولا تھا..مگر وہاں تو جیسے اس کے علاوہ کوئی تھا ہی نہیں..

علیزے لاسٹ وارننگ دے رہا..مجھے ملی تو بہت برا پیش آؤں گا....دوسرے روم کا دروازہ کھول کر اندر دیکھتا بولا تھا...مگر وہاں بھی کوئی نہیں تھا....اپنے پیچھے آواز سن کر وہ غصے سے پیچھے مڑا تھا....

آہہہہہ...علیزے نے چیخ مار کر دونوں ہاتھ چہرے پر رکھ لیے تھے...

اس حرکت کو میں کیا سمجھوں..پریٹی گرلل..اسکو بازو سے پکڑ کر خود کے قریب کرتا اپنے چہرے کی طرف اشارہ کرتا سنجیدہ سخت آواز میں اسے گویا ہوا...

ووائز..پرامس...میں آپکے اپنے چہرے سے بھی بہت...ڈڈرتی ہوں..آآپکو...اتنی م محبت کی ضرورت نہیں تھی....آنکھیں ہنوز سختی سے موندے کپکپاتے لبوں سے معصوم سی شکل بنائے..بڑے صاف طریقے سے سارا الزام اسپر لگا چکی تھی...

واٹٹٹ....میں..میں نے یہ کلاکاری کی اپنے چہرے پر...حیرت و غصے سے اسکو پیچھے کی طرف دکھا دیتے...حیرت سے گھنگ آواز میں اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا...

اچھا..آپ نے نہیں کیا....پھر مجھے لگتا ہے کہ یہ کن کٹے جن کا کام ہے..وہی آیا ہوگا رات میں....اپسر سے الزام ہٹانے کا احساس کرتے..کسی کنکٹے جن پر الزام لگاتی وہ معصومیت سے آنکھیں گھماتی..اپنی طرف سے اسکے علم میں اضافہ کیا گیا تھا جیسے.ساتھ ہی ساتھ پڑے صوفے پر بیٹھ گئی تھی...دل خوف سے دھڑک رہا تھا کہ اگر اسے غصہ آگیا تو وہ کیا حال کرے گا..مگر کچھ ڈرامہ کرنا تو تھا خود کو بچانے کے لیے....

ہمم رات کو زکوٹا جن آیا.....

نہیں..نہیں...زکوٹا جن تو آپ ہیں..کن کٹا جن آیا تھا...مطلب کہ کن کٹے جن نے آکر آپکو زکوٹا جن بنا دیا...آپ تو بہت پیارے ہینڈسم ہیں...اسکی بات درمیان میں ہی کاٹتی ہاتھ نچاتے کسی بڑے استاد کی طرح اسے گائیڈ کیا تھا...ساتھ ہی اسکی گھوری کی وجہ سے اپنی طرف سے مسکے لگا کر اسے کول کرنا چاہا تھا...

ہمم... مطلب کہ زکوٹے جن نے آکر مجھے کنکٹا جن.....

نہیں پھر غلط بول رہے ہیں....کنکٹے جن نے اکر.....

شٹ اپ....جسٹ شٹ اپ..یہ کیا کن کٹا جن اور زکوٹا جن لگائی ہوئی ہے...دو قدموں میں ہی سارا فیصلہ طہ کرتا اس تک پہنچتا اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کرتے... غصے سے چلاتے ہوئے کہا.....

پتا نہیں.شاید.پرستان کے قیدی جنون میں سے کوئی چھوٹ کر ادہر آگیا ہوگا..اچھا میں..باہر جاتی ہوں..آپکے لئے ناشتہ بناتی ہوں...آپ جلدی سے فرش ہو کر آجائیں....علیزے جواب دیتی اب بھاگنے کے انداز میں بیڈ سے اٹھتی بنا چپل کے باہر بھاگی تھی...اسکی بات تو سر سے گزر گئی مگر یوں بھاگنے پر تاسف سے سر ہلاتا وہ کمفٹر خود سے ہٹاتا سلیپر پہنتا واش روم کی طرف بڑھا تھا....

علیزے ے ے ے ے ے....ابھی گئے دو لمحے ی گزرے تھے کہ وہ چلاتا ہوا باہر نکلا تھا.چہرے سے رنگ برنگی پانی ٹپک کر اسے سچ میں ہی زکوٹا جن سا بنا گیا تھا..... غصے سے نتھے پھول گئے تھے....

لیزا...کیا بدتمیزی ہے یہ...کدھر ہو..میں کہہ رہا ہوں باہر نکلو.وائز پورے فلیٹ میں نظر گھماتا.چلاتا ہوا بولا تھا..مگر وہاں تو جیسے اس کے علاوہ کوئی تھا ہی نہیں..

علیزے لاسٹ وارننگ دے رہا..مجھے ملی تو بہت برا پیش آؤں گا....دوسرے روم کا دروازہ کھول کر اندر دیکھتا بولا تھا...مگر وہاں بھی کوئی نہیں تھا....اپنے پیچھے آواز سن کر وہ غصے سے پیچھے مڑا تھا....

آہہہہہ...علیزے نے چیخ مار کر دونوں ہاتھ چہرے پر رکھ لیے تھے...

اس حرکت کو میں کیا سمجھوں..پریٹی گرللل..اسکو بازو سے پکڑ کر خود کے قریب کرتا اپنے چہرے کی طرف اشارہ کرتا سنجیدہ سخت آواز میں اسے گویا ہوا...

ووائز..پرامس...میں آپکے اپنے چہرے سے بھی بہت...ڈڈرتی ہوں..آآپکو...اتنی م محبت کی ضرورت نہیں تھی....آنکھیں ہنوز سختی سے موندے کپکپاتے لبوں سے معصوم سی شکل بنائے..بڑے صاف طریقے سے سارا الزام اسپر لگا چکی تھی...

واٹٹٹ....میں..میں نے یہ کلاکاری کی اپنے چہرے پر...حیرت و غصے سے اسکو پیچھے کی طرف دکھا دیتے...حیرت سے گھنگ آواز میں اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا...

اچھا..آپ نے نہیں کیا....پھر مجھے لگتا ہے کہ یہ کن کٹے جن کا کام ہے..وہی آیا ہوگا رات میں....اپسر سے الزام ہٹانے کا احساس کرتے..کسی کنکٹے جن پر الزام لگاتی وہ معصومیت سے آنکھیں گھماتی..اپنی طرف سے اسکے علم میں اضافہ کیا گیا تھا جیسے.ساتھ ہی

ساتھ پڑے صوفے پر بیٹھ گئی تھی...دل خوف سے دھڑک رہا تھا کہ اگر اسے غصہ آگیا تو وہ کیا حال کرے گا.. مگر کچھ ڈرامہ کرنا تو تھا خود کو بچانے کے لیے....

ہمم رات کو زکوٹا جن آیا.....

نہیں.. نہیں...زکوٹا جن تو آپ ہیں.. کن کٹا جن آیا تھا...مطلب کہ کن کٹے جن نے آکر آپکو زکوٹا جن بنا دیا...آپ تو بہت پیارے ہینڈسم ہیں...اسکی بات درمیان میں ہی کاٹتی ہاتھ نچاتے کسی بڑے استاد کی طرح اسے گائیڈ کیا تھا...ساتھ ہی اسکی گھوری کی وجہ سے اپنی طرف سے مسکے لگا کر اسے کول کرنا چاہا تھا...

ہمم... مطلب کہ زکوٹے جن نے آکر مجھے کنکٹا جن.....

نہیں پھر غلط بول رہے ہیں....کنکٹے جن نے اکر.....

شٹ اپ....جسٹ شٹ اپ سپ..یہ کیا کن کٹا جن اور زکوٹا جن لگائی ہوئی ہے...دو قدموں میں ہی سارا فیصلہ طہ کرتا اس تک پہنچتا اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کرتے... غصے سے چلاتے ہوئے کہا.....

وہ اچانک اسکے غصے سے چلاتے اور پھر خود کے قریب آنے پر خوف سے آنکھیں میچ گئی تھی...خوف سے دھڑکنے منتشر ہونے لگی تھی.. حلق تر کرتے بے ساختہ ابھرے والے گلٹی اندر ہی اتار گئی تھی....

آنکھیں کھولو اپنا...اسکا خوف سے بدلتا رنگ دیکھتا قدرے نرم لہجے میں مگر حکمیہ لہجے میں بولا تھا....اسکا خوبصورت چہرہ دیکھتے وہ اپنا زکوٹا جن جیسا چہرہ بھی بھول گیا تھا....

ن نہیں آ آپ زکوٹا....

لیزاااا...اسکا دوبارہ زکوٹا نامہ شروع کونے سے پہلے ہی اسے سختی سے وارن کرتے انداز میں کہا...

اوکے....اب آپ جا جائیں..میں..اگلے پورے ہفتے کا آج ہی ڈر گئی...آپکی محبت رائیگاں نہیں گئی...دھیرے سے آنکھیں کھولتے...صلہ آمیز لہجے میں کہتی..آخر میں عادت سے مجبور..خون جلا گئی تھی...

وہ گہرا سانس لیتا کچھ سخت کہنے یا کرنے سے خود کو باز رکھتا...ایک سخت ترین نظر اسپر ڈالتا اندر کی طرف بڑھا تھا....

پیچھے علیزے سینے پر دل کے مقام پر ہاتھ رکھتی گہرا سانس صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھتی..اونچا اونچا ہنسنے لگا گئی تھی...

میں خود تو نہیں آئی نا..خود ہی لائیں ہیں...دیکھنا اب کیسے خود ہی واپس چھوڑ کر آئیں گے.

...کوشن اٹھا کر گود میں رکھتے روموٹ سے ٹی وی لگاتی بیٹھ گئی....

■■■■■■■

یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو.... الیانہ کو ٹیرس پر بیٹھا دیکھ کر اسکے پاس آتا بولا تھا.. گرے شرٹ بلیک پینٹ پہنے.. بالوں کو ماتھے پر گرائے وہ ڈیشنگ سا لگ رہا تھا...

لائیٹ پینک شارٹ سلیولیس فراک پہنے..... وائیٹ شاٹس پہنے... بولوں کو کھلا چھوڑے وہ ہاتھ میں سیکچ بک پکڑے کچھ بنا رہی تھی.. راج کی آواز سن کر سکیچ بک بند کرتی اسکی طرف مڑی تھی....

کیوں اپکا کوئی بل آرہا ہے جو پوچھ رہیں ہیں.. یا.... یا تو میں ایک ایک قدم اٹھانے سے پہلے آپسے پرمیشن لے لیا کروں... ہاتھ میں پنسل گھماتی جل جلانے والے انداز میں بولی تھی.

...ایک تو اسکی وجہ سے وہ اپنے گھر والوں سے دور تھی.. پھر اوپر سے پاؤں کی چوٹوں نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی تھی.

کھڑی ہو پہلے.. پھر جواب دیتا ہوں... اسکو ہاتھ سے پکڑ کر کھڑا کرتا بولا تھا... اسکے اتنے برے لہجے کو جیسے وہ برداشت کرتا تھا وہی جانتا تھا.. اگر اسکی جگہ کوئی اور ہوتا تو.. شاید اب تک نا ہوتا... مگر وہ اسپر زیادہ سختی نہیں کرنا چاہتا تھا... وہ چاہتا تھا وہ اسے گھل مل جائے.

.. پھر وہ خود فیصلہ کرے اسکے پاس رہنے کا.. مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ اتنا آسان تھا... ابھی تو اسے کئی مشکلات دیکھنی تھی... ابھی تو اسنے اور ٹرپنا سسکنا تھا... پھر جا کر کہیں قسمت نے کوئی بہتر فیصلہ کرنا تھا.... محبت.. عشق... اس کی منزل پانے کے لئے وہ کئی قربانیاں

دینی پڑتی ہیں..اوراب تک اسنے کچھ قربان نہیں کیا تھا اپنا... پہلے تووہ اسکے پاس نہیں تھی.. تودوری قابلِ برداشت تھے.. مگر حاصل کرکے کھودینے کا غم تواسنے دیکھا ہی نہیں تھا....ابھی تواسے کئی گھٹن راہوں سے گزرنا تھا...وہ قسمت کے سبھی فیصلوں سے یکسر انجان...الیانہ کوسٹائلش جھولے سے اٹھتا خود بیٹھتا..اسے اپنی گودمیں بیٹھا کراسکے گرداپنا احصار تنگ کرگیا تھا...

یہ سب انتا جلدی ہواتھاکہ الیانہ بھکلاسی گئی تھی....

یہ..یہ..چھوڑیں مجھے...چھوڑیں...اسکے مضبوط بانہوں کا احصار خود سے ہٹانے کی کوشش کرتی بھکلائی سی بولی تھی...

خاموش ہوجاو..بلکل خاموش ہوجاو....بس کچھ دیر خود کو محسوس کرنے دو...تھک گیا ہوں.

...

گرفت سخت کرتا اسکے بالوں میں چہرہ چھپائے مخمور لہجے میں بولا تھا..بولتے ہوئے اسکے لب الیانہ کی گردن کوچھورہے تھے....جودونوں کے دل کی دھڑکنوں کو منتشر کرنے کا باعث بن رہے تھے...

رارراج...پلیززز...اسکوکندھے سے پکڑکر خود سے دور کونے کی تگ ودو کرتی بمشکل اپنی دھڑکنوں کو نارمل کرتی بولی تھی...دل مانو کانوں میں دھڑک رہا تھا.....اسے راج کا چھونا.

.قریب آتا برا نہیں لگتا تھا..... مگر جب وہ یہ سوچتی تھی کہ کیسے اسنے زبردستی اسے پاس رکھا تھا نکاح کیا تھا. سب سے دور کیا تھا.... پھر جو اسکے پاؤں کا. حشر کیا تھا... وکیسے بھولتی سب... اتنی آسانی سے تو کچھ بھی نہیں بھول سکتی تھی....

تمہیں میں کیسا لگتا ہوں.. رپینزل.... گردن سے چہرے نکالتا ایک ہاتھ سے چہرے پر جھولتی کچھ لٹوں کو پکڑکر کھینچتا یک دم سے سوال دغ گیا تھا.. وہ سوال جو اسے کافی دنوں سے پریشان کیئے ہوئے تھا... وہ سوال جس کا جواب وہ اچھے کے علاوہ نہیں سن سکتا تھا.. یہ جانتے ہوئے بھی کہ جواب اچھا وہ ہی نہیں سکتا تھا... وہ سوال پوچھ بیٹھا تھا جس کا جواب الیانہ کے پاس بھی نہیں تھا.... یا پھر شاید وہ اس سوال حل ہی نہیں کرنا چاہتی تھی... وہ سوالوں میں الجھ کر ہی رہنا چاہتی تہی...

کیسے بھی نہیں لگتے... بلکے کچھ لگتے ہی نہیں ہیں سوائے مونسٹر کے... اسکے یوں اچانک سوال پوچھنے پر دل نے بیٹ مس کی تھی.... وہ دل کو یکسر اگنور کرتی اسکے کندھے پر سر رکھتے خفا سے لہجے میں بولی تھی. اسے ایک ہفتے میں ہی اسکی عادت سی ہوگئی تھی.... دل میں کہیں اسے وہ اچھا بھی لگتا تھا.. مگر وہ اچھائی.. برائی کے آگے کم.. بلکہ بہت ہی کم پڑجاتی تھی...

ہمم مونسٹر....اچھا یہ بتاؤ..کہ...اگر ایک طرف میں ہوں...اور دوسری طرف کوئی اور....
تو تم کسے چنوگی....اسکو سختی سے سینے میں بھینچے دوسرے ہاتھ اسکے لمبے سیاہ بالوں میں
پھیرتا عجیب سے سرسرے لہجے میں بولا تھا.....
پاگل....یہ تو بتائیں کہ دوسرا کون ہے...مطلب دوسرا آپشن کلئیر تو کیا نہیں آپنے..یوں
کسی کو سڑک سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کرتے بولیں گے تو یقیناً میں آپکو ہی چنوں گی...
اسکے سینے سے سر ہٹاتی دوسرے ہاتھ سے بال کان کے پیچھے کرتی راج کے چہرے کی
طرف دیکھتے بولی جو سب بے خود سا ہوتا اسی کو دیکھے..سنے جا رہا تھا.....
ہمم...تو دوسرا آپشن ہے....تمہاری فیملی....میں یا فیملی...اسکے چہرے کے تاثرات
دیکھتا بولا تھا....
ہمم ظاہر سی بات ہے میں.....وہ سامنے جنگل میں درختوں کو دیکھتی بولتی بولتی رکی تھی.
..نظریاں جنگل کی طرف سے ہٹائے راج کی طرف مڑی تھی....جو اسکے جواب کا بے چینی
سے انتظار کر رہا تھا...چہرے کے تاثرات دیکھ کر وہ بے اختیار ہی قہقہہ لگا کر ہنسی کے.
..ایک ہاتھ منہ پر رکھے...چہرہ آسمان کی طرف کئے وہ ہنستی چلی گئی تھی.....
وہ اسکو یوں ہنستا شاید پہلی بار دیکھ رہا تھا...وہ جب سے آئی تھی..شاید سہی سے مسکرائی بھی
نہیں تھی.اور اب اسے یوں ہنستا دیکھ کر وہ ٹکٹکی باندھے اسی کو دیکھے جا رہا تھا...واہ ہنستے

ہوئے بہت خوبصورت لگ رہی تھی.. بڑی بڑی آنکھیں ہنستے ہوئے چھوٹی ہو گئی تھی... ساتھ ہی آنکھوں میں نمی آگئی تھی....

میں جواب نہیں بتاتی... اسی طرح کنفیوز رہیں... مجھے کیا.... ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتی کندھے اچکائے بے فکری سے جواب دیا تھا.... مگر راج کے عمل پر بے فکری ہوا ہوئی تھی...

وہ جو کب سے اسے ہنستا دیکھ کر بے خود سا ہو رہا تھا... اچانک ہی اکی گردن میں ہاتھ ڈالے اسے اپنے قریب کیئے وہ اسکے نازک ہونٹوں پر اپنے دہکتے ہونٹ رکھے خود کو سیراب کرنے لگا تھا... مگر تشنگی تھی کے کم ہونے کے بجائے بڑھ رہی تھی.... کچھ ہی دیر بعد جب اسے احساس ہوا کہ الیانہ مشکل سے سانس لے رہی تھی.. وہ نرمی سے اس سے دور ہوا تھا.

.....

اسکے دور ہوتے ہی گلابی چہرے لیے وہ گہری سانسیں لیئے اپنی سانسیں نارمل کر رہی تھی.

...

سوری... آئے ایم سوری.... میں پتا نہیں چلتا کب بے خود ہو جاتا ہوں... میں تمہیں تمہاری مرضی کے بغیر نہیں چھونا چاہتا.... اپنی بے خودی کا احساس ہوتے ہی زور سے اپنے سینے میں بھینچے وہ نادم لہجے میں گویا ہوا....

اور میں ایسا کبھی نہیں چاہوں گی.... تھک کر چھوڑنا پڑے گا مجھے....اسکے سینے سے لگے وہ دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوئی تھی....

■■■■■■■

وہ ٹیرس پر کھڑا سامنے جنگل کی طرف دیکھے جا رہا تھا..آج موسم کافی خوشگوار تھا.....شام کے وقت پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف جا رہے تھے...پرندوں کی خوبصورت آواز کافی تیز تھی.... مگر اسکے سوچوں میں خلل نہ ڈال سکی تھی.....

ٹیرس پر موجود کرسی پر بیٹھے وہ ہاتھ میں موبائل پکڑے نیناں کی تصویر دیکھے کسی گہری سوچ میں پڑا تھا....بلیک اینڈ ریڈ چیکس والی شرٹ پہنے..بلیک پینٹ پہنے..شانوں تک آتے بال کھلے ہوئے تھے.....

نجانے کیوں لگتا ہے کل تم نے مجھے دیکھ لیا ہے....میں جانتا ہوں..تم جانتی ہو کہ کون ہوں میں..کیا ہوں....سب تو جانتی ہو تم.....مگر میں نہیں چاہتا تھا کہ تم مجھے دیکھو....

نجانے کیا سوچتی ہو گی میرے بارے میں..کیا سوچتی ہو گی....فوٹو کو زوم کیئے وہ اسکی فوٹو دیکھتا بولا تھا..جیسے وہ سامنے ہو...

کیا محسوس کرتی ہو میرے لئے.....کرتی بھی ہو کہ نہیں.....موبائل پر گرفت مضبوط کرتا کرسی سے ٹیک لگا گیا تھا...گرین آنکھوں لہو برستے کو تیار تھی...وہ کلمہ رات سے سو نہیں

سکا تھا....وہ جانتا تھا کہ اسنے راجر کو دیکھ لیا ہوگا.. مگر پھر بھی وہ چاہ رہا تھا کہ شاید نا دیکھا ہو.
.رات سے ایک ہی بات سوچے دماغ خراب سا ہوگیا تھا....
تم تو شاید...پانچ سال پہلے ہی میرے دل میں بیٹھ گئی تھی....مگر میں نے قبول نہیں کیا.
..ہمیشہ چاہا کہ تم کبھی واپس نا ملو...کبھی تمہارا میرا سامنہ نا ہو....یا پھر کاش میں تمہیں نا پہنچان پاتا...کاش میں اپنی یادداشت کھو دیتا..... مگر میں تو تمہیں دیکھتے ہی.. تمہیں تمہاری خوشبو سے پہچان گیا تھا... مگر حیرت ہے....کہیں میرا ایک دفعہ قتل کرنے کے باوجود مجھے نا پہچان پائی...ابھی بھی نا پہچانتی ہوتی اگر..تمہاری دوست تمہیں نا بتاتی...
آسمان کی طرف دیکھتے وہ دل میں ہی نیناں سے مخاطب تھا....
وہ وائیٹ پاؤں کو چھوتے لانگ سلیولیس فراک...بلو جینز پہنے...بالوں کو کھلا چھوڑے.
..ایک ہاتھ میں اپنے سینڈل پکڑے..سمندر کے کنارے چل رہی تھی...ہوا سے بال اڑ رہے تھے..جنہیں پیچھے کرنے کی کوشش نہیں کی گئی تھی.....شام کا وقت..ڈھونڈتے سورج کا منظر...امبر پر اڑتے پرندے.....لہروں کا شور....اسے اتنا خوبصورت.. مکمل منظر بھی خوش نہیں کر سکا تھا....
تم وہ کیوں ہو راجر..جو تم ہو....تم ایک نارمل ایک..اچھے انسان کیوں نہیں ہو..

کاش تم ایک کریمنل نا ہوتے..یا پھر....کاش میں تمہارے متضاد نا ہوتی....یا...کاش ہم ملتے ہی نا....اگر ملتے تو پھر کاش ہم ایک...کریمنل اور ایک ایجنٹ کے طور پر ہی ملتے....میں اپنا کام کرتی...تم اپنا....پھر بیشک ہار جیت کسی کی بھی ہو جاتی...مگر مگر یہ دل کہاں..کب کیسے..کیوں کام کر گیا..کیوں بازی لے گیا....اب ہماری ہار....شاید محبت کی ہار ہو گی....تم ہار گئے تو میں جیت کر بھی ہار جاؤں گی...اور اگر تم جیت گئے....تو....میں پھر بھی ہار جاؤں گی.....وہ سوچتے سوچتے کافی آگے لہروں تک آ گئی تھی...دماغ سوچوں سے پھٹ رہا تھا.

.... کل رات سے وہ بھی سو نہیں سکی تھی....وہ نہیں جانتی تھی کہ.کیا ہونا تھا...وہ پریشان تھی بہت...

اچھی لگتی ہو مجھے...راجر کی بھاری گھمبیر آواز اسے دور کہیں سے سنائی دی تھی....وہ پیچھے مڑی تھی....وہ پاگلوں کی طرح چاروں طرف دیکھ رہی تھی..مگر وہاں کہیں راجر نہیں تھا...بالوں کی کان کے پیچھے کرتے وہ واپسی کے لیے بڑھی تھی...

کیا..کیا تم سچ میں مجھے چاہنے لگے ہو...یا تم..یا تم.مجھے جاننے لگے ہو..

میں کس سے وفا کروں....تم سے وفا کی تو..ملک سے بیوفائی کرنی پڑے گی..ملک سے وفا کی تو...تو تم سے دستبردار ہونا پڑے گا.....میرے لئے فیصلہ کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے....

وہ ڈوبتے سورج کو دیکھتی خود سے ہی بڑبڑائی تھی.....

دونوں الگ الگ کشمکش میں مبتلا تھے...فیصلہ..کوئی اٹل فیصلہ کر نہیں سک رہے تھے.....
اپنی سوچوں میں گم وہ اپنے ہی پلین بنا رہے تھے..الگ الگ...ایک دوسرے کے سے یکسر مختلف.... مگران سے پہنے قسمت فیصلہ لے کر مہر لگا چکی تھی....اب انہیں کھٹ پتلی کی طرف رہنا تھا..بڑھنا تھا..... نجانے محبت کا انجام کیا ہونا تھا...فرض اور محبت میں سے کسی ایک نے جیتنا تھا....ایک نے ہارنا تھا...اور ایک ہارون سے کئی ہاریں جڑ گئی تھی....
اندھیرا گھرا ہو رہا تھا..پرندوں کا شور اب قدرے کم ہو گیا تھا...وہ ساری سوچوں کے جھٹکتی اپنی گاڑی کی طرف بڑھی تھی.....
راجر موبائل بند کرتا پاکٹ میں ڈالتا..ایک نظر...سورج کی آخری کچھ کرنوں پر آخری نظر ڈالتا کمرے کی طرف بڑھا تھا.....

■■■■■■■

.ہماری آنکھیں تجھے دیکھنے کی عجلت میں
بہت سے خاص مناظر کو چھوڑ گئے....
لیزا...اٹھو...ٹائم دیکھو....علیزے کے اوپر سے کمفرٹر ہٹاتے وائز نے سنجیدہ آواز میں کہا.
...

کیا ہے...آپ جائیں میں نہیں اٹھ رہی...وہ جو کچھ دیر پہلے ہی یونی سے آکر سوئی تھی...اب وائز نے جگانے پر سخت بدمزہ ہوتی...کمفرٹر دوبارہ خود پر سٹ کرتی بولی....

آرام سے سننے والوں میں تمہارا شمار ہوتا ہی کب ہے....کمفرٹر سمیت اسے اٹھا کر کھڑا کرتے تپے ہوئے لہجے میں کہا...دو دن میں ہی اس نے تارے دیکھا دئے تھے...جتنی معصوم لگتی تھی اتنی وہ تھی نہیں.....

یسس.....یہ کیا کر رہیں ہیں آپ..نیند سے جھولتے اسکا بازو پکڑتے...مندی مندی آنکھوں کھولتے ہوئے کہا....

علززے ے ے.....جلدی سے فریش ہو کر باہر آو...ورنہ یہ نیک کام بھی میں خود کروں گا....اسکو جھنجھوڑتے ہوئے دانت پیس کر بولا....جواب اسے تیش دلا رہی تھی...

اسکی سخت آواز پر نیند بھنگ سے اڑی تھی...ایک نظر اسے دیکھتے.آنکھیں ملتے وہ برے برے منہ بناتی واش روم کی طرف بڑھی تھی...مگر جانے سے پہلے کمفرٹر خود سے اتار کر پھینکا تھا..جواب بری طرح زمین پر پڑا کمرے کے پہلے سے بگڑے ہوئے حال میں کچھ اور اضافہ کر گیا تھا...

وائز نے حلق تر کرتے پھٹی پھٹی آنکھوں سے کمرے کا جائزہ لیا تھا...جس کا حال دیکھنے لائق نہیں رہا تھا...یونی سے آنے کے بعد علیزے کمرے میں آگئی تھی جبکہ وائز دوسرے

روم میں بیٹھا اپنا آفس ورک کرتا رہا...اوراب کمرے سارا بکھرا ہوا تھا.... غصے سے دانت پیستا وہ خود ہی جلدی جلدی چیزیں سمیٹ کر باہر نکل گیا....

وائیٹ جینز پر یلو سلیولیس فراک نما سٹائلش شرٹ پہنے وہ باہر نکلی..کمرے کو دیکھ کر ایک پل تو حیران ہوئی مگر پھر وہ بھی کمرے سے نکل کر باہر آگئی..جہاں سامنے ہی اوپر کچن میں اسے وائز نظر آگیا تھا....وائٹ ہڈی..بلیک جینز..بالوں کو بے ترتیبی سے ماتھے پر بکھرے وہ کٹنگ بورڈ پر کچھ کاٹ رہا تھا..علیزے کچھ دیر اسے دیکھتی رہی..وہ بھرپور وجاہت کا شہکار تھا...

ادھر آکر میرے ساتھ کام کرو...ڈنر کرنا ہے تو...وائز کافی دیر تو اگنور کرتا رہا اسے..وہ جانتا تھا وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی...دل تو اندر ہی اندر خوش ہوا مگر عادت سے مجبور وہ سخت لہجے میں بولا..ایک نظر اسپر ڈالی بھی نہیں تھی...اور یہی بات علیزے تو تپا گئی تھی..اوپر سے کام کرنا...وہ بلا کی کام چور....جس کی کچھ جھلکیں تو وہ دیکھا چکی تھی وائز کو...

ویسے پچھلے جنم میں آپ شیف تھے یا...یا پھر کوئی سفائی کرتے والے ....وہ لائونج غبور کرتی کچن میں آکر وائز کے قریب ہی کھڑے ہوتے اسکی انگلیوں سے مہارت سے کٹنگ بورڈ پر چلتے دیکھ کر وہ بولی.....

تم چپ ہو کر... آٹا گوندھو...اس بات پر بے ساختہ امنڈ آنے والے غصے کو ضبط کرتا ایک نظر علیزے پر ڈالتا بولا تھا...وہ نظریں اس پر جم ہی گئی تھی...یلو کلر میں اسی صاف رنگت کھل سی گئی تھی...لمبے بال کھلے...چہرے پر دنیا جہاں کی معصومیت سجائے وہ نیچے دیکھ رہی تھی...وائز کا جواب سن کر اسنے نظریں اٹھائی تھی...دونوں کی نگاہوں کا تصادم ہوا تھا۔

..

دھڑکنیں الگ ہی وے پر دھڑکنے لگی تھی...

وہ اسکی جذبات لٹاتی نگاہوں سے بچنے کے لیے اسکے پاس سے گزر گئی تھی...وائز جیسے ہوش میں آیا تھا... طلسم ٹوٹ گیا تھا...جو اسے زرا پسند نہیں آیا...وہ چھڑی پکڑے ہی پیچھے مڑا جہاں..علیزے اب تھالی میں آٹا نکال رہی تھی...آٹا نکال لینے کے بعد وہ جگ میں پانی بھرے اب آٹا گوندھنے لگی تھی...گال لال سے ہوئے تھے..جو دور سے بھی دیکھ سک رہا تھا..کچھ لمحے یوہی سر گئے تھے..وہ سر جھٹکتا واپس مڑا تھا...وہ چکن بنانا چاہ رہا تھا....اب پیاز ٹماٹر باقی ضرورت کی چیزیں کاٹنے کے بعد وہ کوکنگ پین چولہے پر رکھ کر آئل ڈالتے وہ پیاز ڈالتا اب اسے فرائی کرنے لگا تھا.... مگر کچھ کمی محسوس کر رہا تھا..علیزے ہو اور خاموشی....وہ کچھ حیران ہوتا پیچھے مڑا...اسکی آنکھیں پھیل گئی تھی....اسے اب پتا چلا کہ خاموشی تھی کیوں....

علیزے جو آٹا گوندھنے لگی تھی... مگر وہ حیرت سے اٹا دیکھ رہی تھی..جو پانی پانی ہوا..اسکے کپڑوں پر بھی لگ گیا تھا..وہ پیچھے وہ دونوں ہاتھ اٹھائے.. معصوم شکل بنائے پیچھے مڑی جہان وہ برے مزے سے اب ٹماٹر اور چکن ڈالتا انہیں فرائی کونے لگا تھا... کچھ دیر تو وہ اسے دیکھتا رہا پھر یہ سوچ کر دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہوگیا کہ میڈم نے اب کیا کرنا ہے....

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے وائز کی طرف بڑھی تھی....دل میں خوف بھی تھا کہ اب نجانے وہ کیا کہے گا...

ووائز...اسکے پیچھے کھڑے ہوتے کپکپاتے لہجے میں اسے پکارا تھا...

پین میں چمچ چلاتا ہاتھ ساکت ہوا تھا...وہ بہت کم اسے اسکے نام سے پکارتی تھی..اور جب پکارتی تھی وہ کھو جاتا تھا...وہ اب بھی ساکت ہوگیا تھا...

اسے یوں ہی خاموش دیکھ کر اسنے آٹے والا ہاتھ ہی اسکے کندھے پر رکھے اسے اپنی طرف متوجہ کیا...وائز پیچھے مڑا تھا....اسکے مڑنے سے علیزے کا آٹے میں ڈوبا ہاتھ اسکے ساتھ ہی گھومتا اب آگے آگیا تھا...ایک نظر اپنے کندھے پر اسکا ہاتھ دکھا..پھر علیزے کی طرف دیکھا جو بڑی بڑی آنکھوں میں نمکین پانی جمع کئے آٹے کو دیکھ رہی تھی.چہرے پر بھی آٹا لگا ہوا تھا....ساتھ ہی نچلا ہونٹ بار بار باہر آرہا تھا....

کیا ہوا ہے...اسکا ہاتھ کلائی سے پکڑتے ہٹاتے اسکی آنکھوں میں جمع نمی کو دیکھتے نرم لہجے میں گویا ہوا...

وہ..وہ آٹا خراب ہوگیا...اور میرے کپڑے بھی..اور.اور میرے ہاتھ بھی... پہلے آٹے اور پھر اپنے کپڑوں اور ہاتھ منہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...بس رونے کی کمی رہ گئی تھی..

ہمممم...جاو تم...تم چینج کرلو..میں خود ہی دیکھ لیتا ہوں باقیبی....اسکے گال سے آٹا صاف کرتا نرم لہجے میں کہا...

علیزے اسکے ہاتھ سے کلائی نکالتے رونی شکل بنائے باہر نکلی تھی...شکل تو وائز کی بھی رونے والی بن گئی کچن کی حالت دیکھتے ہوئے.....

■■■■■■■

کوئی ایسا پل بھی ہوا کرے !...
میں کہوں تو بس وہ سنا کرے
میری فرصتیں میرے مشغلے
سبھی اپنے نام کیا کرے !...
کوئی بات ہو کسی شام کی!

کوئی ذکر ہو کسی رات کا!...
جو سنانے بیٹھوں اسے کبھی!
وہ سنے تو سن کے ہنسا کرے!...
جو میں کہوں چلو اس نگر!
جہاں جگنوؤں کا ہجوم ہو!...
وہ پلٹ کے دیکھے میری طرف!
اور مجھ کو پاگل کہا کرے!...
کوئی ایک پل.... تو میرا ہوا کرے.

یہ ایک بہت بڑا سا میدان تھا..جو لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا. آج ہولی ڈے تھا...سب ہی ہولی کھیلنے میں مصروف تھے.....کافی لوگ ہاتھوں میں رنگوں میں پلیٹس پکڑے ادھر ادھر گھوم رہے تھے..کچھ کلر واٹر..واٹر پسٹل سے ایک دوسرے کو کلر ڈپانی سے گیلا کر رہے تھے...تقریباً سب ہی سفید رنگ کے کپڑوں میں ملبوس تھے...، فضا میں بھی رنگ بکھرے ہوئے تھے...

ہیر نے لوگوں کے ہجوم سے خود کو نکالتے آگے بڑھی تھی...

کلر فل سلیولیس شارٹ بلاؤزر پہنے...ساتھ سفید لینگا پہنے..بالوں کو کھلا چھوڑے ہلکا سا میک اپ کئے.. نفیس جیولری سیٹ پہنے... ملٹی کلر کی ہی ہائی ہیل پہنے وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی آئش لوگوں کو ڈھونڈ رہی تھی نجانے کدھر گم ہو گئے تھے....

ممبئی میں تھے..آج ہولی ڈے تھا..اسے ہولی کھیلنا پسند تو نہیں تھا..کیونکہ اس میں کپڑے خراب ہو جاتے تھے... مگر اس کے باوجود بھی وہ کئی دفعہ ہولی کھیل چکی تھی....

کل رات سے وہ ڈسٹرب بھی بہت تھی کارلوس کی وجہ سے...اسے ایسا لگا تھا کہ کارلوس اسے جانتا تھا....اسے اس بات کا ڈر بھی تھا...راج اور راجر سے بات کرتی تھی... مگر کل کافی رات ہو گئی تھی...اسلیئے وہ بات نہیں کر سکی تھی..اور آج صبح صبح ہی تیار ہو کر وہ باہر آ گئی تھی..راکیل تو اسکے ساتھ تھی...آئش اور کناٹ کو اسنے رات سے نہیں دیکھا تھا.

..اب وہ پورے گراونڈ میں ان تینوں کو ڈھونڈ رہی تھی...جو فون بھی نہیں اٹھا رہے تھے.

...

مگر پھر اسکی تلاش جلد ہی ختم ہو گئی..اسے سامنے ہی کناٹ اور راکیل نظر آئے..جنہیں پہچاننے میں اسے مشکل ہوئی تھی..جو مختلف رنگوں میں نہائے اب اور بھی کلر پینگ رہے تھے ایک دوسرے پر....

راکیل نے ہیر کی طرف کا ہی لہنگا پہنا ہوا تھا..بس اسکا بلاؤز راورنج کلر کا تھا..کناٹ نے بھی وائیٹ شرٹ..اور وائیٹ ہی جینز پہنی ہوئی تھی..وہ الگ بات تھی کہ اب وہ وائیٹ نہیں رہیے تھے.....دونوں کے ہی وائیٹ ڈرس اب مختلف کلرز میں بدل گئے تھے..ہیر نے بے اختیار اپنے ڈرس کو دیکھا تھا.....جس پر بھی رنگوں کے کچھ نشان تھے....لوگوں کے ہجوم میں ہی اسپر بھی کچھ کچھ گر ہی گئے تھے....

ڈرس سے نظر اٹھاتے ہیر آگے بڑھی تھی....

ہائے...اسنے راکیل کے پاس پہنچ کر ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا....

ارے ہیر کدھر تھی تم..مل ہی نہیں رہی تھی...اور یہ تم نے ہولی نہیں کھیلنی.....راکیل کناٹ کو پیچھے دھکا دیتے ہیر کے پاس آتی اسکے کافی بہتر ڈرس کو دیکھتے ہوئے بولی...ساتھ ہی پاس پڑی ہی رنگوں کی پلیٹ اٹھائی تھی.....

ن نہیں راکیل..پلیز اسکا ارادہ بھانپتے وہ چلاتی ہوئی بھاگی تھی مگر راکیل کی پھینکی گئی پلیٹ سے رنگ اسے اپنے بیک پر گرتے محسوس ہوئے تھے...اسنے کچھ دور جاتے رک کر خود کا جائزہ لیا...اسکی بیک بریننہ کمر..بال رنگوں میں نہا گئے تھے...وہ دانت پیس کر رہ گئی..پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں راکیل اب کسی اور کے پیچھے بھاگ رہی تھی...بالٹی پکڑے...وہ تاسف سے سر ہلاتی مڑی تھی جہاں سامنے ہی آئش کھڑا کسی سے بات کر رہا تھا...

آئش جو کچھ دیر پہلے ہی راکیل کناٹ کو چھوڑ کر ہیر کو ڈھونڈنے گیا تھا.. مگر وہ تو اسے بھی ملی مگر ادھر ہی جا ننے والا دوست ورن ملا تھا..جو دو سال پہلے یونی میں سمسٹر کے لاسٹ میں اسکا دوست بن گیا تھا...وہ مل گیا..وہ کھڑا اس سے بات کر رہا تھا جب سامنے ہی اسے خود کی طرف دیکھتی ہیں نظر آئی... آئش کے اسے دیکھتے ہی ہیر نے نظریں پھیری تھی.. مگر آئش کی نگاہیں تھم گئی تھی...اسکے قیامت خیز سراپے پر...وہ بلا کی خوبصورت لگ رہی تھی...یک ٹک وہ اسے دیکھے جا رہا تھا....

ہیلوو...کہاں گم ہو گئے...ورن نے اسکا کندھے ہلاتے ہوئے کہا...

وائٹ کرتا سوٹ میں...وہ کوئی ہندی تھا...کالی سیاہ آنکھیں...بھورے بال..غیر معمولی نقوش...کسرتی جسم..وہ بھی کافی ہینڈسم تھا.

ورن کے پکارتے وہ ہوش میں آتا اس سے اکسیوز کرتا ہیر کی طرف بڑھا جو اسے اپنے پاس آتا دیکھ کر دوسری طرف بڑھی تھی....

ورن کی تیز نگاہوں نے اسکا پیچھا کیا تھا.....

ارے آج تو بڑے لوگ آئیں ہیں....کیا بات ہے... صبح سے کہاں چھپی ہوئی تھی....آئش نے اس کے سامنے آکر اسکا رستہ روکتے ہیں دلچسپی سے دیکھتے ہوئے کہا...وہ خود بھی سفید شرٹ پینٹ پہنے ہوئے تھا.....رنگوں سے ابھی تک وہ بھی محفوظ تھا.....

افففف.... میرا سر نا کھائو... ہٹو آگے سے .... ہیر اسے اپنے پاس دیکھ کر جی بھر کر.
.... بدمزہ ہوتی بولی.. موڈ تو پہلے ہی راکیل کی وجہ سے خراب ہوگیا تھا...
ایسے کیسے ہٹ جاوں ابھی تو جا کر ہاتھ آئی ہو.... وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا.....
ہیر... غصے سے اسے دیکھ رہی تھی... اچانک اس کی نظر اپنے پاس ہی پڑی.. مختلف رنگوں سے بڑی... تھالی پر گئی.... اس کے دلکش چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی.. ہمیشہ کی طرح آئش کھو گیا تھا اس مسکراہٹ میں... وہ مسکراتے ہوئے اور بھی حسین لگتی تھی....
نکچڑیی..... یہ.... ہوش میں تب آیا تھا جب ہیر نے رنگوں سے بھری تھالی اس کے سر پر الٹی تھی.... وہ مختلف رنگوں میں نہا گیا تھا.....
ہاہاہاہہہہہاہاہ... اورمائے گاڈ.. ڈفر تم تو اب ڈفر بھی نہیں لگ رہے یہ تم اب کوئی اور ہی مخلوق ہی لگ رہے ہو.... وہ اسے ایسے دیکھ کر لوٹ پوٹ ہوگئی تھی... اس کا چہرہ رنگوں کی وجہ سے چھپ سا گیا تھا....
تمہیں اب میں چھوڑوں گا نہیں... اس نے دوسری تھالی اٹھانی چاہی مگر ہیر نے فٹ اسے ہاتھ مار کر گرا دیا تھا....

ایسے تو پر ایسے ہی سہی.... آئش نے آگے بڑھ کر اسے کمر سے پکڑ کر خود کے فولادی وجود سے لگایا تھا....

ہیے ے.... کیا کر رہے ہو چھوڑو... ہیر نے اسے پیچھے کرنا چاہا مگر وہ ایک انچ بھی نہیں ہلا تھا....

اپنا چہرہ اسکے چہرے کے قریب کرتا اپنا گال اس کے گال سے مس کیا تھا.. پھر دوسری طرف بھی یہی کیا... مگر شاید دل بھرا نہیں تھا... تب ہی ایک ہاتھ اس کے بالوں میں ڈال کر چہرہ اوپر کیا تھا... اب اس کی گردن پر اپنا چہرہ سہلا رہا تھا..... دونوں کا دل الگ ہی زاویے پر دوڑ رہا تھا... ہیر نے آنکھیں میچ لی تھی..... دل کانوں میں دھڑک رہا تھا...

ہپی.. ہولی... وہ اسکو چھوڑتا پیچھے ہوا تھا.... ہیر کا چہرہ پر بھی اب مختلف رنگ لگ گئے تھے گردن پر بھی...

چیپ.. ڈفرر... گھٹیا انسان.... مر وادھر.... وہ ایک دم اپنی ٹون میں واپس آئی تھی..... دل اب بھی کانوں میں دھڑک رہا تھا..... واپس پلٹی تھی.. مگر کلائی آئش کے ہاتھ میں تھی... اس نے اسے واپس اپنی طرف کھینچا تھا... وہ تیار نہیں تھی تبھی اس کے چوڑے سینے سے لگی تھی.....

.. کچھ بھول رہی ہو... وہ اس کے چہرے کے پاس اپنا چہرہ کرتے ہوئے بولا تھا....

کیا بھول رہی ہوں میں....پیچھے تو ہٹو...ہیر نے اسے پیچھے کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا تھا...

کچھ دن پہلے تم مجھ سے..ڈانس کمپیٹیشن ہار گئی.....اور تم نے کہا تھا اگر ہار گئی تو وہ کرو گی جو میں کہوں گا....اور میں نے تمہیں آدھی دنیا کے سامنے ہرایا...اب تمہیں میری بات ماننی پڑے گی...ہیر ڈارلنگگ...اسے اور خود سے قریب تر کرتا بوجھل آواز.میں اسکے کان کے پاس سرگوشی نما کہتا اسکے کان کی لو کو اپنے ہونٹوں سے چھویا تھا..آنکھیں اس کی قربت سے خمار آلود ہوئی تھی..آواز بھی بھاری ہوگئی...

می..میں کچھ نہیں مان رہی.....امممم....بلکہ بولو کیا مانوں...اور گم کرو اپنی یہ شکل.....پہلے تو اس نے مکرنا چاہا..مگر پھر یہ سوچ کر کہ وہ اسی طرح چپکا رہے گا مان ہی گئی....

زیادہ بڑی بات نہیں ہے...بس تمہیں....ہمارا بینڈ جوائن کرنا ہوگا....اب کے بعد ہم ایک ٹیم میں ہوں گے....سینگینگ ہویا..ڈانسنگ...ہماری ایک ہی ٹیم ہوگی....ہم ایک دوسرے سے مقابلہ نہیں کریں گے.....بلکہ دوسروں سے کر کے انہیں ہرائیں گے....یقین مانو تم ولڈ فیمس سینگر اور ڈانسر بن سکو گی...اور اگر ایسا نہ کیا تو آگے بہت سے کمپیٹیشن ہوں گے تمہارے میرے ساتھ..سارے ہرادوں گا تمہیں میں...پھر جو آج کل ونر کہلاتی

جاتی ہے...وہ لوزر ہو جائے گی....وہ بنا اس کے تاثر دیکھے بولے جا رہا تھا...کمر چھوڑ دی تھی..اب سامنے دیکھے ہوئے کہہ رہا تھا...

ہہاہاہا...اور تمہیں کیوں لگا میں یہ بیوقوفی کروں گی.....مجھے جیتنے کے لیے..تمہاری یا تمہارے بینڈ کی کوئی ضرورت نہیں ہے.....اور یہ خوش فہمی ختم کر دو کے ہیر مرزا..تمہارے انڈر ہو سکے گی....اور جہاں تک بات ہے مجھے ہرا کر لوزر بنانے کی تو...ایک کمپیٹیشن جیتے ہو....بائے لک....زیادہ ہوا میں مت آڑو.....مجھے..ہیر مرزا کو کہیں کوئی نہیں ہرا سکتا....نا کوئی جیتنے سے روک سکتا ہے...بو غرور سے بولی...رکی نہیں تھی...ایک مسخر بھری مسکراہٹ اس کی طرف اچھال کر آگے بڑھ گئی تھی...

نانا...ہیر ڈارلنگ....آنا تو تمہیں ہو گا میرے پاس.....سب چھوڑ کر....میرے لیے.....دیکھتا ہوں کیسے نہیں آتی آنا. کیونکہ جو میرا ہے وہ بس...میرا ہے اپنا بھی نہیں....اس کی پشت کو دیکھتا...جنونی انداز میں بولا تھا. کل کے واقعہ کے بعد وہ کافی جنونی ہو گیا تھا..ایک انجانا سا خوف تھا کہ کہیں ہیر سچ میں اس سے جدا نا ہو جائے..بھوری آنکھیں غصے سے لال ہو گئی تھی...ماتھے پر بل پڑے ہوئے تھے...دل تو کر رہا تھا...ابھی جا کر دماغ ٹھکانے لگا دے...مگر وہ خاموش تھا..

ایک سمندر ہے جو میرے قابو میں ہے

اور ایک قطرہ ہے جو مجھ سے سنبھالا نہیں جاتا
اک عمر ہے جو بتانی ہے اس کے بغیر
اور اک لمحہ ہے جو مجھ سے گزارہ نہں جاتا...

■■■■■■

بقایا زخم !اضافی دیئے گئے مجھ کو
میرے لئے تو تیرا انتظار کافی تھا

راجر کیوں لائے ہو مجھے یہاں... نیناں نے راجر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اسے دیکھتا کسی گہری سوچ میں گم تھا....

بلیک ہڈی .جس پر کچھ لاکٹس اور گا گلز لگے ہوئے تھے.. بلیک ہی پینٹ پہنے... شانوں تک آتے بالوں کو کھلا ہی چھوڑے .. پر کشش چہرہ کسی گہری سوچ میں غرق تھا....

نیناں کی آواز سن کر اسنے ٹیبل پر پڑے گلاس نے نگاہیں ہٹا کر نیناں پر ٹکائی تھی....جو وائیٹ پلین شرٹ پر ریڈ شارٹ لیڈر کی سٹائلش جیکٹ جو کمر سے اوپر تک آتی تھی.. پہنے. ..ریڈ ہی جینز پہنے... بالوں کو ہائی پونی میں مقیم کئے گا گلز بالوں پر ٹکائے کافی خوبصورت لگ رہی تھی.... اسے ہر بار ہی وہ ہر بار سے زیادہ اچھی لگتی تھی.... وہ خاموشی سے اسے دیکھے جا رہا تھا...

یونی کے بعد وہ اسے زبردستی ہی ساتھ لے آیا تھا..اب خاموشی سے بیٹھا تھا...

کیا ہوا..کچھ بولنا بھی ہے کہ جاوں میں...مجھے بہت کام ہوتے ہیں..تمہاری طرح فارغ نہیں ہوں..نیناں نے اسے خود کو تکتا پا جی موبائل پر ٹائم دیکھتے ہوئے بے لچک لہجے میں کہا.

..اسے یوں راجر کا دیکھنا کنفیوز کر رہا تھا...وہ جتنا بچنا چاہ رہی تھی...وہ اتنا ہی پاس آتا جا رہا تھا...وہ اب راجر کے بجائے خود سے ڈرنے لگی تھی..خود کے جذبات سے ڈرتی تھی...جو بغاوت پر اترے ہوئے تھے... مگر وہ جذبات میں بہہ کر اپنا اور اپنے ملک کا نقصان نہیں کرنا چاہتی تھی....وہ راجر کو ایک کریمنل کے توڑ پر ہی ٹریٹ کرنا چاہتی تھی..مگر ہائے رے..بدبخت دل....

تم...تم بس یونی اور ریسٹورنٹ میں ہی جاب کرتی ہو یا..کچھ اور بھی...راجر نے سامنے پڑے گلاس میں انگلیاں پھیرتے نگاہیں نیناں کے تاثرات پر جمائے..سرسری انداز میں پوچھا....

نیناں ایک پل کو سٹپٹا کے رہ گئی تھی...وہ راجر کے ایسی بات کی توقع نہیں کر رہی تھی..دل میں چھپے شک یقین میں بدلنے لگے تھے.....

ہاں بس....خود کو نارمل ظاہر کرتی سرد سانس ہوا کے سپرد کرتی راجر ہی کی طرف دیکھتی بولی...

ہمم ..انٹر سٹنگ.... راجر نے ایک نظر نیناں کو دیکھتے ہوئے کہا..ساتھ ہی ویٹر کو دیکھا جو چیزیں میز پر رکھتا کافی غور سے اسے دیکھ رہا تھا... راجر کے دیکھتے ہی سٹپٹا کر آخری پلیٹ رکھتا یہ جا وہ جا.... راجر نے حیرت سے ویٹر کو دیکھا تھا.....

نیناں نے بھی ویٹر کی حرکت نوٹ کی تھی.. مگر پھر اگنور کر گئی تھی....

چلو لنچ کرو... راجر نے ہاتھ میں فاک پکڑے کھانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا... نیناں چپ چاپ فرائیڈ چکن اپنی پلیٹ میں ڈال گئی تھی.....

تم نے مجھے بلایا کیوں..تب تو برا کہہ رہے تھے کہ ضروری بات ہے.... مگر یہاں کھانے کے علاوہ کچھ نہیں کر رہے... فاک منہ میں لے کر جاتی نیناں نے راجر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا....

اچھا... تم کچھ کرنا چاہتی ہو کھانے کے علاوہ.....چمچ منہ میں لے کر جاتا نیناں کو گہری نظر سے دیکھتا معنی خیزی سے بولا....

م میں نے ایسا نہیں کہا....جو ضروری بات کرتی تھی کرو. مجھے جانا ہے پھر.... نیناں نے سٹپٹا پر کہا....اسکی معنی خیز بات سے بیٹ مس ہوئی تھی...

بات ہی کرنا چاہتا تھا... بلکہ یہ کہہ سکتی ہو کہ صاف صاف بات کرنا چاہتا تھا.. مگر... راجر فرائیڈ رائس کے ساتھ انصاف کرنا بولتے بولتے اسے دیکھتا رکا تھا.....

مگر.. مگر کیا... جوس کا گلاس منہ سے لگاتی حیرت سے پوچھا

مگر یہ کہ تم نے شروع میں ہی جھوٹ کا سہارا لیا ہے... تب ہی چھوڑ دی.... راجر نے بنا اسے دیکھتے سرسری سا کہا...

ک کون سا جھوٹ... نیناں فاک پلیٹ میں رکھے پلیٹ پیچھے کھسکا گئی تھی...

راجر نے بھی چمچ اور فاک پلیٹ میں رکھتے پلیٹ کھسکا کر اسکی طرف متوجہ ہوا..

یہی کہ تم صرف ریسٹورنٹ میں کام کرتی ہو... نگاہیں اسکے چہرے پر ٹکائے.. بے لچک لہجے میں کہا....

ااس میں جھوٹ کیا ہے... نیناں نے بھی اسکی کے انداز میں کہا.. البتہ دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا....

ہمم ... مگر یہ پورا سچ تو نہیں ہے نا ڈارلنگگ .... اسکی بھوی آنکھوں میں اپنی گرین پر سرار آنکھیں ڈالے سرد لہجے میں گویا ہوا...

ت تو اور کیا سچ ہے پورا.... نیناں نے راجر کی طرف ہی دیکھتے زبان نے خشک پڑتے لب تو کرتے ہوئے کہا....

وہی سچ جو... میرا تم سے.. تمہارا مجھ سے... چھپ کر بھی نہیں چھپا ہوا... وہی سچ جو... بہت کڑوا ہے.. اتنا کہ نا ہم اگلنا چاہ رہے ہیں نا ہی نگلنا.. وہی سچ جو ہماری کہانی میں ولین کو کردار

ادا کر رہا ہے... بلکہ یوں کہنا زیادہ صحی ہو گا کہ... جو ہماری کہانی میں ہیرو کا کردار ادا کر رہا ہے۔ اور یہ تو ڈن ہے.. کہ کہانی کے اختتام پر جیت ہیرو کی ہی ہو گی.... نظریں نیناں سے ہٹا کر سامنے دروازے پر ٹکراتے سرد و سٹاپ لہجے میں کہتا سکون سے اسکا سکون غارت کر گیا تھا.....

نیناں گھنگ سی ہو کر رہ گئی تھی.... وہ راجر کی آدھی ادھوری بات پوری سمجھ گئی تھی۔ دل کی دھڑکن کچھ پل کو تھم سی گئی تھی..... الفاظ ختم ہو گئے تھے.. نگاہیں راجر پر ٹکی ہوئی تھی.... جو باہر ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کہ وہاں اسکے فیورٹ ساس بہو کے سیریل کی اپیسوڈ لگی ہوئی ہو...

ہمم.... جب اتنا جانتے ہو تو یہ بھی کہہ دو.. محبت کا بھی ڈھونگ رچایا تھا... نگاہیں اسکے چہرے پر جمائے سرد لہجے میں کہا... مگر وہ جانتی تھی کہ یہ بولتے ہوئے دل کتنا دکھا تھا....

اسکی بات سن کر راجر یک دم اسکی طرف مڑا تھا... پہلے سے سرد تاثرات اور ماتھے پر پڑے بلوں میں کافی اضافہ ہوا تھا...

میں ان گھٹیا لوگوں میں سے نہیں ہوں جو... دوسرے کو ہرانے کے لیے ان کے جذبات سے کھیلتے ہیں... میں تو خود ہار گیا ہوں..... ایسی مات مرا ہوں کہ نا کچھ بچا ہے نا کچھ چھنا ہے۔ .. پھر بھی بری مات ہوئی ہے..... اسکی طرف دیکھتا سرد لہجے میں دھیمی آواز میں غرا تھا.....

ہمم....اچھا..پھر یہ بھی جانتے ہو گے کہ کہانی کے اینڈ میں مات تمہاری ہوگی...یہ کڑوا سچ. ..تمہیں نگلنا پڑے گا...اسکی ناقابلِ برداشت کڑواہٹ تمہی برداشت کرنی پڑے گی....اسکی گرین سرد آنکھوں میں اپنی بھوری سرد آنکھوں میں جھانکتی کاٹ دار لہجے میں بولی.....

ہاہاہاہا.....موت جب گلے لگے گی تو..یہ کیا..اس سے بڑے بڑے کڑوے گھونٹ خود بخود نگلے جائیں گے...میری سزا ہی میری جزا بن جائے گی...مگر تم...تمہاری زندگی...نا سزا کے قابل رہے گی نا ہی جزا کے...مجھے خود اپنے ہاتھوں سے مار کر یا پھر اپنے سامنے مرتا دیکھ کر سو بار مرو گی...میرے خیال سے موت جزا..اور زندگی سزا ہے....یوں دیکھا جائے تو..میرے حصے میں جزا اور تمہیں سزا ملے گی..وسکی کا گلاس ہاتھ میں ہلاتے اس میں ملتے شراب کو غور سے دیکھتا سرد لہجے میں بولا تھا...

وہ بالکل خاموش ہو کر رہ گئی تھی...جواب میں کہنے کے لئے کچھ بھی نہیں رہا تھا...اسے راجر کی ایک ایک بات سہی لگی تھی.....گلے میں ایک گلٹی ابھر کر ختم ہوئی....دل چیخ چیخ کر رونے کا کر رہا تھا.....مگر وہ سسک بھی نا سکی تھی.....

ہمم..ٹھیک ہے تو پھر تم مجھے میرا کا.....وہ ابھی اپنی بات پوری کرتی کہ راجر نے بیچ میں ہی اسے ٹوک دیا تھا.....

ہمم ٹھیک ہے.. تم اپنا کام کرو.... میرے خلاف ثبوت جمع کرو... ہو گئے تو مجھے سزا دلوا دینا... اگر دلوا سکی تو... یا پھر پہلے ہی کی طرح میرا انکاؤنٹر کرنے کی کوشش کرنا... مگر یاد رہے ضروری نہیں اس بار سینے پر تین چار چار گولیاں کھانے کے باوجود میں بچ جاؤں.

...میں کہیں بھی رکاوٹ نہیں بنوں گا تمہاری کسی راہ میں... میں بس دیکھنا چاہتا ہوں... اس بار جب ہم مقابل ہوں گے تو... فرض جیتے گا یا عشق..... مقابلہ سخت ہے... اور سخت جگر کی ضرورت پڑے گی... جو تم نہیں رکھتی... نیناں کو دیکھتا کہتا ساتھ ہی اپنی کرسی پاؤں سے گھسیٹ کر کھڑا ہو گیا تھا.... دو قدم چل کر نیناں کے قریب ہوتا.. بنا اسے سوچنے کا موقع دیئے... اپنے دہکتے لب اس کے اس کے گال پر رکھ چکا تھا...

دونوں کی دھڑکنیں تیز ہو گئی تھی..... کچھ لمحے یوں ہی سرک گئے... جو پیچھا ہوتا بنا اس کی طرف دیکھے موبائل باہر کی طرف نکل گیا....

آنکھوں میں نمی لئے وہ کافی دیر اس کو جاتا دیکھتی رہی تھی..... بے بسی حد سے زیادہ سوار ہو گئی تھی.....

اُنکی صحبت میں گئے، سنبھلے، دُوبارہ ٹُوٹے
ہم کسی شخص کو دے دے کے سہارا ٹُوٹے
یہ عجب رسم ہے بالکل نا سمجھ آئی ہمیں

پیار بھی ہم ہی کریں، دِل بھی ہمارا ٹُوٹے.

■■■■■■■

حالت یہ ہے کہ گردشِ حالات کے سبب

دل بھی میرا تباہ ہے، ہمت بھی پست ہے

تم سوچتی بہت ہو تو پھر یہ بھی سوچنا

میری شکست اصل میں کس کی شکست ہے!

ہائے....ہیر موبائل پر راجر کو میسج پڑھ رہی تھی جب اچانک سے ایک جانی پہچانی آواز سن کر اسنے سر اٹھا کر دیکھا تھا..جہاں کالی سیاہ آنکھوں اسپر ٹکائے کارلوس کھڑا مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا...

وائیٹ شرٹ پر اورنج جیکٹ پہنے...وائیٹ جینز..پہنے..جواب وائیٹ سے مختلف رنگ میں بدل گئے تھے.....گولڈن بال جنہیں جیل سے سیٹ کیے ہوئے تھے.....کسرتی جسم. ..ہو کافی ہینڈسم لگ رہا تھا..مگر سامنے بھی ہیر تھی...جواب پوری طرح رنگوں میں ڈوبی ہوئی تھی.....

آئش کے پاس سے جانے کے بعد وہ ایک دفعہ پھر کناٹ اور راکیل کے ہاتھ لگ گئی تھی.

.پھر کیا تھا...راکیل نے اسے پکڑا تھا اور کناٹ نے کافی پلیٹس اس پر الٹی تھی...ابھی تو چہرہ

دہو کر وہ شکل سہی کر کے آئی تھی...اور اب کارلوس کو دیکھ کر اچھا خاصا موڈ آف ہوا تھا.

.....

کیا مسئلہ ہے تمہارا..... کیوں پیچھے پڑ گئے ہو.... دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے اسکی طرف دیکھتی سٹاپ لہجے میں گویا ہوئی....

پہلے کے تو بہت سے مسئلے ہیں پر ایک نیا مسئلہ تم بن گئی ہو جو حواسوں پر سوار ہو گیا ہے.... حل کر دو نا میسئر ہو کر...اسکو قیامت خیز سر ہانے پر نظریں گاڑے معنی خیزی سے بولا تھا... ہیر کا دماغ ہی گھوم گیا تھا.....اسکی بے باک بات سن کر...اوپر سے اسے کارلوس کو دیکھ کر اپنی بکھری فیملی یاد آجاتی تھی جو اسکے باپ ہی کی وجہ سے برباد ہو کر رہ گئی تھی

یو..بلڈی--.... دوبارہ ایسی فضول بات کی نا تو یاد رکھنا ہیر مرزا دوسری دفعہ بتاتی نہیں ہے... عمل سے سمجھاتی ہے.... تو آج کے بعد یہ منحوس شکل دور رکھنا مجھ سے....ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا...ہیر نے شہادت کی انگلی اسکی طرف کرتے قدرے اونچی آواز میں اسے وارن کرتے انداز میں کہا...آس پاس کئی لوگ رک کر انہیں دیکھنے لگ گئے تھے..... اسے پہلے کارلوس کچھ کہتا..راکیل بوتل کے جن کی طرف نمودار ہوتی اسے اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے لے گئی تھی...

کارلوس نے ایک نگاہ چاروں طرف ڈالی تھی....لوگ اسپر تمسخر اڑاتی نظر ڈالے اپنے میں مگن ہو گئے تھے.....

غصے اور زلت کے احساس سے اسکا چہرہ لال ہوگیا تھا...لب اور مٹھیاں بھینچ لی تھی....

اسنے ایک نظر دور جاتی ہیر پر ڈالی تھی....ایک سوچ اسکے بھینچے لبوں کو پھیلا گئی تھی...مکرو مسکراہٹ چہرے پر چھا گئی تھی....

ایک غلطی.....ایک سزا...اسنے ہاتھ اوپر کرتے ایک ایک کر کے دو انگلیاں کھولتے پر سرار آواز میں کہا...

مگر سزا تمہیں نہیں...تمہارے پیاروں کو ملے گی....اور تم..تمہارے پاس میرا ہونے کے علاوہ کوئی آپشن نہیں بچے گا...ابھی جن قدموں میں گئی ہے..بہت جلد انہی سے واپس آو گی.....اور اس آئش کا کچھ انتظام کرنا پڑے گا....اسنے دور کھڑے آئش اور ہیر کی طرف دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا جو شاید اب ڈانس کرنے کی تیاری کر رہے تھے...

میں اپنی انا میں آجاؤں تو اجیرن کر دوں

ترے رابطے،ترے ضابطے،ترے سابقے۔ترے لاحقے

آئش راکیل کے اورورن سے ساتھ کھڑا بات کر رہا تھا..جب اسکا موبائل بجا...وہ دونوں سے اکسیوز کرتا شور سے دور ہوتا سائیڈ پر کھڑا ہوتے موبائل کان سے لگا گیا..فون ہوشم کا تھا..کافی دنوں سے بزی ہونے کی وجہ سے وہ ان سے بات نہیں کر سکا تھا نا ہی ان میں سے کسی کا فون آیا.....اب کافی دنوں بعد وہ ان سے بات کر رہا تھا....

ہیلوو ڈیڈ....کیسے ہیں.اور گھر سے سب کیسے ہیں.فون کان سے لگاتے مسکراتے ہوئے کہا.

...

میں ہوں...دوسری طرف سے ہاشم کی تھکی ہوئے سی آواز آئی تھی....

کیا ہوا ڈیڈ آپ پریشان ہیں...اوما ٹھیک ہیں....آئش ان کی پریشان سی آواز سن کر خود بھی پریشان ہوتا..سنجیدگی سے بولا تھا.....

دوسری طرف لمبی خاموشی چھا گئی تھی.....

ڈیڈی...سب ٹھیک ہے پلیز..بتائیں مجھے ٹینشن ہو رہی ہے...آئش حقیقتاً پریشان ہوتا ڈرتے ہوئے بولا تھا.....وہ کسی قسم کی بھی کوئی بری خبر نہیں سننا چاہتا تھا...کسی بھی بارے میں.....

وہ...وہ بیٹا...ہاشم نے پاس بیٹھی.....سسکتی میرب کو دیکھتے کچھ بولنے کی کوشش کی مگر الفاظ کا چناؤ نہیں کر سکے تھے...

.دو دن پہلے ہی انہیں ٹوم اور ایبک سے پتا چلا تھا...وہ الیانہ سے ملنے آئے تھے... مگر وہ تو پہنچی ہی نہیں تھی.....تب سے ہاشم ہر ممکن کوشش کر چکا تھا الیانہ کو ڈھونڈنے کی مگر اسکا کچھ بھی پتا نہیں چلا تھا... پہلے تو انہوں نے سوچا کہ آئش کو چھوڑ دیں نا بلائیں مگر اب حالات قابو میں نہیں آرہے تھے.. میرب کا رو رو کر برا حال تھا....اوما کی طبیعت کافی خراب ہو گئی تھی.....وہ ہر وقت الیانہ کا پوچھتی یا پھر کمرے میں بند ہو کر رہ جاتی تھی.....وہ آئش کو نہیں پریشان کرنا چاہتے تھے وہ ادھر اپنا شوق پورا کرنے گیا تھا... مگر اس کے شوق سے زیادہ ضروری الیانہ تھی...جبھی آج انہوں نے آئش کو کال کی تھی....

ڈیڈ کیا ہوا.. ممی کیوں رو رہی ہیں..پلیز کچھ تو بولیں...االیانہ کدھر ہے ڈیڈ وہ تو nagoya گئی تھی...وہ کیسی ہے ڈی.. آئش ان کی خاموشی اور پھر میرب کے رونے کی آواز سن کر یکدم الیانہ کو یاد کرتا تقریباً چلایا تھا...دل میں شدت سے دعا کی تھی کہ وہ ٹھیک ہو.....

وہ وہ.. بیٹا.....ہاشم کی تو ہمت نہیں ہو رہی تھی.. جبھی ان کے ہاتھ سے موبائل میرب نے لیا تھا...

آئش...م میری بیٹی. مجھے واپس لا دو.....پتا نہیں وہ کس حال میں ہو گی....الیانہ کو واپس لا دو پلیززز.....میرب سے سسکیوں کے درمیان بات پوری کرتے آئش کی سانسیں تھما گئی تھی..

ک کیا مطلب...الیانہ ک کدھر ہے..موم....وہ زبان سے ہونٹ تر کرتا انہوں دیکھے ڈر کے زیر اثر بولا تھا...دھڑکنیں تیز ہوگئی تھی..یہ سوچ کر ہی کہ الیانہ نہیں ہے....

وہ وہ..بیٹا...وہ نہیں آئی nayaga سے....وہ ہفتہ دس دن پہلے وہاں سے اکیلی نکل آئی تھی..م مگر وہ ادھر نہیں آئی.ہاشم ہر جگہ پتا کروا چکے ہیں جدھر اس کے ہونے کا امکان ہوسکتا تھا....مجھے..مجھے میری الیانہ لادو آئش....وہ روتی ہوئی بولی تھی....

وہ گھنگ ہو کر رہ گیا تھا....بولتا ہی کیا....ایک دو دن کی بات ہوتی تو وہ کچھ کر پاتا مگر دس دن....اور جب ہاشم ہر جگہ اسے ڈھونڈ چکا تھا تو وہ کیا کرتا...کس حال میں ہوگی الیانہ.

...اسے کچھ ہونا گیا ہو...یہ سوچ ہی سوہانِ روح تھی.....

موم..آپ..پریشان نا ہوں...میں ارجنٹ فلائیٹ لے کر نکلتا ہوں....م میں کچھ نہیں ہونے دوں گا اسے...وہ مل جائے گی....میں آتا ہوں...آئش ان سے زیادہ خود کو تسلی دیتا....نرم لہجے میں کہتا کال کاٹ چکا تھا.....اس نے چہرے پر ہاتھ پھیرتے سرد سانس ہوا کے سپرد کی.....

آئش کیا ہوا تم ٹھیک ہو...اپنے پیچھے ہیر کی آواز سن کر وہ پیچھے مڑا تھا....

ہیر جو آئش کو ڈھونڈتے ادھر آئی تھی..مگر اسے پریشانی سے فون پر بات کرتے دیکھ کر وہ ٹھٹکی تھی....پہلا خیال ہی الیانہ کا آیا تھا....وہ آئش سے پوچھنے اس تک آتی بولی..

ہا..ہاں.. نہیں کچھ نہیں...ایمرجنسی ہوگئی ہے..مجھے جلد ہی جانا ہوگا جاپان....میں فلحال آگے کسی کمپیٹیشن میں حصہ نہیں لے سکوں گا...آئش ہیر نے بجائے سامنے دیکھتا بولا تھا.

...ہیر کو اسکے لہجے میں بے بسی محسوس ہوئی تھی...اسے اندازہ لگانے میں دیر نہیں لگی تھی کہ وہ الیانہ کی گمشدگی کے بارے میں جان گیا تھا....وہ کافی دیر چپ چاپ ادھر ہی کھڑی رہی.

....

کیا ہوا....کوئی بڑا شاک لگا ہے....ہوش اسے کارلوس کی اپنے کان کے قریب آتی آواز سے آیا تھا.....

اسنے حیران نظروں سے دیکھا آئش کہیں بھی نہیں تھا....وہ نجانے کب چلا گیا.....

ت تمم...وہ سریت سے پیچھے مڑتی تقریباً چلاتے ہوئے بولی....

ہمم مجھے لگا تم کافی پریشان ہوگئی ہوگی...تو سہارا دینے آگیا.....کارلوس ہاتھ سینے پر باندھے تنزیہ انداز میں مسکرا ہیر کا خون جلا گیا تھا...

ان دونوں کے چہرے کے علاوہ سارے وجود رنگوں میں نہایا ہوا تھا...چہرہ وہ دھوتے رہے تھے...ورنہ اسکا حال بھی مختلف نا ہوتا....

مجھے کیا شاک لگ سکتا ہے....اور تم گم کرو شکل اپنی....ہر جگہ منہ اٹھا کر آجاتے ہو...اور سہارے کا کیا خوب کہا....تمہارا سہارا...میں آخری سانس لیتے وقت بھی قبول نا کروں.

..ابھی تو پھر زندہ ہوں....ہیر شہادت کی انگلی اسکی طرف کیئے نفرت و تمسخر اڑانے انداز میں بولی تھی...سفید چہرہ غصے کی شدت سے لال ہوگیا تھا....اسے نفرت سے کارلوس سے. ...جسے دیکھ کر اسے اپنا بکھرا بچپن یاد آتا....

کارلوس سینے پر ہاتھ باندھے کافی دیر اسے دیکھتا رہا تھا.....وہ غصے سے بھرا لال خوبصورت چہرہ تو اسے اب ہر چہرے سے زیادہ خوبصورت لگنے لگا تھا...اب تو وہ ضد کے ساتھ ساتھ محبت بھی بن گئی تھی...نجانے یہ سفر کون کون سے گھٹن رستے دیکھانے والا تھا....اس نے فیصلہ کرلیا تھا کہ اب ہر صورت وہ اسے چاہیئے تھی....

محبت اور جنگ میں محبت کی جیت ہوتی ہے ڈارلنگ...وہ کچھ قدموں کا فاصلہ طے کرتا اسکے چہرے کے قریب ہوتا بہاری گھمبیر آواز میں بولتا اسے ساکت کرگیا تھا....

ہیر نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا...وہ کون سی محبت اور جنگ کی بات کررہا تھا. .محبت کو تو دفعہ کرو....تو کیا وہ ان کے بیچ جنگ سے واقف تھا...اگر ایسا تھا تو یہ ان کے لیے بہت بری خبر تھی.....ریا..راج..راجر کو چہرہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا تھا....اور وہ تو ان کا سب سے بڑا دشمن تھا.....جو انہوں بے نقاب کرسکتا تھا....اور اگر ایسا ہوتا تو ان کی پوری لائف برباد ہوجاتی....

کو کون سی جنگ....میں تمہیں جانتی بھی نہیں... تو جنگ کدھر سے آئی ہمارے بیچ...وہ پل میں سنبھلتی ایک ہاتھ سے بال کان کے پیچھے کرتی سٹاپ انداز میں گویا ہوئی...ایک نظر بھی کارلوس پر ڈالنی گوارا نہیں کی تھی...جواب پیچھے ہٹے.اسے ہی فرصت سے دیکھ رہا تھا.

...اسکی بات سنتا اسکا قہقہہ بے ساختہ تھا.....

چہرہ آسمان کی طرف کیئے وہ ہنس رہا تھا...وہ ہنستا کافی پرکشش لگتا تھا...کوئی لڑکی بھی اس پر دل ہار سکتی تھی..مگر وہ اپنی سب سے بڑی دشمن پر دل ہار بیٹھا تھا.....

اوکے اوکے ہنستا....ہیر کو دیکھا جو اسے ہی کہا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی..جبھی دونوں ہاتھ اوپر کرتا صلہ آمیز لہجے میں بولا...

مگر میں نے اتنی فنی بات کی نہیں تھی..جو تم لوٹ پوٹ ہو رہے تھے....سرد تاثر سجائے ایک ایک لفظ چبا کر بولی تھی...اسے کارلوس کا ہنسنا ٹھیک نہیں لگا تھا....وہ جانتی تھی.

.خاموش قہقہے بڑے طوفان لاتے تھے....

ارے یار تم بھی نا....میں تو تمہاری جلد بازی اور بیوقوفی پر ہنسا تھا....وہ پیاسی نگاہوں سے اسے دیکھتا بولا...

کیسی بیوقوفی اور جلد بازی...کندھے اچکائے نا سمجھی کے انداز میں اسے سر پھرے کو دیکھتی بولی...

خاص نہیں...بس اتنا ہی کہ تم ریا ہو... جبھی تم نے محبت کی بات اگنور کرتے سیدھا مدعے کی بات... یعنی جنگ کو نوٹ کیا....ورنہ تم جنگ کے ساتھ ساتھ.. محبت پر بھی بحس کرتی....وہ جیسے جیسے بول رہا تھا...ریا کا رنگ فقت ہو رہا تھا.....وہ تو اب تک اسلحے دہر لے سے اسکے سامنے گھوم رہی تھی کہ وہ اسے جانتا نہیں تھا....مگر اسکی بات سن کر وہ سانس تک روک گئی تھی....

....کیا ہوا بے بی.ایک ہی دن میں دن بڑے شاک.آج کی تاریخ میں بس ایک اور شاک ملے گا...جو یقیناً ان دونوں سے بڑا اور تکلیف دہ بھی ہوگا.....کارلوس نے اسے خاموش دیکھا تو تمسخر اڑانے انداز میں کہا

ک کیا بکے جا رہے ہو کون ہو تم..کون ریا...کون ریا...کیسا شاک...مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی ہے..خود کو نارمل ظاہر کرتی سخت لہجے میں گویا ہوئی...مگر دل اندر کانپ رہا تھا....ایک انجانا سا خوف بیٹھ گیا تھا..اس میں اب اور کیا شاک ملنا تھا اسے....

کارلوس بینڈرک ہوں جانم....اسی بینڈرک کا بیٹا..جیسے تم اور تمہارے دونوں بھائیوں نے مل کر مار دیا..اسی دکھ میں میری موم مر گئی...اسے اناتھ کر دیا تم تینوں نے....برباد کر دیا مجھے....اب میں لوٹ آیا ہوں....بدلہ لینے...برباد کرنے سب....مافیا مین واپس آ گیا ہے.

.مافیا گرل.....اب دیکھو کیا حال کروں گا میں سب کا...آہاں...تم پریشان نہ ہو،....تم

محفوظ ہو مجھے انتقام سے... کارلوس اسکی طرف دیکھا سرد لہجے میں کہتا آخر میں اسکا گال تھپتھپاتا بولتا بنا اسے سنے وہاں سے جا چکا....

وہ سن سی کھڑی اسے جاتا دیکھ رہی تھی....اسے یہ سب راجر کو بتانا تھا اسے جانا تھا جلدی.....

■■■■■■

الیانہ سنو.....راج نے بک پڑھتی الیانہ دیکھتے ہوئے کہا...جو سفید ٹی شرٹ ٹراؤزر پہنے... بالوں کو کھلا چھوڑے کاؤچ پر بیٹھی کوئی ناول پڑھ رہی تھی...راج کی آواز سن آبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھا تھا....

چلو تیار ہو ہم باہر لنچ کے لئے جا رہیں ہیں.....راج اسے دیکھتا نرم لہجے میں گویا ہوا....

الیانہ نے خوشی اور حیرت اسے راج کی طرف دیکھا...جو گرے ٹی شرٹ..بلیک جینز پہنے. ..بالوں کو ماتھے پر گرائے....وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا....اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی....وہ کتنا پرکشش تھا....اور کتنا ظالم بھی.....پل میں پانی ہو جاتا..پل میں آگ.... کدھر جائیں گے...الیانہ سے نظریں راج پر سے ہٹائے ناول بند کرتے چپل پاؤں میں اڑیستے ہوئے کہا...دل بے وجہ ہی تیز رفتار سے دھڑکنے لگا تھا....

تم تیار ہولو....پھر بتاؤں گا....واڈروب سے گرے پاؤں کو چھوتی فراک نکال کر اسکی طرف کرتا بولا....

الیانہ نے ایک نظر فراک و ایک نظر راج کو دیکھتے وہ آگے بڑھتی...دوسری ضرورت کی چیزیں لیتے چینج کرنے چلی گئی...راج بند دروازے کو کچھ پل دیکھتا..ایک ہاتھ سے ہاتھ ماتھے سے پیچھے کرتا باہر نکل گیا...چہرے پر ازلی سرد مہری چھا گئی تھی...جو اسکی زات کا خلاصہ تھی..بس الیانہ کے سامنے ہی چہرے کے نرم تاثرات آتے تھے....ورنہ الیانہ سے پہلے تو وہ ان سے انجان تھا.....

وہ تقریباً آدھے گھنٹے سے گاڑی میں بیٹھا اب اکتا گیا تھا....غصے الگ آرہا تھا اسپر جو آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی.....اچانک ہی اسکے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ بکھر اگئی تھی.

..گرین آنکھوں میں جذبوں کا طوفان سا اٹھا تھا....

وہ سامنے اس ہی کی طرف آرہی تھی.....گرے سلیولیس پاؤں کو چھوتا فراک پہنے.لمبے کالے سیاہ بالوں کو کرل کیئے ہائی پونی میں مقیم کیئے.....بلیک ہائی ہیل پہنے وہ تیز تیز قدم اٹھاتی اس تک آئی تھی...جلدی سے دروازہ کھولتے اندر بیٹھ گئی.....

اوسوری بس بال بند کرنے میں وقت لگ گیا....الیانہ راج کو دیکھتی جلدی سے بولی....
اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ باہر لے کر جانے سے مکر ہی نا جائے...کتنے دنوں بعد وہ اس جنگل سے باہر نکلتی...یہی سوچ کر وہ زیادہ ہی خوش ہو رہی تھی....
ایک طلسم تھا جو ٹوٹا تھا....وہ الیانہ کی طرف مڑا....جو اپنے قیامت خیز حسن سے بے نیاز اب سیٹ بلٹ باندھ رہی تھی....اسنے گہری سانس بھرتے گاڑی سٹارٹ کی....مگر تھوڑا دور جا کر ہی وہ رکا تھا...اسے لگا جیسے وہ کسی کی نظروں میں ہو...اسے درختوں کی میں معمول سے ہٹ کر حرکت دیکھی تھی....اپنا خیال سمجھتا وہ گاڑی دوبارہ سٹارٹ کر چکا تھا.....
الیانہ نامحسوس انداز میں راستے یاد کر رہی تھی.....نظریں چاروں طرف تھی مگر دھیان صرف رستے پر تھا....
کافی دیر بعد وہ آبادی میں آئے تھے.....راج نے اسی بریج کے پاس گاڑی روکی جہاں پہلی بار اس نے الیانہ کے دیکھا تھا...گاڑی روکتے ہی الیانہ کو باہر نکلنے کا اشارہ کرتے وہ خود بھی باہر نکلا.....الیانہ بھی سیٹ بلٹ کھولتی باہر نکلی تھی.....سامنے بریج پر نظر پڑتے ہی کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا...ٹوم ایبک...اسکی خوشیوں بھری زندگی....اسکے دوست...ماں باپ....آئش...آزادی.....جب وہ پہلی بار آئی تھی کتنا خوش تھی.....کیا جانتی تھی کہ وہ اسکی آخری خوشی تھی....پھر وہ ایک مونسٹر کی قید میں آگئی....سب ختم سا ہو گیا.....صرف

بے نام سی زندگی بچ گئی تھی.....اسنے آنسوؤں سے بھری آنکھیں اٹھا کر راج کی طرف دیکھا..جو بازو سینے پر باندھے سٹاپ چہرے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا....الیانہ نے ایک دم دوسری طرف مڑتے آنسو صاف کئے...اسے رونے کا حق بھی کدھر تھا.....تکلیف تھی. .بہت تھی..مگر رونا نہیں تھا.کیوں اسکا رونا راج کو تکلیف دیتا تھا...تو پھر اسکی کا کیا... اسکے زخموں کا کیا....جو چھپاتے چھپاتے ناسور بن گئے تھے...جواب اسے اندر ہی اندر ڈستے تھے.اور وہ رو تک نہیں سکتی تھی...وہ راج کے ساتھ مطمئن تھی....اسے اب ایک عادت سی ہو گئی تھی..اسکے سینے پر سر رکھ کر سونے....اسکا چہرہ صبح سب سے پہلے دیکھے کی....اسکی سرد گرم رویے کی....اسکی محبت کی اسکے غصے کی...مگر چند روز کی یہ عادت.... بیس سال کی عادتوں پر.. محبتوں پر...حاوی تو نہیں ہو سکتی تھی....یہ عادت..یہ محبت...ان پختہ عادتوں.. محبتوں کے آگے تو کچھ بھی نہیں تھی....

الیانہ.....اسے خاموش اداس دیکھ کر راج نے غصہ ضبط کرتے دانت پیس کر اسے پکارا. ...وہ اسے اداس نہیں کرنا چاہتا تھا.....اور وہ تو اداس ہونے کے ساتھ ساتھ رونے کا شغل بھی فرما رہی تھی....وہ نئی یادیں بنانے کے بجائے..پرانی کیوں یاد کر رہی تھی....یہی سوچ اسے مزید غصہ دلا رہی تھی....اسکے معاملے میں وہ کافی خود غرض تھا...اسکا عشق خود غرض تھا....وہ اسے اپنے لئے ہنستا مسکراتا روتا دیکھنا چاہتا تھا...وہ جانتا تھا کہ وہ راتوں

کو اکثر جاگ کر روتی تھی...اسی کے سینے لگی اسی سے گلے کرتی...اسے ہی برا بھلا کہتی...سب کو یاد کرتی....اسے تکلیف ہوتی تھی...مگر وہ بھی بے بس تھا....اسے خود سے دور سے بانٹ سکتا ہی کب تھا....وہ دیکھ کر بھی نظر انداز کر جاتا تھا..جان کر بھی انجان بن جاتا. ...وہ خود غرض تھا اسکے معاملے میں.....وہ صرف اپنا سوچ رہا تھا کہ وہ نہیں رہ سکتا تھا اسکے بغیر...نا ہی اسکے ساتھ کسی دوسرے...برداشت کر سکتا تھا..اسکا عشق...ایک مونسٹر کا عشق تھا یہ...'خود غرض عشق' تھا.جسے صرف اپنی زات دکھتی تھی...اسے بس الیانہ چاہئیے تھی..اپنے لئے اپنے پاس....بس...اور وہ کچھ بھی نہیں جانتا تھا..یا شاید اور کچھ جاننا ہی نہیں چاہتا تھا....

چلو آو لنچ کریں....پھر میں بریج پر لے کر جاؤں..نئی یادیں بنا لینا....پرانا سب بھول جاؤ.... وہ سفاکیت سے کہتا اسکو بازو سے پکڑتا اندر کی طرف لے گیا...الیانہ نے تڑپ کر اسے اسکی بات اور پھر اسکی انتہائی سخت گرفت میں اپنا بازو دیکھا تھا....اسکی سخت گرفت میں اسکے بازو کا درد اسے درد نہیں لگا تھا...اسکی بات نے اسے زیادہ تکلیف دی تھی...کتنی آسانی سے کہ دیا تھا بھول جاؤ سب...وہ آخر بھولتی تو بھولتی کیا...وہ اپنی زات تو بھول سکتی تھی...راج کو تو بھول سکتی تھی..مگر..موم ڈیڈ...اور آئش کو تو نہیں بھول سکتی تھی.....کئی آنسوؤ بہتے بے مول ہوئے تھے....

راج نے لاکر اسے ووڈن کرسی پر بیٹھایا تھا... بنا اسکی طرف دیکھے خود بھی بیٹھتا... آڈر کر دیا تھا....اور اب کرسی سے ٹیک لگائے سنجیدہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا.....

کیا میں یہ سمجھوں کہ مجھے تمہیں باہر لانا ہی نہیں چاہیے تھا....الیانہ کا لال ٹماٹر چہرہ دیکھتے سرد مہری سے گویا ہوا.....

ن نہیں... ٹھیک ہوں میں...اسنے سامنے ٹشو باکس سے ٹشو لیتے چہرہ صاف کرتے دھیمی آواز میں کہا...راج کی طرف دیکھنا گوارا بھی نہیں کیا....جو بات اسکے غصے کی وجہ بنی تھی.

...وہ غصے سے مٹھیاں بھینچ گیا تھا....دونوں لب ایک دوسرے میں پوست کئے وہ الیانہ کو دیکھ رہا تھا...جو اسے سرے سے اگنور کئے باہر بریج کی طرف دیکھتے مسکرا رہی تھی اب... شادی وہ کچھ یاد نہیں کہ مسکرائی تھی.....

کچھ ہی دیر میں ویٹر کھانا لگا گیا تھا...ان دونوں نے خاموشی سے لنچ کیا... بل پے کرتے راج الیانہ کا ہاتھ تھامے باہر آگیا تھا....

وہ کافی دیر بریج پر گھومتے رہے... مگر بولے دونوں کچھ بھی نہیں تھے.....ایک سرد دیوار سی بن گئی تھی...نا الیانہ نے کوئی ٹونٹ کیا....اسپر...نا ہی راج نے اسے پکارا تھا...

■■■■■

ہیلو ایوری ون...نیناں امبار کے ساتھ والی خالی کرسی پر بیٹھتی بولی...وہاں

پانچ لوگوں کے ہونے کے باوجود پن ڈراپ سائیلنس تھی.....امبار..برنٹ...لورا.
..ارحم....بیڑاس ٹیلر.....چاروں بلکل خاموش بیٹھے ہوئے تھے....چہرے پر پریشانی جھلک رہی تھی.....

کیا ہوا...اتنی ارجنٹ میٹنگ کیوں رکھی....جبکہ ہمارا رول ہے کوئی بھی مشن کمپلیٹ ہونے سے پہلے ہم نہیں ملتے...اوراب ہم یہ رول بریک کر چکے ہیں دوسری دفعہ.....نیناں...کافی دیر خاموشی سے انہیں دیکھنے کے بعد انگلش لب ولہجے میں ان چاروں کی طرف دیکھتی بولی...لیکن جینز شرٹ پر بلیک ہی جیکٹ پہنے..بالوں کی ہائی پونی کئے..ڈارک میک اپ میں...وہ اچھی لگ رہی تھی.....

یہ کیس بگڑتا جا رہا ہے...کل کی ڈیٹ میں....پانچ قتل ہوئے ہیں...اور وہاں کی سی سی فوٹیج سے پتا چلا ہے کہ یہ کام ڈارک وے کا ہی ہے ہمیں یہ کیس جلد سالو کرنے کے آڈرز ملیں ہیں..مجھے ایک بہت ضروری میٹنگ کی وجہ سے فرانس جانا پڑ رہا ہے.انٹرنیشنل لیول پر میٹنگ ہوگی..بلیک وے پر طرح دوسرے گینگز کی ڈیٹیلز بتائی جائیں گی....ہمیں زیادہ ٹائم بھی لگ سکتا ہے..مس برنٹ میرے ساتھ چل رہی ہیں...اور میں یہ کیس آپ تینوں کو دے کر جا رہا ہوں...اور امید ہے کہ میرے واپس آنے تک یہ کیس سالو ہوگا..سر بیڑاس

اپنی بھاری آواز میں بولے تھے.... آخر میں انہوں نے نیناں... لڑا اور امبار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...

وی ویل مینج سر... تینوں نے ایک ساتھ ہی کہا.... نیناں کا دھیان کہیں اور ہی تھا....

سر کل جو مڈر ہوئے... ان کی ٹائمنگ کیا تھی... مطلب کتنے بجے کے قریب ہوئے.....

نیناں کانچ کے زمین پر نظریں جمائے سرسری انداز میں بولی...

پانچوں قتل... دن بارہ سے پانچ بجے کے درمیان ہوئے... اتنی بے رحمی سے کے دیکھا نہیں جا رہا تھا... جواب امبار نے دیا. اسکے لہجے میں افسوس سا تھا... وہ ملک کا محافظ ہونے کے باوجود ملک ہی حفاظت نہیں کر سک رہا تھا...

نیناں نے چونک کر اسکی طرف دیکھا... اسے یہ بات کچھ خاص ہضم نہیں ہوئی تھی...

کل دن ایک سے چار بجے تک تو راجر اسکی آنکھوں سے سامنے بیٹھا رہا تھا... پھر کیسے...

سر اپنے سی سی فوٹیج خود دیکھی... آئے مین.. کیا پتا کوئی اور ہو.... نیناں بیڑ اس ٹیلر کو دیکھتی کھوئے کھوئے لہجے میں بولی....

مس نیناں... نہ میں اس معاملے میں مزاق کر رہا ہوں.. نا ہی جھوٹ بول سکتا ہوں... میں نے خود ان دو لڑکوں اور لڑکی کو دیکھا فوٹیج میں.... اب کی بار انہوں نے سخت لہجے میں کہا تھا....

نو سر میرا وہ مطلب نہیں تھا..سوری...نیناں نے یکدم معذرت کی....مگر دماغ میں کئی سوال ابھر گئے تھے...

ہمم....ٹیم کے لیڈ آپ کریں گی....کیس کو دوبارہ سنجیدہ ہو کر ریڈ کرلیں...یہ کیس جلس سالو ہونا چاہیئے....انہوں نے نیناں کو دیکھتے ہوئے کہا...

نیناں نے حیرت سے انہیں دیکھا....کہاں آکر پھسی تھی.....وہ تو چاہ رہی تھی وہ یہ کیس ہی نا دیکھے...اب کہاں..ٹیم کی لیڈر بن گئی تھی.....

اسنے بے بسی سے لب بھینچے تھے...چہرے پر..پریشانی...بے بسی..حیرت..تکلیف کے تاثرات کسی نے بخوبی نوٹ کیئے تھے... تمسخر بھری مسکراہٹ چہرے پر رینگ گئی تھی...

اس کے بعد کافی دیر تک میٹنگ چلتی رہی.....وہ اسی کیس پر بات کرتے رہے تھے.

.....

بلیک شرٹ پینٹ پہنے...بالوں کو جیل سے سیٹ کیئے...ایک ہاتھ میں موبائل پکڑے وہ موبائل پر جھکا ہوا تھا...چہرہ بالکل سٹاپ تھا....اس کے ساتھ ہی ورن کھڑا تھا.....وہ بھی واپس جا رہا تھا...دونوں ساتھ ہی آ گئے.وہ الیانہ کے بارے میں کسی کو بتانا تو نہیں چاہتا تھا... مگر بار بار ورن کے اسکی پریشانی اور یوں جانے کی وجہ پوچھنے پر آئش نے اسے بس

بتا دیا تھا...اور ورن کا کہنا تھا وہ اسکی ہر صورت مدد کرے گا..جیسے بھی ہوا...وہ کچھ لوگوں کو بھی جانتا تھا جو اس معاملے میں اسکی مدد کر سکتے تھے.....اب دونوں ائیر پورٹ پر کھڑے اناؤنسمنٹ کا انتظار کر رہے تھے...

یار آئش وہ دیکھ...وہ تو تیری دوست ہے نا...ورن نے اسکا کندھا ہلاتے سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا....

اسکی آواز سن کر آئش کے اسکے ہاتھ سے گزارتا نگاہیں سامنے کی طرف کی...

ہمم آئش نے ہم پر ہی اکتفا کیا....ابھی بس کا دل نہیں کر رہا تھا ورنہ وہ اسے کچھ پوچھتا.....

واہ حیران ضرور ہوا تھا....کہیں ہیر کیوں جا رہی تھی واپس..کل ان کا ایک بڑا ڈانس کمپیٹیشن تھا....وہ وہ کیوں سکپ کر رہی تھی.....مگر وہ سر جھٹک کر کھڑا ہو گیا تھا تھا.....

دوسری طرف ہیر وائیٹ فراک نما شرٹ...بلیک جینز پہنے...بولوں کو کھلا چھوڑے...ہلکے ہلکے میک اپ کئے گرین سرد آنکھوں پر سٹائلش گاگلز لگائے وہ ہاتھوں میں پکڑے چپس کھا رہی تھی...اسنے آئش کو دیکھ لیا تھا....مگر ابھی وہ کوئی جواب نہیں دے سکتی تھی اسی لئے اسے اگنور کرتے دوسری طرف مڑ گئی تھی....وہ تو آئش کے سامنے بھی نہیں آنا چاہ رہی تھی....اسکا جلدی جانا ضروری ہو گیا تھا..ورنہ وہ نیکسٹ فلائیٹ سے چلی جاتی.

..اسے کارلوس کی باتیں خوف میں مبتلا کر گئی تھی.....اسے یہ بات راجر راج کو بتانی تھی.

....اسنے کال خود ہی نہیں کی وہ یوں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی....

ابھی وہ دونوں اپنی سوچوں میں گم گم تھے کہ فلائیٹ کی اناؤنسمنٹ کو گئی..بنا ایک دوسرے کو دیکھے وہ دونوں اپنا اپنا لگیج سنبھالتے جہاز میں بیٹھ گئے...دونوں کی سیٹیں میں کافی فاصلہ تھا.....

دونوں آج ایک ساتھ دوسری بار سفر کر رہے تھے..مگر پہلی بار سے یکسر مختلف.

..دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہوئے بھی انجان بن گئے تھے..جبکہ پہلی بار نا جانتے ہوئے بھی یوں لگ رہا تھا کہ برسوں سے جانتے تھے.....

■■■■■

وہ دونوں ابھی ہی روم میں آئے تھے.....باہر بہت شور سے بارش ہو رہی تھی....

وائز چینج کر کے لیٹ گیا تو علیزے بھی اپنا نائیٹ ڈرس لیتی واش روم میں چلی گئی.....کچھ دیر بعد وہ فریش ہوتی باہر آئی تھی....آیا نظر وائز کو دیکھا جو اپنے موبائل میں بزی تھا....برا سا منہ بناتی وہ اپنی جگہ جا کر لیٹ گئی....

وائز نے ایک نظر اسے دیکھا..لمپ آف کرتا نائیٹ بلب لگا تا وہ بھی چپ لیٹ گیا تھا.

....دونوں لمپ کی روشنی میں چھت کو گھور رہے تھے....وائز اپنی کسی سوچ میں گم تھا..جبکہ

علیزے باہر ہوتی تیز بارش اور ہوا کی وجہ سے کافی ڈری ہوئی تھی...اسے ہمیشہ سے ہی طوفانی بارشوں سے سخت نفرت تھی...جو سب برباد کر دیتی تھی.....

ابھی وہ سوچوں میں گم ہی تھی کہ کمرہ میں جلتا واحد لمپ بھی بجھ گیا...شاید لائیٹ چلی گئی تھی.

...مگر علیزے اور خوف میں مبتلا ہوتی اندھیرے میں ہی وائزک دیکھنے کی کوشش کی.

.....مگر اندھیرا کافی تھا...تو وہ کچھ خاص دیکھ نہیں سکی تھی.....

وائز کا دل کافی بے چین سا تھا...جیسے کچھ ہونے والا ہے....اسنے ہیر اور باقی سب کو بھی فون کیا سب نارمل تھا...مگر دل ہنوز بے چین ہی تھا...اندھیرا ہوتے ہی وہ علیزے کی طرف مڑا...اسے پتا تھا کہ وہ کافی ڈرتی ہے تیز بارش میں ایک بار اسنے خود ہی باتوں میں بتا دیا تھا...

پریٹی گرل....اسنے دھیرے سے نرم لہجے میں اسے پکارا....

وہ جو اسی کے انتظار میں تھی جھٹ اسکے تھوڑے قریب ہوئی..مگر فاصلہ اب بھی برقرار تھا....

کچھ نہیں ہوتا میں ادھر ہی ہوں...کچھ ہی دیر میں لائیٹ آجائے گی....اسنے ایک ہاتھ اسکے بالوں میں پھیرتے نرم لہجے میں کہا....علیزے نے آنکھیں موندلی تھی.....ڈر ہنوز قائم تھا.

..بارش سے بھی وائز سے بھی...وہ دن کی روشنی میں جتنی بہادر بن جائے رات میں اتنا ہی وائز سے ڈرتی تھی...

کافی لمحے خاموشی کے نظر ہو گئے...وائز نے محسوس کیا تھا کہ وہ سو گئی تھی....اسنے علیزے کے بالوں میں چلتا ہاتھ روک دیا تھا.....لائیٹ آگئی تھی....خاموشی کو وائز کے بجتے موبائل کی آواز نے توڑا...اسنے حیران ہوتے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا...رات کے اس پہر بجانے کس کی کال تھی...انون نمبر دیکھ کر اسنے پہلے تو کال نہیں اٹھائی مگر جب دوسری بار موبائل بجا تو اسنے کال پک کرتے موبائل کان سے لگایا....

ہیلو....وائز سپیکنگ...اسنے ایک نظر علیزے کو دیکھا وہ اب اٹھ گئی تھی..اسے اسے ہی دیکھ رہی تھی...

مگر سامنے سے جو کہا گیا...وائز کو اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی تھی.....کال کٹ گئی تھی..مگر وہ ہونقوں کی طرف موبائل کان سے لگائے ہوئے تہا....

وائز کیا ہوا....علیزے ان اسکا کندھا ہلاتے بے چینی سے کہا تھا...

ہٹو...پیچھے ہٹ مجھے نکلنا ہوگا ابھی...وہ علیزے کے پیچھے کرتا سرد مہری سے بولا.....

کدھر..ج جانا ہے....مجھے ڈر لگ رہا ہے....ابھی نہیں جائیں...علیزے فٹ سے اٹھتی اسکو بازو سے پکڑتے ڈرے ہوئے لہجے میں بولی تھی....وائز کا جانے کا سن کر ہر اسے اور ڈر لگ رہا تھا....

لیزا اہٹو...وائز نے جھنجھلا کر اسے پیچھے کرتے ہوئے کہا..ماتھے پر پہلے سے پڑے بلوں میں کئی اضافہ ہوا تھا.....جتنا جلدی وہ جانا چاہ رہا تھا وہ اتنا ہی لیٹ کروا رہی تھی.....

نہیں صبح...چلے جانا پلیز زز.....علیزے اسے چھوڑنے کو تیار ہی نہیں تھی....لائیٹ ڈم ہوگئی تھی...بارش بھی کافی تیز ہوگئی تھی.....ایسا موسم تو اسکی جان نکالتا تھا.....وہ کیسے پوری رات اکیلی گزارتی.....

علیزے ہٹو دیر ہو رہی ہے مجھے...وہ اسکی بار چلاتے ہوئے بولا ساتھ ہی اسے دھکا دیا تھا.

.....

اسنے ویزے کو پیچھے کرتے...گاڑی کی چابیاں اٹھاتے ہوئے باہر نکلنا چاہا تھا....

وائز...م مجھے ڈر.....

چٹاخ.....ابھی اسکی بات پوری ہوتی کہ وائز سے پڑنے والے تھپڑ نے اسے بالکل خاموش کروا دیا تھا...وہ بے ساختہ دو قدم پیچھے ہوئی....اسے اب اس تیز بارش سے زیادہ وائز سے ڈر لگ رہا تھا.....ج

تمہیں....وہ ابھی غصے سے بھرا اسکی طرف بڑھتا کہ کچھ سوچتا...ہاتھ جھٹکتا وہ بنا اسکی طرف دیکھے باہر نکلتا چلا گیا تھا...

وہ اب بھی آنکھوں میں ڈھیروں آنسوؤں لئے ایک ہاتھ گال پر رکھے دروازے کو دیکھ رہی تھی.....

■■■■■

وہ جب سے واپس راج ویلا آئی تھی...بس خاموش ہی رہی تھی راج بھی راستے پورے خاموش ہی رہا تھا لیکن. پھر ویلا آنے کے کچھ دیر بعد وہ چلا گیا تھا بنا کچھ کہے.....رات کافی گہری ہو گئی تھی....اسنے راج کو کال پر بات کرتے سنا تھا کہ اسے ضروری کام کی وجہ سے کہیں ایمرجنسی میں جانا پڑا تھا....اسنے سوچ لیا تھا آج وہ ایک بار پھر یہاں سے جانے کی کوشش کرے گی.....اسے آج پہرا اپنوں کی کمی محسوس ہوئی تھی..جنہیں راج نے کہا تھا کہ اب بھلا دے اب وہ اپنے کمرے میں بیٹھی رات گہری ہونے کا انتظار کر رہی تھی.....

■■■■■

اندھیر ہر جگہ پھیل رہا تھا.... مگر وہ مومی وجود بھاگ بھاگ کر تھک گیا تھا...

وہ کافی دیر سے ننگے پاؤں بھاگ رہی تھی....اسے بس کسی قیمت پر بھی اس بیسٹ کی قید سے نکلنا تھا.....پاؤں زخمی ہو گئے تھے.... مگر وہ پھر بھی پھولی سانسوں کے ساتھ بھاگ رہی

تھی.....ایک خوف تھا...ڈر تھا کہ اگر پکڑ گئی تو اب کیا سزا ملے گی اسے....دوسری دفعہ کوشش کر رہی تھی....پہلی بار کی سزا اسے یاد تھی....بلکہ وہی سوچ کر ایک دفعہ پھر اس کی جان لبوں کو آئی تھی.....اور اب تو پاؤں نے بھی معذرت کر لی تھی جو زیادہ بھاگنے کی وجہ سے اب دہک رہے تھے...پرانے زخموں پر اب نئے زخم بن کر اسے دوہری تکلیف میں مبتلا کر رہے تھے.....مگر وہ پھر بھی زبردستی بھاگ رہی تھی.

.....آہہہہہہہ....پھر اچانک ہی وہ چیخ مار کر نیچے گری تھی...کوئی چیز...اس کے پاؤں کو چیرتی نکل گئی تھی...ساتھ ہی اسے بھاری قدموں کی آواز اپنے پاس آتی محسوس ہوئی.....

پورا وجود....پسینے سے بھر گیا تھا.....خوف...ڈر تکلیف..بڑی حالت ہو رہی تھی.....سوچ سوچ کر جان نکل رہی تھی کہ اب کیا سزا ملنے والی ہے.....

ہیے ے..رپینزل....کہا تھا نا....ناممکن ہے راج کی قید سے رہائی پانا....منع کیا تھا نا...دوبارہ ایسی حرکت کرنے کی کوشش بھی نہ کرنا...مگر شاید....شاید تمہیں تب میری سمجھ آئی ہی نہیں.... بٹ ڈونٹ وری...رپینزل.....اب کی بار کے بار تم کبھی راج کے علاوہ کسی کا سوچ بھی نہیں سکو گی.....وہ سیاہ حیولہ اس کے پاس ایک گھٹنے پر بیٹھتے ہوئے...سبز آنکھیں وحشت سے بھری تھی لہو ٹپک رہی تھی.....پر سرار....گھمبیر....آواز میں کہا تھا.

.....ساتھ ہی ہاتھ میں پکڑا..پسٹل واپس پاکٹ میں ڈال کر باریک.چاقو اس کے پہلے سے زخمی پاؤں پر پوری شدت سے پھیرا تھا...

آہہہہہہ.....پ پلیززززز....د..در..درد ہو رہا ہے...چ ہوڑ دو.....تکلیف سے وہ بول بھی نہیں سک رہی تھی.....

آہہہہہہ....راج نے دوسرے پاوں پر بھی گہرا کٹ لگایا تھا.....پہلے سے ہی خون رستے پاؤں سے خون اب اور تیزی سے بہہ رہا تھا....مگر سی چاقو سے اس کی برینہ ٹانگوں پر بھی کٹ لگائے تھے.....الیانہ چیخ چیخ کا بہوش ہو گئی تھی.....

اتنے سالوں بعد ملی ہو...رپینزل....اتنی آسانی سے تو خود سے دور نہیں ہونے دوں گا.....

تم میری وحشتوں کا قرار ہو....تم میرا جنون ہو....تم عشق ہو#...خودغرض عشق.*..اس بیسٹ کا....تم وہ نشہ ہو...جس کی مجھے لت لگ گئی ہے.....صدیوں پہلے ایک رپینزل کو ایک جادوگرنی نے قید کیا تھا...اور اسے اس کا پرنس آزاد کروا کر لے گیا....مگر اب کی بار اس رپینزل کو راج نے....ایک بیسٹ نے قید کیا ہے.....اور وہی اس کا پرنس بھی ہے.

....اس کی بار رپینزل ہمیشہ کے لیے قید ہی رہ جائے گی....ایک بلند و بالا محل میں....اپنے پرنس...راج.....ایک بیسٹ کی...رانی بن کر...اور اب کی سزا میں، میں تمہیں اپنا بنا لوں گا....تمہیں اپنی روح میں سما لوں گا.....آج کی رات جتنی میرے لیے حسین ہو گی...اتنی

ہی تمہارے لیے.... خوفناک ہوگی..... جس کے بعد تم بھول کر بھی تم مجھ سے دور جانے کا سوچ نہیں سکو گی..... وہ اس کے نازک.. بہوش وجود کو دیکھتا.... پر سرار... جنونیت سے بھری آواز میں اس کا جائزہ لیتے بولا تھا.....

وائیٹ سلیولیس گھٹنوں تک آتا سادہ کا فراک..... جواب خون سے لال ہوگیا تھا.. جینز کا شارٹس پہنے جو گھٹنوں سے اوپر تک ہی تھا.. جس سے اس کی برینہ ٹانگیں نظر ارہی تھی..... کالے سیاہ..... ٹانگوں کو چھوتے بال بکھرے ہوئے مٹی پر تھے... بہوشی میں بھی اس کے چہرے پر تکلیف نمایاں تھی.....

اس نے آگے بڑھ کر اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں آٹھا لیا تھا.... اور لمبے لمبے ڈانگ بھرتا واپس جنگل میں گھم ہورہا تھا..... الیانہ کے بال زمین کو چھورہے تھے... خون کی بوندیں بھی مٹی پر گررہی تھی..... وہ اندھیرے میں گم ہورہی تھی.... پھر سے راج کی قیدی بن گئی تھی..... آج کی رات اس پر کیا کہر برسانے والی تھی اس بات سے بے خبر وہ اس کی مضبوط باہوں میں جھول رہی تھی... ایک نئی رپینزل کی داستان لکھنے.... دوبارہ قید ہوگئی تھی.. راج کی قید.... جہاں سے رہائی.. راج کی اجازت کے بغیر نا ممکن تھی....

■■■■■

ہفتے بعد.....

...وائیٹ شرٹ پینٹ پہنے..بال ماتھے پر گرائے...وہ فلیٹ کے باہر کھڑا تھا..آج وہ پورے ہفتے بعد فلیٹ میں آیا تھا.....اسنے اندر داخل ہوتے نظریں چاروں طرف دہرائیں تھی مگر وہاں کوئی بھی نہیں تھا.....

اسنے دونوں لب بھینچ لئے تھے.....اسے احساس تھا کہ علیزے پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا. .. مگر وہ انا زادہ....یہ بات نا خود سے اسے کہنا چاہتا تھا..نا ہی اسے ایسا محسوس کروانا چاہتا تھا کہ اسنے کچھ غلط کیا.....دل اتنے دونوں بعد اسے دیکھنے کا سوچ کر مچل رہا تھا...سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے اسنے قدم اپنے روم کی طرف بڑھائے تھے.....اسنے کمرے کا دروازہ کھول کر دیکھا مگر وہاں بھی کوئی نظر نہیں آیا....

پرٹی گرل کدھر ہو....اس نے کمرے میں نظریں دہڑاتے ہوئے کہا....اس کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ پھیل گئی....وہ پردے کے پیچھے چھپی ہوئی تھی... نیچے سے سفید خوبصورت پاؤں نظر آرہے تھے.....

وہ منہ پر ہاتھ رکھے سسکیوں کا گلا گھونٹ رہی تھی....اسے اسند کے بعد سے وائز کو سوچ کر ہی خوف آتا تھا....اس پر کبھی کسی نے ہاتھ نہیں اٹھایا تھا..... سفید خوبصورت چہرہ آنسوؤں سے تر تھا.... پٹ ٹی شرٹ...وائیٹ ٹراؤزر پہنے...سنہرے بال بکھرے ہوئے شانوں پر گرے ہوئے تھے....کانچ سی آنکھیں بھینچی ہوئی تھی.....

ارے میری پرٹی گرل تو مل ہی نہیں رہی رہی.... میرے ساتھ کھیل رہی ہے... وہ جان بوجھ کر ادھر ادھر اسے ڈھونڈتا بولا تھا.....

یہہہہہہ پکڑلیا.... ایک دم اس نے اس کے آگے سے پردہ اٹھاتے ہوئے کہا تھا....

وہ سانس تک روک گئی تھی.....

وائز نے کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا.... وہ کٹی ٹہنی کی طرح اس کے فولادی جسم سے ٹکرائی تھی.... کمر پر گرفت انتہائی سخت ہوگئی تھی..

پلیززززز... لیوومی.. م میں اب نہیں روک روکتی آپ کو... وہ روتے ہوئے بولی تھی...

سانسیں مدہم ہوگئی تھی.....

وہ اس کے چہرے پر جھکا اس کے آنسو پی رہا تھا.....

پرٹی گرل سانس لو... اگر اب تم ہیوش ہوئی تو یاد رکھنا... بہت بڑا پیش آوں گا..... اس نے محسوس کیا تھا اس کی سانسیں اکھڑ رہی تھی.... تب ہی وارن کیا... یہ دوسری دفعہ تہا جب وائز کے سامنے اسکی سانسیں اکھڑی تھی...

وہ لمبے لمبے گہرے سانس لے رہی تھی..... سانسیں اکھڑ رہی تھی.... پہلے بہی کبھی کبھی اسے انہیلر کی کی ضرورت پڑتی.. سانسیں بلکل مدہم ہوجاتی. مگر شاید قسمت کو اس پر ابھی رحم نہیں آتا تھا تب ہی دوبارہ ٹھیک ہوجاتی....

ا....انہی انہیلر.....پلیززز...پلیززز....سانس..سانس نہیں آرہی....جب تکلیف حد سے تجاوز کر گئی تو اس سے ٹوٹے پھوٹے الفاظ جمع کر کے سامنے کھڑے ستم گر کو کہا....جو ماتھے پر بلوں کو سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا علیزے کی ایسی حالت اسے بھی تکلیف سے دوچار کر رہی تھی...لیزا...نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر خود کو گرنے سے بچایا تھا...اور گہرے گہرے سانس لے رہی تھی...

انہیلر.....وہ دوبارہ بولی تھی کہ شاید دے دے مگر وہ ستم گر تھا....ہر جذبات سے عاری.

...اسے دیکھ رہا تھا...

انہیلر نہیں ہے.....اسے پیچھے کی طرف دیکھا دیتا...سفاکیت سے گویا ہوا....

دہکا زیادہ تو زور کا نہیں تھا مگر وہ سمنبھل نہیں سکی اور نیچے گری تھی....کانچ کے ٹیبل کی سائیڈ سر پر پوری شدت سے لگی تھی....سر سے خون بہنے لگا تھا...منہ سے بھی خون بہہ رہا تھا....ازیت کو چھوتی وہ بہوش ہو گئی تھی.....

دھڑام کی آواز پر وہ پیچھے مڑا تھا....اس کی سانسیں جیسے بند ہوئی تھی...جان لبوں کو آئی تھی.

.....

ہے لیزا....ویک آپ....اٹھو میں کہہ رہا ہوں اٹھو....لیزا....وہ دیوانہ وار اس کا چہرہ دہپاتے ہوئے بولا تھا....سر اور منہ سے اب بھی خون نکل رہا تھا.....

سانسیں بہت مدہم ہوگئی تھی.....وہ اب اسے اٹھا کر باہر بھاگا تھا....
ابھی وہ عالیہ اور فیض صاحب کی طرف سے سمبھلا نہیں تھا کہ ایک اور تکلیف.....

.محبت چھوڑ دی ہم نے !...
یہ تم سے کہہ دیا کس نے
کہ تم بن رہ نہیں سکتے
یہ دکھ ہم سہہ نہیں سکتے
چلو ہم مان لیتے ہیں
کہ تم بن ہم بہت روئے
کئی راتیں نہیں سوئے
مگر افسوس ہے جاناں
کہ اب کہ تم جو لوٹو گے
ہمیں تبدیل پاؤ گے
بہت مایوس ہو گے تم
اگر تم پوچھنا چاہوں

کہ ایسا کیوں کیا ہم نے
تو سن لو غور سے جاناں
پرانی اک روایت تنگ آکر توڑ دی ہم نے
محبت چھوڑ دی ہم نے۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہیر تم کیوں پریشان ہو اتنا.... ہم ٹھیک ہیں.... عالیہ نے ہیر کے گال پر ہاتھ رکھتے محبت سے کہا تھا....

ہیر جو کافی دیر سے انہیں دیکھتی کسی غیر مرئی نقطے پر غور کر رہی تھی... عالیہ کی آواز سن کر چونک کر ان کی طرف متوجہ ہوئی.....

نہیں.. بس.. ایسے ہی ڈر گئی تھی... ہیر نے انکا ہاتھ اپنے گال پر ہٹاتے اپنے ہاتھ میں پکڑتے بمشکل مسکراتی بولی....

ہیر وہ صرف ایک ایکسیڈنٹ تھا.. بارش تھی بہت تب ہی ڈرائیور سے غلطی ہو گئی... اور اب ہم ٹھیک ہیں... تم فکر نہ کرو.... عالیہ کو پتا تھا وہ کافی پریشان تھی جبھی اسے بہلاتے ہوئے کہا.....

ہیر بس مسکرا کر رہ گئی.....

سے یاد تھا جس دن وہ واپس آئی تھی... مگر گھر میں کوئی نہیں تھا...وائز کو کال کی تب اس سے پتا چلا تھا کہ عالیہ اور فیض کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا تھا....عالیہ کو تو زیادہ نہیں لگی..مگر فیض صاحب کو کافی چوٹیں آئی تھی.....اور ڈرائیور تو موقع پر ہی مر گیا تھا....وہ ابھی اسی شوک میں کھڑی تھی..جب اسکا موبائل بجا تھا...اسنے غیر دماغی سے کال پر کرتے کان سے لگایا تھا....

ہیلوو...اسنے تھکے ہارے لہجے میں کہا....

کیسا لگا سرپرائیز...کارلوس کی بہاری تمسخر اڑاتی آواز اسے ہوش کی دنیا میں لائی تھی...

اسنے موبائل کان سے ہٹاتے نمبر دیکھا تھا...وہ ایک پرائیویٹ نمبر تھا....جس سے صرف کال آسکتی تھی..کی نہیں جا سکتی تھی...،نا ہی نمبر ٹریس کیا جا سکتا تھا....اسنے دانت پیسے تھے...نجانے کب آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی مگر وہ ضبط کر گئی تھی...

یہ تم نے کروایا....ہیر نے بالکل سٹاپ لہجے میں پوچھا...

افکورس ڈارلنگ....میں نے ہی کروایا....میرے علاوہ کون کروا سکتا ہے....دوسری طرف کلب میں بیٹھے کارلوس نے وائن کا گلاس منہ کو لگاتے فاتحانہ انداز میں کہا تھا.

...اسکے چہرے پر خوشی کی چمک نمایاں تھی.....

تمہاری لڑائی ہمارے ساتھ ہے... ہم سے لڑو.... دوسروں کو بیچ میں مت لاو... ہیر نے دانت پیس کر کہا تھا.... وہ اسکا ضبط آزما رہا تھا.....

نہیں... تمہارے ساتھ میری کوئی لڑائی نہیں ہے... تمہیں کچھ نہیں کہوں گا... موقع ملا بھی نہیں.... بس تمہارے تینوں بھائیوں کو برباد کردوں گا..... اس کے بعد بس میں اور تم... ارے ے ے میں بھی نا... سب سے اہم بندے کو تو بھول ہی گیا... آئش دہرانی بھی تو ہے... میرا دشمن..... جس کی نظر میری سب سے قیمتی چیز پر ہے.... صوفے سے ٹیک لگاتا.... اپنے پاس آتی ایک گوری لڑکی کو ہاتھ کے اشارے سے روکتا کاٹ دار لہجے میں گویا ہوا

تمہیں یہ سب مہنگا پڑے گا... تم اگر آسمان زمین پر بھی لے آو... ہیر مرزا اتنی سستی نہیں ہے کہ تمہیں مل جائے..... اور آدیان ، ، منان اور وائز کا تم کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے.... تو اچھا ہے اپنے دماغ میں بھرے خناس کو ابھی سے ختم کردوں.... سرد مہری سے کہتی وہ باہر گاڑی کی طرف بڑھی تھی... وائز نے ہاسپٹل کی لوکیشن سینڈ کردی تھی...

ہاہاہاہاہاہا..... ڈی مود کھایا تھا.... مگر تم کسی کی لاش دیکھ کر ہی مجھے مانو گی... زیادہ انتظار نہیں کروائوں گا... بہت جلد تمہیں تمہارے بہت پیارے کی لاش دیکھنے کو ملے گی.... بہت جلد ملیں گے... بہت بڑے سرپرائیز کے ساتھ.... اور ہاں میرے بارے میں تم کسی

کو کچھ کلئیر نہیں بتا سکو گی... تو جاناں.. مت خوار کرنا خود کو... قہقہہ لگا کر سفا کیت سے کہتا وہ بنا اسکی سنے کال کاٹ گیا تھا....

ہیر نے ایک نظر موبائل کو دیکھا... غصے سے اسکا خوبصورت سفید چہرہ لال ہو گیا تھا... غصے کے ساتھ ساتھ ایک ڈر بھی تھا.....وہ عالیہ اور فیض کا ایکسیڈنٹ کروانے کے بعد جان گئی تھی کہ کارلوس کچھ بھی کر سکتا تھا.....

■■■■■

پھر چاند کھلا پھر رات ہوئی
پھر دل نے کہا ہے تیری کمی
پھر یادوں کے جھونکے مہک گئے
پھر پا گل ارماں بہک گئے
پھر گزرے لمحوں کی باتیں
پھر جاگی جاگی سی راتیں
پھر ٹھہر گئی پلکوں پہ نمی
پھر دل نے کہا ہے تیری کمی۔

تم خاموش کیوں ہو...جب سے آئی ہو سب خاموشی سے سمندر کو دیکھ رہی ہو...اسے ہی دیکھنا تھا تو مجھے کیوں بلایا....راجر نیناں کو کافی دیر سے سمندر کی شور کرتی لہروں کو دیکھتا پا کر آخر جل کر بولا تھا...

اسے نیناں نے خود ملنے کے لیے بلایا تھا...اور اب خاموشی سے سمندر کو دیکھ رہی تھی.

.جیسے اسے تو جانتی ہی نا ہو.....

نیناں نے سمندر کی لہروں سے نظر ہٹائے راجر کو دیکھا تھا....گرے کھلی ہڈی..بلیک جینز پہنے...بالوں کو چھوٹی سی پونی میں مقیم کیئے.وہ کافی خوبرو لگ رہا تھا.ہڈی پر کچھ لاکٹس نظر آرے تھے..گاگلز بھی ہڈی پر لگایا ہوا تھا...گرین پر سرار کی آنکھیں بلکل سرد تھی...کسی کو بھی خوف میں مبتلا کر سکتی تھی..مگر سامنے بھی نیناں تھی.....

.پورے ہفتے بعد وہ آج اسے دیکھ رہی تھی...یہ وہ ہی جانتی تھی کہ یہ ہفتہ اسنے کس طرح گزارا تھا...اسنے راج..ریا...راجر تینوں کی ایک ایک حرکت پر اسنے نظر رکھوائی ہوئی تھی.

.جسکے بارے میں ان کے فرشتوں کو بھی نہیں پتا تھا.....پورا ہفتہ خوار ہونے کے بعد بھی اسے کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا تھا..ان کے خلاف....پورے ہفتے کے ایک ایک دن.

.چار سے پانچ افراد کا کافی بے دردی سے قتل کیا گیا تھا....سی سی کی فوٹیج میں وہی تین پر سرار آنکھوں والے تین افراد نظر آرے تھے....ہر جگہ سی سی کی فوٹیج تو نہیں ملی مگر

جدھر سے بھی کچھ ملا انہی کے خلاف تھا.... مگر وہ صرف آنکھوں کے کلر سیم ہونے کی بیس پر انہیں اریسٹ نہیں کر سکتی تھی...اسے کوئی ٹھوس ثبوت چاہیئے تھا....وہ تو جانتی تھی کہ آدیان ہی راجر تھا.. مگر اسے یہ بات ثابت کرنی تھی.....اور تو اور اسنے ریا اور راج کے چہرے بھی نہیں دیکھے ہوئے تھے.....یہی ایک الگ مسئلہ تھا...پھر اسے اوپر سے کافی پریشر تھا... مگر مجال ہو جو اسے کوئی ثبوت ملے...اسے نہیں پتا تھا کہ آگے کیا ہونا تھا. ..یا وہ جو کر رہی تھی وہ سہی بھی تھا کہ نہیں...یا وہ آخر تک تک ثابت قدم رہ بھی سکے گی کہ نہیں..وہ نہیں جانتی تھی...نا سوچ رہی تھی نا ہی سوچنا چاہ رہی تھی....

کیوں...پریشان ہو گئی ہو...راجر نے اسے اپنی طرف دیکھتا پا کر طنزیہ انداز میں کہا..چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی تھی...گال پر پڑتا ڈمپل اپنی شان سے نمودار ہوا تھا....نیناں بس دیکھتی رہ گئی تھی....دل کی دھڑکنیں منتشر ہو گئی تھی...اسنے بے ساختہ نظر ہٹائی تھی....وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی.....دل کی خواہش کو دل میں یہ دفنا دینا چاہتی تھی....جو بغاوت کرنے پر تلی ہوئی تھی.....

اسکے یوں خجل ہو کر نظریں پھیرنے پر راجر کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی تھی..وہ اب بے قاعدہ اسکی طرف متوجہ ہو گیا تھا.....

برائون شرٹ... بروان ہی ٹرائوزر پہنے....بالوں کو جھوڑے میں مقیم کیئے...وہ کافی پریشان سی لگ رہی تھی... ہوا کی وجہ سے کچھ بال چہرے پر آرے تھے..جنہیں پیچھے کرنے کی کوشش نہیں کی گئی تھی....

وہ بے اختیار سا ہوتا آگے بڑھا تھا.....اسے دونوں شانوں سے پکڑ کر اپنے قریب کیا تھا.

..

وہ بس لب بھیچے خاموشی سے کھڑی تھی...دل کانوں میں بج رہا تھا..راجر کو دیکھنے سے اسنے گریز ہی کیا....

کیوں تھکا رہی ہو خود کو...مجھے نہیں ہرا پاو گی.... مگر خود کو لہولہان کر لو گی....مت بھاگو سہراب کے پیچھے...میرے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملے گا تمہیں... کچھ نہیں ملے گا...ایک ہاتھ سے اسکے چہرے سے بال کان کے پیچھے کرتا... سنجیدگی سے بولا تھا...وہ جانتا تھا وہ کتنی ڈسٹرب تھی..اور وجہ بھی وہ خود تھا...وہ اسے پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا...وہ خود بھی تو کافی ڈسٹرب ہو گیا تھا....

.

تیرے بن جینا ہے ایسے..

دل دھڑکا نا ہو جیسے..

یہ عشق ہے کیا..دنیا کو.

.ہم سمجھائیں کیسے...

تو پھر کیا کروں میں.....کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے میرے پاس....ایک ہی راستہ دیا گیا ہے مجھے...اور ساتھ یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ اس رستے کی کوئی منزل نہیں ہے...اور پھر بھی مجھے اسی..بے نام منزل کے رستے پر سفر کرنا ہے...اور اگر..قسمت...یا پھر بد قسمتی سے مجھے کوئی منزل مل بھی گئی...تو بھی وہ میری منزل نہیں ہوگی.ادھورے سفر کی ادھوری منزل کے ساتھ..میرا انت بھی ادھورا ہی رہ جائے..راجر کا ہاتھ چہرے سے ہٹاتی کرب آلود لہجے میں بولی....لاکھ چاہنے کے باوجود...آنسو ضبط نہیں کر سکی تھی...

آہ دلوں کی ان راہوں میں..

ہم کچھ ایسا کر جائیں...

اک دوجے سے بچھریں تو..

سانس لئے بن مر جائیں..

راجر حیرت سے اسے دیکھے جا رہا تھا....وہ دونوں اب بھی کافی قریب کھڑے تھے...مگر ان میں بہت فاصلہ تھا...جس نے نجانے کبھی ختم ہونا بھی تھا کہ انہیں ہی ختم کر دینا تھا...

او خدا..بتا دے کیا لکیروں میں لکھا....

ہم نے. تو.... ہم تو عشق ہے کیا...

سب چھوڑ دو... میرے ساتھ چلو. نیناں... ہم بہت دور چلیں جائیں گے... سب چھوڑ دیں گے...وہ یکدم اسکے چہرے کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں بھرے... بولا تھا....لہجے میں ایک بے بسی...ایک التجا سی تھی....وہ اس وقت خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا، .....

نیناں کے آنسو... لفظوں...اور لہجے میں موجود کوب نے اسے دوہری تکلیف میں مبتلا کر دیا تھا....اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیسے سب سہی کرے.... سب اتنا خراب ہو گیا تھا کہ اب کوئی امید بھی نہیں تھی....

او خدا.... بتا دے کیا لکیروں میں لکھا.... ہم نے. تو.

..ہم نے تو بس عشق ہے کیا...

نیناں نے آنسوؤں بھری آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا.....وہ کیسے کہتی کہ چاہتی تو وہ بھی یہی تھی....وہ سچ میں ہی تو تھک گئی تھی...اب سکون چاہتی تھی.....اور سکون جس چیز میں تھا...وہ پہنچ سے کافی اور رکھی گئی تھی کہ اس تک پہنچتے پہنچتے نجانے اسے کیا کیا سہنا پڑنا تھا.

..پھر بھی یہ ضمانت نہیں دی گئی تھی تھی اسکا سکون اسے ملے گا...کہ نہیں....

آج اپنے رنگوں سے بچھری ہیں تصویریں..

ہاتھ میں کہیں ٹوٹ رہی ہیں مل کر دو تقدیریں...

.خواب کیوں دیکھا رہے ہو...اس لئے نا کہ جب ٹوٹیں تو ساتھ مجھے بھی توڑ کر رکھ دے..
اتنے ٹکرے ہو جائیں کے سمیٹنے کے لیے مجھے تمہاری اشد ضرورت ہو... سنا تھا محبتیں
کامیاب ہوں یا ادھوری..انسان کو توڑ دیتی ہیں... آج جب اپنا وجود..اپنی ہی آنکھوں
کے سامنے زیرہ زیرہ ہو کر بکھر رہا ہے نا... تو سمجھ آرہا ہے کہ.. محبت گناہ نا ہوتے ہوئے
بھی کیوں گناہ ہے... آنسوؤں بھری آنکھیں سے اسکی گرین آنکھوں میں دیکھتی ازیت
سے بولتی جانے انجانے میں اعتراف کر
....راجر حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا... اسکے چہرے پر ہاتھوں کی گرفت مدھم..اور پھر ختم
ہو گئی تھی... خالی ہاتھ رہ گئے تھے...
سبز آنکھوں میں حیرت سموئے وہ اسکے دیکھ رہا تھا..پھر حیرت... کرب...اور پھر نمی میں
بدلی تھی....دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی...اسکے دل نے شدت سے کہا تھا کہ کاش..
کاش..کہ وہ نیناں کے دل کا حال نا جانتا... ساری زندگی اسی سہارے گزرا دیتا کہ اسکی
محبت یکطرفہ تھی جبھی ناکام ہو گئی...، اب کیسے سمجھاتا دل کو...وہ تو جان گیا تھا... محبت
یکطرفہ نہیں تھی....بے مول سا بہرم بلکل ہی بے مول ہو کر رہ گیا تھا....
اس سے پہلے کہ ضبط کا بہرم بھی ٹوٹتا اسنے قدم پیچھے کی طرف اٹھائے تھے.....

نیناں جو خود کو نارمل کیئے اب کھڑی تھی...اسکے حرکت کرتے ہی اسکی نظر سامنے ہی ہٹتی راجر کے قدموں کی طرف اٹھی تھی...جو دور ہو رہے تھے..

دنیا یہ جیت گئی..دل ہار گیا...

نہیں سوچا تھا مل کر کبھی ہوں گے جدا...

او خدا.... بتا دے کیا لکیروں میں لکھا. ہم نے تو

..ہم نے تو بس عشق ہے کیا

.پاؤں سے نظر ہٹاتے اسنے راجر کے چہرے کی طرف دیکھا...جو ضبط سے لال ہو گیا تھا...

اور پھر وہ مڑتا لمبے لمبے ڈانگ بھرتا بلکل دور چلا گیا....نیناں اسے دیکھتی رہ گئی تھی...اسکی سبز آنکھوں میں وہ نمی بخوبی دیکھ چکی تھی....ایک اور تکلیف....وہ گھٹنوں کے بل نیچے گری تھی....آنسوؤں لڑیوں کی مانند بہہ رہے تھے...تکلیف ناقابلِ برداشت سی ہو گئی تھی..اسے اپنی بے اختیاری پر بھی غصہ آرہا تھا...کیا ضرورت تھی..اس کا اعتراف کرنے کی جو دل میں چھپایا ہوا تھا...ابھی تک تو اسنے یہ اعتراف خود سے نہیں کیا تھا...پھر کیسے وہ اسکے سامنے کر گئی تھی...اور اسی بات کی وجہ سے تو اسکی آنکھوں میں نمی آئی تھی.

کافی دیر بیٹھی دل کا بوجھ ہلکا کرتی رہی....جب اچانک اسکا موبائل بجا تھا...اسنے الٹے ہاتھ کی پشت سے گال سے آنسوؤ صاف کرتے...گہری سانس لیتے کال پک کر کے کان سے

لگائی.. مگر سامنے سے نجانے کیا کہا گیا.. اسکے چہرے پر حیرت کے تاثرات چھا گئے تھے... ابھی وہ حیرت سے گہنگ تھی کہ.. دوسری بات سنتے اسے لگا وہ اگلا سانس بھی نہیں لے سکے گی... موبائل ہاتھ سے ریت پر گر گیا تھا... ہاتھ بے جان سا ہوتا پلو میں گرا تھا.

..آنسوؤں میں روانی آگئی تھی.....

او خدا... بتا دے کیا لکیروں میں لکھا ہم نے تو...

ہم نے تو بس عشق ہے کیا..

او خدا... بتا دے کیا لکیروں میں لکھا ہم نے تو...

ہم نے تو عشق ہے کیا.

وہ بیڈ پر چپ لیٹی چھت کو گھور رہی تھی... بے بی پینک سلک کی نائیٹی پہنے... بال پورے بیڈ پر بکھرے ہوئے تھے... پاؤں اور اور دونوں ٹانگوں پر پٹی کی ہوئی تھی.... وہ لیٹ لیٹ کر تھک گئی تھی.. تھکنے کے ساتھ ساتھ اپنے دوبارہ بھاگنے سے توبہ کی تھی....

اسے نہیں پتا تھا کہ راج اسے کب لایا.. کیا ہوا... بس اسے صبح ہوش آیا تھا.. پٹی ہوئی ہوئی تھی... اور اس سے چلا نہیں جا رہا تھا... تکلیف الگ... اسے یہ غم کھائے جا رہا تھا کہ وہ ایک دفعہ پھر کسی کی محتاج ہو کر رہ گئی تھی... جو لی اسکے ساتھ ہی ہوتی تھی ہر وقت... اسکے بعد سے

اسنے ابھی تک راج کو نہیں دیکھا تھا..جولی اسے روم میں ہی کھانا لا دیتی تھی...وہ بس کمرے میں ہی رہتی تھی...ہفتہ گزر گیا تھا...زیادہ تو نہیں مگر کسی حد تک درد کم تھا اب... کمفرٹر خود سے اتارتی وہ اٹھ کر بیٹھی تھی...گلاس والز سے اسنے باہر دیکھا..وہاں کوئی بھی نہیں تھا....جولی بھی نجانے کدھر تھی....

بال اسنے بے زاری سے پیچھے کیئے تھے...ایک نظر پاؤں پر ڈالنے کے بعد وہ اٹھی تھی... پاؤں سے ٹیس سی اٹھی تھی...مگر وہ اگنور کر گئی تھی.....

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے وہ دروازے کی طرف بڑھی تھی..ناب پر ہاتھ رکھا..دروازہ کھلتا چلا گیا تھا...کہیں دل میں وہ سوچ رہی تھی کہ شاید اب راج دروازہ بند ہی رکھے...مگر دروازہ کھلا دیکھ کر وہ خوش ہوئی تھی...ایک طائرانہ نظر چاروں طرف ڈالتے وہ آگے بڑھی تھی...پاؤں میں درد تو ہو رہا تھا مگر وہ کمرے میں رہ رہ کر اب تنگ ہو گئی تھی..جبھی سبھی بہلائے وہ گھوم رہی تھی...اسے راج ویلا آئے مہینہ ہونے کو تھا..مگر وہ آج پہلی بار کمرے سے باہر گھوم رہی تھی...اسے راج نے منع تو نہیں کیا تھا...مگر وہ پھر بھی کبھی باہر نہیں گھومی تھی....

وہ لاونج میں رکھے صوفے کے پاس سے گزر رہی تھی جب اسکا پاوں صوفے میں اٹکا تھا.

.....

آوچچ.... سسکی بھرتی وہ نیچے ہی بیٹھتی چلی گئی....

دائیں پاؤں کو اسنے بائیں ٹانگ پر رکھے وہ اپنے پٹیوں سے جکڑے پاؤں کو دیکھ رہی تھی....اسنے پھیکی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اپنے پاؤں پر ہاتھ پھیرا تھا...کئی آنسوؤں گرتے چہرہ بھیگا رہے تھے...یکدم سے منظر بدلا تھا....

آہہہہہہ..... ممی....اسکی چیخیں پورے ویلا میں گونج رہی تھی...وہ اپنا پاؤں پکڑے ون سیٹر صوفے کے پاس نیچے بیٹھی...چیخ رہی تھی...

ک کیا ہوا....کیا ہوا میری بچی کو.....اوما دس سالہ الیانہ کے پاس آکر گھٹنوں کے بل بیٹھی. ..فکرمندی سے گویا ہوئی.....

کیا ہوا.الیانہ تم ٹھیک ہو....میرے اور اٹھارہ سالہ آئش بھی بھاگ کر اسکے پاس آئے تھے....

اب صورتحال یہ تھی کہ الیانہ پاوں پکڑے درمیاں میں بیٹھی ہوئی تھی...کالے سیاہ بال کمر سے نیچے تک جھول رہے تھے...اور وہ تینوں اسکے پاس بیٹھے ہوئے تھے....چہرے پر فکرمندی..محبت کے تاثرات واضح تھے...وہ تو ان کی ننی سی جان تھی...ان سب کی جان بستی تھی اس نازک سے مومی گڑیا میں.....اسے تکلیف میں دیکھ کر درد انہیں محسوس ہورہا تھا...

م مجھے دد رد ہو رہا ہے.....الیانہ نے روتے ہوئے پاوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا..
کچھ نہیں ہوتا بچے ابھی ٹھیک ہو جائے گا....آئش تم اسے سہارا دے کر بیڈ پر بیٹھاو....اور تم جا کر ہلدی والا دودھ لاو...اور کوئی زخم پر لگانے کے لیے دوا بھی لاو...میری بچی تکلیف میں ہے..اوما نے پہلے آئش کو دیکھتے اور پھر میرب سے کہتے الیانہ کے چہرے سے بال پیچھے کیئے تھے...آئش نے سہارا دے کر الیانہ وہ بیڈ پر بیٹھایا تھا...میرب جا چکی تھی....
کیا یار الیانہ تم دیکھ کر کیوں نہیں چل رہی تھی..دیکھو پاؤں پر لگوا کر بیٹھ گئی ہو...آئش نے الیانہ کو دیکھتے...غصے اور فکرمندی سے بولا تھا...
ہاں..بیٹا...کیوں دھیان نہیں دیا....اوما اسکے پاس بیڈ پر بیٹھتی اسکا پاؤں گود میں رکھتی بولی تھی.....
ہاں..میں نے..تو دعوت دی تھی ناکہ..آو آکر میرے پ پاؤں پر مارو..الیانہ بائیں ہاتھ کی پیشت سے گال صاف کرتی غصے سے بولی تھی....ساتھ ہی اپنا پاؤں اوما کی گود سے ہٹانا چاہا مگر..انہوں نے اشارے سے منع کرتے..منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر پھونک رہی تھی...جبھی میرب ہاتھ میں ٹرے لیے اندر آئی...ہاتھ میں پکڑی ٹیوب آئش کو پکڑتی خود دودھ کا گلاس لے کر الیانہ کے پاس بیٹھ گئی....

میں دودھ نہیں پیتی.... موم پلیز... بہیا... آرام سے یاررررر... مجھے درد ہوریا... افف موم کہہ رہی نا... بس.. اور نہیں پیئے جارہا.... اوما کیا کررہی... اتنا درد نہیں جتنا اپنے بنالیا..... الیانہ خاموشی سے گلاس ختم کرو..... تم چپ کرو مجھے سبق پڑھنے دو.. مجھے پتا ہے میری بچی کو کسی کی نظر لگ گئی ہے.. افف یادالیانہ بار بار پاؤں مت ہلاو... دس دفعہ لگا چکا ہوں... بار بار بیڈ شیٹ پر لگا کر خراب کردیتی....

دھیرے دھیرے منظر بدل رہا تھا... دماغ میں اتنی ساری آوازیں ایک ساتھ سنائی دے رہی تھی... خوبصورت چارہ آنسوؤں سے تر ہوگیا تھا..... منظر بالکل بدل گیا تھا.... ایک چیز سیم تھی... وہ آج بھی پاؤں پکڑے صوفے کے پاس پاؤں پکڑے بیٹھی ہوئی تھی... پہلے وہ صرف موچ آئی تھی... اب تو پاؤں کی حالت خراب ہوگئی تھی... مگر کوئی بھی نہیں تھا جو پریشان ہوتا... اسکے آگے پیچھے رہتا... اسکے لئے فکرمند ہوتا... اسکی تکلیف خود پر محسوس کرتا.....

اسنے تلخی سے سوچتے دونوں ہاتھوں کی پیشت سے دونوں گیلے گال صاف کئے تھے... مگر آنسوؤ تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے....

اسنے ایک نظر پاؤں پر ڈالتے صوفے کا سہارا لیتے کھڑا ہونا چاہا... پاؤں میں ٹیس اٹھی تھی....
ہر درد نظر انداز کرتی وہ صوفے اور پھر گلاس وال کا سہارا لیتے.. کمرے میں پہنچ ہی گئی تھی.
.....
وہ سبز آنکھیں ضبط کے چکر میں لال ہوگئی تھی.... دونوں مٹھیاں سختی سے بھینچی ہوئی تھی.
...گردن اور بازوں کی رگیں تنی ہوئی صاف نظر آرہی تھی... وہ سرد نگاہوں سے ووڈن فلور پر اسکے قدموں کے نشانات کی طرف دیکھے جارہا تھا... صوفے سے کمرے تک... نشان تھے..لال نشانات. خون کے نشانات.... اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ساری دنیا کو ہی آگ لگا دے... وہ تکلیف میں تھی.. انتہائی تکلیف میں.... زخموں سے زادہ اسے اپنوں کی جدائی مار رہی تھی. اسکا اندازہ اسنے الیانہ کی درد میں بھی مسکراہٹ سے لگایا تھا.. جیسے وہ درد میں کسی ہمدرد کو یاد کر رہی تھی..... وہ جانتا تھا... مگر وہ بھی تو بے بس تھا... اسکے بغیر جینے کا تصور بھی جان نکالتا تھا... تو کہاں وہ اسے دور جانے دے سکتا تھا... وہ تو اسکے سوتے ہی کمرے میں اجاتا تھا اور پھر پوری رات جاگ کر گزارتا تھا... پورے ہفتے میں کوئی رات وہ سو نہیں سکا تھا.....
اب بھی وہ اسے ہی دیکھنے آیا تھا... آج جولی اپنے کسی کام کی وجہ سے لیٹ تھی.. جبھی وہ وقفے وقفے سے چکر لگا رہا تھا... مگر اب جب آیا تھا اسے الیاس کہیں نظر نہیں آئی... اسنے

پورے کمرے میں دیکھا تھا... پھر وہ باہر آیا... ابھی وہ لاونج سے گزرنے لگا تھا کہ اسے الیانہ کی سسکیوں کی آواز آئی... اسکے تکلیف ہوئی تھی..... اسنے تھوڑا اور آگے ہوتا دیکھا... وہ پاؤں پر ہاتھ پھیرتی سسکیاں بھرتی مسکرا رہی تھی.... وہ دیوانہ تھا اسکی مسکراہٹ کا.. مگر اس وقت وہ پھیکی مسکراہٹ اسے زہر لگی تھی... وہ آگے بڑھنے لگا ہی تھا کہ الیانہ اٹھی تھی... وہ سائیڈ پر ہو گیا تھا..... اور پھر اسے گلاس وال کا سہارا لیتے جاتے دیکھتا رہا....

اے عشق ادھر آ تجھے عشق سکھائوں...
دربار میں تجھے بیٹھا کر بعیت کروائوں...
تہک جاتے ہیں لوگ اکثر تیرے عین پر آ کر...
عین، شین سے آگے تیرے قل میں سماوں...
اے عشق تیرا عشق ہوں آ سنگ تو میرے...
سینے سے لگا کر تجھے سر مست بنائوں...
تو جھوم اٹھے دیکھ کر دیوانگی میری.....
آ وجد کی حالت میں تجھے رقص دکھائوں!.....

■■■■■■■

*بقایا زخم !اضافی دیئے گئے مجھ کو

*میرے لئے تو تیرا انتظار کافی تھا

یلو ٹوپیس کے نیچے وائیٹ پلین شرٹ پہنے....وائیٹ ہی ہائی ہیل شوز پہلے...بالوں کو درمیان سے مانگ نکالے کانوں کے پیچھے کئے....گرین سرد خوبصورت آنکھوں کو گاگلز کے پیچھے چھپائے وہ گاڑی سے باہر نکلی تھی.....

دروازہ لاک کرتے اس سے سرد سانس ہوا کے سپرد کرتے..الٹے ہاتھ سے گاگلز اتارتے..سامنے ریسٹورنٹ کو دیکھا تھا.....رات کی سیاہی پھیل رہی تھی.....رائٹس ہر جگہ روشن ہوگئی تھی....میں رش بھرتا جا رہا تھا...کافی بڑا فیمس ریسٹورنٹ تھا.....کوئی گاڑیوں میں بیٹھ رہے تھے..کوئی اتر رہے تھے...لڑکے لڑکیاں مسکراتے ہوئے اپنے میں گم تھے.

....اسے یہ منظر بھی بہلا نہیں سکا تھا....ایک آخری نظر چاروں طرف ڈالتے...اسنے قدم اندر کی طرف بڑھائے تھے.....

اندر بھی رش تھا..مگر بس اپنی اپنی جگہ بیٹھے ہوئے تھے....وہ ایک خالی ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئی تھی....چہرے پر بے زاری کے تاثرات واضح تھے...

ابھی اسے انتظار کئے پانچ دس منٹ ہی ہوئے تھے کہ داخلی دروازے سے اسے وہ اندر آتا دکھائی دیا تھا....وائیٹ جینز، شرٹ پر آف وائیٹ جیکٹ پہنے بالوں کو ماتھے پر

گرائے..شاہانہ چال چلتا وہ اندر داخل ہوا تھا...گا گلزاتارتے اسنے چاروں طرف دیکھا.
...اسکی نظر ایک طرف ٹھہر گئی تھی...چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سی چھا گئی...وہ مسکراتا ہوا اسکے پاس آتا..چیئر گھسکا تا بیٹھا تھا...نظروں کو مرکز صرف ہیر تھی ایک پل بھی اسنے نظریں نہیں ہٹائی تھی...

ہائے..کیسی ہو ہیر..... کارلوس نے ہیر کو دیکھتے خوشدلی سے کہا تھا....

میں یہاں حال حوال...پوچھنے..بتانے نہیں آئی ہوں.... تو جو بات ہے وہ کرو...میرا وقت اتنا فضول نہیں ہے کہ تم پر برباد کرتی پھیروں....ہیر نے دونوں ہاتھ کانچ کے ٹیبل پر رکھتے سٹاپ انداز میں کہا....

کارلوس نے سختی سے لب بھینچے تھے...جتنا وہ نرمی سے پیش آنا چاہ رہا تھا...وہ اتنا ہمارے غصہ دلا رہی تھی...

ایک آفر ہے تمہارے لیے..... تمہیں چاہتا ہوں اسلئے پریشان نہیں دیکھ سکتا...کارلوس نے سرد سانس ہوسکے سپرد کرتے.... سنجیدگی سے ہیر کی آنکھوں میں جھانکتے کہا.

.....دونوں ہاتھ مٹھیوں کی صورت بھینچے ہوئے تھے..رگیں تنی ہوئی صاف نظر آرہی تھی.....

ہاہاہاہاہاہ....آفر.... محبت...تم ....میں....لائیک سیریسلی..... پہلے اسکی بات پر قہقہہ لگاتے.
.پھر تنزیہ لہجے میں کہا تھا..سبز آنکھوں میں حقارت سے ساتھ ساتھ نفرت بھی واضح تھی.

..اسے شدید نفرت تھی...اسکی زات سے...اسکی بات تھی....اس سے جڑی ہیر ایک شہ سے...اسے نفرت تھی.....

کارلوس خامشی سے اسے دیکھتے گیا تھا...اسکے لہجے میں طنز...اسکی آنکھوں میں حقارت سے زیادہ تکلیف اسے اسکی خوبصورت سبز آنکھوں میں موجود نفرت سے تکلیف ہوئی تھی....کافی لمحے خاموشی کے نظر ہو گئے تھے....ہیر بے زاری سے باہر کی طرف دیکھ رہی تھی..جبکہ وہ چہرے پر ازیت بھری مسکراہٹ لئے اسکو دیکھ رہا تھا..کہاں خوب محبت ہوئی تھی...دل نے کہیں کہا تھا کہ وہ اسکے لئے بنی ہی نہیں ہے...وہ اسکا نصیب ہی نہیں ہے.

...مگر...محبت کے لئے وہ قسمت تک سے لڑنا چاہتا تھا...وہ کسی بھی حد تک جانا چاہتا تھا.

..بس اسے ہیر چاہیے تھی...اسکا پیار چاہیے تھا....

ایک دفعہ سن لو....ڈسیزن ان آن یو....کارلوس نے بالکل سٹاپ انداز میں کہا تھا..نظروں کا مرکز ہوئی دشمن جان تھی....

اوکے...ہری آپ...آئے ایم گٹنگ لیٹ..ہیر نے اسکے دیکھے سرد لہجے میں کہا...وہ جانتی تھی اسنے کوئی بکواس ہی کرنی تھی....

میری ہو جاؤ....یقین مانو بس بھول جاؤں گا...کوئی بدلہ نہیں..کوئی نفرت نہیں..بس میری ہو جاو...کارلوس نے کسی امید کے تحت کہا تھا...جواب تو جانتا تھا...مگر نجانے کسی امید تھی...وہ بول گیا تھا.....

ہیر نے چونک کر اسکی طرف دیکھا....اسکے لہجے میں موجود التجا...وہ شاک ضرور ہوئی تھی.

..وہ جانتی تھی...وہ مافیا ولڈ کا ایک بہت بڑا کنگ تھا،،،، تو اسکا ہیر کے سامنے گھٹنے ٹیکنا.

...قابل یقین تو نہیں تھا.....مگر جلد ہی اپنے تاثرات پر قابو کرتے...طنزیہ ہنسی ہنسی تھی....

میں مر تو کسی ہوں....مگر تمہاری کبھی نہیں ہو سکتی.....اور کیا کہا تم نے...وہ کولڈ لہجے میں کہتی کہتی رکی تھی...چہرے پر مصنوعی پر سوچ تاثرات سجائے تھے...

ہاں...بدلہ.....تم کس بات کا بدلہ لینا چاہ رہے ہو.....وہ بدلہ...زیادتی..ظلم نہیں تھا.

..تمہارے باپ کا قتل کرنا ریئکشن تھا...اس اکشن تھا...جب تمہارے باپ نے ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے باپ کو مارا...پھر ہمارے بھائی...اور پھر ماں...تمہارے باپ کی ایک جان لی..تین جانوں کے بدلے...دیکھا جائے تو دو جانوں کا بدلا رہتا ہے.

...ہیر نے بمشکل خود پر ضبط کرتے دھیمے مگر سخت لہجے میں کہا تھا...سرخ آنکھوں لہو چھلکنے لگ گئی تھی...وہ سب باتیں...آریاں...موم..ڈیڈ کو یاد کرتے....دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی....

یہ آفر قبول نہیں تو ٹھیک ہے...ایک اور آفر ہے میرے پاس..قابلِ قبول بھی ہے..وہ مان لو...میں پیچھے ہٹ جاؤں گا...اسکی بات کو یکسر نظر انداز کرتا اپنی بات کہہ گیا تھا...وہ بات الگ تھی کہ ہیر سے اتنا کچھ سنتے وہ چونکا ضرور تھا...وہ سب حقیقت..سہی تو نہیں جانتا تھا...کہ کیا ہوا تھا کیا نہیں..وہ تو بس اپنے باپ کے قتلِ کا بدلہ چاہتا تھا...اپنی ماں کی موت کا دکھ..جو غصہ بن کر خون میں دوڑنے لگا تھا...اسکو شانت کرنا چاہتا تھا...مگر ہیر کے منہ سے سچائی جان کر کچھ پل تو ٹھٹکا ضرور تھا..مگر اپنے تاثرات پر قابو پا لیا تھا..اس بات کا بعد میں کنفرم کرنے کا سوچتے وہ اپنے مطلب کی بات اسکے بولا تھا..

.ہماری آنکھیں تجھے دیکھنے کی عجلت میں

بہت سے خاص مناظر کو چھوڑ آئی ہیں🖤

ہیر نے تاسف سے اس ڈھیٹ کو دیکھا تھا....ل کافی حد تک وہ خود پر قابو پا گئی تھی...ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھاتے اسنے لبوں سے لگایا تھا...ساتھ ہی اشارے سے اسکو بات جاری کرنے کا بھی کہا....

تم.....تم اس آئش درانی سے دور رہو گی..بلکل دور...اسکے بارے میں کوئی کچھ سوچو گی بھی نہیں..اس کے بارے میں ہی نہیں صرف..کسی..اور..کے بارے میں بھی..اور ڈانسنگ

بھی نہیں کرو گی...اور.....اور بس....اتنا جھک گیا ہوں...آگے خود کو بچانے کے لیے تمہیں جھکنا ہی پڑے گا...کارلوس اسے دیکھتا جنونیت سے بولا تھا....

پانی پیتے پیتے ہیر کو اچھو لگ گیا تھا...کھانستے ہوئے اسنے گلاس ٹیبل پر رکھتے...ٹشو سے منہ صاف کرتے ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی..جو نجانے کیا اناب شناب بولے جا رہا تھا....زادہ حیرت تو اسے ہیر سے دور رہنے کی بات سن کر ہوئی تھی...

تم جانتے بھی ہو تم کیا بکواس کر رہے ہو.... تم ہوتے کون ہو..ہو آر یو مین...ہو آر یو ٹو سے می دیٹ...ہیر نے حیرت اور غصے ملے جلے انداز میں کہا...

جانتا ہوں..کیا کہہ رہا ہوں...تم سے دور تمہارے ہے لئے تو ہو سکتا ہوں..مگر تمہیں تمہارے ہی لئے...اس...باسٹرڈ...آئش کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا...اور یہ تمہیں ہر حال میں ماننا ہو گا..کارلوس نے اسے دیکھتے سٹاپ انداز میں کہا..آئش کے زکر پر اسکے لہجے میں بے پناہ...نفرت سی در آئی تھی.....

اور اگر نا مانو...تو....ہیر نے قدرے جھک کر اسکی سیاہ آنکھوں میں اپنی سبز آنکھیں ڈالتے..چیلنجنگ انداز میں کہا....آواز پر سرار..مدھم سی تھی...

دن گیٹ ریڈی فار ریونج..ایڈ بلیو می...اٹس ٹوو ڈینجرس فار یو....اینڈ یوئر فیملی...انکلوڈ آئش درانی...اینڈ از فیملی...اینڈ..ون تھنگ مور...ڈونٹ ٹیک می سو لائیٹ..کارلوس بھی تھوڑا سا ٹیبل پر جھکتا اسکی کے لہجے میں بولا تھا..سفاک...ہر جذبات سے عاری لہجہ.....

آئے ایم ویٹنگ.....آیند بلیو می...آئے ایم سو آکسائیڈ فار پلیئنگ آ گیم...گیم لائیک.

..لائیف آر ڈیتھ..آئے ول انجوائے....اٹس گونا..فن...پر سرار سی مسکراہٹ چہرے پر سجائے...سرسرا انداز میں اسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی...آواز مدھم سی تھی...

ہمم...ایز یو وش.....بٹ ٹرسٹ می...یو ویل ناٹ انجوائے اٹ پراپرلی...بیکز..آئے ویل پلے دس گیم آن...یوئر...پیپل..اینڈ...یو ویل ناٹ انجوائے اٹ...آئز آئے ویل انجوائے...بیکز..آئے ہیو نو ویکنس...کارلوس اسکے پل پل بدلتے رنگ کو دیکھتا طنزیہ انداز میں کہتا..پاؤں سے کرسی پیچھے کرتا کھڑا ہوا تھا....

جسٹ ویٹ اینڈ واچ...اینڈ دن پرے...مائے لو....اسکی طرف دیکھتا بولتا باہر نکل گیا تھا.....

ہیر کی نظروں نے اس کے گم ہونے تک اسکا پیچھا کیا تھا...اسکے خوبصورت چہرے پر پریشانی سی چھا گئی تھی...وہ اپنے لیے..اپنے پر تو کچھ بھی سہ سکتی تھی...مگر.اپنے..اسکی

کمزوری تھے....جوکہ کارلوس کے نہیں تھے...وہ تو کہیں کمزور نہیں تھا...عالیہ اور فیض کے ایکسیڈنٹ کے بعد وہ ویسے بھی ڈر سی گئی تھی....

کچھ سوچتے...اپنا موبائل اور پرس اٹھاتی گاگلز آنکھوں پر لگاتے وہ بھی باہر طرف بڑھی تھی.

.....

کھاتا جا حالات کے پتھر خود راحت ہو جائے گی

دورانِ زخم اذیت دیں گے پھر عادت ہو جائے گی

■■■■■■

وہ نیناں کے پاس سے آتا اپنی گاڑی کے پاس کھڑا ہوا تھا... سبز سرد آنکھیں لہو ٹپک رہی تھی....لب بھینچے وہ گاڑی کھولتا گاڑی میں بیٹھے گاڑی زن سے بھگا کر لے گیا تھا....

اسٹرانگ پر گرفت انتہائی سخت تھی...

اسنے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی تھی.....سارا روڈ ویران سا تھا..اسکی گاڑی کے عین سامنے ایک گاڑی اور اس گاڑی کے آگے پیچھے ہیوی بائیکس تھی.....جن کا شور چار سو پھیلا ہوا تھا....

راجر نے کوفت سے سامنے دیکھا تھا....وہ اسوقت تنہائی چاہتا تھا..کسی سے بھی نہیں الجھنا چاہتا تھا...وہ لب بھیچے سرد سبز آنکھوں سے سامنے دیکھے جارہا تھا.....دماغ پہلے سے ہی خراب تھا....

اسنے گیئر لگاتے ریس پر پاؤں رکھتے فل سپیڈ سے گاڑی چلائی تھی....سامنے والے نے بھی شاید یہی عمل کیا تھا جبھی دونوں گاڑیاں فل سپیڈ میں بڑھہ رہی تھی.....

جیسے ہی گاڑیاں قریب پہنچی راجر نے فوراً موڑ مورتے گاڑی آگے بڑھا دی تھی..مقابل گاڑی بیلنس برقرار نا رکھنے کی وجہ سے درخت سے لگی تھی....ویران سی سڑک پر اب شور برپا ہوا ہوا تھا...

راجر گاڑی آگے بڑھا رہا تھا...وہ بائیکس مین....نے اسکا رستہ روکنا چاہا مگر وہ انہیں کچلتا آگے بڑہا تھا....دو بائیکس گری تھی....

اسنے گاڑی کچھ آگے لے کر جاتے گاڑی روکی تھی...گاڑی میں ہی سیکرٹ پاکٹ میں سے اپنا پیسٹل نکالتا...وہ دروازہ کھولتا باہر نکلا تھا....الٹے ہاتھ سے پیسٹل لوڈ کرتا اسنے سامنے خود پر نشانہ لیتے لڑکے پر تانی تھی...اس لڑکے کے ساتھ ساتھ دو اور لڑکے بھی اپنا پیسٹل اٹھاتے اس پر تان چکے تھے....ان سب کے چہرے ماسک کے پیچھے چھپے ہوئے تھے...

ٹھاہ...ٹھاہ...ٹھاہ...

اسسے پہلے ان میں سے کوئی فائر کرتا...اوپر پیچھے تین فائر کرتے راجر نے تینوں کو زمین بوس کیا تھا.....

ان کے گرتے ہی راجر الٹا ہاتھ پیسٹل پر پھیرتا...پر سرارسا مسکراتا...ان کی طرف بڑھا تھا.

...ہاں البتہ اسکی سبز آنکھیں ہر تاثر سے عاری تھی.....بلکل سٹاپ....وہ ان کے قریب آتا..پیسٹل میں موجود باقی گولیاں بھی ان بس میں اتار گیا جو زخمی تھی.....اب وہاں ہو سی خاموشی چھائی ہوئی تھی....لمحے بعد کسی کے کرانے کی آواز آتی پھر خاموشی.....راجر نے بے تاثر نگاہوں سے سامنے گاڑی کو دیکھا...جس سے اب دھواں نکل رہا تھا....ایک تنزیہ مسکراہٹ اسپر اچھالتے اسنے اپنا پیسٹل جینز کے پاکٹ میں ڈالا تھا.....

مجھ پر کون حملہ کروا سکتا ہے...کون ہے جو مجھے جانتا ہے....مجھے ہی یا پھر ہمیں...ہم تینوں کو.....اسنے سامنے گاڑی کو دیکھتے خود ہی سے بڑبڑایا تھا...ماتھے پر کئی بل پڑ گئے تھے.

..لب بھینچے وہ ان لاشوں کو دیکھ رہا تھا...وہ جانتا تھا اگر ان میں سے کسی کو پکڑ بھی لیا تفشیش کے لیے..تو وہ وقت کی بربادی ہی ہوگی...، پہلے کی طرح....کوئی پکا کھلاڑی تھا.....جس کے بندے بھی سخت جان تھے...مرتے مرجاتے..مگر زبان نہیں کھولتے تھے....

ٹھاہ.....ٹھاہ....ٹھاہ...

وہ گھٹنوں کے بل نیچے گرا تھا.....پاؤں اور کندھے کے پاس اسے انتہائی درد محسوس ہوا تھا....اسنے تکلیف سے لب بھینچے پہلے کندھے اور پھر پاؤں کی طرف دیکھا..جہاں سے خون بہہ رہا تھا.....وہ پیچھے مڑا دیکھنے کے لئے کہ کون تھا.....اسکے دیکھنے سے پہلے ہی وہ شخص وہاں سے بھاگا تھا....پر راجر اسے دیکھ چکا تھا.....

آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا تھا....اسنے موبائل دیکھنا چاہا مگر اسے یاد آیا وہ تو گاڑی میں تھا....

وہ اوندھے منہ گرتا چلا گیا تھا.....منہ سے خون نکلتا..چہرے سے ہوتا..زمین پر لگ رہا تھا. ..بال چہرے پر آئے ہوئے تھے..مگر دو سرد آنکھیں..کھلتی بند ہوتی نظر آرہی تھی.....

راجر نے آنکھیں کھولنی چاہی.....مگر وہ بند ہو رہی تھی...اسکی سانسوں کی طرح...منہ سے خون نکلنا بند ہو گیا...مگر اچھا خاصا خون زائع ہو گیا تھا.....

بند ہوتی آنکھوں کے سامنے...راج اور ریا کے چہرے آئے تھے..لب اور سختی سے بھینچ لئے تھے....

اور پھر ایک..دلکش سا...چہرہ ابھرا تھا....بھینچے لب پھیل گئے تھے...ڈمپل نمایاں ہوتا پھر غائب ہوا تھا.....حرکت کرتے ہاتھ تھم گئے...پھیلے لب نارمل سے ہو گئے تھے.

.....آنکھیں آخری دفعہ کھلتی بند ہوئی تھی...دلکش چہرہ آنکھوں کے سامنے سے بلکل ہی غائب ہوگیا تھا...جسم کے ساتھ ساتھ جیسے سانسیں بھی تھم سی گئی.....

..

اندھیرا پھیل رہا تھا....ہوسی خاموشی ہنوز قائم تھی.....وہ خون میں لت پت پڑا...زندگی کی تلخیوں سے یکسر.....دور ہوگیا....تھا.....

تو بہت روکے گی لیکن میں جدا ہو جاؤں گا
زندگی اِک روز میں تجھ سے خفا ہو جاؤں گا
آخری سیڑھی پہ جا کر تو پکارے گی مجھے
اور میں نیچے کھڑا تیری صدا ہو جاؤں گا
تو مصلے پر میری نیت تو باندھے گی مگر
میں نمازِ عشق ہوں، تجھ سے قضا ہو جاؤں گا
چاہتوں کے دائرے میں آؤ دوڑیں ایک ساتھ
تم نے مجھ کو چھو لیا تو، میں تیرا ہو جاؤں گا
میں جسے کرتا رہا اپنی دعاؤں میں شمار
کیا خبر تھی میں اُسی کی بددُعا ہو جاؤں گا

بے وفائی کا دیا اُس نے حسبِ طعنہ مجھے
اور اب میں احتجاجاً بے وفا ہو جاؤں گا

■■■■■

وہ بیڈ پر چت لیٹی چھت کو گھور رہی تھی.... سر پر اب صرف سنیپلاس لگی ہوئی تھی....پٹی آج ہی اتروائی تھی ہاسپٹل جا کر...

ہفتے سے زیادہ ہو گیا تھا وہ یونی نہیں گئی تھی...اب اسے یونی کی بھی ٹینشن لگی ہوئی تھی.

....اسکے بعد سے اسنے وائز سے بات تک نہیں کی تھی...وہ کوئی بات کرتا تو ہاں ہوں کا جواب دے دیتی...ورنہ خاموشی سے اپنے موبائل یا پھر بکس لے کر بیٹھ جاتی....وائز نے اسے سوری تک نہیں کہا تھا....اسی بعد کا سے دکھ تھا....وہ غلطی پر ہوتے ہوئے بھی غلطی نہیں مانتا تھا...شاید اسے ایسے زیادہ اپنی سوکولڈ آنا عزیز تھی...سوچتے ہوئے اسکی آنکھیں نم ہو گئی تھی...سوگوار سے چہرے پر ازیت بھری مسکراہٹ بکھری تھی.

..اسے کبھی بھی مکمل محبت ملی ہی نہیں تھی...ریان بھی تو اسے بوجھ ہی سمجھتا تھا...اگر نہیں بھی سمجھتا تھا تو...پیار بھی نہیں کرتا تھا....ہانیہ اور آدیان ہی تھے جو اسکا خیال رکھتے اسے محبت کرتے...اور اب تو وہ بھی نہیں تھے...اسے ان دو دنوں میں آدیان اور ہانیہ کی یاد شدت سے آئی تھی.

....وہ ابھی انہی سوچوں میں گم تھی جب وائز ہاتھ میں ٹرے تھامے اندر داخل ہوا تھا...بلیک ٹی شرٹ..وائیٹ ٹراؤزر پہنے...بالوں کو لاپرواہی سے ماتھے پر گرائے...دونوں لبوں کو سختی سے ایک دوسرے میں بھیچے وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا.... مگر وجہی چہرے پر بکھرے سنجیدہ تاثرات دیکھ کر علیزے خوشک پڑتے لبوں کو تر کرتی بمشکل آٹھ کر بیٹھی تھی...

یہ ختم کرو جلدی پھر میڈیسن بھی لینی ہے..وائز نے سوپ کا کپ اسکی طرف کرتے قدرے نرم لہجے میں کہا...اسے علیزے کی ایسی حالت اور خاموشی تنگ کر رہی تھی....وہ چاہتا تھا وہ پھر ویسی ہی بن جائے...اسے تنگ کرے..مگر اسے بات کرے.مگر خاموش نا ہو ..اسے ڈرے..مگر خوفزدہ نا ہو...اسے لڑے مگر یوں خفا نا ہو..... مگر وہ اسے بول نہیں سکتا تھا...سکتا تھا بھی تو بھی نہیں بول رہا تھا...ایک ایک بے مول سی انا انکے انمول رشتے میں آگئی تھی..جسے لانے والا بھی وہ خود تھا..اور اسے ہی جھجک قبول بھی نہیں ہو رہی تھی. .علیزے کو تکلیف دے کر وہ خود بھی تکلیف میں تھا..... مگر اپنے کسی عمل سے اسے لگنے نہیں دیا تھا....

وہ نا ہی علیزے پر ہاتھ اٹھانا چاہتا تھا نا ہی اسے تکلیف دینا چاہتا تھا...اس رات کو وہ عالیہ اور فیض کے ایکسیڈنٹ کا سن کر وہ کافی پریشان ہو گیا تھا...وہ علیزے کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا..مگر لے کر بھی نہیں جا سکتا تھا..پھر علیزے کی ضد دیکھ کر اسکا دماغ ہی خراب

ہوگیا.... بلکل ہی بے دھیانی میں اسکا ہاتھ آٹھ گیا تھا....اسے تب ہی احساس ہوگیا تھا... مگر تب جانا لازمی تھا....

پھر وہ ہفتے تک واپس نہیں آیا تھا..ایسا نہیں تھا وہ علیزے کو بھول گیا تھا...وہ ایشانی اپنی میڈ کو اسکے پاس چھوڑ گیا تھا..اور اسے علیزے کے بارے میں بھی پوچھتا رہا... مگر اس سب کی بھنک بھی علیزے کو نہیں لگنے دی تھی....شاید اسے ڈر تھا..بے مول ہوجائے کا ڈر.....اسے لگتا تھا وہ یہ جان کر کہ وہ اسکا سکون تھی.. محبت تھی..جان تھی.وہ یہ جان.کر اسے بے جان نا کرجائے....اسے اب ڈر لگتا تھا علیزے کو کھونے سے...وہ اگر لفظوں سے اظہار نہیں کرتا تھا تو وہ بھی تو اسکی آنکھیں نہیں پڑھتی تھی....

علیزے نے سوپ ختم کرتے بائول وائز کی گود میں رکھی ٹرے میں رکھنے کے بجائے پٹخا تھا....وہ کب سے اسے یوں کسی گہری سوچ میں پڑا دیکھ رہی تھی..جلدی جلدی ختم کرتے کپ اسی لئے تیزی سے رکھا تھا کہ وہ ہوش میں آئے...اور ہوا بھی ایسا ہی تھا...وائز نے چونک کر پہلے کپ اور پھر علیزے کو دیکھا تھا...

س سوری غلطی سے ہوگیا...اسکی نظریں خود پر دیکھتے ہی وہ جلدی سے بولی..موبادہ پھر کہیں غصہ نا کرلے.....ایک ہاتھ سے بال کان کے پیچھے کرتی واپس لیٹی تھی....

میڈیسن...وائز نے ہاتھ میں پکڑی ٹیبلیٹس کی طرف اشارہ کرتے کندھے اچکائے ہوئے کہا.

..

اب ابھی دل نہیں کر رہا...م میں بعد میں لے لوں گی...علیزے نے مسکین سی صورت بناتے ہوئے کہا

ہمم وائز ہمم پر اکتفا کرتا ٹرے لئے نکل گیا تھا....

اسکے جاتے ہی علیزے نے ایک پر سکون سانس ہوا کے سپرد کی تھی....مگر یہ سکون کچھ ہی دیر کا تھا....وہ کچھ ہی پل میں واپس آگیا....ہینڈل سے ٹاول اتارتا ہاتھ صاف کرتے واپس رکھتا...بیڈ کی طرف آیا تھا.....

بیڈ کے پاس آکر ایک نظر علیزے پر ڈالی جو سونے کی ناکام ایکٹنگ کر رہی تھی...ایک دلفریب سی مسکراہٹ اسکے چہرے پر پھیل گئی تھی...واپس مڑتا...کرٹن آگے کرتا وہ بیڈ پر آکر لیٹ گیا تھا...ہاتھ بڑھاتے لیمپ آف کرتا...علیزے کی طرف مڑا تھا...پھر دوسرے ہاتھ سے اسے بازو سے پکڑتے اپنی طرف کھینچا....اسکی پیشت وائز نے کسرتی سینے سے لگی تھی....دونوں ہاتھ اسکے پیٹ پر باندھے وہ اسے سختی سے خود میں بھینچتا سکون سے.آنکھیں موند گیا.....

دوسری طرف علیزے جو اسکے بیڈ کے پاس آنے پر ہی نروس ہو گئی تھی...اس اچانک حملے پر حیران بھی نہیں ہو سکی تھی....دو تین دفعہ کچھ بولنے والے لئے لب وا کئے مگر بول کچھ نہیں سکی تھی...دھڑکنیں الگ ہی زاویے پر دوڑ رہی تھی...چہرے پر گلال سا پھیل گیا تھا.....

کوئی تو شخص ملے_____ ہم کو ہمارے جیسا
کون سہتا ہے کسی اور کی___ لہروں کے ستم
اتنا آساں تو_____ نہیں ہونا کنارے جیسا

ہیر تم یہاں....ابھی وہ گاڑی کا دروازہ کھولنی کہ اسے اپنے پیچھے ہی راکیل کی آواز سنائی تھی.
....بیچھے لب کھل گئے تھے....وہ پیچھے مڑے حیرت سے راکیل کو دیکھ رہی تھی....
راکیل تم یہاں...اسنے راکیل سے ہینڈ شیک کرتے لہجے میں حیرت سموئے کہا..
کیوں..یہاں میرا آنا منع ہے...راکیل اسکا ہاتھ سختی سے دباتی منہ بناتے ہوئے بولی....
نہیں یار منع و نہیں ہے مگر تم ممبئی میں تھی نا...ہیر نے ہاتھ واپس لیتے اسکی بات سے نفی کرتے سوال دغا تھا...

یہ تو میں بھی پوچھ سکتی ہوں کہ تم تو ممبئی میں تھی نا پھر یہاں کیسے.....راکیل نے اسکی گاڑی سے ٹیک لگائے مزے لیتے ہوئے کہا.

انہیں حیرت ہوئی...آئش اور ہیر کے یوں درمیان میں سب چھوڑ کر جانے پر...پھر وہ دونوں بھی سب بائینڈاپ کرتے واپس آ گئے تھے...انہوں ت اتنا کوئی کریز نہیں تھا وہ تو آئش کی وجہ سے گئے تھے...جب آئش ہی نہیں تھا وہ کیا کرتے...دو دنوں بعد وہ بھی جاپان آ گئے....یہاں آکر آئش سے ملے....الیانہ کی گمشدگی کا سن کر انہیں بہی شاک لگا تھا..

ان دونوں کی الیانہ سے اچھی گپ تھی...اچانک ان کے گم ہوجائے پر وہ بھی کافی پریشان ہوئے تھے...ان دونوں نے بہی کافی کوشش کی الیانہ کو ڈھونڈنے میں....مگر ناکام ہی رہے تھے....اب کو کافی مشکل سے ورن کی مدد سے آئش کو لے کر ڈنر پر آئے تھے.

.....کال سننے راکیل باہر آئی جب اسے ہیر نظر آئی...وہ کافی دونوں سے کسی کی کال نہیں پک کر رہی تھی...کال پر اکسیوز کرتی وہ ہیر کے پیچھے بھاگی تھی...کئی دفعہ آواز دینے پر بھی وہ مڑی نہیں...تب ہی اسکے قریب پہنچتے قدرے اونچی آواز میں پکارا..تب جا کر کہیں ہیر میڈم کو ہوش آیا تھا.....

یار بس کام تھا تبھی چھوڑنا پڑا... پھر ٹیم بھی پوری نہیں تھی... خیر چھوڑو اس بات کو ادھر کس کے ساتھ آئی ہوئی ہو.. ہیر نے ٹالنے والے انداز میں کہا.. واب اسے کیا بتاتی کہ وہ کیوں آئی ہے.... جبھی ٹال گئی تھی...

میں یہاں کناٹ کے ساتھ آئی ہوں.. تم بھی چلو ہمارے ساتھ ڈنر کرو... اب ڈرامے مت کرنا.. پہلے ہی کافی اگنور کر چکی ہو ہمیں... راکیل کہتے ہی اسے ایک بازو سے کھینچے اندر کی طرف لے کر گئی تھی....

راکیل رکو تو.... ہیر نے اسے روکنا چاہا مگر وہ ڈھیٹ بنی ان سنی کر گئی تھی..

راکیل نے اسے اندر لا کر قریباً پٹخنے کے انداز میں آ کر ایک ٹیبل کے پاس چھوڑا تھا...

ہیر نے ایک سخت نظر راکیل پر ڈالنے کے بعد اپنا الٹا ہاتھ سیدھی کلائی پر پھیرا تھا جو لال سی ہو رہی تھی.... اسنے سختی سے لب بھینچے..

ارے سے ہیر تم... بڑی ہی کوئی بیوفا لڑکی ہو... ایسے غائب ہوئی جیسے گدھے کے سر سے سینگ... مڑ کر ہی نہیں دیکھا.... کناٹ کی آواز سنتی اسنے جھٹ سے بازو سے نظریں ہٹا کر سامنے دیکھا تھا....

بلیک جینز پینٹ پہنے.. بالوں کو ماتھے پر گرائے وہ کافی خوبرو لگ رہا تھا...

دل کی دھڑکنیں منتشر سی ہونے لگی تھی.....وہ یک ٹک سب بہلائے اسے دیکھے جا رہی تھی...

آئش کو ورن سے کسی بات پر بحس کر رہا تھا..اینٹرس سے راکیل اور ساتھ ہیر کو آتا دیکھ کر بے خود سا اسے دیکھنے لگا تھا....آج کتنے دونوں بعد وہ اس دشمن جان کو دیکھ رہا تھا.

..ایک سکون تھا جو سارے وجود میں چھا گیا تھا...دھڑکنیں اسکی کانوں میں بج رہی تھی...

اہمم اہمم...یہاں اور بھی لوگ ہیں..دنیا داری نام کی کوئی چیز ہوتی ہے...مروت ہی بندہ کچھ احساس کر لیتا ہے...مگر نا جی پھر لیلہ مجنوں کو کون ہرائے گا اگر آپ دونوں احساس اور دنیا داری کے پیچھے پڑ گئے تو...راکیل کو کب سے انہیں ایک دوسرے میں کھویا ہوا دیکھ رہی تھی آخر تھک کر اپنی چیئر پر بیٹھتی ایک ایک لفظ چبا کر بولی تھی....

.ہائے...

ساتھ ہی دونوں ہوش میں آئے تھے جیسے...ہیر نے بمشکل مسکرا کر سب کو ہائے بولتے چیئر پر بیٹھی جو پہلے ہی راکیل سیٹ کر چکی تھی...

کیا ہوا اتنی خاموشی کیوں..جہاں ہیر اور آئش ہو وہاں خاموشی...کیسے ممکن ہے..کناٹ نے حیرت سے پہلے آئش اور پھر ہیر کو دیکھتے ہوئے کہا...

اگر تم کہتے ہو تو ہم یہاں ولڈوار تھری کی پریکٹس کر سکتے ہیں...ہیر نے چیئر سے ٹیک لگاتے ہشاش بشاش لہجے میں کہا...وہ تھوڑا جھجک تو رہی تھی آئش کے سامنا کرتے ہوئے..مگر خود پر قابو پا گئی تھی...

آئش کی نظریں اسپر سے ایک پل کو نہیں ہٹی تھی...

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے....ویسے مجھے یقین ہے ولڈوار تھری بھی تم دونوں جیسوں کی وجہ سے ہوگی...کناٹ نے کندھے اچکائے شان بے نیازی سے کہا....

یہ..یہ ہم جیسوں...اس سے کیا مراد ہے تمہاری...آئش بھی میدان میں اترا تھا...

یہ میں اور میرا گاڈ جانتے ہیں کہ میں نے اور راکیل نے تم دونوں کو کیسے جھیلا ہے...کناٹ نے دونوں ہاتھ اوپر کرتے مصنوعی معصومیت چہرے پر سجائے ہوئے کہتے آخر میں راکیل کو بھی گھسیٹا....

نہیں جی...مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہوا...تمہیں ہی اداکاری کا شوق ہے جو ادھر پورا کر رہے ہو..فضول...راکیل نے اسکی طرف دیکھتے ٹکا سا جواب دیا...

اچھا چھوڑو تم دونوں...تم دونوں آڈر کرو...اور ہاں..آئش الیانہ کا کچھ پتا چلا...ورن جو تب سے خاموش بیٹھا موبائل یوز کر رہا تھا..تنگ ہوتے پہلے کناٹ اور راکیل سے کہتا پھر ایک نظر ہیر کو دیکھتے آئش کی طرف مڑا فکرمندی سے بولا..

اسکی بات سنتے جہان ہیر نے گڑبڑا کر مینو کارڈ اٹھایا تھا وہیں آئش کی نظریں اسکے چہرے کے اتار چڑھاؤ جانچ رہا تھا....

نہیں لیکن بہت جلد وہ مل جائے گی....ہیر پر نظریں گاڑھے وہ بالکل سٹاپ لہجے میں بولا تھا....

ہیر نے لب بھیچے تھے...اسے دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی...رنگت زرد پڑ گئی تھی...

آئش کسی سے دشمنی تھی یا..کیا مسئلہ ہے...پیسوں کا بھی مطالبہ نہیں کیا...ایسے کیسے ڈھونڈ گے...کناٹ نے آڈر کرتے آئش کو دیکھتے پر سوچ انداز میں کہا...

ضروری تو نہیں ہے کہ دشمنی، دشمن ہی کرے..کبھی کبھی اپنے بھی ایسے وار کرتے ہیں کہ مقابل زخموں سے چھلنی ہونے کے باوجود سسک بھی نہیں سکتا....وہ ان اپنوں کا بھرم رکھنے کی کوشش کرتا ہے جو کبھی اسکے اپنے ہوتے ہی نہیں...اور پھر وہی بھرم ناسور بن کر اچھے بھلے انسان کو بن موت مار دیتے ہیں..کہ نا کچھ ختم ہوتا ہے...اور نا ہی کچھ بچتا ہے.

..نظریں ہنوز ہیر پر ٹکائے وہ سرد و سٹاپ لہجے میں بولتا اسکا پہلے سے غارت سکون غارت کر گیا تھا..

ہیر لب بھیچ گئی تھی...کانچ کا ہاتھ میں پکڑے گلاس پر گرفت مضبوط تر ہوتی گئی...گرین آنکھیں لہو چھلکتے پر آئی ہوئی تھی....اس کا بس نہیں چل رہا تھا یا تو آئش کو کہیں غائب

کردے یا پھر خود غائب ہو جائے.. وہ اسی لئے تو آئش کا سامنا نہیں کرنا چاہ رہی تھی.. اسے کہیں نا کہیں ایسا لگ رہا تھا کہ آئش کچھ ت جانتا ہے.. کیا.. یا کتنا یہ وہ بھی نہیں جانتی تھی.... اسکے گرفت میں گلاس دیکھتے آئش نے لبوں پر دلفریب سی مسکراہٹ چھا گئی.. وہ جان گیا تھا. کہ. وہ جتنی نارمل دکھ رہی ہے وہ اندر سے اتنی ہی پریشان تھی...

کیا کہنے ہیں... داد دیتا ہوں تمہیں کہ ہر کام میں تیز ہو... پھر چاہے و تاثرات چھپانا ہی کیوں نہ ہو.... وہ ہیر کو دیکھتا دل ہی دل میں اسسے مخاطب ہوا تھا..

عین اسی وقت ہیر نے سرخ پڑتی نظریں گلاس سے ہٹاتے آئش کو دیکھا...

ہیر کے دیکھتے ہی دلفریب مسکراہٹ اسکے چہرے پر پھیل گئی... اسکی سبز آنکھوں میں دیکھتا لفٹ آئی ونک کر گیا تھا....

ہیر نے نظریں ہٹاتے ان تینوں کی طرف دیکھا.. راکیل اور کناٹ تو اسے اور آئش کو مشکوک نظروں سے گھور رہے تھے... مگر ورن... اسکی برائون آنکھوں میں اسے کچھ عجیب سا دیکھا تھا... کچھ پل وہ دونوں چیلنجنگ انداز میں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے....

اوکے اب میں چلتی ہوں. مجھے کام ہے ضروری پھر، ملیں گے.. ہیر نے سب کی اگنور کرتے گا گلز لگاتے سٹاپ انداز میں کہتے اپنا لیدر کا بیگ اٹھایا تھا..

اگلی ملاقات اسسے بھی زیادہ خوشگوار ہوگی... آئش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا... بنا جواب دئے وہ ایک نظر اسپر اور پھر ورن پر ڈالتی نکلتی چلی گئی

آئش کی آنکھوں میں ایک دم سے سرد تاثرات چھا گئے..وہ لب بھینچے پلیٹ پر جھکا تھا.

..دل میں ٹیس سی اٹھی... تھی...انجانا سا درد اسے تکلیف دے رہا تھا.....

عاشقی میں میر جیسے خواب مت دیکھا کرو

جستہ جستہ پڑھ لیا کرنا مضامین ِ وفا

اِس تماشے میں اُلٹ جاتی ہیں اکثر کشتیاں

میکدے میں کیا تکلف، میکشی میں کیا حجاب

ہم سے درویشوں کے گھر آؤ تو یاروں کی طرح

مانگے تانگے کی قبائیں دیر تک رہتی نہیں
یار لوگوں کے لقب القاب مت دیکھا کرو

تشنگی میں لب بھگو لینا بھی کافی ہے فراز

■■■■■■

کیا ہوا..کیا بنا.... کومرا ہے کہ نہیں... کچھ پتا چلا... کارلوس نے اپنے سامنے کھڑے اپنے خاص بندے کی دیکھتے بے تابی سے پوچھا تھا...

آئی سی یو میں ہے.... بچنے کے چانسز نا ہونے کے برابر ہیں...سامنے ماسک پہنے بندے کے بھاری آواز میں جواب دیا...

ہمم...یہی جو بچنے کے چانسز ہیں نا...یہ نہیں بچنے چاہئیے.مجھے اس شخص کو مرا ہوا دیکھنا ہے...کارلوس نے مہنگا سگریٹ کا دھواں فضا میں چھوڑتے پر سرار سے انداز میں کہا..

سر وہ تو ٹھیک ہے..مجھے نہیں لگتا کہ وہ اب بچ سکتا ہے...پہلے بھی وہ ایک دفعہ کافی کریٹیکل سچویشن سے گزرا ہے..اب گزر ہی جائے گا...مگر اس آئش اور ان دوسرے دونوں کا کیا کرنا ہے....اسکے خاص بندے نے کارلوس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا....

راجر...اور راج...ان دونوں کا راج تو ختم ہونے کو ہے...ایک تو ختم دوسرا بھی جلد ختم ہوجائے گا....اور ان دونوں کو بھی ختم کردو....آج رات ہی یا پھر صبح ہوتے ہی ان پر نظر رکھو موقع ملتے ہی گاڑی کا ایکسیڈنٹ کروادو..تاکہ ان دونوں میں سے کوئی نا بچ پائے....اور

آئش....ہاں...وہ بہت گنہگار ہے میرا..سالا...میری محبت سے محبت کر بیٹھا ہے....اسکو سزا تو میں اپنے ہاتھوں سے دوں گا...کارلوس نے شیشے سے باہر برستی بارش کو دیکھتے ہوئے سفاکیت سے کہا..سیاہ آنکھوں میں وحشت سی تھی....کیا کچھ نا بہسم کرنے کی آگ تھی....

سر وہ...ایک تو آپکی ہے..باقی دونوں بھی بہت خوبصورت ہیں...اگر آپ اجازت دیں تو میں انہیں.....

خبر دار..خبر دار جو ایسی بکواس سوچی بھی تو.....میں اتنا گرا ہوا نہیں ہوں کہ عورت زات کی اتنی توہین کر سکوں....مجھے جہنم دینے والی بھی ایک عورت تھی...کسی دوسری عورت کے بارے میں ایسا سوچنے سے پہلے اپنی ماں بہن کو دماغ میں ضرور رکھا کرو...یہ نا ہو یہاں تم دوسروں کی عورتوں کو بے آبرو کرنے کا سوچو..وہاں تمہاری ماں.بہن برباد ہو جائے.

...اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہی درمیان میں ٹوکتا اسکا گریبان پکڑتے سٹاپ انداز میں غرایا تھا..غصے سے رگیں تن گئی تھی...

سر ہیر میڈم اور باقی دونوں کے ساتھ جو کر رہے ہیں وہ بھی ایک اچھا انسان نہیں کرتا.

...مقابل نے اسکے ہاتھ سے گریبان چھڑواتے اسکو آئینہ دیکھتے پل کی دیری کئے بغیر اسے چھوڑ کر باہر نکل گیا تھا..

م میں غلط نہیں کر رہا.... ہیر کو کو خوش رکھوں گا... اور ان دونوں. کو روز.. م مرنے سے بہتر ہے کہ.. ا ایک دفعہ ہی مار دوں..... م میں اچھا.... اچھا ا انسان... ن نہیں ہوں... مگر... م میں... میں گھٹیا.. بھی نہیں... ہوں.... وہ. مجھے... مجھے... مل جائے ب. بس. مجھے اور... کچھ نہیں.. چاہیے.. م.. میں... پاگل ہو جاوں گا... میں پاگل ہو جاوں گا.. اسے بغیر.... میں.. مر جاؤں گا.. وہ میرا عشق بن گئی ہے.... م میرا سکون.. بن گئی ہے... م مجھے یوں بے سکون نہیں کر سکتی.. م میری ہے... وہ... میں.. میں گھٹیا.. نہیں. ہوں... میں گھٹیا ن نہیں ہوں. .... وہ میری ہے.. صرف.. میری... ا اس.. آئش کی نہیں.. ص صرف میری... کارلوس کی.. ہیر.. ہاں.. ہاں میری.....

جیڑی شام دا تیرا وعدہ ھا
لنگھ شام گئ توں نئیں آیی
میں کئ قاصد بھیج بیھٹاں
تیرا کوئی پیغام وی نئیں آیا
پاسا بدل بدل کے رات کٹی
ھک پل آرام وی نئیں آیا
تیرا ملن تاں شا کر ھک پاسے

تیرا صرف سلام وی نئیں آیا..

اور اسکے جاتے ہی گلاس وال سے ٹیک لگا کر نیچے ووڈن فلور پر بیٹھتا دونوں ہاتھوں سے بال نوچتا چیختے ہوئے کہہ رہا تھا... آنسوؤ لڑیوں کی مانند بہتے چہرہ بھگو رہے تھے... وہ جنونی سا ہو ریا تھا.... سانس پھول رہی تھی... رونے میں شدت آگئی تھی.....

وہ اٹھائیس سالہ مرد آٹھ سالہ بچے کی طرح ضد کرتا رو رہا تھا.....شاید وہ سمجھ رہا تھا... بچپن کی طرح اب بھی رونے سے مل جاتا ہے.. جبھی وہ ضدی ہوتا رو رہا تھا.....

کاش تجھے بچپن میں ہی مانگ لیا ہوتا....

ہر چیز تو مل جاتی تھی.. دو آنسوؤ بہا دینے کے بعد.....

■■■■■■■

زندگی ختم ہو ہی نہیں رہی....

ایک مدت سے مرا جا رہا ہوں میں....

رانجج.....اسنے راج کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بمشکل آنسوؤں کا گلہ گھونٹتے پکارا تھا... لہجے میں انتہائی کرب تھا..... مگر وہ رونا نہیں چاہتی تھی.... ضبط کے آنسوؤں پر بھی ضبط کر رہی تھی.....

راج نے کندھے پر رکھے ہاتھ کو دیکھتے لب بھینچ لئے تھے....گرین سرد آنکھیں لہو رنگ ہوئی تھی....وہ کس تکلیف سے گزر رہا تھا..یہ وہ اور اسکا خدا ہی جانتا تھا....اندر اسکا بھائی زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھا...اور وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سک رہا تھا....

وہ دونوں اس وقت آئی سی یو کے باہر کھڑے تھے....کچھ دیر پہلے ہی راج کو کال آئی تھی راجر کے بارے میں...وہ شاک بھی نہیں ہو سکا تھا...وہ فوراً نکلا تھا ہاسپٹل کے لیے.

...غلطی ہو گئی تھی وکٹر کو منع نہیں کیا تھا کہ ریا کو مت بتانا.....ریا جیسے ہی ویلا پہنچی ویلا میں دونوں نہیں تھے...اسکا ارادہ تھا کہ راج اور راجر کو کارلوس کے بارے میں بتائے گی.

..وہاں نہیں تھے...دونوں کے نمبر پر کال بھی کی مگر دونوں کے نمبر آف تھے..پھر مجبوراً اسے وکٹر کو کال کرنی پڑی.....مگر جو وکٹر نے اسے بتایا...وہ شل ہو گئی تھی.....کافی دیر تو وہ موبائل کان سے لگائے کھڑی رہی....اسے رہ رہ کر کارلوس کی باتیں یاد آ رہی تھی.

....دل بند ہوتا محسوس ہوا تھا...مگر خود پر قابو پانے وہ ہاسپٹل کے لیے بھاگی تھی.....وہ کیسے ہسپتال پہنچی یہ وہ ہی جانتی تھی....مگر سامنے راج کو دیکھ کر وہ اور ٹوٹ گئی تھی....

آزمائشیں تھی کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی.....

آدیان...ک کیسا ہے..ڈاکٹرز....کیا کہہ رہے ہیں...ہیر نے ایک نظر آئی سی یو میں بند دروازے کو دیکھتے پھر راج کی طرف دیکھتے بہت دھیمی آواز میں پوچھا...

کافی خون بہہ گیا ہے..... کچھ.. خاص.. کچھ خاص تسلی نہیں دی... پہلے جس جگہ گولیاں لگی وہیں لگی پھر.... تب ہی.... منان فرش کو گھورتا بے تاثر لہجے میں گویا ہوا.....

ہیر ادھر ہی بینچ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی.... وہ مضبوط لڑکی ہار گئی تھی... آنسوؤں لیریوں کی مانند بہہ رہے تھے... اس نے آنسو چھپانے یا مٹاتے کی کوشش ہر گز نہیں کی.

...وہ ٹوٹ گئی تھی..... اس سے اپنے اندر کی توڑ پھوڑ ظاہر کر دی تھی.....

راج بخوبی اسکی سسکیاں سن رہا تھا... مگر فرش سے نظر اٹھا کر اسے دیکھنے کی غلطی نہیں کی.... وہ اسکے آنسو اسکا بھرم رکھ چکے تھے.... وہ ہر گز آنسو بہانا نہیں چاہتا تھا.....

ان کو آتا ہی نہیں دل کو تسلی دینا...

خود بھی روتے ہیں اور رلا کے چلے جاتے ہیں.

آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹ ... رہاتھ سے گلا ئوزاتارتا باہر آیا تھا... اسکے ساتھ ایک نرس تھی....

راج اور ریا دونوں سانس روکے ڈاکٹر کو دیکھ رہے تھے... سانس تو کسی اور کا بھی رکا ہوا تھا.... ڈاکٹر کو امید بھری نظروں سے کوئی اور بھی دیکھ رہا تھا....

ہم خوابوں کے بیوپاری تھے...

مگر اس میں بڑا نقصان ہوا...

کچھ بخت میں ڈھیروں کا لکھ تھی..

کچھ اب ک غضب کا کال پڑا..

■■■■■

وجود اپنا نا روح اپنی...

بس ایک تماشہ زیست ٹھہری.

عجب چاہت کے مرحلے ہیں..

ناجیت پائے...نا..ہار پائے..

ک کدھر لے کر...جا رہیں ہیں.....علیزے نے وائز کو دیکھتے حیرت سے پوچھا

اور...میں کیوں پہنوں..یہ ڈرس.....اسکے کچھ بولنے سے پہلے ہی دوبارہ اپنے ہاتھ میں پکڑے ریڈ ڈرس کی طرف اشارہ کرتے پوچھا.....

تم پہن کر آو..پھر بتاتا ہوں.....وائز نے اسکا گال تھپتھپاتے لہجے میں محبت اور نرمی سموئے کہا....

علیزے کی بیٹ مس ہوئی تھی....اسکا نرم لہجہ..اسے ہمیشہ ہرا دیتا تھا..

وہ ٹکٹکی باندھے بس اسے دیکھے جا رہی تھی.....اسکی آنکھوں میں محبت...کتنا خوبصورت لگ رہا تھا....کتنا اچھا ہوتا اگر وہ یوں ہی ہمیشہ محبت کرتا..ہمیشہ نرمی سے بات کرتا....انا کو

اپنے خوبصورت رشتے میں مت لاتا.. مگر وہ انا کا مارا... غلطی کر کے مانتا بھی نہیں تھا..مان لیتا تو سوری لفظ کہنا اپنی توہین سمجھتا تھا...

کیا ہوا....زیادہ ہینڈسم لگ رہا ہوں..اسکو یوں خود کی طرف دیکھتا پا کر...اسکے گال پر لب رکھتے رکھتے بوجھل لہجے میں خرگوشی نما بولا تھا.....

اسکے لمس پر وہ سختی سے آنکھیں بند کر گئی..ساتھ ہی ہاتھ میں پکڑے ڈرس پر بھی گرفت سخت ہوئی تھی...دھڑکنیں دونوں کی منتشر تھی....کمرے میں معنی خیز سی خاموشی دونوں کو ہی مدہوش کر رہی تھی....

م میں...آپکے ساتھ...کہیں نہیں جاؤں گی....اور نا ہی..یہ ڈرس پہنوں گی...کانوں میں گونجتی دھڑکنوں کو نظر انداز کرتی دوبارہ اپنی ٹون میں آتی اسکے سینے پر ہاتھ رکھتے اسکی دور کرتی ناراض لہجے میں بولی تھی....

ہمم ...تو تم چاہ رہی ہو کہ میں چینج کرواؤں..دو قدم آگے بڑھ کر ایک ہاتھ اسکی کمر پر رکھتا دوسرے سے کندھے سے جیکٹ ہٹاتا اپنا انگوٹھا شہ رگ پر پھیرتا دھیمی مگر سرد آواز میں بولا تھا...علیزے کی نا اسے غصہ دلا رہی تھی... مگر ابھی پہلے کئے غصے کا مداوا بھی نہیں کیا تھا....اسی لئے ضبط کر گیا تھا.

مگر...میں آپ نے مجھے مارا بھی تھا.....اور...پھر پورا ہفتہ مجھے ادھر بن بندر رکھا...پ پھر..سو سوری بھی نہیں کی...اپنی گردن پر رکھے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے وہ منہ بناتی جیسے اسے یاد کروا رہی تھی...اور ساتھ ہی سوری کا کہہ کر ایک دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا....

وائز کچھ لمحے اسکو دیکھتے پھر اسکے بالوں میں ہاتھ رکھتا اسکے گال پر جھکا تھا..شدت بھرا لمس اسکے گال پر چھوڑتا ہلکا سا پیچھے ہوتا علیزے کو دیکھا..جو سختی سے آنکھیں میچے ہوئے تھی..وہ دوبارہ جھکا تھا...دوبارہ اسکے گال پر شدت بھرا لمس چھوڑتے وہ پیچھے ہوا.....

مداوا ہوا کہ نہیں....وائز نے اپنی شدت سے لال پڑتے اسکے گال پر انگوٹھا پھیرتے بوجھل آواز میں پوچھا

وائز....وہ کپکپاتے لبوں سے فقط اسے پکار پائی تھی..پورا چہرہ گلال پڑ گیا تھا...دھڑکنیں کانوں میں ڈھول کی مانند بج رہی تھی.....

یہ ہوئی گال ہے نا....جس پر میں نے تھپڑ مارا تھا....دونوں اب میں نے مداوا کر دیا..اب تو نہیں ہونا خفا...اگر ہو بھی تو آج کی رات میں ہر غلطی کا مداوا کر دوں گا...آج کی رات میں تمہیں بتاؤں گا کہ کتنا چاہتا ہوں میں تمہیں...تم پاگل پن ہو میرا....میرا بس نہیں چلتا کہ تمہیں...بس خود میں قید کروں...ہر ایک کی نظر سے چھپا کر بس اپنا بنا لوں.....بتاؤ تم میری ہو گی نا...صرف میری...وہ اسکے گال رب کرتا بوجھل آواز میں کہتا آخر میں اسکی بھوری

خوبصورت آنکھوں میں جھانکتا سوال دغ گیا تھا....ایک امید تھی اسکے لہجے میں....آنکھوں میں ایک ڈر تھا...کچھ غلط ہوجانے کا...اسکے دور ہوجانے کا...وہ یہ ڈر ختم کردینا چاہتا تھا....
وہ جوابھی تک اسکے سوری نا بولنے پر اٹکی ہوئی تھی....اسکی معنی خیز بات..اور بات کا مطلب جان کر ساکت ہوئی تھی...
کانوں میں گونجتی دھڑکنیں کچھ پل تھم سی گئی....وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی....
وو وائز.....ی یہ...کنٹریکٹ...میرج...ہے....میں..ایسا سوسوچ بھی نہیں سکتی....وہ بمشکل بول پائی تھی.....
کنٹریکٹ میرج تھی..علیزے....اب تم میری محبت ہو...میں بہت جلد تمہارے پیرنٹس اورا پنے پیرنٹس سے بات کرلوں گا...مجھے بس تم چاہیئے ہو...ہر حال میں...وائز کو اسکی بات پر غصہ تو بہت آیا مگر وہ ضبط کرتا تحمل سے بولا تھا.....
مگر.....
پلیز زعلیزے چینج کرواور ریڈی ہوجلدی...ہم لیٹ ہورہے ہیں.....اسکی بات بیچ میں سے ہی کاٹتے...واشروم کی طرف اشارہ کرتے کہتے وہ صوفے پر بیٹھ گیا...
علیزے نے رونی صورت بنا کر وائز کو دیکھتے فریش ہونے چلی گئی....یہ جانے بنا کہ ایک رات کی رات آخری رات تھی وصل کی....پھر ہجر کی سیاہ راتیں جھیلنی تھی.

وتمہیں میرے حصاروں سے چڑا کر لے گیا ہے...

اسے کہنا.....

کسی کا حق نہیں مارا کرتے....

کبھی یہ دعویٰ کہ وہ میرا ہے فقط میرا ہے

کبھی یہ ڈر کر وہ مجھ سے جدا تو نہیں

کبھی یہ دعا کے مل جائیں

اسے سارے جہاں کی خوشیاں

کبھی یہ خوف کہ جوش وہ میرے بنا تو نہیں

کبھی یہ تمنا کہ بس جائوں اس کی نگاہوں میں

کبھی یہ ڈر کہ اس کی آنکھوں کو کسی نے دیکھا تو نہیں

کبھی یہ خواہش کہا منتظر ہو زمانہ اس کا

کبھی یہ وہم وہ کسی سے ملا تو نہیں

کبھی یہ آرزو جو مانگے مل جائے اسے

کبھی یہ وسوسے اس نے میرے سوا کچھ مانگا تو نہیں

پورے کمرے میں اندھیرا اور دھواں پھیلا ہوا تھا... وہ بیڈ پر بیٹھا کراون سے ٹیک لگائے. سگریٹ پر سگریٹ پیئے جا رہا تھا... ہر وقت ہنس مکھ رہنے والا اب تاریکی میں پناہ ڈھونڈ رہا تھا.... اسے روشنی سے وحشت سی ہونے لگی تھی.. زندگی کی حقیقت اتنی تلخ تھی کہ وہ یکدم سے قبول ہی نہیں کر پا رہا تھا... پہلے ہیر کا اتفاقیہ ملنا... پھر الیانہ کا نایانگہ جانا... پھر آئش کا دبئی جانا... ہیر سے ملنا... اسکی عادت ہونا... اسکا ضروری ہونا..... پھر ہاشم کا فون.. آنا. ..پھر سب ہی الٹا ہونا شروع ہو گیا تھا.... ہیر.. اسکی پہلی محبت.... وہ کون تھی.... کیا تھی. ...کیسی تھی..... وہ سب جان گیا تھا.... الیانہ کدھر ہے وہ جان گیا تھا... نہیں جانا تو بس اتنا کہ کیا وہ بھی اسے چاہتی تھی...

اسے یاد تھا کہ ورن سے ملنا.... ورن کو اسنے سب بتا دیا تھا.... وہ اچھا دوست تھا.. گھر آتا جاتا تھا..... تو اسلیئے اسنے سب بتا دیا تھا.... ورن نے اسے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کی مدد ضرور کرے گا... اور پھر اسسنے کی بہی... مگر وہ باتیں اسکو پتا چلی وہ کافی دیر تک یقین ہی نہیں کر پایا تھا....

یہ کہ الیانہ ہیر نے بہائی منان کے پاس ہے.. اور بالکل ٹھیک بھی ہے.. یہ بھی کہ وہ ریا ہے... ایک گینگسٹر گرل.... راج... راجر.... ایک ایسا گینگ جس کے پیچھے آدہی دنیا خوار ہے.... جو موسٹ وانٹڈ کریمل ہیں..... اسنے نجانے کتنوں کو بے گناہ مارا.. قتل کیا.... کیا

کیا.....وہ شاک ہوگیا تھا...وہ تو اسے ایک نازک سی لڑکی سمجھتا تھا..... مگر وہ تھی کیا.

....اسنے کوشش کی کہ وہ نفرت کر سکے...اسے بھول سکے..... مگر وہ بہت بری طرح ناکام ہوا تھا....پوری پوری رات اسے سوچ کر وہ گزار دیتا تھا..... نفرت ت دور کی بات وہ اسکے بارے میں سوچنا بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا....

انسان اپنا آدھا زہنی توازن توتب کھو دیتا ہے...

جب اپنے من پسند شخص کو کسی اور کے ساتھ دیکھتا ہے...

شام میں ہی ورن...کناٹ اور راکیل اسے زبردستی ریسٹورنٹ لے گئے تھے....مگر جیسے ہی وہ انٹر ہوئے.....سامنے ہی اسے ہیر نظر آئی تھی...جہاں اسے اتنے دونوں بعد دیکھ کر اسے سکون ملا تھا وہیں اسکے ساتھ بیٹھے کارلوس کو دیکھ کر دل میں ٹیس سی اٹھی تھی....کافی دیر وہ بس کھڑا ان دونوں کو دیکھتا رہا تھا....

پھر کناٹ اسے دوسری طرف لے گیا تھا....تب جب وہ پیچھے مڑا وہاں کارلوس نہیں تھا. .اور ہیر بھی نکل رہی تھی.....

ورن اور کناٹ کے ساتھ وہ آکر بیٹھ گیا....راکیل ان سے اکسیوز کرتی باہر نکل گئی...وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کدھر گئی.. مگر دل نے چاہا تھا کہ وہ ہیر کو لے آئے....اور پھر وہ آگئی.

...اسکے سامنے وہ تلخ نہیں ہونا چاہتا تھا.... مگر اسکا یوں بے پرواہو کر بیٹھنا اور پھر کارلوس کو سوچ کر وہ خود پر ضبط نہیں کر سکا تھا.....

جب سے وہ وہاں سے آیا تھا..تب سے کمرے میں پڑا بس سگریٹ پیئے جا رہا تھا.... بار بار اسکو وہی لمحہ یاد آرہا تھا جب ہیر کارلوس کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی....دماغ اسکا شل ہو رہا تھا.

...ابھی وہ ایک اور سگریٹ سلگاتا کہ باہر سے آواز سنائی دی... سگریٹ پاس پڑی آیش ٹرے میں مسلتا وہ...سائیڈ بلینکٹ اتارتا..سلیپر پاؤں میں اڑیستا باہر کی طرف بڑھا تھا.....

آواز الیانہ کے کمرے سے آرہی تھی.....وہ جانتا تھا ادھر میرب ہی ہوگی...گلاس ڈور سلائیڈ کرتا وہ اندر آیا...سامنے ہی میرب الیانہ کے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے ووڈن فلور پر بیٹھی ہوئی تھی...

الیانہ.....الیانہ.... میری بچی...کدھر چلی گئی ہو...کہاں ڈھونڈو میں تمہیں.....کیسی ہوگی.

.کس حال میں ہو.... میرب کب سے الیانہ کی فوٹو سینے سے لگائے روئے جا رہی تھی... مہینے سے زیادہ ہوگیا تھا..مگر الیانہ کا کچھ بھی پتا نہیں چلا تھا.....اب تو رہ رہ کر بھی تھک گئی تھی.

..اوما اور ہاشم کی طبیعت خراب تھی.....

آئش کبھی ایک تو کبھی دوسرے کو سنبھال رہا ہوتا....

مومم،...اٹھیں..اوپر....سب ٹھیک ہوجائے گا...پلیز آپ ہمت نہ ہاریں...آئش ان کو سہارا دیتا بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے بولا.....ان سے زیادہ خود کو تسلی دے رہا تھا....

م میری...ب ب بچیی...کدھر ہے....وہ غنودگی میں جاتی بہت دھیمی آواز میں بولی تھی.

....

مومم....ہمت کریں اٹھیں...ہاسپٹل جانا ہے ہمیں...پلیزز.....آئش انکی بگڑتی حالت دیکھتا پریشانی و فکرمندی سے بولا...ساتھ ہی انہیں سہارا دیتا باہر لایا....وہ بہوش تو نہیں ہوئی تھی مگر ہوش میں بھی نہیں تھی....

کتنا صبر کرتی آخر ایک ماں کا دل رکھتی تھی...

انہیں آرام سے نیچے لاتا گاڑی میں بیٹھایا تھا....جلدی سے ڈرائیور سے چابی لیتا وہ خود بھی گاڑی میں بیٹھتا گاڑی زن سے بھگا کر لے گیا.....بکھرے بال...سرخ آنکھیں....بھیچے لب....چہرے پر پتھریلے تاثرات چھائے ہوئے تھے....دل اندر ہی اندر کسی بچے کی طرح رو رہا تھا..بلک رہا تھا....مگر آنکھوں سے ایک آنسوؤ بھی نہیں نکلا تھا.....وہ سب کو سمیٹتے سمیٹتے خود بکھر گیا تھا....

اے حرف تسلی...تیرے مشکور ہیں لیکن....

یہ 'خیر ہے' سے بہت آگے کا دکھ ہے....

■■■■■

گاڑی میں بالکل خاموشی چھائی ہوئی تھی...وائز سنجیدہ تاثر لئے ڈرائیو کر رہا تھا..جبکہ ساتھ بیٹھی علیزے..پریشانی و خوف کے باعث انگلیاں مڑوڑ رہی تھی.....

ریڈ لانگ سلیولیس میکسی پہنے...آنکھوں پر مسکارا..ڈیپ ریڈ لپ اسٹک لگائے....ہلکے پھلکے میک اپ میں...بالوں کو درمیاں میں مانگ نکالے...کرل کئے....وہ غضب ڈھا رہی تھی.....

وائز ریڈ ٹی شرٹ..بلیک جینز پہنے....بالوں کو جیل سے سیٹ کئے...کافی خوبرو..لگ رہا تھا.....وہ علیزے کو دیکھنے سے اجتناب ہی برت رہا تھا....

جب اسنے علیزے کو گاڑی میں بیٹھتے دیکھا وہ کچھ لمحے ساکت کھڑا اسے دیکھتا رہا تھا.....

اب وہ اسے دیکھنے سے ڈر رہا تھا....وہ اسکے سامنے...اسکے حسن کے سامنے ہارنا نہیں چاہتا تھا...مگر ہار گیا تھا...وہ یہ بات جانتا تو تھا..مگر مانتا نہیں تھا.....

انہیں سوچوں کے درمیاں گاڑی آکر ایک بہت بڑے ہوٹل کے سامنے رکی تھی....

آجاو باہر...سیٹ بلٹ کھولتا بنا اسکی طرف دیکھے بولتا باہر نکل گیا تھا....

علیزے نے پہلے حیرانگی سے ہوٹل کو دیکھا پھر رونی شکل بناتے باہر نکل آئی تھی.
....اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ رو رو کر..لوگوں کو جمع کر لے....اور اچھی خاصی چھترول کروائے اس پاگل کی...
آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں...علیزے نے دوبارہ نظریں ہوٹل کی بلند عمارت پر ڈالتے وائز سے پوچھا.....
بتایا تو تھا...مگر شاید تم چاہ رہی ہو کہ میں تمہیں دوبارہ بتاؤں....علیزے کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ کی گرفت میں لیتا ایک نظر اسکے قیامت خیز حسن پر ڈالتا وہ بلڈنگ کی طرف بڑھا.....
علیزے حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی...جواب کاونٹر پر کھڑی لڑکی سے. کیز لے رہا تھا.
....
یہ زکوٹا جن مجھے ادھر کیوں لایا ہے.....وہ اسکی سخت گرفت میں اپنا مومی ہاتھ دیکھتی خود سے ہی بڑبڑائی...مگر جب نظریں اوپر اٹھائی وہ وہ اسے ہی گھور رہا تھا...شاید...نہیں یقیناً اسنے علیزے کی گوہر افشائی سن لی تھی...
میں نے کچھ نہیں کہا آپکو....وہ اسکو دیکھتے اعتماد سے بولی تھی....مگر دل میں کہیں وہ پتھر یاد آیا تھا...

وہ ہنکار بھرتا اسکو ساتھ لئے لفٹ کی طرف آیا.... تھرڈ فلور پر رکتا اندر روم کی طرف بڑھا.

...علیزے دم چھلی بنی اسکے پیچھے پیچھے چل رہی تھی...

آ بھی جاو...وائز دروازہ کھولتا جب اندر چلا گیا..علیزے کو دروازے پر ہی کھڑا دیکھتے بولا تھا.

...

علیزے حیرت سے سارے روم کو دیکھ رہی تھی....لائیٹ کے بجائے پورے روم میں خوبصورتی سے بتیاں لگی ہوئی تھی....کھلے کمرے میں گلاس وال پر ہلکے گلابی رنگ کے پردے لہرا رہے تھے....درمیان میں رکھے کینگ سائز بیڈ پر سفید بیڈ شیٹ..اور ریڈ کمفرٹر پڑا تھا.....

دائیں جانب بڑی خوبصورتی سے سجائی گئی تھی....ریڈ اور وائیٹ بیلونز کے درمیان ٹیبل اور دو کرسیاں رکھی ہوئی تھی....ٹیبل کے دو سائیڈز پر بہی موم بتیاں رکھی گئی تھی....ٹیل کے اوپر چاکلیٹ کیک اور ڈنر رکھا گیا تھا.....

ووائزی..یہ سبب...علیزے ڈرتے ہوئے بولی تھی...چھٹی حس شدت سے کچھ غلط ہونے پتا دے رہی تھی....آے سی کی فل کولیگ کے باوجود اسے پسینہ آرہا تھا.....

وہ دلکشی سے مسکراتا اسکی طرف بڑھا تھا....علیزے نے اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر بے اختیار دو قدم پیچھے ہوئی...اسکے پیچھے ہونے کی وجہ سے دروازے سے لگتی دروازہ بند ہوگیا تھا....اسنے آنکھیں سختی سے بھینچ لی...دل کانوں میں دھڑک رہا تھا.....

وہ اسکے بالکل قریب ہوتا...ایک ہاتھ ناب پر رکھ کر لاک لگایا تھا...پیاسی نگاہیں اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھی....

ڈر کیوں رہی ہو....دوسرے ہاتھ سے بال کان کے پیچھے کرتا سرگوشی نما بولا تھا....وہ دونوں کافی قریب کھڑے ہوئے...اتنا کہ ایک دوسرے کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر رہے تھے....ڈھول کی مانند بجتی دھڑکنوں کو بخوبی سن سکتے تھے.....

وائی وائز....گ گھر جانا...ہے.....بنا آنکھیں کھولے کپکپاتے لبوں سے بولی تھی...اسکی زرا سی قربت اسے پاگل کر رہی تھی...

ادھر بھی تم میرے ساتھ اکیلی ہی ہوگی....مجھ سے فرار ناممکن ہے آج.....اسکے کان کے پاس جھکتا دھیمی آواز میں بولا تھا..ساتھ ہی اسکے کانوں پر اپنا دہکتا لمس چھوڑا تھا....ایک سرور تھا جو پورے وجود میں پھیل رہا تھا...ایک انوکھا سا سکون پورے جسم میں سرائیت کر گیا تھا...صدیوں کی وحشت کو قرار سا آرہا تھا.....

واوائز مجھے..پاکستان..جانا.....

تیششش...آجاو پہلے ڈنر کرلو...پھر بات کرتے ہیں....اسکی بات اسے یقیناً پسند نہیں آئی تھی جبھی اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی اسکے لبوں پر شہادت کی انگلی رکھتا اسکے خاموش کرواتا.... بولتے اپنے ساتھ لئے ٹیبل تک آیا تھا.....چئیر کھسکاتا اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے خود بھی اپنی چئیر پر بیٹھا تھا...چہرے پر جہاں پہلے محبت...جنون...دیوانگی کے سے تاثرات تھے اب بالکل سٹاپ چہرہ تھا.....

علیزے لب کاٹتی پلیٹ میں چمچ گھما رہی تھی...ننھا سا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا....

اسے بیوقت رونا اور ڈر ہونے لگ رہا تھا.....اسنے نظریں اٹھا کر وائز کو دیکھا جو کھانا چھوڑے اسے ہی دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا...علیزے نے فٹ سے چمچ منہ میں ڈالی...

کیک کاٹ لو...کھانا کھانے کے بعد کیک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا...

ن نہیں..... نفی میں سر ہلاتی وہ کیسے بھی کرکے کوئی فرار کا رستہ ڈھونڈ رہی تھی.....

وائز نہیں.....ہوش تو تب آیا جب وائز نے بازو سے پکڑتے اسے اٹھاتے بیڈ کی طرف بڑھا تھا.....

لیٹ جاوو.....اسے سختی سے کہتا خود بھی دوسری طرف آکر لیٹا تھا.....

اب دونوں چت لیٹے چھت کو دیکھ رہے تھے.....وائز سنجیدہ سا تھا..جبکہ علیزے ہولے ہولے کپکپا رہی تھی.....

کل شام کو ہم پاکستان کے لئے نکل رہیں ہیں....دل چیرتی خاموشی کو وائز کی بھاری آواز نے توڑا تھا....

ہیسس..... علیزے تقریباً چلاتے ہوئے اٹھی تھی....وائز کے قربت ہوتی وہ حیرت و خوشی کی مورت بنی... مومی گڑیا اسے بن پیئے بہکا رہی تھی....

ہمم.... تمہیں تمہارے پرینٹس سے ہمیشہ کے لیے مانگ لوگا.....وائز اسکا نازک ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں لیتا مخمور لہجے میں بولا تھا.....

لیکن.. میرے بابا... میری شادی اس کاشف سے کروا.....

شششش...اسی بات پوری ہونے سے پہلے ہی جھٹکے سے اسے خود پر گراتا اسے مزید بولنے سے روک چکا تھا....وہ تو تب علیزے کو کسی اور کے ساتھ برداشت نہیں کرتا تھا. .جب وہ اسکی تھی بھی نہیں....اب تو وہ اسکی ملکیت بن گئی تھی....وہ اسکے معاملے میں حد سے زیادہ پاگل ہو رہا تھا....اسنے تو صرف ضد میں اسے اپنایا تھا.. مگر اب وہ اسکی ضدی ضد سے زیادہ جنون..اسکا عشق بن گئی تھی..اسکی روح میں بس گئی تھی...اب تو دستبرداری ناممکنات میں سے تھی.....وہ تو اسے اپنا فقط اپنا اسی لئے بنانا چاہتا تھا کہ وہ پھر جدا نا ہو سکے.....اسے کہیں نا کہیں ڈر تھا کہ ریان یا کوئی اسے قبول نا کرے...اور علیزے کو

اسے دور کر دیں..یا پھر...علیزے خود ہی اسے چھوڑ نا دے....کتنا برا کیا تھا...مارا بھی تھا.
...کہیں جدانا ہو جائیں...

وو ائزز....پ پلیز پیچھے ہوں.....وائز کو اپنے اوپر جھکتا دیکھتی جان نکلتی محسوس ہوئی تھی....
وہ تو ابھی پاکستان جانے کے خوابوں میں گھم تھی..جب وائز نے کروٹ لیتے اسکے اوپر
جھکتے دیکھتی کپکپاتے ہوئے بولی...

آج مت بولو کچھ.....خاموش ہو جاو..مجھے محسوس کرو...میری محبت محسوس کرو....دھیمی
آواز میں کہتا اسکے لبوں پر جھکتا چلا گیا.....

وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی آج رات کی وفائی..کیسے بیوفائی میں بدلتی ہے...وہ نہیں جانتا تھا
کہ وصل کے کچھ لمحے ملنے کے بعد ہجر کیسے جان نکالتا ہے...سب سے انجان وہ دنیا بھلائے
اس میں مگن تھا.....

کہاں وفاؤں کا صلہ دیتے ہیں لوگ..
اب تو محبت کی سزا دیتے ہیں لوگ...
پہلے سجاتے ہیں دلوں میں چاہتوں کے خواب..
اور پھر اعتبار کو آگ لگا دیتے ہیں لوگ

■■■■■■

کیاااا.....وہ تقریباً چلاتے ہوئے صوفے سے اٹھا تھا....رنگ لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا تھا.

.....

میں ٹھیک کہہ رہا ہوں...وہ پچھلے پندرہ بیس دنوں سے نہیں ہے....کچھ دن یونی آئی تھی.

..مگر پتا نہیں کدھر رہتی تھی....سونیا نے کہا وہ کچھ دونوں سے کافی اپسٹ تھی....اسکے

پوچھنے پر بھی کچھ نہیں بتایا....وکی فون کان سے لگائے پریشانی سے بولا....

میں نے اسے تمہاری نگرانی میں دیا تھا.....وہ معصوم نجانے کدھر وہ گی...اور تمہیں مجھے

اسی دن بتانا چاہیئے تھا...تم مجھے بیس دنوں بعد بتا رہے ہو...آدیان غصے سے چلاتا بولا.

...اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وکی اسکے سامنے ہو اور اسکا سر پھاڑ دے.....

میں نے پوری کوشش کی اسے ڈھونڈنے کی...میں نے سوچا.....

سوچا.....تم نے سوچا....یو فول...یو بلڈی....علیزے کو کچھ بھی ہوا....وکی میں تمہاری جان

لے لوں گا....میں نے ان بیس دونوں میں تم سے بیس ہزار دفعہ پوچھا تھا کہ کیسی ہے.

.کدھر ہے...تم نے مجھے بنک بھی نہیں پڑنے دی کہ وہ بیس دنوں سے لاپتہ ہے....اتنے

برے ملک میں میں نے تمہاری زمہ داری پر اسے بھیجا....آدیان آدیان کنپٹلی مسلتا

....دھیمی آواز میں غراتا ہوا بولا تھا ساتھ ہی بنا اسکی سنے کال کاٹ دی....غصے اور پریشانی

سے سر پھٹے جا رہا تھا.....

دوسرا نمبر ملاتا فون کان کے ساتھ لگایا...سانس پھول سا گیا تھا...

زین....جاپان کی ارجنٹ ٹکٹ بک کروا....کہتے اسنے کال کاٹی تھی... پیکنگ کرنے کی غرض سے روم کی طرف جانا چاہا... مگر سامنے کھڑے ریان کے دیکھ کر رکا تھا....اور پھر انکی طرف بڑھا.....

ڈیڈ...آپکی...ضد..بے جا نفرت....کی وجہ سے آج میری معصوم بہن پچھلے بیس دنوں سے لاپتہ ہے.....یاد رکھنا...اگر میری بہن کا بال بھی بکا ہوا نا....وہ میری ہمیشہ ہمیشہ کے لیے آپ کو چھوڑ کر چلا جاؤں گا....ایک معصوم لڑکی سمجھ کر ہی اسکے لئے دعا کر لینا کے وہ جہان بھی ہو ٹھیک ہو....ورنہ...وہ انکی طرف دیکھتا سٹاپ انداز میں کہتا بات ادھوری کرتا آگے بڑھا تھا....جہان ہانیہ آنکھوں میں ڈھیروں آنسو لئے ریان کی طرف دیکھ رہی تھی.

....

میں جا رہا ہوں...اسے لے کر ہی لوٹوں گا...ورنہ اکیلا میں کسی صورت واپس نہیں آؤں گا.

..آدیان انہیں ساتھ لگائے تسلی دیتا بولا تھا....

ریان ہارے ہوئے جواری کی طرح صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا تھا....چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا تھا...یہ تو وہ ہی جانتا تھا کہ علیزے کے جانے کے بعد ایک پل بھی سکون نصیب نہیں ہوا تھا...بیٹی تھی وہ.... مگر ایک امید تھی کہ وہ جہاں ہو گی ٹھیک ہو گی..وہ جانتا

تھا کہ آدیان نے ہی اسے کہیں بھیجا تھا...ورنہ وہ اسے عادت سے واقف تھا کہ وہ کتنی ڈرپوک تھی...ایک امید تھی..جو آج ٹوٹتی انہیں بھی ٹکڑوں میں تقسیم کر گئی تھی.....

لہجہ ایسا کہ مطمئن کر دے...

اتنے سچے تھے جھوٹ اسکے..

■■■■■■■■

نیناں جو کال سنتے ہی ہاسپٹل پہنچی تھی....یہ وہ ہی جانتی تھی کتنی مشکل سے وہ پہنچی تھی.

...ابھی کچھ دیر پہلے ہی تو وہ اسے ساتھ تھا...اور اب..کیوں..کیسے کب..مشینوں سے جھکڑا آئی سی یو میں موت اور زندگی کے لئے لڑ رہا تھا...یقین کرنا جتنا مشکل تھا..اتنا ہی ضروری بھی تھا.....دماغ کو ہار مان گیا تھا..مگر دل کمبخت لمحے کے لیے بھی نہیں بہل رہا تھا....اسکی ایک ہی ضد تھی...راجر کو زندہ سہی سلامت سامنے دیکھنے کی.....وہاں منان اور ریا کو دیکھ کر پل میں پہچان گئی تھی کہ وہ ریا اور راج تھے.....تھوڑا بہت جو شک تھا وہ انکی مخصوص گرین آنکھوں نے پورا کر دیا تھا....مگر ان دونوں کی حالت قابل رحم تھی....ریا...جو بلیک وے کی ممبر تھی....جس نے نجانے کتنے قتل کئے تھے...وہ سسک سسک کر رو رہی تھی...

راج....جو ایک نامور کریمنل تھا.....جس کی دہشت بلیک ولڈ کے برے برے گینگز میں پھیلی ہوئی تھی...جو آنکھوں میں دیکھ کر بات کرنے کا عادی تھا...نجانے کیوں..اسکی

نظریں... آٹھ نہیں پا رہی تھی... وہ نجانے کیا تلاشنا چاہ رہا تھا زمین پر..... اتنا بڑا دکھ لگا تھا کہ روتی سسکتی اکلوتی بہن کو تسلی دینے کے لیے الفاظ نہیں تھے.... وہی وقت تھا... پانچ سال پہلے کا منظر چھایا ہوا تھا.... وہی ڈر... کچھ غلط ہو جائے کا ڈر.. کسی پیارے کو کھو دینے کا ڈر..

ڈاکٹر ان کے پاس آ کر کھڑا ہوا تھا. اسکے ساتھ نرس بھی کھڑی تھی.. وہ دونوں شدید خوفزدہ لگ رہے تھے... رنگ فقط تھے..... ریا بینچ سے اٹھتی ان کے قریب آئی تھی... نیناں بھی سانس روکے.. آنکھیں موندے.. کھڑی تھی....

دیکھئے منان سر..... پیشینٹ کو پہلے بھی گولیاں لگی ہوئی تھی.... پانچ سال پہلے بھی وہ اسی کنڈیشن میں ادھر لائے گئے تھے.... مگر تب انکی قسمت ان کے ساتھ تھی... کہ.....

آدیان کیسا ہے... اسکی اتنی بڑی بات سننے اور سمجھنے کا وقت اور حوصلہ نہیں تھا جبھی سبز سرد نگاہیں ڈاکٹر پر ٹکائے سرد آواز میں پوچھا...

سوری.. ہم نے ہر ممکن کوشش کی.. مگر ہم نہیں بچا پائے... وہ ڈرتے ہوئے بولا تھا جیسے غلطی اسی کی تھی... وہ تینوں ساکت ہو گئے تھے..... تینوں ہی پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے اور یقین کرنا چاہ رہے تھے کہ وہ اسنے بولا وہ سچ ہے کہ.. خواب. ..ایک ڈراؤنا خواب.... وہ ڈراونی تو تھی.، مگر خواب نہیں حقیقت.....

ہیر ر.... تم یہاں... آئش نے ہیر کے سامنے آتے حیرت سے پوچھا تھا.....اسکی بہاری اونچی آواز بھی ان تینوں پر چھائے سکوت کو توڑ نہیں سکی تھی....

راج کی پتھریلی نگاہیں آئی سی یو کے دروازے پر جمی ہوئی تھی... آنسوؤں کا نام و نشان بھی نہیں تھا...

ریا کی خالی نگاہیں بھی آئی سی یو کے دروازے پر جمی ہوئی تھی... پورا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا.....

نیناں ویران سی نگاہوں سے کبھی آئی سی یو.. تو کبھی ریا راج کی طرف دیکھ رہی تھی.....

چاہنے کے باوجود رو نہیں پائی تھی.... کوئی حق نہیں تھا... تو سوگ کیسا...

دل کا معاملہ تھا....وہ دونوں تو اسکے اپنے تھے خونی رشتے تھے..انکا رونا بلکنا بنتا تھا...وہ بلک بلک کر رو سکتے تھے...

وہ تو رو بھی نہیں سکتی تھی.....

'موت جب گلے لگے گی نا... تو یہ کیا اس سے بڑے بڑے کڑوے گھونٹ بھی خود بخود نگلے جائیں گے.. میری سزا ہی میری جزا بن جائے گی...اور تم.. تمہاری.. مگر تم. تمہاری زندگی نا سزا کے قابل رہے گی نا ہی جزا کے مجھے خود مار کر یا اپنے سامے مرتا دیکھ کر تم سو

دفعہ مروگی..میرے مطابق...زندگی سزااور موت جزا ہے..یوں دیکھا جائے تومجھے جزااور تمہیں سزا ملے گی....'...کوئی پرانی یاد...کافی شدت سے یاد آئی تھی.....

ڈاکٹرز...راجر کی ڈیڈباڈی کو سٹریچر پر ڈالے باہر لائے تھے...شاید پوسٹ مارٹم کرنا تھا.....

..آدیان..تم توسچ میں مجھے زندگی کا قیدی بنا کر خود موت کو گلے لگا کر آزاد ہو گئے ہو....کاش میں تمہاری مان کر....زندگی کی تلخ تلخیوں اور حقیقتوں پر مٹی ڈالتے...تمہارے ساتھ..ایک نامعلوم مگر..خوبصورت منزل کی مسافر بن جاتی...توآج شاید تم زندہ ہوتے....سٹریچر پر پڑی اسکی لاش کو دیکھتی وہ دھیمی...بہت دھیمی آواز میں بڑبڑائی تھی....آنسوؤں کی وجہ سے منظر دھندلا سا گیا تھا.....

اسکے مرنے پر مت دے دلاسہ...

مرنا بنتا تھا فقط رو رہا ہوں میں..

ت تم یوں..خاموشی سے موت کو گلے لگائے...ی یوں اچھے..نہیں لگ رہے...تم تو رعب جھاڑتے...غصہ کرتے....تم تو بولتے اچھے لگتے ہو....خدارا یہ خاموشی توڑو....جو مجھے چیخنے پر مجبور کر رہی ہے....آواز روند سی گئی...آنسوؤں ساری حدیں بہلائے تواتر بہہ رہے تھے....

ملک سے وفائی کرتے کرتے میں.. خود سے بیوفائی کر گئی.... ش شاید..ملک کے جو محافظ ہوتے ہیں...انکی زات..بات..جان صرف ملک کے لئے ہی ہوتی ہے....با خدا اگر آج میں اپنا سینہ چھلنی کروا کر مر رہی ہوتی نا تو سکون ہوتا.....سینہ چھلنی تو ہوگیا ہے..جان تو نکل رہی ہے...مگر موت....موت نہیں آ رہی....جان گنوا دیتی تو کوئی غم نا ہوتا..مگر یہاں خسارا دل کا ہوا تھا.....نجانے کب وہ سوچتی سوچتی باہر نکل آئی تھی.....سڑک کے درمیان میں چلتی وہ اپنی ہی دنیا میں گم تھی جو....گاڑی کے مسلسل ہارن کی آواز اسے ہوش میں نہیں لا سکی تھی.....

گاڑی چلانے والا بھی شاید نشے میں تھا جو بریک نہیں لگا رہا تھا.....

ایک کانوں کو چیرتی چیخ ہر سو گونجی تھی...گاڑی جا چکی تھی.....

وہ دور سڑک پر اوندھے منہ پڑی تھی....سر سے نکلتا خون تیزی سے پھیل رہا تھا.

...چہرے پر تکلیف سے تاثرات ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہے تھے...ہاں البتہ ایک دلفریب مسکراہٹ چھائی ہوئی تھی.....

لوگوں کو ہجوم بڑھ رہا تھا.....

ہر موڑ پر مل جاتا ہے ہمدرد کوئی...

محسن تیری بستی میں اداکار رہتے ہیں....

ہیر کیا ہوا ہے تم کدھر گم ہو....ادھر کیا کر رہی ہو.... آئش نے ایک نظر دور جاتے سٹریچر پر ڈالتے ہیر کو جھنجھوڑتے قدرے اونچی آواز میں کہا تھا...

دل میں ایک انجانا سا خوف بھی در آیا تھا...الیانہ بھی تو ان کے ساتھ ہی تھی....

ہیر نے چونک کر آئش کو دیکھا.... نجانے وہ کب آیا....وہ تو نجانے کہاں گم تھی..جو آئش کے آنے کا بھی پتا نہیں چلا تھا..... آئش کو یوں دیکھ کر وہ ایک پل ڈری تھی...بے ساختہ ہی اسنے راج کی طرف دیکھا.....جواب آئش کو ہی دیکھ رہا تھا... سبز آنکھیں لال انگار ہوئی تھی.....ضبط کی انتہا تھی....

وہ جو کسی گہری سوچ میں گم تھا.... آئش کی اونچی آواز سنتے اسکی طرف دیکھا تھا....

اسے لگا کہ اسنے پہلے کہیں دیکھا تھا اسے...یا..پھر.....پتا نہیں اسے وہ دیکھا دیکھا لگ رہا تھا.....مگر وہ پہچان نہیں پایا تھا...

پیر کے اچانک راج کو دیکھنے سے آئش بھی راج کی طرف مڑا تھا.....

اب ہیر آئش اور..راج اور آئش ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے.....

آئش درانی.... آخر آئش نے ہی ہاتھ سامنے کرتے اپنا تعارف کروایا تھا.... جانچتی نظریں اسکے چہرے پر ٹکی اسکا تاثر دیکھنا چاہا رہی تھی....

اسے سمجھ سمجھ آگیا تھا.. ہیر نے گڑبڑائی تھی... راج کو دیکھ کر وہ سمجھ گیا.... اسے راج کو دیکھ کر غصہ تو بہت تھا... مگر فلحال وہ دونوں ہی قابلِ رحم حالت میں لگے تھے اسے.... راج نے چونک کر اسے دیکھا تھا.... اور پھر اسکے بڑھائے ہاتھ کو.... آئش کے چہرے پر طنزیہ سی مسکراہٹ آئی تھی اسکے حیران کن تاثر دیکھتے....

آئش درانی.... الان درانی..... ہمم... اسکے ہاتھ ملاتے وہ خود سے ہی دل میں بولا تھا... پل میں سمجھا تھا کہ اسے وہ دیکھا دیکھا کیوں لگا تھا.....

منان مرزا.... وہ بمشکل مسکرایا تھا.....

آہاں.... جانتا ہوں.... وہ سرسرے سے انداز میں بولا تھا... مگر اسکا سرسرا انداز میں بولنا بھی منان کو لگا وہ اسے کچھ باور کروانا چاہتا تھا.....

ہیر دونوں کو ایک نظر دیکھتی.... لب بھینچتی آنسوؤں روکتی باہر کی طرف نکل گئی..... دل تکلیف سے پھٹ رہا تھا.... اسکا دل کر رہا تھا وہ چیخ چیخ کر روئے... مگر وہ سہی سے سسک بھی نہیں سک رہی تھی.....

ہاشم... پھر.. آریان.... پھر عائشہ.... اور پھر اسنے آج آدیان کو بھی کھو دیا تھا.....

باہر آکر وہ اپنی گاڑی میں بیٹھی تھی....چہرہ آنسوؤں سے تر ہوگیا تھا....وہ مضبوط لڑکی آج ایک بار پھر ٹوٹی تھی.....

ن نہیں...رارا جرر....ن نہیں....نہیں مر...نہیں مر سکتا...ای ایس ایسا نہیں ہوسکتا.... ہاتھ منہ پر رکھتی گھٹی گھٹی آواز میں روتے بولی.....ہچکیاں بند ہو رہی تھی...ایسا تو اسنے کبھی نہیں سوچا تھا....ایک دم سے اتنی بڑی اور اتنی بری خبر...وہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی.... برداشت ہو ہی نہیں رہا تھا.....دو ہی دو خونی رشتے بچے تھے....کیسے یکدم سے سب برباد ہوگیا تھا.....

آئے ویل نیور فارگیو یو.....کارلوس کو سوچتی وہ نفرت سے بولی....یہ سب اسی کی وجہ سے تو ہوا تھا....وہ نہ آتا انکی زندگی میں تو آج صورتحال مختلف ہوتی.....مگر ہونی کو کون ٹال سکتا تھا.....

خیریت یہاں.وہ کون تھا سٹریچر پر...آئش نے سرسرے سے انداز میں پوچھا...اسے اب تک نہیں پتا چلا تھا کہ کس کی باڈی تھی سٹریچر پر.....

آدیان مرزا...بھائی ہمارا....ضبط کرتا وہ بھرائی آواز میں کہتا رکا نہیں تھا....وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسکے آنسوؤ کسی کے سامنے بہیں.....

آدیان.....بھائی.....ہیر کا بھائی....اوگاڈ....اسنے حیرت و دکھ سے راج کی پیٹھ کو دیکھا

کسی احساس کے تحت وہ یکدم مڑا تھا....ہیر کو دیکھنے کے لئے....مگر وہ وہاں ہوتی تو نظر آتی نا...وہ بنا دیری کئے باہر بھاگا تھا....وہ بھول ہی گیا تھا وہ یہاں کیوں آیا تھا...اسے فلحال ہیر کو فکر لگ گئی تھی

□□□□□□

پھر چاند کھلا پھر رات ہوئی
پھر دل نے کہا ہے تیری کمی
پھر یادوں کے جھونکے مہک گئے
پھر پا گل ارماں بہک گئے
پھر گزرے لمحوں کی باتیں
پھر جاگی جاگی سی راتیں
پھر ٹھہر گئی پلکوں پہ نمی
پھر دل نے کہا ہے تیری کمی۔ 😔💔

نیناں کیا ہوگیا ہے تمہیں.....کیا حالت بنا لی ہے اپنی...دیکھو زرا اپنی طرف...لڑا اسکے ڈرپ لگے ہاتھ کو چھوتی فکرمندی سے گویا ہوئی....

مجھے لگا تھا میں مر جاؤں گی...اور میں بہت خوش تھی....موت کا ڈر تو تھا...مگر یہ خوشی بھی تھی کہ موت جیسی زندگی بچ گئی....مگر ہاسپٹل کے بستر پر جب آنکھ کھلی تو اتنا اچھا نہیں لگا جتنا کسی اور کو لگتا....چہت کو گھورتی وہ بے تاثر لہجے میں بولی تھی.....

ایسے تو مت بولو...شکر کرو تم زندہ ہو...لنڑا پہلے تو کچھ پل اسے دیکھتی رہی پھر دھیمی آواز میں اسے سمجھانے کے انداز میں بولی....

ہمم ...اسنے صرف ہم پر اکتفا کیا تھا.....وہ سچ میں خوش نہیں لگ رہی تھی خود کے بچنے پر.

...چہت کو گھورتی وہ جانے کن خیالوں میں گم تھی....

کیا تم راجر سے محبت کرتی تھی...لنڑا نے اسکے تاثرات کھوجتے دل میں مچلتے سوال کو زبان پر لے آئی.....

نیناں نے چونک کر اسے دیکھا تھا.....وہ اس سے ایسے سوال کی توقع نہیں کر رہی تھی.....

وہ تھا ہو گیا ہے مگر میری محبت تھی نہیں ہوئی،.....وہ تو مر گیا ہے مگر اسکی محبت اسے میرے دل میں زندہ رکھے گی....کھوئے لہجے میں کہتی پر ازیت سی مسکرائی تھی.....چہرے پر مسکراہٹ ہونے کے ساتھ ساتھ آنکھوں میں نمی بھی تھی.....

ریا اور راج کو دیکھ لیا تم نے....تو اب انکے بارے میں کیا خیال ہے.....اسکی بات کا جب کوئی جواب نہ بن پایا تو وہ بات گول کر گئی....

تمہیں کس نے بتایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا ہے..نیناں نے حیرت سے پوچھا تھا..کیوں اسنے ابھی تک اسے کچھ نہیں بتایا تھا.....

وکٹر نے....دو لفظی جواب دیا تھا....

کون وکٹر..نیناں نے آٹھ کر بیٹھتے نا سمجھی سے پوچھا.....

راج راجر ریا کا پرسنل سیکرٹری...یا پھر اسے ان کا اچھا دوست بھی کہہ سکتی ہو...کندھے اچکائے اسنے بے فکری سے جواب دیا تھا.....

مگر اسے تم کیسے جانتی ہو...تمہاری کیسے بات ہوئی....وہ مجھے کیسے جانتا ہے....نیناں نے ایک ہی سانس میں کئی سوال پوچھ لئے تھے.....

میں وکٹر کو ہی نہیں بلکہ میں منان عرف راج...راجر عرف آدیان....ایمان ہیر عرف ریا تینوں کو جانتی ہوں.....لڑاکے نے جیسے اس پر بم پھوڑا تھا....

کی کیسے...خشک پڑتے ہونٹ تر کرتے بمشکل کہا....

اوکے...سنو....آج سے ڈیڑھ سال پہلے...جب بلیک وے کا کیس ہمیں ملا تھا..تب ہماری سر بیٹرا اس کے ساتھ میٹنگ ہوئی....اس دن تم ہمیں جوائن نہیں کر سکی تھی...اس دن سر نے ہمیں کہا تھا کہ سب اپنے اپنے طریقے سے ان تینوں کے بارے میں پتا لگانے کی کوشش کریں.....میں نے بھی کی...اور تقریباً چھ مہینے بعد جا کر مجھے انکی رہائش

گاہ پتا چلی.... چونکہ ایک تو مجھے کنفرم نہیں تھا کہ وہ ادھر ہی رہتے ہیں دوسرا ہمیں ہمارے بلینز کسی کے ساتھ شیئر کرنے سے منع کیا گیا تھا.. جبھی میں ادھر اکیلی گئی... جنگل تھا پورا... سیکورٹی کافی ہائی تھی... پر مارنا مشکل لگ رہا تھا... کافی پاپڑ بیلے کے بعد میں ویلا میں پہنچ ہی گئی.... میں شیف کا ڈرس اپ کیئے پورے ویلا میں گھومی... مجھے ان کے خلاف کافی ثبوت ملے .... جوان تیوں کو راج راجر ریا ثابت کر سکتے تھے.... میں بہت خوش تھی... کہ اتنا مشکل کام اتنی آسانی سے کریا کسی کو پتا بھی نہیں چلا..... اگلے دن مجھے نکلنا تھا واپس.... رات میں میں راجر کے کمرے میں گئی ادھر سے بھی کافی کچھ اگھٹا کیا...

پھر جا کر رات کافی دیر سے اپنے کوارٹر میں گئی... کافی تھکی ہوئی تھی... تو لیٹتے ہی سو گئی.

....اگلے دن جانتی ہو کدھر اٹھی.... ہاتھ میں پن گمائے بولتے بولتے آخر میں سوال کیا تھا.... نیناں نے ٹرانس کی کیفیت میں سر نا میں ہلایا تھا.....

اگلے دن میں انکے بلیک روم میں کرسی پر بندھی ہوئی اٹھی جب پوری بالٹی ٹھنڈا پانی میرے اوپر پڑا..... کچھ پل تو مجھے سمجھ ہی نہیں آئی کہ ہوا کیا ہے... پھر جب حالت سنبھلی تو سمجھ آیا کہ ہوا کیا ہے.. میں جو خوش ہو رہی تھی کہ میں کامیاب ہو گئی..... اصل میں تو میں ٹریپ ہوئی تھی.... کافی دنوں سے ان کا پیچھا کرتے انہیں پتا چل گیا تھا تبھی انہوں نے میرے لیے جال بچھایا..... میں خوشی خوشی دانوں کے پیچھے آتی رہی.....

لڑکی ہونے کی وجہ سے انہوں نے مجھے ٹارچر تو نہیں کیا..مجھے سارا ریا نے ڈیل کیا... پہلے ان کا رویہ کافی سخت تھا.. مگر جب انہیں پتا چلا کہ میں کون ہوں تب وہ کچھ نرم پڑ گئے...ان تینوں کا کہنا تھا کہ میں اپنی ڈیوٹی کر رہی جو مجھ پر فرض ہے....اگر کسی گینگ کا حصہ ہوتی تو مجھے مار دیتے...اور انہوں نے مجھے جانے کا کہا.... ثبوت کے طور پر مجھے جو ملا وہ سب جھوٹ تھا... میں کافی ایمپریس ہوئی ان سے اپنے اتنے سال کے کیریئر میں میں نے پہلی بار ان کے جیسے مجرم دیکھے...مجھے تجسس ہوا کہ وہ کیا ہیں.. کیوں ہیں....میں نے کافی کوشش کی وہ مجھے اپنے بارے میں کچھ بتائیں..کہ وہ کیوں بنے کریمنل... مگر انہوں نے کچھ نہیں بتایا. ..میں وہاں سے آگئی اور پھر روز ہیر عرف ریا سے ملنے جاتی آخر تنگ آکر اس نے مجھے سب بتا دیا....

کہ کارلوس بینڈرک جسے انہوں نے مارا تھا....اسنے ان چاروں بہن بھائیوں اور ماں کے سامنے ان کے باپ کو مارا یہی نہیں..اسکے بعد اسکی گاڑی کا ایکسیڈنٹ کروایا... جن میں راجر کا جڑواں بھائی مر گیا...ہاشم کے بعد بیٹے کی موت کو نا سہنے انکی موم بھی مر گئی....اچھی بھلی فیملی پل میں برباد ہو گئی..ہیر اپنے چاچو اور خالہ کے ساتھ چلی گئی جبکہ یہ دونوں انہیں چھوڑ آئے....اور پھر انہوں نے بدلہ لیا بینڈرک سے.....وہ پہلا قتل. کیا تھا انہوں نے...وہ لوگ معصوم لوگوں کو نہیں مارتے ہیں...بینڈرک مافیا باس تھا..اسکے بعد اسکا بیٹا کارلوس

بینڈرک وہ باس بن گیا...اور اب وہ ان سے بدلہ لینا چاہتا ہے...راجر کا قتل اسنے کروایا...
یہی نہیں کچھ دن پہلے ان کے چاچوں اور خالہ کا ایکسیڈنٹ کروایا وہ تو بچ گئے مگر ان کا
ڈرائیور موقع پر مر گیا...اور ہفتے سے جتنے قتل ہو رہے ہیں...جو غلط کام ہو رہا ہے وہ بلیک
وے بن کر کارلوس کروا رہا ہے...وہ ہیر کو چاہتا ہے...مگر ہیر نہیں ہے اس میں انٹریسٹڈ
اسی لئے وہ زیادہ جنونی ہو گیا ہے..اسکا کہنا ہے کہ جب ہیر کا کوئی نہیں بچے گا تو وہ اس کے
پاس ہی آئے گی.....لڑا سب بتا کر خاموش ہو گئی تھی.....
نیناں منہ کھولے سانس روکے بس اسے دیکھے جا رہی تھی.....
ت تو مطلب...ت تم ان کا ساتھ..دیتی..رہی جبھی وہ کبھی پکڑے نہیں گئے...، تم غ غدار
ہو...نیناں حیرت سے بولی...اپنی ہی آواز کہیں دور سے آتی محسوس ہوئی تھی.....
نہیں....اگر وہ لوگ مجرم ہوتے تو میں بنا جان کی پرواہ کیے ان کے خلاف جاتی...مگر وہ
لوگ مجرم نہیں ہیں...خون کا بدلہ خون ہی ہے...انہوں نے تو پہر دو خون معاف کئے....
لڑا اب بھی اسی اعتماد کے ساتھ بولی تھی.....
ل لیکن....اب...کیوں..بتا رہی ہو...اب تو وہ مر گیا ہے....میں کیسے غلطی سدھاروں
..کوششوں کے باوجود آنسوؤں کو روک نہیں سکی تھی...چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا تھا....
سانسیں پھول سی گئی.....بے ساختہ سر پیچھے کو گر گیا تھا...ہمت ختم ہو گئی تھی.....

لڑانے لب بھیچے اسے ٹھیک کر کے لٹایا تھا...ایک آنسو پلکوں کی بار توڑتا بے مول ہوا تھا...اس سے اپنی بہن جیسی دوست کی یہ حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی.....

□□□□□

اے عشق ادھر آ تجھے عشق سکھائوں...

دربار میں تجھے بیٹھا کر بعیت کروائوں...

تھک جاتے ہیں لوگ اکثر تیرے عین پر آ کر...

عین، شین سے آگے تیرے قل میں سماوں...

اے عشق تیرا عشق ہوں آ سنگ تو میرے...

سینے سے لگا کر تجھے سر مست بنائوں...

تو جھوم اٹھے دیکھ کر دیوانگی میری.....

آ وجد کی حالت میں تجھے رقص دکھائوں!.....

کمرے میں آ کر اسنے چاروں طرف نظریں گمائی مگر خالی کمرہ منہ چڑا رہا تھا.....

دو دن سے پہنی شرٹ کو دیکھتے اسنے بٹن کھولتے صوفے پر پھینکا...واڈروب سے دوسرا ڈرس لیتے وہ واش روم میں چلا تھا...

بے بی پینک کلر کا سلویلس پاؤں کو چھوتا فراک پہنے...لمبے سیاہ بالوں کو کھلا چھوڑے... بنا میک اپ کے وہ ننگے پاؤں..ہاتھ میں مختلف کلرز کی بوٹلز اٹھائے وہ بے زار سی لگ رہی تھی...چہرے پر..ہاتھوں میں اور فراک کے سامنے مختلف رنگ لگے ہوئے تھے....

کمرے میں انٹر ہوتے ہی وہ یکدم سے رکی تھی.... کلون کی مخصوص خوشبو پورے کمرے میں بکھری ہوئی تھی...سانسیں منتشر سی ہونے لگی تھی...

گلابی لبوں کو دانتوں تلے دبائے اس نے پورے کمرے میں جھانکا....وہ تو اسے کہیں نظر نہیں آیا مگر اسکی سفید شرٹ اسے صوفے آدھی زمین پر گری...روتی بلکتی نظر آگئی تھی....

ہونٹ تر کرتی پھونک پھونک کر قدم بڑھاتی وہ آگے بڑھی....اسکی شرٹ اٹھانے کی جلدی میں ہاتھ میں پکڑے سارے رنگ زمین کو سلامتی پیش کر رہے تھے.....

اسنے بے اختیار واش روم کی طرف دیکھا جہاں سے اب پانی گرنے کی آواز بند ہو گئی تھی.

...پھر ووڈن فلور پر گرے رنگوں کو دیکھا جس نے براؤن رنگ رنگین ہو گیا تھا....

اسے اب ڈر لگا رہا تھا جبھی انہیں اٹھانے کے لیے نیچے بیٹھی....

کیسی ہو....جان ہوا تب ہوئی جب بہاری گھمبیر آواز اسے اپنے کانوں کے بالکل پاس سنائی دی....سانس روکے وہ جھٹ سے سے مڑی تھی.. نتیجہ یہ نکلا کہ پہلے سے رنگین ہاتھ رنگوں میں ڈوبتے اور خوبصورت ہو گئے تھے....

مگر وہ سب بھا لئے اسے دیکھنے میں مگن تھی... وہ اسکے بالکل قریب جذبے لٹاتی سبز آنکھوں سے اسے دیکھتا دل میں سمائے جا رہا تھا....

بلیک ٹراؤزر میں شرٹ لیس .... بال اور کسرتی جسم گیلا تھا..... بالوں سے گرتے پانی کے قطرے پہلے سے گیلے گیلے سینے پر گر رہے تھے.

وہ سانس روکے اسے دیکھے جا رہی تھی... جب اچانک راج نے آگے ہو کر ایک بازو اسکی کمر میں ڈالے اسے اٹھائے بیڈ کی طرف بڑھا.....

اچانک حملے پر وہ بکھلا ہی گئی... دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھے دور کرنا چاہا..... مگر.... اسکے کسرتی سینے پر اپنے ہاتھ دیکھ کر نازک لب دانتوں تلے دبا گئی.....

اسکی نظروں کے تعاقب میں جب راج نے دیکھا تو حیرت کی زیادتی سے آنکھیں پھیل گئی تھی.... جبھی اسنے اسکو بیڈ پر گرایا تھا.....

م.. میں نے... نہیں کیا.... یہ یہ آپ ہی کی.. وجہ سے ہوا ہے..... بیڈ پر پیچھے کھسکتی وہ بڑبڑاتے ہوئے بولی تھی.....

راج نے ایک نظر اسے دیکھا جو دونوں ہاتھ بیڈ پر رکھے پیچھے ہو رہی تھی.. سکائے بلو بیڈ شیٹ پر دونوں طرف اسکے ہاتھوں کے نشان بن رہے تھے.. پھر یکدم سے اسے پاؤں سے پکڑ کر قریب کرتا اسپر جھکا تھا.....

اب جتنا مجھے رنگین کرنا تھا کرلیا اب مجھ پر دوبارہ رنگ مت لگانا ورنہ سزا جو ملے گی وہ تم جھیل نہیں سکتی ابھی....اسپر جھکے بوجھل لہجے میں معنی خیزی سے گویا ہوا....وہ دونوں اتنے قریب تھے کہ ایک دوسرے کی سانسوں کی تپش بخوبی محسوس کررہے تھے.....الیانہ دونوں ہاتھ اوپر کیئے آنکھیں موندے سانسیں بحال کررہی تھی..جو اسکی زرا سی قربت پر مچل رہی تھی..جبکہ راج لودیتی گہری پیاسی نظریں اس کے خوبصورت چہرے پر جمائے ... تشنگی مٹا رہا تھا.....

ت تو پھر آپکو پیچھے ککیسے کرو...بنا آنکھیں کھولے ...اس نے کافی مسئلے کی بات بتائی تھی.

....

شیشش...شوہر اتنے دونوں بعد لوٹے تو اسکو یوں منع نہیں کرتے...،چہرے پر بکھرے بال کانوں کے پیچھے کرتا سرگوشی نما کہتا اسکے گال پر شدت بھرا لمس چھوڑ کر اسکے چہرے پر بکھرے خوبصورت رنگ دیکھ رہا تھا...

وہ جو اسکے بات کی معنی خیزی پر بکھلا گئی تھی..اسکا شدت بھرا لمس گال پر محسوس کرتی جان لبوں کو آئی تھی...اپنے چہرے پر گرتا اسکے بالوں سے پانی....وہ عجیب سی صورتحال میں پھس گئی تھی...دھڑکنیں منتشر سی کانوں میں گونج رہی تھی....رنگ گلال پڑ گیا تھا.....

تو تو.... ش شوہر.. م مجھے مار.. کر گیا تھا... میں نے.. ت تو نہیں بھیجا تھا... ج جو.. اب خ خدمتیں.. کروں... ن ناج جاتا نا.. تو.. مگر پھر عادت سے مجبور اس حالت میں بھی زبان کے جوہر دکھانے سے باز نہیں آئی تھی.... آنکھیں کھول تو لی تھی مگر اسکے بجائے چھت پر جمی ہوئی تھی...

راج یکدم اس کے اوپر سے اٹھا تھا.... اسکا پاؤں گود میں رکھے اب اسے ٹٹول رہا تھا.....

ساری شوخی ہوا ہوئی تھی.. جب یاد آیا تھا وہ کس حال میں چھوڑ کر گیا تھا....

درد تو نہیں ہوتا نا اب... پاؤں کو دیکھتا فکرمندی سے گویا ہوا.....

الیانہ بس اسے دیکھے جا رہی تھی..... بولی کچھ نہیں تھی... آنکھیں لبالب پانی سے بھرے لگی تھی.....

کیا ہوا... درد ہو رہا ہے... رو کیوں.. رہی ہو..... جب کوئی جواب نہیں آیا تو سر اٹھا کر جب الیانہ کو دیکھا اسکی آنکھوں میں آنسوؤں کے دیکھتے وہ گڑبڑا گیا تھا.. جبھی اسے قریب کرتے .... بے چینی سے پوچھا تھا....

ج جب مارا تھا... تب تو دیکھا.. بھی نہیں مڑ کر... ہفتے سے گم ہو.. اب جب میں ٹھیک بھی ہو گئی ت تب یہ یاد آئی.... الٹے ہاتھ کی پیشت سے گال صاف کرتی شکوہ کناں لہجے میں بولی

تھی..وہ بات الگ تھی صاف کرنے کے بجائے اب پورا گال مختلف کلرز سے سج گیا تھا.

.....

سوری.... آئیندہ ایسا نہیں ہوگا.... کبھی کچھ نہیں کہوں گا..ماروں گا..ناڈانٹوں گا.....میں بس پاگل ہوجاتا ہوں....جب تم دور جاتی ہو.... دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے...مجھے نہیں سمجھ آتی میں کیا کر رہا ہوں...پلیززز نادم لہجے میں کہتا وہ شدت سے جابجا اسکے چہرے پر لمس چھوڑنے لگا تھا...کمر میں ہاتھ ڈالے اسے بیڈ پر لٹائے وہ اسپر جھکا تھا....چہرے سے اب گردن پر آگیا تھا. سرور تھا کہ سارے وجود میں چھا رہا تھا...وہ مدہوش ہوتا سب بہا لئے اپنی تشنگی مٹانے کی کوشش میں ہلکان تھا..مگر پیاس تھی کہ بھرتی جا رہی تھی..سکون.نشہ. ..رگوں میں بس رہا تھا.....شہ رگ پر ہونٹ رکھتے ان نے پوری شدت سے کاٹا تھا...

آہہہ...اسنے سسکی بھری تھی....ساتھ ہی اپنے ہاتھ اسکے چہرے پر رکھے اسے دور کیا تھا.

.....

ابھی کہا تھا مجھے تکلیف نہیں دیں گے...دونوں ہاتھوں کی پیشت سے کلرا سکے گال پر لگاتے وہ خفگی سے بولی تھی....

وہ جو مدہوش سا اس پر جھکا ہوا تھا اسکے پیچھے کرنے پر رج کر بدمزہ ہوا.. مگر پھر اسکے ہاتھوں کا لمس اپنے چہرے پر محسوس کرتے سکون سے آنکھیں موند گیا...اسکی بات پر مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا....

یہ میری محبت کی شدت ہے.....جو تمہیں تمہارے نازک وجود پر برداشت کرنی ہے.....شہ رگ پر اپنے دیے نشان پر انگوٹھا پھیرتا وہ بے باکی سے بولا تھا...

مگر مجھے نہیں برداشت کرنی...آپ اٹھیں میرے اوپر سے میرا سانس بند ہو جائے گا ورنہ. ...خفگی سے منہ بناتی دوسرے ہاتھ اسکی ہلکی داڑھی پر پھیرتی وہ نروٹھے پن سے بولی تھی.

.....

وہ تو وقت بتائے گا..ریپیزلل....کون برداشت کرے گا اور کون نہیں....ابھی مجھے جانا ہے ضروری.....ورنہ تھوڑا بہت ڈیمو دیکھتا...اسکے بالوں کو ہاتھ میں لپیٹتے وہ انہیں ناک کے پاس کرتا بوجھل آواز میں بولا تھا....مگر الیانہ کے آگے عمل پر اسکی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی.....

کدھر جانا ہے....ہر وقت باہر....بس...دونوں بازوؤں اسکی گردن کے گرد فولڈ کیے وہ ناراضگی سے بولی تھی...مگر پھر جلد ہی اپنی بے اختیاری کا احساس ہوا جب اپنے دونوں بازو اسکے گرد سے کھولتے وہ سٹپٹا کر رہ گئی.....

راج کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ چھا گئی تھی....

گلابی لبوں پر جھکتا وہ مدہوش ہوگیا تھا...اسے محسوس ہوا تھا کہ وہ بھی اس کے لیے کچھ محسوس کرتی ہے یہ سوچ ہی سرشار کر گئی تھی.....

جب اسے لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائی گی جبھی وہ پیچھے ہٹا تھا....

الیانہ گہرے سانس لیتے اپنا سانس ہموار کر رہی تھی.....پورا چہرہ لال ٹماٹر ہوا تھا...

زیادہ دیر رکا تو شاید تمہارا سانس بند ہی ہوجائے....ابھی جانا ہوگا...ورنہ تمہارے اور میرے دونوں کے لیے مشکل ہوجائے گی..مگر فکر مت کرو جلدی آوں گا....انتظار کرنا.

..ماتھے پر عقیدت بھرا لمس چھوڑتے وہ بنا اسکی سنے آٹھ کر باہر نکل گیا.....

پیچھے وہ ایک ہاتھ سینے پر رکھے اپنا سانس ہموار کر رہی تھی.....

مجھ سے تو پوچھنے آیا ہے وفا کے معنی

یہ تیری سادہ دلی مار نہ ڈالے مجھکو

□□□□□□

یہ سانولی رنگت، سادہ سا حُلیہ، اُداس آنکھیں🔥...

ہم سے کوئی جو دل لگائے تو کیوں لگائے🖤...

بلیک جینز پینٹ پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے. آنکھوں پر گاگلز لگائے... بلیک ہی. سنیکر شوز پہنے..وہ گاڑی سے باہر نکلی تھی....

یہ ایک بہت بڑی پہاڑی تھی..بڑے بڑے پتھر....وہ حیرت سے دیکھ رہی تھی..اور سوچ رہی تھی کہ کارلوس نے اسے یہاں کیوں بلایا ہے....

کچھ دیر پہلے ہی اسے کارلوس کی کال آئی تھی....وہی باتیں بار بار سن کر وہ پک گئی تھی..

جبھی غصے سے کال بند کرنے لگی جب اسکی اگلی بات پر اسے لگا وہ سانس نہیں لے پائے گی..جبھی بنا دیری کیئے کارلوس کی بیجی گاڑی میں بیٹھے ادھر آگئی تھی.....

جب اسے دور کوئی نظر آیا بنا دیری کیئے بڑے بڑے قدم اٹھاتی وہ وہاں پہنچی..مگر وہاں کی صورت حال دیکھ کر اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا...

سامنے ہی آئش کو دو جاپانی نین نقوش کے ہٹے کٹے گنڈوں نے پکڑا ہوا تھا...مگر وہ بپھرے شیر کی طرح خود کو ان سے چھڑانے میں مگن تھا. بلیک شرٹ کے اوپری کچھ بٹن ٹوٹے ہوئے تھے..کسرتی سینا نمایاں ہو رہا تھا....بکھرے بال..لہو رنگ آنکھیں....یہی نہیں..چہرے پر جا بجا زخموں کے نشان تھے..منہ سے خون نکل رہا تھا.....غصے..تکلیف سے پورا چہرہ لال ہو رہا تھا....

یہی کوئی حال کارلوس کا بھی تھا.. گرے شرٹ جو آگے سے کھلی اسکا کسرتی سینا نمایاں کررہی تھی..... ماتھے پر بکھرے ہوئے بال... پھٹا ہوا ہونٹ...جس سے خون رس رہا تھا...

شب کو شب نہیں، دن کو رات کہتے ہیں
ہم فقط اپنی مرضی کی بات کہتے ہیں
چھوڑو پیار کی باتیں، عشق کے قصے
ایسی باتوں کو ہم خرافات کہتے ہیں
وہ جو ہم نے کھایا وہ تو دھوکہ تھا
مگر جو آپ کو ملا اسے شہ مات کہتے ہیں
ہم نہیں رکھتے کسی سے وفا کی امید
ہم جہاں رہتے ہیں اسے اوقات کہتے ہیں
وہ جو وفا کہ بدلے جفا دیتا ہے
سادا لفظوں میں اسے بدزات کہتے ہیں

اسنے اپنا حال خود بگاڑا تھا.... جب کہیں سکون نا ملا تو اپنے ہی بندے سے کہہ رہا اسکے ساتھ پیچنگ باکس میں گیا تھا.. خود بس کھڑا رہا تھا....ورن اسے مارنا تو نہیں چاہتا تھا.. مگر اسکی ضد پر ہی مارا تھا جب وہ بے حال ہوگیا تو خود ہی رکوادیا.....

تیری ہمت..کیسے ہوئی اسکے بارے میں ایسا کہنے کی...تجھے میں ماردوں گا چھوڑ مجھے....---
آئش کی چیختی آواز اسکے کانوں کے پردے پھاڑنے کے درپر تھی...وہ مسلسل خود کو
چھڑوانے کی کوشش کرتا چیخ رہا تھا....کارلوس سب سٹاپ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا.
.....
ی یہ..چھوڑو اسے..ہیر یکدم ہوش میں آتی بھاگی ہوئی اس تک پہنچی تھی...چیختے ہوئے کہتے
وہ آئش تک جاتی جب کارلوس کی سخت گرفت میں قید ہو گئی تھی.....
اگر اس کے قریب گئی..میرا بندہ بنا پوچھے اسے اڑا دے گا...
وہ اسکے کان کے پاس جھکتا اپنے بندے کی طرف اشارہ کرتے سرد مہری سے گویا....
پی پیچھے ہٹ...چھوڑا سے..آئش ہیر کو اسکی گرفت اور پھر اسکے کان کے پاس جھکتا دیکھ کر
بے بسی سے چلا کر بولا تھا...ایک آنسو نے مول ہوا تھا...وہ تو ہیر کو کسی دوسرے کے
ساتھ سوچ نہیں سکتا تھا کجا کہ اسکا اتنا قریب ہوا....وہ پاگل ہو رہا تھا...سانس پھول رہی تھی.
..اسے غصہ آرا تھا کہ وہ وہاں آئی ہی کیوں...
دد یکھو...اسکو..چھڑوائو..اسکا خون نکل رہا ہے....پلیز....وہ مسلسل آئش کو دیکھتی لب
بھینچے کرب سے بولی تھی.....

کارلوس نے قہر آلود نظر آئش پر ڈالی...وہ اتنے دور سے دیکھ رہی تھی کہ اسکا خون نکل رہا اسے تکلیف ہو رہی...اور قریب سے اسے کارلوس کی تکلیف نظر نہیں آ رہی تھی.

....اسکے دماغ کی رگیں پھٹنے لگی تھی...دوسری طرف آئش کا بھی یہی حال تھا...ہیر کو کارلوس کی گرفت میں دیکھتے وہ پاگل ہو رہا تھا....

میں نے تم سے کہا تھا..... تم میری ہو....اسکی نہیں.....ت تم کیوں نظر آئی مجھے اسکے ساتھ....ت تمہیں سمجھ نہیں آتی.....م میں پاگل ہو جاتا ہوں.. تمہیں اسکے ساتھ دیکھ کر.

...ہیر کو بازو سے پکڑے جھنجھوڑتے ہوئے کہا...لہجے میں عجیب سا پاگل پن... عجیب سی دیوانگی تھی....

نفرت....بلکہ نفرت لفظ چھوٹا ہے....مجھے لفظ نہیں مل رہا کیسے تم سے اپنی نفرت کا اظہار کروں....بے تحاشا نفرت کرتی ہوں میں تم سے.....بے تحاشا....وہ نفرت آمیز لہجے میں کہتی اسکو گھائل کر گئی.....سبز آنکھیں سیاہ آنکھوں میں ڈالی ہوئی تھی...کیا نا تھا سبز آنکھوں میں.. نفرت...اپنا بازو اسکی سخت گرفت سے نکالنے کی کوشش نہیں کی تھی.

ب بھول جاؤ نا یار...بھول جاؤ..ماضی کو....میں تمہیں یہاں سے بہت دور لے جاؤں گا.

...ہ ہم نئی زندگی شروع کریں گے....میں..میں بہت محبت کرتا ہوں یار...بہت محبت کرتا ہوں....پ پاگل ہو جاؤں...پاگل ہو جاؤں گا....پ پاگل ہو جاؤں گا.م میں..تمہارے

لیے اسلام قبول کروں گا...ہ ہم نکاح کرلیں گے..ہیر کو اور قریب کرتے پیاسی نظریں اسکے چہرے پر ٹکائے بے بسی سے بولا تھا....سیاہ آنکھوں میں نمی در آئی تھی...وہ مافیا کلنگ ہونے کے باوجود ایک نازک سی لڑکی کے لئے رو رہا تھا..

پیچھے....ہٹو...چھونے کی کوشش نا کرنا..ہیر نے نفرت سے بولتے اسکے خود سے دور کیا تھا جیسے وہ کوئی اچھوت ہو....

آئش لب بھینچے دونوں کو دیکھ رہا تھا....بھوری آنکھیں لہو ٹپک رہی تھی....اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ کارلوس کو دس فٹ کی دوری پر رکھے ہیر سے...وہ بار بار ہیر کو چھو کر آئش کو پاگل کر رہا تھا. سونے پر سہاگہ اسکی باتیں...وہ اب تک اسکے دانت توڑ چکا ہوتا..اگر ان گنڈوں نے اسے پکڑا نا ہوتا....چھڑوانے کے نتیجے میں کافی چوٹیں لگ گئی تھی....

ہاہاہاہا....ہیر نے چہرے زرا آسمان کی طرف کئے قہقہہ لگایا تھا.....

کیا خوب باتیں کرتے ہو...بھول جاؤں میں....ہاں بول جاؤں..وہ اسکا گریاں پکڑے چلاتے ہوئے بولی....اور ماضی....کون سا ماضی.... کل جو تم نے میرے بھائی کو منوں مٹی تلے سلا دیا ہے..وہ ماضی...یا پھر..وہ ہفتے پہلے کا ماضی جب تم نے موم ڈیڈ کا ایکسیڈنٹ کروایا....یا..یا پھر آج کا ماضی جو وائز کا ایکسیڈنٹ کروایا...ہاں کون سا ماضی بھولوں..بولتے بولتے...چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا تھا.....ہچکیاں بند ہو رہی تھی....

آئش اور کارلوس دونوں اسے دیکھ رہے تھے.....وہ مضبوط نظر آنے والی لڑکی کتنی کمزور تھی..کتنی حساس تھی.....

آئش کو چھوڑو...اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں ہے...ان دونوں کو خود کو دیکھتے اسے پتا چلا تھا کہ وہ رو رہی تھی..جبھی الٹے ہاتھ کی پیشت سے بدری سے آنسوؤ صاف کرتی..آئش کو دیکھتی سٹاپ انداز میں بولی....

جس کے ہونٹوں سے خون نکل رہا تھا...بکھرے بال....شرٹ کے بٹن کھلے..کتنا بکھرا ہوا لگ رہا تھا...حالت تو کارلوس کی بھی یہی تھی..فرق اتنا تھا کہ اسنے اتنی حالت خود بگاڑی تھی...فرق اتنا تھا کہ ہیر کو اسے دیکھ کر بالکل برا نہیں لگا تھا بلکہ سکون مل رہا تھا....

کارلوس نے نفرت سے آئش کی طرف دیکھا.....جسکو اسپر فوقیت دی تھی...اسکی محبت نے..اسکے عشق نے.....

ہاتھ کے انگوٹھے کو چہرے کے قریب لے کر جاتا ہونٹ پر ملا تھا....پھر انگوٹھے کو دیکھا جس پر خون لگ گیا تھا...پھر آئش کی طرف دیکھا جس کے ہونٹ سے بھی خون نکل رہا تھا.

..اس سے ہوتی نظریں ہیر پر گئی...جو بے قرار نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی...مگر کارلوس پر دوسری نظر ڈالنا گوارا نہیں کیا تھا...

کرب سے لب بھیچے تھے....گلے میں کھلٹی ابھر کر مدہم ہوئی...آنسوؤں کو اسنے ظائع ہونے سے بچا لیا تھا....

ت تم اسے محبت ک کرتی ہو....اسی لیے میرے..میرے بارے میں نہیں سوچتی نا.

.....دل میں ابھرتی تکلیف کو نظر انداز کرتا...کندھے سے پکڑے اپنی طرف موڑتا..نفرت سے آئش کی طرف دیکھتا.بولا تھا.....

اسکی بات پر ہیر نے بے اختیار ہی آئش کی طرف دیکھا....

وہ جو کارلوس کو نفرت و غصے سے دیکھ رہا تھا....اسکی بات سنتے ہی ہیر کی طرف دیکھا...پل میں.نظریں دوچار ہوئی تھی.....

آئش اور کارلوس دونوں ہی امید سے اسے دیکھ رہے تھے...دھڑکن تھم سی گئی تھی.

...دونوں سی سانسیں روکے اسکے جواب کے منتظر تھے.....ایک دعا کر رہا تھا کہ وہ ہاں کردے..دوسرا شدت سے چاہ رہا تھا کہ وہ نا کردے..

ہاں کرتی ہوں...کرتی ہوں میں آئش سے محبت....اسکی آنکھوں میں دیکھتی کہوئے ہوئے لہجے میں کہتی جہاں آئش کو سرشار کر گئی..وہاں کارلوس نے بے ساختہ گہرا سانس لیا تھا...

دل درد سے پھٹے جا رہا تھا....کاش..کاش..کاش وہ نا کر دیتی.....اسے آئش دنیا کا خوشنصیب شخص لگا تھا اس پل....اسکی قسمت پر ناز ہوا تھا....مگر صرف پل بھر کے لئے.

...چہرے کے تاثرات پل میں بدلے تھے...جہاں پہلے یقین پہر تکلیف تھی اب سرد مہری چھا گئی تھی...وہ ہیر کے پاس سے گزرتا آئش تک آیا تھا....آئش کو مسکرا کر ہیر کو دیکھ رہا تھا...کارلوس کے پاس آنے پر بھی نظریں نہیں بدلی تھی.....

وہ میری ہے...نظریں نیچی کر....آئش کے سامنے آکر کھڑے ہوتے اسکا چہرے ہیر کی طرف سے موڑتا نفرت سے پھنکارا تھا....

نظریں نیچے کرنے کے بجائے وہ چیلنجنگ انداز میں اسکی سیاہ آنکھوں میں دیکھ رہا تھا....پا لینے کی خوشی چھپی نہیں تھی کارلوس سے..اسکی خوشی اسکا سب سے برا دکھ تھا.....

تمہیں مرنا ہوگا....ہیر سے دستبرداری میرے لئے ناممکن ہے....کارلوس نے آئش کو دیکھتے سٹاپ انداز میں کہا...اسکی بات سے آئش کو تو فرق نہیں پڑا تھا..مگر ہیر کی سانسیں تھمی تھی....

پیچھے ہٹو..چھوڑو اسے..ت تم اسے کچھ نہیں کہو گے...پل میں فاصلہ طے کرتی کارلوس کو آئش سے دور کیا تھا....خود آئش کے سامنے کھڑی تھی....جب کارلوس نے بازو سے پکڑتے آئش سے دور کرتے اپنے قریب کیا تھا.....

چھوڑ تو دوں گا.. مگر اس پہاڑ سے نیچے.... مگر اس سے پہلے ایک سرپرائیز دیکھ لو تم دونوں....ہیر کے چہرے پر پھونک مارتے بولا تھا...ساتھ ہی ایک آدمی کو اشارہ کیا تھا.

.چہرے پر دلفریب مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی.....ہیر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا..

آئش کے لب بھیچے کارلوس کی گرفت میں ہیر کو دیکھا تھا..غصے سے نتھے پھیل گئے تھے.

.....

مگر سامنے پتھریلی زمین پر گرتی اس مومی گڑیا کو منہ کے بل گرتے دیکھتے وہ دونوں ساکت ہو گئے تھے...دھڑکنیں تھم سی گئی تھی.....

وہ دونوں ساکت نظروں سے اس وجود کو دیکھ رہے تھے....

سفید گھٹنوں تک آتا سلیولیس فراک..بلو شاٹس..پہنے...سیاہ لمبے بال پورے وجود پر بکھرے ہوئے تھے....دونوں ہاتھ کمر پر باندھے وہ منہ کے بل پتھریلی زمین پر گری ہوئی تھی.....

الیانہہہہ....وہ دونوں ایک ساتھ چیخے تھے.....

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہ.....کارلوس کا مکروہ قہقہہ پوری پہاڑی پر گونجا تھا.....

راج کے جاتے ہی وہ اٹھی تھی بیڈ سے...اپنے کپڑے دیکھتی منہ بناتی..واڈروب سے وائیٹ شارٹ ڈرس لئے وہ فریش ہونے چلی گئی.....

کچھ دیر بعد باہر آئی...ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہوتے بال ڈرائے کرنے کے لیے ڈرئیر نکالا تھا.....

پتا نہیں یہ مونسٹر کرتا کیا ہے...جو گھر ہی نہیں آتا.....بال خشک کرتی وہ خود سے ہی بڑبڑائی...

کہیں..میری طرح....اور لڑکیوں کو بھی توکڈ نیپ نہیں کیا ہوا.....نہیں نہیں..ایسا لگتا تو نہیں ہے...خود سے ہے سوال کرتے خود کو ہی جواب دیا تھا....

اگر ایسا ہوگیا تو....دل مطمئن نہیں ہوا تھا...

ایسا نہیں ہوگا...اس نے ایک یقین سے کہا....

ڈرائیر بن کرتی...وہ ابھی ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ رہی تھی...جبھی آسے لگا جیسے کوئی اسکے پیچھے ہے...جبھی وہ پیچھے مڑی تھی....

مگر اس سے پہلے ہی کسی نے اسکے چہرے پر مضبوطی رومال رکھا تھا...چند ہی پل میں وہ اسکے بازوؤں میں جھول گئی..

سر جلدی کریں...کوئی دیکھ نا لیں.....جیک..(راج ویلا کا مین گارڈ) نے ورن کو کہا تھا.....

ورن جس کی نظریں الیانہ کے وجود کا ایکسرے کر رہی تھی...چونک کر اسکی طرف مڑا تھا.

....

ہمم...الیانہ کندھوں پر ڈالے وہ آگے بڑھا تھا....

سر یہ خفیہ رستہ ہے....یہاں کیمرے نہیں ہیں..ادھر سے نکل جائیں....یہ راستہ زمین میں بنا ہوا ہے..جنگل کے اینڈ میں کھلے گا....ادھر آپکی گاڑی بھجوا دی ہے....جیک نے اسے سارا راستہ سمجھایا تھا.....

پتھر ہٹا کر وہ اندر رہوا تھا....جب اچانک پیچھے مڑا تھا.....

ٹھاہہ....گولی کی آواز گونجی تھی..اور ساتھ ہی جیک زمین بوس ہوا تھا...

سالہ...جو اپنے مالک سے وفا نا کر سکا....وہ کسی اور کا کیا ہوگا....ورن نے نفرت و حقارت سے اسکے وجود کو دیکھتے بولا تھا..پسٹل واپس پینٹ کے پاکٹ میں ڈالے وہ آگے بڑھ گیا.

.....

کارلوس نے پہلے ہی جیک کو کافی پیسے دے کر اسے خرید لیا تھا....اب راج کے نکلتے ہی جیک نے سب گارڈز کو بہانے سے وہاں سے ہٹا دیا تھا پھر کارلوس کو کال کر کے خبر دی.

.کچھ ہی دیر بعد ورن وہاں پہنچ گیا تھا...

مسلسل ایک ڈیڑھ گھنٹہ چلنے کے بعد وہ گاڑی کے پاس پہنچ گیا تھا...تب تک الیانہ کو بھی ہوش آگیا تھا....

ک کون ہو...تم...کدھر لے کر جا رہے ہو..الیانہ نے اسکی کمر پر مکے مارتے پر خوف لہجے میں چلا کر کہا.....

آواز آئی تو ادھر ہی کام تمام کردوں گا...ورن نے اسے گاڑی میں پٹختے ہوئے کہا تھا..خود آکر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی....

وورن...ت تم....الیانہ نے بمشکل کہا تھا....

تم تم مجھے بھائی کے پاس لے کر جا رہے ہو نا.....اسکو بازوں سے جھنجھوڑتے خوشی سے کہا.....

جب چہرے پر پڑنے والے تھپر سے اسکا سر گھوم گیا تھا....ابھی سر سمبھلا نہیں تھا جب...ورن نے اسکے بازو کمر پر باندھے تھے...اور منہ پر بھی ٹیپ لگا دی.....

وہ حیرت سے گنگ ہوگئی تھی.....وہ تو آئش کا بہترین دوست تھا...کافی دیر بعد وہ ایک پہاڑی پر آکر رکے تھے....کچھ دیر اندر ہی بیٹھنے کے بعد جب ایک جاپانی لڑکے نے آکر ورن کو کچھ کہا جبھی ورن نے دروازہ کھولتے اسے منہ کے بل باہر پٹخا تھا.....

ابھی ایک شاک ختم نہیں ہوا تھا..جب گاڑی سے بلیک ہڈی بلیک جینز...پہنے ورن کو دیکھتے وہ دونوں شاک ہو گئے تھے.....

ورن نے بے دردی سے الیانہ کو بازو سے پکڑتے تقریباً گھسیٹتے ہوئے کارلوس کے قریب پاؤں میں پھینکا تھا.....برہنہ ٹانگوں سے خون رس رہا تھا....فراک کی کافی خراب ہوگیا.....

الیانہ....وہ بہت دھیرے سے بڑبڑایا تھا....چہرہ آنسوؤں سے تر ہوگیا تھا...جسے کبھی سوئی تک نہیں چبھنے دی تھی...آج اسکو قابلِ رحم حالت میں دیکھتے اسکا دل جیسے ساکت ہوا تھا.

....

الیانہ جہاں اتنے دونوں بعد کسی اپنے کو دیکھ کر خوش ہوئی تھی..وہیں اسکی اور اپنی حالت دیکھتے پہلے سے زیادہ خوف محسوس ہوا.....آنکھوں میں ڈھیروں آنسو لئے وہ بے آواز روتی آئش کو دیکھ رہی تھی.....

آہہہہ...جب اچانک کارلوس نے اسکے چہرے سے ٹیپ کھینچ کر اتاری تھی...

اسکی چیخ بے ساختہ تھی....آنسوؤں میں روانی آگئی...

تم....تمہیں دوست سمجھا تھا....تم تو آستین کے سانپ نکلے ورن کو دیکھتا وہ سٹاپ لہجے میں بولا....

پیسا پھینک تماشہ دیکھ.....اسکے پاس آتا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا آنکھ مارتا مزے سے بولا تھا.

اانہیں چھوڑ..دو....ت تمہیں خدا کا واسطہ ہے.....اان کا کیا قصور....ہیر کا رلوس کی طرف دیکھتی التجایانہ انداز میں بولی....گرین آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے تھے.....

خدا....کون خدا....جس کو میں مانتا ہی نہیں تم اسکا واسطہ دے رہی ہو....چہرے پر جھولتی لٹ کو کھینچتا وہ فاتحانہ انداز میں بولا....

اور یہ...اسکے بولنے سے پہلے ہی آئش کی طرف اشارہ کرتے دوبارہ بولا...

اس کی موت یقینی ہے آج....باقی تمہیں اور اس....زہر خند لہجے میں کہتے الیانہ کی طرف اشارہ کیا....

تمہیں اور اس چڑیا کو کچھ نہیں کہوں گا....وہ راج کی کمزوری ہے....اس کے زریعے میں راج کو تڑپا تڑپا کر ماروں گا...اور پھر اسے بھی..اور پھر میں اور تم اپنی نئی زندگی شروع کریں گے.....اسنے جیسے سارا پلین پہلے سے ہی بنایا ہوا تھا...

اور تمہیں کیا لگتا ہے اس کے بعد میں تمہیں قبول کروں گی....اسکا ہاتھ چہرے سے جھٹکتے وہ نفرت سے بولی.....

تمہارے پاس دوسرا کوئی آپشن نہیں چھوڑوں گا....جنونیت سے کہتا اسکا بازو ایک جھٹکے سے چھوڑا تھا.....

بھیو....م مجھے گھر لے جاؤ..پلیز...مجھے ادھر ڈر لگ رہا ہے..الیانہ آئش کے پاس جاتی ڈرتے ڈرتے کارلوس کو دیکھتی دھیمی آواز میں بولی تھی....

میں جلدی لے جاؤں گا تمہیں...تم فکر مت کرو.....آئش نے جیسے اس سے زیادہ خود کو تسلی دی تھی...اسے کارلوس کے ارادے اتنے سستے نہیں لگ رہے تھے....کہ اتنی آسانی سے وہ انہیں جانے دیتا.....

میں نے سنا ہے تم وہاں جیک کو مار آئے..کارلوس ورن کے پاس آتا اسکا کندھا تھپتھپاتا بولا تھا...پوچھا تھا یا بتایا تھا...یہی سمجھ نہیں آسکی تھی...

ہاں مجھے لگا کہ جو اپنے مالک کا نا ہو سکا وہ ہمارے ساتھ کیا وفا کرے گا..جبھی مار آیا....ورن نے کافی فخر سے بتایا تھا.....

اسنے مالک کے ساتھ غداری کی اسے تم نے سزا دے دی...کارلوس نے شاباش دینے والے انداز میں کہا.....

بالکل ورن نے مسکراتے ہوئے کہا...مگر کارلوس کی اگلی بات سن کر مسکراہٹ غائب ہوگئی تھی.....چہرے پر خوف چھا رہا تھا.....

اس نے مالک سے غداری کی اسے سزا مل گئی... تم نے تو دوست جیسے خوبصورت رشتے میں غداری کی...اپنے لئے کیا سزا تجویز کی...انداز بالکل سٹاپ تھا....

ہیر اور آئش دونوں جانتے تھے اب کارلوس کا کیا انجام ہونا تھا..جبکہ الیانہ منہ پر ہاتھ رکھے سسکیاں روکتی سب دیکھ اور سن رہی تھی....اسے کارلوس کافی خطرناک لگا تھا..دل نے شدت سے دعا کی تھی کہ کاش راج آجائے کہیں سے....

میں..میں تمہارا وفادا.....

ٹھاہہ....ٹھاہہ...ٹھاہہ.....اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی کارلوس کے ریوالور سے نکلتی گولیاں اسے اور بولنے سے روک گئی تھی.....

غداری دوستی میں ہو....غلامی میں ہو...یا محبت میں...انجام ایسا ہونا چاہیئے کے دس دس میل دور بھی کھڑے لوگ غداری تو دور ایسا کرنے کا سوچیں بھی نا...ریوالور پر الٹا ہاتھ پھیرتا چاروں طرف کھڑے اپنے بندوں کو دیکھتا سرد لہجے میں گویا ہوا.....

دو قدم...پھر دو...وہ سینے پر ہاتھ رکھے لڑکھڑا کر پیچھے ہوا...دو قدم اور پیچھے ہوتا...ایک کالوں کو چیرتی چیخ کے ساتھ بلند پہاڑ سے نیچے گرتا چلا گیا.....

الیانہ سانس تک روک گئی تھی....آنکھیں موندے وہ گہرے سانس لے رہی تھی...

جبکہ آئش اور ہیر آنکھیں پھاڑے اس سفاک کو دیکھ رہے تھے.....جس نے ایک پل سوچا نہیں تھا...سیدھا شوٹ کر دیا تھا.....جبکہ کارلوس کے بندے بالکل سٹیچو کی طرح کھڑے تھے....

اب کیا خیال ہے...اپنی سوکن کو بھی اسکے یار کے پاس پہنچایا جائے.....طنزیہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے....وہ ہیر کی سبز آنکھوں میں جھانکتا سرد لہجے میں بولا.....

ن نہیں..ہمیں ج جانے دو....ہم کسی کو نہیں بتائیں گے...الیانہ کو جیسے ہی محسوس ہوا کہ وہ.آئش کی بات کر رہا تھا..جبھی تڑپ کر بولا تھا...اتنے دنوں بعد کہیں جا کر کوئی اپنا ملا تھا .....اب دل خوف سے کانپنے لگا تھا....

تم تو بالکل گڑیا جیسی ہو..خوبصورت..معصوم....مجھے دکھ رہے گا کہ میں نے اپنی خوبصورت معصوم گڑیا کی بات نہیں مانی.....الیانہ کی طرف دیکھتا وہ قدرے نرم لہجے میں بولا...لہجے میں کوئی دوسرا تاثر نہیں تھا...

تم ان دونوں کو جانے دو....می میں تمہارے ساتھ جانے کو تیار ہوں...اگر تم نے انہیں کچھ کہا تو میں خود کو شوٹ کر دوں گی..مسئلہ میں ہوں تو ختم بھی مجھے ہی ہونا چاہیے.یکدم ہی پاس کھڑے روبوٹ نما انسان کے ہاتھ سے گن کھینچتے اپنی کنپٹی پر رکھی ضدی لہجے میں بولی.

...

آئش نے حیرت سے اسے دیکھا..وہ کیوں جانے کو تیار تھی اسکے ساتھ...
ان تینوں کی نظریں ایک ساتھ ہیر پر گئی تھی.....الیانہ کی اب نظر پڑی تھی ہیر پر اسے لمحہ نہیں لگا تھا اسے پہچاننے میں.... کوئی بھی پہچان سکتا تھا کہ وہ راج راجر کی بہن تھی...اسے یہاں..یوں دیکھ کر اسے کافی کے ساتھ ساتھ فکر بھی ہوئی تھی.....
آئش اور کارلوس دونوں کی سانسیں پل کے لیے رکی تھی....دونوں ہی اپنی اپنی جگہ اسکی ضدی طبیعت کو جانتے تھے...
پسٹل نیچے کرو ورنہ اسے شوٹ کردوں گا..کارلوس نے بھی ریوالور کا رخ آئش کی طرف کرتے سٹاپ انداز میں کہا... پل میں کہیں خوف ضرور تھا...کہ کہیں سچ میں ہی کچھ نا کردے.
....
ٹھیک ہے..تم نہیں چھوڑ رہے انہیں.... ریوالور کنپٹی پر ہی رکھے ٹریگر پر انگلی رکھی....

"مجھ سے پہلی سی محبت میرے محبوب نہ مانگ!
میں نے سمجھا تھا کہ تُو ہے تو درخشاں ہے حیات
تیرا غم ہے تو غمِ دہر کا جھگڑا کیا ہے
تیری صُورت سے ہے عالم میں بہاروں کو ثبات
تیری آنکھوں کے سِوا دُنیا میں رکھا کیا ہے؟؟؟

تُو جو مل جائے تو تقدیر نگوں ہو جائے
یُوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے...
اور بھی دُکھ ہیں زمانے میں محبت کے سِوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سِوا
اَن گِنت صدیوں کے تاریک بہیمانہ طلسم
ریشم و اَطلس و کمخواب میں بنوائے ہوئے
جا بجا بکتے ہُوئے کُوچہ و بازار میں جسم
خاک میں لتھڑے ہوئے خون میں نہلاتے ہوئے
لوٹ جاتی ہے اِدھر کو بھی نظر کیا کیجیئے
اَب بھی دلکش ہے تیرا حُسن مگر کیا کیجیئے!
اور بھی دُکھ ہیں زمانے میں محبت کے سِوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سِوا
مجھ سے پہلی سی مُحبت میرے محبوب نہ مانگ!

■■■■

وائز اسکے پاس کہنی کے بل لیٹا دوسرے ہاتھ میں پکڑا گلاب کا پھول اسکے چہرے پر پھیر رہا تھا...دلفریب مسکراہٹ چہرے کا احاطہ کئے ہوئے تھی....

علیزے نے برا منہ بنایا یقیناً اسے کسی کا یوں اپنی نیند میں خلل سپند نہیں آیا تھا.... جبھی منہ بنا رہی تھی..

نئ زندگی کی پہلی صبح مبارک مائے گرل.....اسکے کان کے پاس ہوتا گھمبیر تا بولا تھا..توقع کے عین مطابق اسنے جھٹ سے آنکھیں کھولی تھی...، کچھ پل خاموشی سے چھت کو گھورتے گزاری..جیسے یاد کر رہی ہو کہ کدھر ہے...کچھ یاد آنے پر ایک دم سے کمفرٹر اپنے اوپر سہی سے اوڑھا تھا.....سانسیں منتشر ہوتی...چہرے پر گلال سا بکھر گیا...آنکھیں سختی سے میچ لی تھی...

وائز کو محسائز سا ہوا اسکے آنکھیں میں نیند کی خماری دیکھ رہا تھا...اسکا خود کو چھپاتا...اسکی مسکراہٹ گہری کر گیا تھا....

اب تو کافی دیر ہو گئ ہے.....اب کیوں چھپا رہی ہو.....اسکا کمفرٹر کو دبوچے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتا سرگوشی نما بولا تھا.....ساتھ ہی کمفرٹر ہٹانے کی کوشش کی جو علیزے نے ناکام بنا دی.....

وو ائز...پیچ پیچھے ہٹیں آپ....ہنوز آنکھیں بند کیئے وہ خشک پرتے لبوں کو تر کرتی بے چارگی سے بولی.....

اسکی بات پر کان نہ دھرتے کمفرٹر اسپر سے ہٹاتا اسپر جھکتا دونوں پر کمفرٹر ڈال گیا تھا.....

اسکی گردن سے بال ہٹاتا پہلے سے بنے اپنی جنونیت کے نشانات کو اور گہرا کر رہا تھا.....

علیزے اسکے کمفرٹر ہٹانے پر سانس روک گئی تھی اسے خود پر جھکتا محسوس کرتی اسے ایک دفعہ پھر رات والی ٹون میں آتا دیکھتے جان ہوا ہوئی تھی گردن پر پہلے ہی جلن ہو رہی تھی اور اسکے شدت بھرے گرم لمس محسوس کرتی وہ روہانسی ہوئی ہوئی تھی....آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئی....

کیا ہوا رو کیوں رہی.....وائز اسکی سسکی سنتا گردن سے چہرہ نکالتا فکرمندی سے بولا....

م مجھے چھوڑیں مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی....لب کاٹتی آنسو روکتی وہ سٹاپ انداز میں بولی....

رنج ایسا بھی نہیں کہ میں چیخوں اسپر...

بات ایسی بھی نہیں کہ بھلائی جائے...

وجہ....اسکا لہجہ دیکھتا وہ حیران ضرور ہوا تھا....

کیونکہ اپکو میری کوئی فکر نہیں... میری بات کی کوئی ویلیو نہیں.... میں کچھ معنی نہیں رکھتی.
.آپکے لئے....اپنی مرضی مسلط کرنی آتی ہے... پہلے زبردستی نکاح..پھر ہاسٹل سے بنا
کیسی کو بتائے اپنے ساتھ لے گئے..پھر مارا بھی.....اکیلا چھوڑ گئے...اور اب رات میں.
...میری زرا نہیں سنی..مجھے نہیں چاہیئے آپ....ہٹو میرے سے....آنسوؤ بہاتے وہ ایک
ایک کر کے ساری غلطیاں گنواتی آخر میں اسے خود سے دور کرنا چاہا تھا.....
کیا اتنا کافی نہیں کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں... لہجہ بالکل سرسرا تھا...وہ اس پر سے ہٹتا
آٹھ بیٹھا تھا...ساتھ ہی اپنی شرٹ اسکی طرف اچھالی تھی....
مجھے نہیں نہیں چاہیئے ایسی محبت...جلدی سے شرٹ سے پہنتی وہ دکھ امیش لہجے میں بولی.
...
لیکن اب تو تم میری ہوگئی ہو...یکدم اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسکے خود کے قریب تر کرتے
بے باکی سے بولا.....
ت تو اپکو میری محبت سے...کوئی غرض نہیں....اپکو بس، میرا وجود چاہیے.....جذبات
سے عاری لہجے میں بولی تھی جبکہ آنکھیں ایک پل بھی خشک نہیں ہوئی تھی....
وائز حیرت سے گنگ ہوتا کچھ لمحے اس معصوم گڑیا کو دیکھتا رہا...وہ کتنی معصوم تھی جب ملی
تھی...اور اب..کتنی گہری ہوگئی تھی....

فرق اتنا نا سہی حوس و عشق میں لیکن...
میں تو مر جاؤں...تیرا رنگ بہی میلا کر کے..
میں نے....میں نے ایسا کچھ نہیں کہا...نا مجھے تمہارے وجود کی چاہ ہے...میں نے تمہاری روح سے محبت کی...جسموں کی محبت ہوتی تو تمہارے پاس نا آتا....جسم آجکل خریدنے جاتے ہیں....مجھے جسم کی چاہ ہوتی تب ادھر جاتا.....جیب خالی نہیں ہے میری.....یکدم ہی اسے چھوڑتا بیڈ سے اٹھتا...اشتعال میں اپنے بھورے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ جیسے خود پر ضبط کرتا بولا.....
تو....ثابت کریں..چل پل تو وہ اسکے تیور رکھتی ڈر گئی تھی....مگر خود کو نارمل کرتی وہ بے لچک لہجے میں بولی....
کیسے.....
مجھے واپس جانے دیں پاکستان...سوال کے ساتھ ہی جواب آیا.....
میں نے رات میں کہا تھا کہ آج ہم جائیں گے.....وائز نے جیسے اسے یاد کروانا چاہا تھا....
ہم نہیں صرف میں.....اسے فلحال اس عذاب سے نکلنے کی جلدی تھی....لوہا گرم تھا....اسے ابھی ہی وار کرنا تھا.....
تو میں....میں کیسے رہوں گا تمہارے بغیر.....وائز اسکی بات سمجھتا حیرت سے بولا.....

جیسے مجھے مار کر گئے تھے تب رہے تھے تب.....بس مجھے جانا ہے...نہیں رہنا آپکے ساتھ .....مجھے زرا نہیں اچھے لگتے آپ....بیڈ سے اٹھتی وہ دھیمے لہجے میں بولی تھی....

واپس...کب...آوگی.....ہارمانتے وہ لب بھینچے وہ سٹاپ انداز میں بولا....اگر وہ اسکی محبت کا جسم کی چاہ نا کہتی تو وہ ہر گز اسے نا جانے دیتا.....کچھ آنا آڑے.آگئی تھی.....

اگر کبھی دل نے آپکی محبت تسلیم کرلی تو.....واش روم میں داخل ہوتے یکدم رکتی واپس مڑتے بولی تھی....

وائز بس بند دروازے کو کھڑا دیکھتا رہا..تھا....دل ہمک ہمک کر کہہ رہا تھا روک لے معافی مانگ لے....مگر دماغ مسلسل اسے منع کر رہا تھا....

دل و دماغ کی جنگ میں..پھر ہمیشہ کی طرح دماغ بازی لے گیا تھا....

■■■■■

آہہہہہ....اسکی چیخ نے پورے ویلا کی در و دیوار ہلا دی تھی.....

اپنے سیکرٹ وے کے پاس کھڑا جیک کی لاش کے پیٹ پر بے دردی سے لات مارتا وہ چیخا تھا.....،

کچھ دیر پہلے ہی وہ ویلا لوٹا تھا... الیانہ کو جب ہر جگہ دیکھ لیا وہ نہیں ملی تو اسکی جان لبوں کو آئی تھی...وہ اتنا تو جانتا تھا کہ وہ ایک دفعہ پھر بھاگنے کی کوشش ہرگز نہیں کرے گی اوپر سے دن کی روشنی میں تو بالکل بھی نہیں.....

پاگلوں کی طرح پورا ویلا چھان مارنے کے بعد جب وہ اپنے سیکرٹ وے کی طرف آیا.

..وہاں خون میں لت پت جیک کی لاش کو دیکھ کر وہ حیران ہوگیا تھا... جبھی پورے ویلا کے گارڈز کو جمع کیا تب اسے پتا چلا کہ جیک کے کہنے پر ہی وہ لوگ ساتھ کھانا کھانے کے لئے جمع ہوئے تھے....

ضروری کال کا کہتا جیک وہاں سے ہٹا تھا پھر واپس نہیں آیا...اور نا ہی انہوں نے پھر دیکھنے کی کوشش کی تھی.....

وہ سمجھ گیا تھا....کہ جیک نے غداری کی تھی جسکی سزا اسے مل گئی.. مگر اسکی الیانہ کو دور کرنے کی کوشش کی اور کامیاب بھی ہوگیا... مگر اسکی کامیابی ہی اسکی بربادی بنی.....اسے غصہ آرہا تھا کہ کیوں مرا وہ....

کون.... کون.. کون.... کون لے گیا اسے یہاں سے... کون ہے اتنا شاطر جو راج ویلا کے اندر آگیا..اور مجھے خبر ہی نہیں ہوئی.... کمرے میں آتا وہ خود سے بڑبڑایا تھا.... جان جیے

لبوں پر آئی ہوئی تھی.....اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ساری دنیا کو بھسم کر دے...اور بس کہیں سے الیانہ کو لے آئے.....

سگریٹ سلگاتا وہ ٹریس پر کھڑا ہوا تھا.....سبز رنگ آنکھیں لہو ٹپک رہی تھی...گردن بازوؤں کی رگیں تنی ہوئی تھی....ضبط کے مارے پورا چہرہ لال ہو گیا....

آہہہہہ...اسنے پورے قوت سے سگریٹ دور پھینکتے چیخا تھا.....جیسے ساری غلطی ہی اسکی ہو.....

تمہیں کوئی مجھ سے دور نہیں کر سکتا....تم میری تھی میری ہو..میری ہی رہو گی..تمہیں ہر قیمت پر میرا رہنا ہو گا....ورنہ تمہیں ختم کر کے خود بھی ختم ہو جاوں گا....،خیالات میں اسے تصور کرتا جنونیت سے بولا تھا.....اسکے لہجے میں الگ سی دیوانگی تھی..ایک الگ سا جنون تھا.....

مت سنا وفسانہ بیچ محفل اس طرح..

کہہ دیا نا..دل کی اتنی سادگی نہیں اچھی

مگر ہو کہاں...کون لے گیا....آخر میں اسکی سوئی وہیں آ کر رکی تھی....

آئش.....یکدم ہی اسکی آنکھوں کے سامنے آئش کی جانچتی آنکھیں گھومی تھی.....وہ بھاگتا ہوا باہر نکلا تھا..جنون سا سوار ہوگیا تھا سر پر....جسے پانے میں سال لگ گئے وہ کیسے کوئی پل میں اس سے دور کر سکتا تھا.....

■■■■■

دو سال بعد....

پورے کمرے میں نیم اندھیرا چھایا ہوا تھا.....صرف نائٹ بلب کی روشنی کمرے میں چھائی ہوئی تھی.....

ایسے میں وہ نازک وجود بیڈ پر چت لیٹا چھت کو گھور رہا تھا.....

بلیک سوئیٹر بلیک ہی جینز پہنے...بال بکھرے سے..آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے....زرد پڑتی رنگت.....وہ دو سال پہلے والی ہیر ہرگز نا تھی....وہ تو کوئی اور ہی لگ رہی تھی.....

کچھ یاد آنے پر وہ اٹھی تھی بیڈ سے.....بالکل کسی روبوٹ کی طرح....

ابھی وہ ڈریسنگ روم کی طرف جاتی کے دروازہ کھلتا پھر بند ہوا تھا...

وہ اسکی طرح کھڑی رہی تھی.... جم گئی تھی..مڑ کر دیکھنے کی ذحمت تک گوارا نہیں کی..جیسے جانتی ہو آنے والا کون ہے.....

کیسی ہو....اسے پیچھے سے آکر ہگ کرتا وہ دلفریب لہجے میں سرگوشی نما بولا....

ہیر سانس روکے سبز آنکھیں موند گئی تھی....

کب چھوڑو گی اپنی یہ ضد اسے خاموش پا کر کندھوں سے پکڑتا اپنی طرف کرتا وہ سٹاپ لہجے میں بولا تھا....

کون سی ضد.... ہیر نے نا محسوس انداز میں اسے پیچھے کرتے سمجھتے بوجھتے نا سمجھی سے پوچھا.

..انداز خاصا بے زار سا تھا.....

کارلوس لب بیچے بس اسے دیکھے جا رہا تھا....اسنے بخوبی اسکے لہجے میں بے زاری اور اسکا خود سے دور کرنا محسوس کیا تھا.....

میری ہو جاو نا اب....اور کتنا ستانا ہے اب مجھے...اسکے اور قریب ہوتے الٹے ہاتھ کی پیشت اسکے روئی جیسے نرم گال پر پھیرتا وہ بوجھل گھمبیر آواز میں بولا تھا.....

وہ لب بیچے آنکھیں موندے اسکی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتی سانس روکے کھڑی تھی....ٹانگیں کامپ رہی تھی...جیسے اب گری کہ تب..وہ تو کارلوس کے بازوؤں کی گرفت کے سہارے کھڑی تھی....

وہ مضبوط لڑکی اب کافی ڈرپوک ہو گئی تھی...ہوتی بھی کیوں نا..پچھلے دو سالوں سے وہ ایک نان مسلم کے قید میں تھی....اور تھی بھی اکیلی..اسے اپنی ضد اور انا سے زیادہ پیاری اپنی عزت تھی.....وہ کسی صورت اس پر سمجھوتہ نہیں کر سکتی تھی....

ہیر رررر....دو سال تو انتظار کرلیا ہے...اب میرا انتظار ختم کردو نا یار را میری زات کا ادھورا پن مجھے میسر ہو کر مکمل کردو نا...اسے ہنوز خاموش دیکھ کر بیچ موجود فاصلہ مکمل ختم کرتا اسکی شہ رگ پر انگوٹھا پھیرتا سرگوشی نما بوجھل آواز میں بولا.....

م مجھے جانے دو.....ہیر تو اسکو اتنے قریب آجانے پر ڈر گئی تھی..سونے پر سہاگہ اسکی باتیں....آج تک وہ آئش کی یادوں کو بھلا نہیں پائی تھی...وہ آج بھی اسے یادوں میں یاد تھا...اسے یاد کرتے ایک ٹیس اٹھی تھی دل میں...

مجھ جیسا شخص اگر قہقہوں سے بھر جائے..

یہ سانس لیتی اداسی تو گھٹ کے مر جائے...

وہ میرے بعد ترس جائے گا محبت کو.....

اسے کہنا..اگر ہو سکے تو مر جائے.....

تم جانتی تو ہو تم اپنی فیملی کی حفاظت کی قیمت ملی ہو مجھے.....جب تک تم میرے پاس. رہو گی....میں تمہارے کسی فیملی ممبر کو دیکھوں گا بھی نہیں...اور تمہارے مجھے چھوڑنے کی صورت میں میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا..یہ بات تو تم جانتی ہی ہو....قتل کرنے سے..کسی کی سانسیں چھین لینے سے مجھے کتنا سکون ملتا ہے...اور اپنے سکون کے لئے میں کیا کیا کر سکتا ہوں..یہ تو تمہاری یہاں موجودگی بنا رہی ہے...آج آخری بار تمہارے منہ سے

جانے کا سنا اور برداشت کیا ہے...اگلی بار بنا تمہاری مرضی کی پروا کیئے...تمہارے وجود کی گہرائیوں سے تمہاری روح میں اتر کر تمہیں اپنے نام کرلوں گا...شدت سے کہتا اسکی شہ رگ پر زور بڑھادیا تھا..پل میں سیاہ آنکھیں لہو چھلکنے لگی تھی.....

تم..تم تو مجھ سے محبت کرتے ہو نا.....اسکی بات سے ڈرتے وہ جلدی سے بولتے بات بدلی چاہی تھی....

تمہیں کس نے کہا میں محبت کرتا ہوں تم سے....اسکی سبز آنکھوں میں اپنی سیاہ پر سرار نظریں گاڑھے وہ جواب کے بدلے سوال دغ گیا...ساتھ ہی اسے پورا ڈریسنگ ٹیبل سے جوڑ کر کھڑا کر دیا.....

تم میرا جنون ہو.....تم میرا پاگل پن ہو.....تم وہ نشہ ہو جسے صرف دیکھتے ہی میں بہک جاتا ہوں....جانتی ہو..ان دو سالوں میں، میں نے نشہ کرنا چھوڑ دیا ہے...بس تمہیں دیکھ کر ہی بہک جاتا ہوں....تم سب ہو بس محبت نہیں....پیاسی نگاہیں اسکے چہرے پر ٹکائے وہ گھمبیر آواز میں بولا تھا....

مجھے جانے.....

ابھی اسکی بات پوری ہوتی کہ کارلوس نے ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر پٹخا تھا....سیاہ آنکھیں لہو چھلک رہی تھی رگیں تن گئی تھی.....

کا..کارلوس...ی یہ...نہیں.....اسکو شرٹ کے بٹن کھولتے سرد تاثر لئے خود پر جھکتے دیکھ کر وہ کپکپاتے لہجے میں بولی تھی..جان لبوں کو آئی تھی...بے بسی سے چیخ چیخ کر رونے کا دل چاہا تھا.....

سال بعد.....

الفاظ ابھی منبدل کرلو
یا پھر احساس منتقل کرلو

سنور جانا اچھی عادت ھے
پہلے آنکھوں کو مضمحل کرلو

پہلے کتاب حیات پڑھ لو
پھر خیالات مستقل کرلو

ہر چال شہکار ادا ھے تیرا
طرز حکایت کو مقفل کرلو

خوبصورتی عطیہ قدرت ھے
حسن تجلی کو معتدل کرلو

آئینہ لکیریں نہیں دیکھتی
چہرہ کو نہ کبھی متزلزل کرلو

کوئی غرض نہ رکھ تکبر سے
شدتوں کو پہلے ردوبدل کرلو

اے تشنگی غیر معروف نہ ہوجاو
ساقی وحشت کو نیم مشتعل کرلو

پ پیچھے..رہو....میرے پاس مت آنا.....وہ بڑبڑاتے ہوئے کہتے پیچھے کو کھسکی تھی.....
خوف سے چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑگیا تھا..وہ جو کبھی کسی سے نہیں ڈرتی تھی...آج شدید
خوف میں مبتلا تھی....

تم خود آئی تھی میرے پاس.... تمہارے بدلے میں نے تمہارے عاشق اور اسکی بہن کو چھوڑا تھا....اب یہ جانے جانے کی کیا رٹ لگا رکھی ہے... بیڈ پر اسکے دونوں اطراف ہاتھ رکھتا وہ سٹاپ انداز میں بولا تھا....

ت تم نے مجبور کیا...مجھے.....ورنہ میں..کبھی تمہیں نا چنتی.....اسکی سیاہ آنکھوں میں اپنی سبز آنکھیں ڈالتی وہ بھی اسکی کے انداز میں بولی...دماغ نے تیزی سے کام کرنا شروع کر دیا تھا.....دو سال بہت صبر بہت انتظار کیا تھا....مگر اب اسے لگتا تھا کہ اگر وہ خود کچھ نا کر پائی تو کوئی بھی اسے نہیں ڈھونڈ سکتا تھا....کارلوس اس کی سوچ سے بھی زیادہ پہنچا ہوا تھا.
...ان دو سالوں میں کئی دفعہ وہ کوشش کر چکی تھی بھاگنے کی مگر مجال ہو تو کوئی رستہ ملتا.
....

مجبور کیا...چلو مان لیا میں نے تمہیں مجبور کیا....اب تو ہو گئی نا مجبور...
اب یہ کیا ڈرامے ہیں...میں نے ایک ہزار بار کہا ہے کہ میں تمہاری خاطر مسلمان ہو جاتا ہوں..پھر ہم نکاح کر لیں گے...ایک دفعہ نکاح ہو گیا تو میں تمھیں اس قید سے رہائی دے دوں گا...مگر اسکے لئے تمہیں میرا ہونا ہو گا...نکاح کر کے..یا جیسے بھی..بس میری ہو جاو.

..کارلوس اسکے اوپر سے ہٹتا اسکے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھتا نظریں اسکے سراپے میں جمائے سٹاپ انداز میں کہا تھا....

ہیر نے اپنے سائیڈ پڑے لمپ کی طرف دیکھا..... پھر دروازے کی طرف دیکھا..جو آج کھلا تھا..... دروازے پر کوڈ لگا ہوا تھا..... جو صرف کارلوس کو ہی پتا تھا..... آج دروازہ کھلا دیکھ کر اسکے دماغ میں ایک ہی حل آیا تھا..

مگر کارلوس اسے ہی دیکھ رہا تھا...اسکے لمپ کو اٹھاتے ہی وہ سمجھ جاتا..

ت تم اپنی شرٹ پہنوں.... حلق تر کرتی اسکی صوفے پر پڑی شرٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا....خوف سے پسینا آ رہا تھا..وہ جانتی تھی اگر وہ ناکام ہو گئی تو اسکا حال کافی بے حال ہو گا..جسے سوچ کر ہی جان ہوا ہو رہی تھی.....

کارلوس نے ایک نظر اسے دیکھا جسکا خوف سے چہرہ اترا ہوا تھا...
گہرا سانس بھرتا وہ اپنی شرٹ کی طرف بڑھا...وہ چاہ کر بھی اسکے ساتھ کچھ غلط نہیں کر سکتا تھا...وہ اسے اس کی مرضی سے اپنا بنانا چاہتا تھا،....ہیر نے نامحسوس انداز میں لمپ کا ہینڈل اٹھایا تھا..دبے قدموں میں چلتی وہ استک پہنچی....

کارلوس کچھ غلط محسوس کرتا پیچھے مڑا ہی تھا کہ سر پر لگتے کسی سخت چیز کے باعث چکر کر رہ گیا.....

آہہ...پاگل..ہوگئی ہو.... سر سے نکلتے خون پر ہاتھ رکھتا وہ تقریباً چیختے ہوئے بولا تھا... چکر آنے کے باعث لڑکھڑا رہا تھا.....تب ہی اسکی نظر کھلے دروازے پر پڑی تھی....وہ سمجھ گیا تھا...اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا....

ہیر نے ہاتھ میں پکڑے ہینڈل کو دیکھا اور پھر کارلوس کی طرف جو خود کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا....

ہیر نے ایک بار پھر پوری قوت سے اسکے سر پر مارا تھا...سبز رنگ آنکھیں لہو ٹپکنے لگی تھی.
..اسکا بس نہیں چل رہا تھا اسکو خون پی جائے..تھوڑی دیر پہلا ولا خوف تو جیسے تھا ہی نہیں.
..وہ ایک بار پھر ریا بن گئی تھی....
کارلوس سر پکڑتے نیچے گرا تھا....سر سے بہتا خوف پورے وجود پر پھیل رہا تھا.....

وہ ایک پاؤں پر گھٹنے کے بل بیٹھی تھی....

جب کسی پنچی کو قید کیا جائے نا تو..وہ قیدی پرندے ہر پل ایک موقع کے انتظار میں ہوتے ہیں کہ ایک موقع ملے اور وہ آزاد ہوجائیں....انسان کی قید ہو کر..انہی قیدی پرندوں کی طرح سوچنے لگتا ہے...اور تاک میں رہتا ہے کہ ایک موقع..صرف ایک موقع مل جائے کہ وہ فرار ہو سکے.... تمہیں کیا لگتا تھا کہ میں..ہیر مرزا..مطلب ریا تم سے خوفزدہ رہتی ہے.... اسکو تڑپتے دیکھتے وہ اپنے مخصوص سٹاپ لہجے میں بولی تھی....

کارلوس نے درد بھولتے ہیر کو دیکھا.....وہ سچ میں یہی سوچتا تھا کہ وہ کیوں اتنی خوفزدہ رہتی ہے اس سے...وہ تو جانتا تھا وہ ایک بلیک بیلٹ تھی..مافیا گرل تھی...خطروں کا کھیل کھیلا اسکا پسندیدہ تھا..پھر کیوں....

کیونکہ میں جانتی تھی اگر میں تم سے لڑوں گی.... تو تم مجھ پر زیادہ دھیان رکھو گے...اور یہ....اسنے کہنے کے ساتھ ہی ہاتھ میں پکڑے ہینڈل جس سے خون ٹپک رہا تھا... سے کھلے دروازے کی طرف اشارہ کیا...

یہ موقع مجھے کبھی نا ملتا.....مجھے خوف تھا تو صرف اس بات کا کہ میں یہاں اکیلی تم جیسے مرد کے ساتھ..مجھے اپنے سے پہلے اپنی عزت کی حفاظت کرنی تھی.... تم سے لڑتے جھگڑتے

شاید میں اسکی حفاظت نا کر پاتی.... اسلیئے میں نے ایک الگ روپ دھارا... اور تمہیں لگا کر ریا کمزور ہو گئی ہے.... طنزیہ مسکراہٹ اسکے خوبصورت چہرے کا احاطہ کیئے ہوئے تھی.

..... کارلوس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی جب ریا اسکے پاس سے اٹھی تھی... شام ہونے میں کچھ ٹائم تھا اسے کسی صورت بھی یہاں سے نکلنا تھا.....

جلدی سے واڈروب سے اورر کوٹ نکالتی پہنا تھا... ہاتھ جلدی سے کام کر رہے تھے.... فروٹ باسکٹ سے چھری نکالتے لانگ بوٹ پہنتی اس میں ڈالا تھا....

گلوز پہنتے اسنے کچھ اور انتہائی ضروری چیزیں اٹھائی تھی... ہاتھ کافی تیزی سے چل رہے تھے.. خوبصورت چہرہ بالکل سٹاپ تھا.....

ٹاہہہ..... گولی کی آواز پورے کمرے میں گونجی تھی....

ہیر نے لب بھینچتے چیخ کا گلا گھونٹا تھا... گولی بازو کو چیرتی گئی تھی.. وہ لمحہ کی دیری کیئے نیچے ہوئی تھی...

ٹاہہہ... ایک اور گولی چلی تھی اگر وہ وقت پر نیچے نا ہوتی تو یقیناً اب نیچے گری آخری سانسیں لے رہی تھی.....

ت تم میری نہیں ہوئی.... تو... کسی..کی... نہیں ہوگی.
م میں...ماردو..دوں گا... تمہیں...ت تم میری ہو..صرف..میری...

...وہ کانپتے ہاتھوں میں پسٹل پکڑے بے ربط سے جملے بول رہا تھا

ہیر پھرتی سے آگے بڑھتے اسکے پسٹل والے ہاتھ پر پاوں رکھ گئی...

آہہہہ...وہ سسکا تھا...پسٹل ہاتھ سے چھوٹا زمین پر گر گیا تھا....
جسے نیچے جھکتے ہیر نے اٹھایا...اوراس کا رخ کارلوس کی طرف کیا...جو خون میں نہا گیا تھا.
..

وہ بے تاثر چہرے کے ساتھ پسٹل کا رخ اسکے طرف کئے کھڑی تھی.....

ہووو..ہووو..ہوو..

کاش تو میرے حق میں ہوتا...
بن کے یقین شک میں ہوتا...

کاش تو میرے حق میں ہوتا..
بن کہ یقین شک میں ہوتا...

تم میری ہو....میں تمہیں کسی اور کا ہونے نہیں دے سکتا...

پر ایسا ہوا نہیں...
تو ہے میلوں دور کہیں...
تیرے سنگ پل دو پل کو..
ہنسا جو چاہا تو....
رولا کہ گیا عشق تیرا....
رلا کے گیا عشق..تیرا..
کہ مانے نہیں دل یہ میرا!!!...

میں کیس کسیے تمہیں کسی...اواور کے ساتھ...دیکھ سکتا تھا....
م میرا دم گھٹتا تھا...ک کیا کرتا....تب..تب ہی..سب کیا...ت تمہارے لیے...!!اور.
.دیکھو..تم...ہی.... مجھ پر..گن تا...تانے کھڑی...ہو.....کاش....کاش.مجھے...ت تم

پسند نا... آتی.. کاش..... تم میرا..جنون... نا.. بن.. بنتی..... تو؟. حالات.. مختلف.. ہوتے. ... ہم.. ہم... صرف.. جنگ.. کرتے..... محبت.. نے سب.. برباد کر دیا..... م محبت سب کہا جا.. جاتی ہے.... جیسے مجھے... کہا گئی.... م مگر میں... بے بس... تھا... مجھ پر ہی. میرا اختیار. .ختم.. ہوگیا.... تھا.. میرا... سانس رکتا... تھا.. جب... تمہیں... اسکے ساتھ.. دیکھتا..... تب ہی... میں تمہیں.. لے آیا. خود غرض ہوگیا.. عشق میں.... ی یقین کرو.... میں.... آئش. ..اور گڑیا.. کو کبھی.. نا مارتا.. مجھے بس.. تم.. چاہیئے تھی.... مل بھی.. گئی... او اور دیکھو... مجھے.. کئی موقعے.. ملے. تمہارے.. ساتھ.، زبردستی.. کرتے کے.. تمہیں... اپنا بنانے کے. ... م مگر.... میں چاہ... کر.. بھی کبھی ایسا نہیں کر سکا.... مجھے.... مجھے مار.. ڈالو... بے بسی سے زمیں پر چپ لیٹتا وہ روتے ہوئے بولا تھا.. چہرے پر جسمانی تکلیف سے زیادہ اندرونی تکلیف کے تاثرات تھے.... وہ رو رہا تھا..... بے بسی سے... یہی سوچ کر کہ... اب وہ کسی. .اور کی ہو جائے گی... پہلے سے رکتی سانسیں بس رک ہی رہی تھی...

یار.. بچھرا ملا دے کوئی...
اکھیاں روندیاں زار زار...
ہنسا دے کوئی..

رلا کے گیا عشق تیرا.

.رلا کے گیا عشق..تیرا..

کہ مانے نہیں دل میں یہ میرا...

کہ چپ میں کروں وے...

ہیر نے پسٹل والا ہاتھ نیچے کر لیا تھا..اسے اس کی حالت پر شاید رحم آگیا تھا...جو موت سے زیادہ اسکی دوری کا سوچ کر..اس سے دستبرداری کا سوچ کر مر رہا تھا...

س سانسیں..رک...، جانے..تک..بیٹھ جاؤ...میرے پاس...لہو رنگ آنکھوں میں آس لئے وہ انتہائی کرب سے بولا تھا..

تو ایسے جدا ہوا...

میں رات سے صبح ہوا....

تجھ پر میں مرتا رہا..

تجھے یاد میں کرتا رہا...

بھلا کے گیا عشق تیرا..
رلا کے گیا عشق تیرا...

ہیر لب بھیچے بیٹھ گئی تھی..... آنکھوں میں نمی آئی تھی....وہ اتنا برا نہیں تھا جتنا اسے محبت نے بنا دیا تھا..... اسکی حالت دیکھ کر اسکے دل میں بھی درد اٹھا تھا....یہ کسک تو ساری زندگی رہنی تھی کہ اسکی وجہ سے وہ مر گیا.... وہ اسے بچانا چاہتی تھی.. مگر جانتی تھی اسکو بچا کر ایک نئی خون کی داستان لکھنے پڑے گی...

رلا کے گیا عشق تیرا...
رلا کے گیا عشق تیرا..

م محبت...بہت..کم. خوش قسمت. لوگوں..کو راراس...آتی ہے...ورنہ محبت سے... زیاد...ہ کوئی چیز...اتنی شدت سے. انسان کو پاگل ن نہیں کر... سکتی..ک کوئی چیز...انسان کو جنونی.. نہیں. بناتی...اواور دیکھو...مجھے محبت ر..راس نہیں آئی...میرا جنون....اصل میں..میری بربادی تھا..اسکا....اب مجھے موت کی بانہوں میں جاتے ہوئے.... پتا..چل رہا ہے....اپنی حالت پر ہنستا وہ انتہائی کرب سے بولا...سانسیں اب بالکل ہی اکھڑ رہی تھی.
....

..م مجھے... سرخ.. رنگ میں لت پت.. دیکھ کر... تمہیں.... انداز... ہوگیا ہو گا کہ محبت... ہر. .کسی کے.. لئے.. سرخ گلاب.. نہیں ہوتی. کوئی.. بد نصیب میرے.. جیسے بھی ہوتے ہیں. ...جن کے نصیب میں محبت کا لال رنگ تو ہوتا ہے.. مگر گلاب کی صورت میں نہیں.. بلکہ خون کی صورت میں... ہیر کے آنسوؤں سے بھری سبز آنکھوں میں دیکھتا آخری سانسیں لیتا کرب آلود لہجے میں بولا تھا....

یقین.. کرو.. محبت.. اجاڑ دیتی..... ہے.. بند ہوتی سانسوں کے درمیان وہ اٹک اٹک کر بولتا اسکے بہتے آنسوؤں کی مزید روانی کا باعث بنا تھا...

ہیر کا چہرہ تر ہوگیا تھا..... وہ اسکے لئے کچھ بھی محسوس نہیں کرتی تھی سوائے نفرت کے. .مگر اس پل وہ اس سے نفرت نہیں کر پا رہی تھی... وہ لگ ہی اتنی قابلِ رحم حالت میں تھا.....

میری... اتنی... محبت.. ہار.... ک.. کر تمہیں... محبت... جیتے.. کی دعا.. دیتا... ہ... ہوں.... جاو.. تمہاری.. محبت... لال.. خون کے بجائے... لال گلاب کی مانند ہو.... تم میری طرح نا. .سسکی.... اور ہاں... میں یہ سب.. اس لئے.. کہ رہا... ہوں.. کہ. مجھے... پتا چل چکا ہے کہ.

...تم میری.... نہیں ہے.... اگر میں... ابھی ٹھیک... ہوتا... تو.. خود غرض ہوتا.. تمہیں. ..قید ہی رکھتا... مگر اب جب... مجھے پتا چل گیا ہے.... کہ... تم.. جا رہ رہی ہو تو... تب. ..دعا.. دے دی..... ماننے واا... مان لے.... آنکھیں... بند ہی ہو گئی تھی... سانسیں اب گنی چنی آ جا رہی تھی.... چہرے پر تکلیف سے تاثرات کہیں نہیں تھے... مگر کچھ کھو دینے کا خوف واضع تھا.....

محبت ہر.. کسی کے لیے.. سرخ.. گلاب.. نہیں ہوتی..... آخری جملہ بہت دھیرے سے بڑبڑایا تھا.... روح جسم سے پرواز کر گئی تھی....

وہ گری سی تھی زمین پر.... منہ پر ہاتھ رکھے اسنے اپنی سسکیوں کا گلہ گھونٹا تھا.... آنسو لڑیوں کی مانند بہہ رہے تھے....

عشق میں خود غرض تو وہ بھی ہو گئی تھی.... کارلوس کی طرح... راج کی طرح. وائز کی طرح ..اپنی محبت کو پانے... خود کو بچانے... خود کی فیملی کو بچانے کے لیے اس نے اسے مرنے دیا تھا..... اپنے سامنے اسکی سانسیں ٹوٹتی دیکھی تھی.. دل مانوں کسی نے مٹھی میں قید کر لیا تھا..

وہ اسے بچا بھی تو سکتی تھی..... مگر اس نے نہیں بچایا.... وہ خود بھی... اسکا عشق بھی.
.."خودغرض عشق" تھا.....

■■■

دو مہینے بعد.....

میرا ہو جا، مجھے اے یار مکمل کر دے !
یا مجھے چھوڑ دے ، انکار مکمل کر دے !

تو جو خوش ہے تو یہی بات مجھے ہے کافی !
جیت جا مجھ سے ۔ ۔ ۔ میری ہار مکمل کر دے !

لفظ ہے مایہ اگر ہوں گے تو میں چاہوں گا !
ایسی خاموشی جو ۔ ۔ ۔ ۔ اظہار مکمل کر دے !

تاریکی پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی... جب اسنے دھیرے سے دروازہ کھولتے اندر قدم رکھا تھا... اندر آتے اس نے دروازہ لاک کیا.. پھر بیڈ کی طرف بڑھا... جہاں وہ الٹی

ترچھی لیٹی سوئی ہوئی تھی... دنیا و مافیا سے بے نیاز... نائیٹ لمپ کی مدھم روشنی اسکے نازک مومی سراپے پر پڑ رہی تھی...

بلیک سوئیٹر.. بلیک ٹراؤزر پہنے.. بال تکیے پر بکھرے ہوئے تھے....
وہ بس اسے دیکھے جا رہا تھا.....

دو سال کی تشنگی تھی.. جو دیکھنے کے بعد اور بھر گئی تھی.....
وہ اسکے پاس ہی قریب بہت قریب بیڈ پر بیٹھ گیا تھا.....پیاسی نگاہیں اسکے چہرے پر جمی ہوئی تھیں... جو دو سال پہلے کی نسبت کافی مرجھایا ہوا تھا..
وہ بے اختیار ہوتا... اپنا مضبوط بازو اپسر سے گزارا بیڈ پر ٹکاتا. اسپر جھکا تھا..
اسکی خوشو اسے مدہوش کر رہی تھی... پاگل کر رہی تھی.....دوسرے ہاتھ سے اسکی گردن سے بال ہٹاتا.. ادھر اپنا دہکتا شدت بھرا لمس چھوڑا تھا... ایک سرور تھا.. جو پورے وجود میں چھا گیا تھا.... سکون تھا جو شاید پہلے کبھی نصیب نہیں ہوا تھا..

نیناں کسمسکائی تھی.... مگر نیند کی گولی کھا کے سونے کی وجہ سے آٹھ نہیں سکی تھی....

راجر نے اسکی صراحی دار شفاف گردن سے چہرہ نکالتے اسکے چہرے کی طرف دیکھا.
..وجہی چہرے پر مدھم سی مسکراہٹ تھی....

اتنی پکی نیند....اسکے نم گال پر اپنے ہاتھ کی پشت پھیرتا وہ سرگوشی نما بولا تھا....

نیناں نے برے منہ بنائے...اسے..شاید..نہیں..یقیناً... نیند میں یوں کسی کی مداخلت پسند نہیں آئی تھی.....

آٹھ جاونا....اسکے گال پر اپنے دہکتے ہونٹ رکھتا مدھم مگر بہاری گھمبیر آواز میں بولا تھا.
...

نیناں نے یکدم آنکھیں کھولی تھی...اور پھر اسکی آنکھیں کھلی ہی رہ گئی....

کسی کے وجود کو یوں خود پر جھکا دیکھتے اسکی جان لبوں پر آئی تھی...سونے پر سہاگہ اسکے دہکتے لمس اسے اپنے گال اور گردن پر جابجا محسوس ہو رہے تھے.....

پ پیچھے..ہٹو..کون...ہوت، م...اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرتی وہ خوف سے بولی تھی....

مگر..خوشو....لمس....کتنا جانا پہچانا تھا.... مگر دل کسی بھی غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہتا تھا.....

راجر کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ بکھر گئی تھی...دائیں گال پر پڑتا ڈمپل نمودار ہوا تھا. ...

بنا کچھ کہے..اپنا دائیں گال اسکے بائیں گال سے مس کیا.....

ول یو میری می...اسکے کان کی لو کو دانت میں دبا کر چھوڑتا وہ مخمور لہجے میں بولا تھا.....

آواز....وہ کیسے نا پہچانتی....دل جیس کانوں میں دھڑکنے لگا تھا..اسے لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی حسین خواب دیکھ رہی ہو.....

راج....راجررر....کو بہت دھیرے سے منمنائی تھی...

وہ یکدم سے اس پر سے ہٹتا اسکے پاس ہی بیٹھ گیا تھا..... نظریں زمین پر گاڑھے وہ نجانے کیا تلاشنا چاہ رہا تھا.....

نائیٹ لمپ کی روشنی میں چمکتا اسلامی وجہی چہرہ.....وہ اسے دیکھ کر ساکت ہو گئی تھی.....

وہ اٹھ کر بیٹھی تھی...اسے خواب سمجھی وہ اسکے قریب ہوئی.....اسکے چہرے پر اپنی نازک انگلیاں پھیرتے اسے جیسے محسوس کرنا چاہا.....وہ خواب تو نہیں تھا...وہ بالکل حقیقت تھا. .زندہ سہی سلامت..اسکے پاس...اسکے سامنے.....اسکی آنکھوں بہنے لگی تھی...یہ تو وہی جانتی تھی کہ یہ دو اسنے کس ازیت میں گزارے تھے...کسی ایک رات اسے نیند کی گولی کے بغیر نیند نہیں آئی تھی.....کوئی شام ایسی نہیں تھی..جو اسنے تڑپ تڑپ کے نا گزاری ہو. ....اور اب وہ کہاں سے آگیا تھا.....

رو کیوں رہی ہو...شاید تم ایک مجرم کو زندہ دیکھ کر خوش نہیں ہوئی...اسکے گال پر سے آنسو صاف کرتا وہ بھاری گھمبیر آواز میں سے سرگوشی نما کہا تھا..

ت..تم...خواب..ہونا....وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی....

اچھا تو تم میرے خواب بھی دیکھتی ہو.....اسکی کمر میں ہاتھ ڈالے قریب کرتا وہ بوجھل لہجے میں بولا تھا....

تم..زندہ کیسے...ہو....اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے دور کرتی وہ حیرت خفگی..پریشانی..ملی جلی کیفیات کے زیرِ اثر بولی....

جیسے تم زندہ ہو..اسکے چہرے پر پھونک مارتے بولا تھا....

تم تو مر گئے تھے نا.....اس کی سوئی اب بھی ادھر ہی اٹکی ہوئی تھی...

نہیں...کومے میں تھا....وہ اب سنجیدہ ہوگیا تھا...نیناں کی کمر پر گرفت مضبوط ہوگئی تھی.....

کومے...میں...وہ زیرِلب بڑبڑائی.....

ہمم... اسکو احتیاط سے بیڈ پر بیٹھا دیا تھا....

نیناں حیرت سے گھونگ...بس اسے دیکھے جا رہی تھی...

زندہ بچنے کے چانسز کم تھے.... پہلے بھی تمہاری دی گئی کچھ نوازشیں تھیں....جبھی کیس زیادہ کریٹیکل ہوگیا تھا..اسنے ایک نظر نیناں پر ڈالتے طنز کرنا بھولا نہیں تھا..زندہ بچنے کے چانسز تھے ہی نہیں...مگر پھر زندہ تو بچ گیا..مگر...مر گیا...دو سال تقریباً مرا رہا....میں زندہ ہوں...اسکے بارے میں صرف راج جانتا تھا....اسنے نے ریا...اور باقی سب کو یہی بتایا کہ میں مر گیا ہوں.....اسکے خیال میں میری موت کے غم سے شاید سب نکل آتے..مگر روز

مجھے مرتا دیکھتے انہیں زیادہ تکلیف ہوتی....ڈاکٹرز کو میرے ہوش میں آنے کی کوئی امید نہیں تھی.....

ایک مہینے پہلے مجھ سے ریا ملنے آئی...اس کے بعد سے مجھ میں ریکوری ہونی شروع ہوئی.

.....

. مجھ پر حملہ کرنے والے کارلوس کے آدمی تھے....میں انہیں جانتا تھا....وہ مافیا کے ایک گینگ بلیک ڈیتھ کے ممبر تھے.....مافیا میں ہی میرا ان سے سامنا ہوتا تھا....مجھے دنیا جہاں کی خبریں تھی.... مگر میں کارلوس کے بارے میں زیادہ نہیں جان پایا کبھی....میں جانتا تھا وہ دشمن تھا..بینڈرک کا بیٹا تھا...ہم تینوں سے بدلہ لینا چاہتا تھا..... مگر میں یہ نہیں جان پایا کہ وہ بدلے سے آگے کچھ چاہنے لگا تھا....وہ رکا تھا..نظریں ہنوز زمین پر جمی ہوئی تھی..

کیا چاہنے لگا تھا.اور یہ مافیا...وہ تو بزنس مین تھا نا...نیناں نے خشک پڑتے لبوں کو تر کرتے ہوئے کہا..اسکا روم روم سماعت بنا ہوا تھا.....حیرت سے آنکھیں باہر نکلنے کے در پر تھی.....

ہیر کو.... مطلب ریا کو...اور بیز س مین تو ہم بھی ہیں.. اسکی معمولی محبت اسکا جنون بنتی گئی. ..اور پھر اسکا جنون ہی اسے کہا گیا.....وہ ایک بار پھر کچھ لمحوں کے لیے رکا....

ک کیا ہوا اسے...نیناں کارلوس کو جانتی تھی....اسی کا پریشر تھا ان کی ٹیم پر بینڈرک کا وارث ہوتے اسنے ہی کیس کیا تھا...اور پھر پریشر کرتا رہا....

مر گیا..دو لفظی جواب آیا تھا...

م مر گیا...کیسے...اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا....وہ شاندار پرسنیلٹی والا..خوبرو سا...زندہ دل..مگر سفاک....پر کشش مگر..خطرناک..اسکے تیور...اسکا ٹشن.....اسکی چھا جانے والی شخصیت....یکدم سے آنکھوں کے سامنے گھومی تھی..کتنی ہی لڑکیوں کا آئڈیل ہو سکتا تھا. .انکی خوابوں کا شہزادہ... مگر اس شہزادے کو جس شہزادی سے محبت ہوئی وہ تو برسوں پہلے کیسی اور کی قسمت میں لکھی جا چکی تھی....کتنی غیر یقینی سی بات تھی....دل و دماغ مان ہی نہیں رہا تھا....اتنی اچانک....مطلب..کیسے....

روسال پہلے....مجھ پر حملہ کرنے کے اگلے دن اسنے ہیر عرف ریا کو ملنے کے لیے بلایا...وہ پہلے بھی اسے کافی پریشان کر رہا تھا....ریا نے منع کر دیا..مگر اس نے کہا کہ اسنے آئش کو

کڈنیپ کیا ہوا ہے اور اگر وہ نا آئی تو. وہ اسے مار دے گا.. مجبوراً اسے جانا پڑا...اور میں جو سمجھتا تھا مجھے ہر پل کی خبر ہوتی ہے...یہ بھی نا جان پایا کہ میری اکلوتی بہن کو میری ضرورت ہے.....اسکے وجہی چہرے پر طنزیہ سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی....

آئش. تمہارے بھائی کی وائف .الیانہ کا بھائی....ہے نا... نیناں نے بیڈ سے اٹھتے لائیٹ آن کرتے ہوئے کہا.....

ہمممم....وہ فقط اتنا ہی بولا.....

خاموش کیوں ہو گئے..بولو...اسکے سامنے پانی کا گلاس کرتی بولی تھی...

گلاس منہ سے لگائے ایک ہی گھونٹ میں آدھا گلاس پیتا اسنے واپس بھرایا تھا...اور پھر کارلوس آئش ہیر کے درمیان ہوئی ساری باتیں بتائی تھی.....

الیانہ اور آئش کا کوئی قصور نہیں تھا...آئش کا اگر تھا بھی تو الیانہ بے قصور معصوم تھی.

..جبھی ہیر نے کارلوس کے ساتھ جانے کے لیے مان لیا...اسی صورت کارلوس نے ان دونوں بہن بھائیوں کو چھوڑ دیا کہ ریا اسکی ہو گئی تھی...اسکے ریا چاہیے تھی جو مل گئی...وہ ریا کو لے کر یہاں سے دور.....پہاڑ پر رہنے لگا..وہ ایک ایسا پہاڑ ہے کوئی سوچ بھی نہیں

سکتا وہاں کوئی زی روح رہ بھی سکتی ہے..مافیا مافیا باس ہونے کی وجہ سے اسنے کئی خفیہ جگہ خفیہ ٹھکانے بنائے ہوئے ہیں..سال اسنے ایمان کو قید رکھا.راج وائز آئش تینوں نے مل کر زمین بھی کنگال لی..مگر انہیں ہیر کوکی کوئی خبر نہیں ملی..وہ کافی ہوشیار بندہ تھا...دو سالوں میں ایک پل بھی اسنے ہیر کو موقع نہیں دیا کہ وہ بھاگ سکے.....دو مہینے پہلے آخر اسے موقع مل ہی گیا....اور اسنے کارلوس کو مار دیا.....وہ وہیں..اپنے جنونی جنون کے ساتھ مر گیا.....بقول ہیر کے اسے مرنے سے ڈر نہیں لگا تھا.....

ہیر پھر دو تین دن پہاڑوں پر لگا کر آخر واپس آگئی..سب سے پہلے وہ راج ویلا آئی....راج کے رزیعے مجھے ہر بات کا علم تھا.میں بول نہیں سکتا تھا..مگر سن سب سکتا تھا...وہ آئش سے مل چکا تھا.....یہ ساری باتیں اسے آئش سے ہی پتا چلی...راج اسے میرا زندہ ہونے کے بارے میں بتانا نہیں چاہتا تھا..مگر اسنے اسے ڈاکٹر سے بات کرتے سن لیا تو.وہ زیادہ چھپا نہیں پایا تھا.....

اسکے بعد ہی مجھے کہیں ہوش آیا.....اور اب میں تمہارے سامنے ہوں...اسنے گہری سانس بھرتے بات ختم کی تھی.....

اوراب..کیسے ہیں سب.... راج الیانہ... آئش ہیر.... نیناں نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا.

...

ہمممم اب ٹھیک ہیں..دس دن ہاسپٹل میں لگا کر آئی تھی ہیر.. مینٹلی کافی ڈسٹرب ہوگئی تھی...اب کافی بہتر ہے.... مگر پوری طرح نہیں..وہ لڑاکی.. چلبلی سی ہیر کہیں اسی پہاڑ پر کھو گئی....سچ پوچھو تو... یہ جو نئی ہیر ہے..یہ مجھے کافی چبھتی ہے.... میں اکثر اسکی امیچورٹی سے تنگ ہوتا تھا..غصہ ہوتا تھا... مگر اب جب ہم میچوئر ہوگئی ہے تو شاید سب سے زیادہ مجھے ہی پسند نہیں آرہا..اسکے لہجے میں کرب سا تھا...وجہی چہرے پر دکھی سی مسکراہٹ.احاطہ کیئے ہوئے تھی...

اور باقی کل الیانہ راج اور وائز اور علیزے کی شادی کی ڈنر پارٹی ہے..اور.....

وہ بولتے بولتے رکا تھا... سبز آنکھیں اسکے خوبصورت چہرے پر ٹکا دی تھی..

اوررر..نیناں نے تجسس سے پوچھا.....

اور آئش اور ہیر...اور میرا اور تمہارا نکاح پلس رخصتی بھی...وہ ہلکا سا اسپر جھکتا سرگوشی نما آواز میں بولا تھا...

ہمارا نکاح...نیناں نے حیرت سے پوچھا...

جی..ہمارا...وہ بھی اسکی کے انداز میں بولا..نظریں اسکے ہونٹوں پر جم گئی تھی...

مگر...میں نے کب کہا..میں تم سے نکاح کروں گی...اسکی نظروں کا زاویہ دیکھتی..خجل ہوتی اسے دور کرتی وہ جھٹ بولی تھی.....

تم سے میں نے پوچھا تھا...تم خاموش رہی لڑکی کی خاموشی کو ہاں ہی سمجھا جاتا ہے.
....اسکے گال پر ہاتھ کی پیشت پھیرتا وہ مخمور لہجے میں بولا تھا..سبز آنکھیں خماری کے باعث اور دلکش لگ رہی تھی.....اس کی خوشبو..وہ مدہوش کن تھی..کوئی اس سے پوچھتا....

نیناں سانس روکے اسے دیکھے جا رہی تھی.....دل کانوں میں دھڑکنے لگا تھا....کتنا خوبصورت احساس تھا..وہ اسکا تھا..اسکے مل گیا تھا...دو سال کے طویل عرصے کے بعد جب امید تک ختم ہوگئی تب وہ اسے مل گیا تھا....اسکا ہو رہا تھا ہمیشہ کے لیے.....

ایک تہذیب تھا بدن اس کا
اس پہ اک رکھ رکھاؤ آنکھیں تھیں
راستہ دل تلک تو جاتا تھا

اس کا پہلا پڑاؤ آنکھیں تھیں
سرد ہوتے ہوئے وجود میں بس
کچھ نہیں تھا، الاؤ آنکھیں تھیں۔

■■■

کیا حال سنائیں دُنیا کا
کیا بات بتائیں لوگوں کی
دنیا کے ہزاروں موسم ہیں
لاکھوں ہیں ادائیں لوگوں کی
کچھ لوگ کہانی ہوتے ہیں،
دنیا کو سنانے کے قابل۔۔۔۔
کچھ لوگ نشانی ہوتے ہیں،
بس دل میں چھپانے کے قابل
کچھ لوگ گزرتے لمحے ہیں،
اک بار گئے تو آتے نہیں

ہم لاکھ بلانا بھی چاہیں،
پر چھائیں بھی انکی پاتے نہیں!!!

ایک مہینہ پہلے..

برو نیچے کون مہمان خصوصی آئے ہوئے ہیں....جو اتنی تیاری.... علیزے نے آدیان کو دیکھتے..گھر میں کچھ غیر معمولی سی ہلچل محسوس کرتے ہوئے پوچھا تھا....

آدیان کو کلف سیٹ کرتا نیچے جانے ہی والا تھا..علیزے کی آواز سنتے اسکی طرف آیا تھا.
.....

بس ہیں کچھ خاص لوگ....اسکے چہرے پر نظریں گاڑے جواب دیا تھا..

مگر کون...ایک منٹ...ایک منٹ...کہیں اپکو دیکھنے تو کوئی نہیں آیا..پہلے سوال کرتے خود ہی جواب دیا تھا.... ریڈاور بلیک گرم روئی سا نائٹ سوٹ پہنے...بالوں کو جوڑے میں مقیم کیئے...سردی کے باعث سرخ چہرہ...وہ کافی دلکش.لگ رہی تھی.....

ابھی کدہر.... مجھ سے پہلے تو میری چھوٹی بہن نے کرلی.....وہ بالکل ہشاش بشاش لہجے میں بولا تھا...

مگر علیزے کے چہرے پر سایہ سا گزرا تھا...جو بخوبی آدیان نے دیکھا تھا...

دو سال پہلے جس دن علیزے واپس آرہی تھی جبھی اسے ایئرپورٹ پر ہی آدیان مل گیا تھا. .وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے جہاں خوش ہوئے وہاں حیران بھی کافی ہوئے تھے...، علیزے تو اسے یوں اچانک دیکھ کر حیران ہوئی تھی..جبکہ آدیان اسے ایئرپورٹ پر اور اسکے ساتھ وائز کو دیکھ کر کافی حیران ہوا تھا....

علیزے نے وہ فلائیٹ مس کر دی تھی....وہ تیوں ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے تھے. .... تینوں ہی خاموش تھے....جب آدیان بولا.....

علیزے بچے یہ کون ہے...وائز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا...

ی یہ....وہ جو پہلے ہی کافی ڈری ہوئی تھی اور ڈر گئی تھی.....

آئے ایم ہر ہیز بنڈ... علیزے کو ایک نظر دیکھتے اس نے خود ہی خود کا تعارف کرواتے اسپر جیسے بم پھوڑا تھا.....

م مطلب... حیرت سے آنکھیں باہر نکلنے کے در پر تھی.....

اور پھر وائز نے اسے شروع سے لے کر ساری بات سچ سچ بنا دی....

یو..باسٹرڈ.... غصے سے اسکی نتھے پھول گئے تھے...وہ ابھی اس پر جھپٹا جب علیزے نے اسے بازو سے پکڑ لیا تھا...
غصے سے لال چہرہ لئے وہ علیزے کی طرف مڑا...جس نے فقط نا میں سر ہلایا تھا....

وائز بس خاموشی سے علیزے کو دیکھ رہا تھا..... یہ سوچ ہی اسے اداس کر رہی تھی کہ وہ جا رہی تھی...اسکے بغیر رہنا تھا... نجانے کب تک...وہ بس اسے دیکھتے جیسے آنکھوں کی پیاس بجھانے کی کوشش کر رہا تھا.....

تم.... تم میری بہن کو طلاق دو ابھی کہ ابھی.... غصے سے بازو چھڑاتا وہ غصے مگر قدرے دھیمی آواز میں غراتا ہوا بولا تھا.....

وائز نے پہلے حیرت اور پھر غصے سے اسے دیکھا.... سفید رنگت لال ہو گئی تھی.....

میاں بیوی کے معاملے میں تمارا کوئی کام نہیں ہے..... ڈیبل پر اسکی طرف جھکتا وہ سٹاپ لہجے میں بولا تھا....

کون سی بیوی ہاں... یہ میری بہن ہے تمہارا کھلونا نہیں.... وہ بھی اسی کے انداز میں بولا تھا.....

علیزے خاموشی سے لب کاٹتی دونوں کو دیکھے جا رہی تھی...ایک بھائی تو دوسرا شوہر. .....کسی کی سائیڈ نہیں لی تھی....

بیوی تو ہے میری.... اور تم کاکے تو نہیں ہو جو نہیں پتا ہو کہ میاں بیوی کا رشتہ کتنا مضبوط ہوتا ہے... اور ہمارا رشتہ بھی کافی مضبوط ہے.... تم نہیں تڑوا سکتے...اسکی سیاہ آنکھوں میں جھانکتا وہ سرد مہری سے بولا تھا...

جبکہ آدیان نے حیرت سے علیزے کی طرف دیکھا.....

اسکی طرف کیا دیکھ رہے ہو.... وہ کہتے ہی اٹھا تھا....

بے غیرت انسان.... جھٹکتے سے اٹھتے اسنے وائز کا کالر پکڑا تھا....
وائز نے پہلے اسکے اپنے کالر پر رکھے ہاتھوں کو دیکھا پھر اسکی آنکھوں میں...
دونوں ہی غصے کی حدوں کو چھوتے نتھنے پھلائے ایک دوسرے کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہے تھے.....

آآدیان....ہ ہم چلتے ہیں نا... مجھے بھوک... بھی.. بہت ل لگ رہی ہے... آدیان کے بازو پر ہاتھ رکھتے جلدی سے بولی تھی.....

ان دونوں کے ایک ساتھ اسے دیکھا تھا.....
وائز نے لب بھینچے تھے...ابھی تھوڑی دیر پہلے جب اس نے کھانے کا پوچھا تھا تب وہ صاف منع کر گئی تھی....
آدیان نے جھٹکے سے اسکا کالر چھوڑتے علیزے کا ہاتھ پکڑا تھا...ایک آخری قہر آلود نظر اس پر ڈالتا وہ اسے بازو سے پکڑے باہر کی طرف بڑھا تھا.....

وہ لمحہ لمحہ دور جا رہی تھی....، وہ بس خاموشی سے اسے دیکھے جا رہا تھا....اسے نہیں پتا چلا کب اسکی آنکھیں نم ہو گئی تھی.....

ابھی وہ اسی پوزیشن میں کھڑا تھا جب اسکا فون بجا تھا... نمبر دیکھ کر وہ خاصا حیران ہوا....
کیونکہ نمبر راج کا تھا... کافی پرانا نمبر تھا.. کبھی کال نہیں آئی تھی...اور اسنے کبھی نمبر
ڈلیٹ بھی نہیں کیا تھا....
ابھی یوں اچانک کال دیکھ کر حیران ہوا....تب ہی بنا دیتی کیئے کال اٹھائی جہان اسنے ایک
ایڈریس پر جلدی پہنچے کا بولا.... بنا دیری کیئے وہ نکلا تھا.. مگر ایک آخر دفعہ اس دشمن جان کو
دیکھنا چاہا... مگر شاید دیر ہو گئی تھی....

پاکستان آکر اسنے سب کچھ آدیان کو بتا دیا.....ریان صاحب نے اس سے کافی معافی مانگی
تھی....اس نے معاف بھی کر دیا تھا...اور پھر آدیان نے موقع دیکھتے ساری بات ہانیہ اور
ریان کو بھی بتا دی.. پہلے تو ریان کو کافی غصہ آیا مگر پھر آدیان کے سمجھانے پر وہ سمجھ گئے
تھے....وہ انکی بیٹی کا شوہر تھا...اور پھر علیزے اس سے علیحدہ نہیں ہونا چاہ رہی تھی.. جبھی
وہ دونوں خاموش ہو گئے....اب علیزے کی تقریباً ڈیڑھ سال کی بیٹی تھی.....جس کا نام
خوشی تھا...وہ پوری وائز کی کاپی تھی..... یہ بات علیزے کو کچھ خاص پسند تو نہیں تھی.
....مگر تھی تو اسی کی بیٹی.....

کدہر گم ہوگئی ہو...علیزے ہم تمہاری مرضی کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کریں گے...آدیان اسکا گال تھپتھپاتے محبت سے کہا اور خود نیچے کی طرف چلا گیا..

آخری بات علیزے کے سر سے گزر گئی..جبھی کمرے کی طرف بڑھ گئی جہاں خوشی کو سلا کر گئی تھی....اسکا موڈ آف سا ہوگیا تھا..وہ وائز سے دور تو نہیں جانا چاہتی تھی.....وہ تو بس چاہتی تھی وائز اس رشتے میں اپنی انا نا لائے.... وہ تو اسے ہر روز یاد کرتی تھی....ہر صبح اسکی اسی امید سے شروع ہوتی تھی کہ آج شاید آجائے وہ اپنی انا کو مار کر مگر نا امیدی پر ہر دن ختم ہوتا چلا گیا...اب تو وہ اسکا نام سن کر اداس ہوجاتی تھی..جیسے آج ہوگئی تھی...

کمرے میں آتے وہ کاٹ کی طرف بڑھی تھی.....

مگر یہ کیا وہ تو خالی منہ چڑھا رہا تھا.....

روشنی..اسنے ڈر کر پکارا تھا ابھی دو منٹ پہلے ہی تو وہ اسے سلا کر گئی تھی پھر کوئی آیا بھی نہیں تھا اسکے کمرے میں....

اسکی جان پر آئی تھی....وہ بنا پیچھے دیکھے بھاگی تھی..جب اچانک کسی چٹان نما چیز سے ٹکرائی.

...ابھی وہ گرتی کہ سامنے والے نے اسے کمر سے. پکڑ کر اسے سہارا دیا تھا.....

اسکی پیشت وائز کے سینے سے لگی ہوئی تھی...وائز کے ایک بازو اسکے پیٹ پر رکھا ہوا تھا....

کو کون...چھوڑو.... علیزے نے تڑپ کر کہا تھا...روشنی کا ڈراوپر سے نجانے کون سی مصیب ٹپک گئی تھی.....

کیسی ہو پریٹی گرل....ایک ہاتھ میں روشنی کو پکڑتے...دوسرے ہاتھ سے اسکے پیٹ پر دباؤ بڑھاتے اسکے کان کے پاس جھکتا سرگوشی نما آواز میں بولا تھا..بولتے ہوئے اسکے عنابی لب علیزے کے کان سے ٹچ ہو رہے تھے....

وہ جو اسکی گرفت سے نکلنے کے لئے مچل رہی تھی..آواز پہچانتے جیسے ساکت ہو گئی تھی..... دل کانوں میں گونجنے لگا تھا..رنگ لال ہو گیا تھا....وہ لب بھینچ گئی تھی...یکدم کچھ یاد آنے پر پوری قوت لگا کر اسکی گرفت سے نکلی تھی....

اور اسکی طرف مڑی تھی...دونوں اتنے عرصے بعد ایک دوسرے کو دیکھ کر کچھ نہیں تھم سے گئے تھے...مگر صرف کچھ پل.....وہ ہوش میں آئی تھی..

ااس کو مجھے دیں...اسنے روشنی کی طرف اشارہ کرتے خوف زدہ لہجے میں کہا تھا..وہ ڈر رہی تھی وہ اس سے روشنی کو لے نا جائے... سبز آنکھوں والی روشنی جو اس کے علاوہ کسی

کے پاس ٹکتی نہیں تھی اب بڑے مزے سے اسکی ہلکی ہلکی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے مسکرا رہی تھی.....

بیٹی ہے میری...اتنا ڈرو نہیں... بے تاب نظریں اسکے چہرے پر جمائے وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولا تھا....دل..آنکھیں سیراب ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی... تشنگی تھی کے بڑھے جا رہی تھی....

ی یہ میری بیٹی ہے.....آپکی کوئی نہیں ہے...علیزے نے آگے ہو کر اس سے لینے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تھا..چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئی تھی جیسے...

تم تیار ہو جاو. نیچے موم ڈیڈ آئے ہوئے ہیں....ان سے مل لو..ان کی پوتی کو بھی ملوانا ہے ان سے.....اسکی بات یکسر نظر انداز کرتے وہ دھیمے لہجے میں بولا تھا... نظریں پل کے لیے بھی اسکے چہرے سے نہیں ہٹی تھی...

کافی جلدی یاد آئی ہے..اپکو بیوی اور بیٹی کی...وہ ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ کر گئی تھی...

وائز نے گہرا سانس بھرا تھا...اب اسے کیا بتاتا وہ دو سال کدھر پھسا رہا..پہلے ہیر کو ڈھونڈنے پر دو سال لگ گئے..پھر جب وہ ملی اسکی حالت...پھر راجر کا ہوش میں آنا...وہ تو

جیسے پس کر رہ گیا تھا...وہ ایک پل بھی اسکی یاد سے غافل نہیں ہوا تھا..مگر چاہ کر بھی اس کے پاس نہیں جا سکتا تھا...ایک طرف سے مطمئن تھا کہ وہ اپنوں کے پاس محفوظ تھی اس وقت اس سے زیادہ باقیوں کو اسکی ضرورت تھی..جہاں تک بات تھی روشنی کی وہ تو اسے یہاں آکر پتا چلا تھا کہ اسکی ایک عدد بیٹی بھی ہے...اسنے فیض صاحب اور عالیہ کو علیزے کے بارے میں بس بتا دیا تھا وہ کچھ ناراض تو ہوئے مگر اب اپنی بہو لینے آ گئے تھے..وہ سب سے ملا تھا.. نیچے...معافی بھی مانگی تھی..وہ جان گیا تھا..انا.رشتے سے زیادہ اہم نہیں تھی...وہ جانتا تھا علیزے اس سے کافی ناراض تھی...مگر وہ اسے وہاں لے کر جا کر ہی منانا چاہتا تھا....

مجھے کہیں نہیں جانا....اسے دیں مجھے..علیزے نے دوبارہ ہاتھ بڑھاتے ہوئے خفگی سے کہا لیزا تیار ہو جاو....اور جا کر موم ڈیڈ سے ملو..دو دن بعد ہم نے جانا ہے واپس جاپان...وائز نے اسکی بار قدرے سختی سے کہا تھا....

نہیں جاؤں گی آپکے ساتھ...کافی ڈھٹائی سے کہا تھا...

ٹھیک ہے..میں اپنی بیٹی کو لے جاؤں گا....روشنی کے چہرے پر بوسا دیتے وہ لاپرواہی سے بولا تھا...

وہ پیر پٹخ کر باہر نکل گئی...

علزے سے چیلنج.... مگر وہ جا چکی تھ ںوائز نے گہرا سانس بھرا تھا.یکدم سے اسکی آنکھوں کے سامنے سے وہ دن گزرے جب وہ دونوں فلیٹ میں رہے تھے...کیسے علیزے نے اسکے کچھ ہی دنوں میں پاگل کر دیا تھا...
وہ مسکرا کر رہ گیا.....

پھر دو دونوں بعد وہ جاپان آ گئے تھے.....علیزے کا منہ تو بنا ہوا تھا.... مگر وہجانتا تھا وہ اسے منا لے گا

تجھے الفت نہیں مجھ سے
مجھے فرصت نہیں تجھ سے

عجیب شکوہ سا رہتا ھے
تمھیں مجھ سے۔۔۔مجھے تم سے

■■■■■

نینوں کے کشکول اُٹھائے بیٹھے ہیں
تواِن میں اپنی دید کے سکّے ڈال دے

پورا ہال روشنیوں میں ڈوبا ہوا تھا

.....علیزے..الیانہ ہیر..اور نیناں نے سیم رائل بلو کلر کے لانگ فل سلیوز فراک پہنے ہوئے تھے..، ہلکے پھلکے میک اپ میں وہ چاروں ہی انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی.....

الیانہ کے لمبے سیاہ بال کھلے تھے...علیزے نے جوڑا بنایا ہوا تھا..جبکہ نیناں اور ہیر نے کھلے رکھے ہوئے تھے....وہ چاروں بیٹھی نجانے کن باتوں میں مصروف تھی...دو دن میں ہی چاروں کی کافی بن گئی تھی...ساری شاپنگ بھی مل کر کی تھی...

روشنی وائز کے پاس ہی تھی....
وائیٹ تھری پیس پہنے وہ چاروں بھی کافی ہینڈسم لگ رہے تھے...وائز راجر ہیر کی کافی اچھی گپ ہو گئی تھی... مگر نجانے راج اور آئش کی کبھی بھی نہیں بن سکی تھی...
دونوں جب بھی اکھٹے ہوتے ایک دوسرے کو گوریوں سے ہی نوازتے رہتے تھے.

.... نجانے کس جنم کا بدلہ پورا کر رہے تھے....

وائنوراجر آئش بلکہ وہ چاروں بھی کبھی جان نہیں پائی تھی.... جانتے تو وہ دونوں بھی نہیں تھے... بس ایک مقابلہ سا تو دونوں میں ہر وقت بس ایک دوسرے کو ہرانے میں لگے ہوتے تھے.....

کچھ ہی دیر پہلے ہیر آئش.. نیناں اور آدیان کا نکاح ہوا تھا..... سب کافی خوبصورت ہوگیا تھا... ہیر پہلے کی طرح شوخ تو نہیں رہی تھی.. مگر کسی سے کم اب بھی نہیں تھی... آئش اور ہیر اب پھر سے پہلے کی طرح لڑتے تھے... بس اب کناٹ ان کی لڑائیوں کے بعد کے اثرات سے بچا ہوا تھا راکیل اور کناٹ کی بھی انگیجمنٹ ہوگئی تھی... وہ بھی آئش اور ہیر کی شادی سے کافی خوش تھے.. ہیر اور آئش نے ڈانسنگ چھوڑ دی تھی.. جبکہ سینگنگ چھوڑی تو نہیں تھی... مگر کچھ عرصے کے لیے اسے بھی خیر آباد کہہ دیا تھا..... ابھی پراپرلی ہیر ٹھیک نہیں ہوئی تھی.. وہ اب بھی خواب میں کارلوس کو مرتا دیکھ کر چیختے ہوئے آٹھ جاتی تھی..... اس لئے فلحال سب بند کر دیا تھا....

وہ تو دوبارہ ہیر کو پا کر ہی خوش ہوگیا تھا.... ایک وہ واحد بندہ تھا جو کارلوس کی موت سے

کافی خوش تھا.... مگر واضح نہیں کیا وہ جانتا تھا ہیر اپسٹ تھی..اسے ہیر کا اسکے لئے خفا ہونا بھی ایک آنکھ نہیں بہاتا تھا..... مگر بس دانت پیس کر ہی رہ جاتا تھا...

یہ خاموشی طوفان سے پہلے آنے والی خاموشی تو کہیں نہیں ہے... آئش جو کب سے ہیر کو اکیلا خاموش بیٹھا دیکھ رہا تھا..اسکے پاس چیئر پر بیٹھتا شرارت بولا تھا....

جی بالکل....ابھی کہ ابھی غائب نا ہوئے تو طوفان آ بھی سکتا ہے سر پھاڑ دوں گی تمہار ... ہیر اسے دیکھ کر بدمزہ ہوئی تھی.. جبھی جل کر بولی تھی..

مجھے لگا کہ آج آج میں شوہر کے رتبے پر فائز ہوا ہوں تو شاید تھوڑی عزت مل جائے. تبھی بیزت ہونے چلا آیا. مگر..ہائے رے قسمت آئش نے نظریں اسکے قیامت خیز سراپے پر ٹکائے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا تھا...

سر تاج.... سر کے سائیں... کیا آپ آپنا تشریف کا ٹوکرا لے کر یہاں سے جانا پسند کریں گے کہ آپکی زوجہ محترمہ اپنے طریقے سے آپکی اچھیی خاصی خدمت کر کے آپکو بھیجیں.... ایک ایک لفظ چباتی بولی تھی جیسے دانتوں کے درمیان آئش درانی کر سی لگا کر بیٹھا ہو.....

ہاہاہا....وہ بے ساختہ ہنسا .... نعاجہ محترمہ.... آج دیکھنا آپکی قینچی کی طرف چلتی زبان کو روک کے ہی رہوں گا.... اسپر نظریں جمائے وہ معنی خیزی سے بولا تھا.....

آئش تم کیا چاہ رہے ہو میں شرما شرما کر دہری ہو جاؤں.... وہ زچ ہو کر بولی تھی....

ارے نہیں میری لڑاکی جیری... میں تو چاہتا ہوں تم نا شرماؤ... بلکہ میرا ساتھ دینا.... اسکی آنکھیں میں دیکھتا وہ بے باکی سے بولا تھا...

شٹ اپ.... لوگوں کا لحاظ کرتی وہ قدرے دھیمے آواز میں ہی بولی تھی..

تم نا شرماؤ... مگر یوں.. اتنے لوگوں میں مجھے شرٹ اپ کرتے ہوئے تھوڑی بہت شرم آرہی ہے...، اسکی بات کو اپنا ہی رنگ دیتا وہ سنجیدہ لہجے میں بولا تھا.. آنکھوں میں شرارت واضح تھی....

آئششش.... اسکا بس نہیں چل رہا تھا... ہزار لوگوں کے سامنے ہی اسکے بال کھینچے.. مگر... ہائے رے دنیا داری....

ہاہاہا... اسکا قہقہہ بے ساختہ تھا.....

تم جس راستے سے چاہو آجانا

میرے چاروں طرف محبت ہے ❤️🙂

ادھر اکیلی کیا کر رہی ہو...الیانہ کو کھینچنے اپنے قریب کرتے وہ سنجیدہ آواز میں بولا تھا.....

دو سال وہ اس سے دور رہا تھا....وہ آئش سے اسے لینے گیا تھا..مگر جو جو آئش سے اسے پتا چلا تو ساکت ہو گیا تھا....اسنے کسی اور کی بیٹی بہن کو کڈ نیپ کیا تھا...اسکی اپنی اکلوتی بہن کے ساتھ بھی ہوئی سب ہوا...اسنے الیانہ کو چھوڑ دیا ادھر ہی.....اسے یہی لگتا تھا ہیر کے ساتھ جو ہوا وہ راج کا کیا ہی اسکے سامنے آیا تھا....دوہری ازیت تھی...گن گن کر دن گزارے تھے..الیانہ کو اسنے ادھر ہی چھوڑ دیا تھا جب تک اسکی پڑھائی مکمل نہیں ہو جاتی...

اسنے ہاشم میرب سے بھی بات کی تھی..اور انہیں سختی سے بتایا تھا کہ وہ واپس آئے گا...

ان دو سالوں میں ہر روز اس سے ملتا تھا....ہیر کے مل جانے کے بعد وہ کچھ مطمئن ہوا تھا.

...اور پھر اسنے رخصتی کی بات کی پہلے تو وہ نہیں مانے...مگر پھر مان ہی گئے تھے..اور آج وہ دنیا کے سامنے بھی اسکی ہو گئی تھی.....

وہ...کال کر رہی تھی....موبائل دیکھاتی وہ جلدی سے بولی تھی ساتھ ہی اسے دور کرنے کی ناکام سی کوشش بھی کی تھی...

اب کیوں دور کر رہی ہو...اسکی کمر پر گرفت سخت کرتا اسے کچھ اور قریب کرتے ہوئے بولا تھا....لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا....دونوں اتنے قریب تھے کہ ایک دوسرے کی سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کر رہے تھے..دل کانوں میں گونجنے لگا تھا....

اندر جاتے ہیں...اسکی سبز جذبے لٹاتی نگاہوں سے نظریں چراتے ہوئے کہا تھا.
.چہرے پر گلال سا بکھر گیا تھا.....

جب میں تمہارے پاس ہوں تو بس مجھے محسوس کیا کرو.... باقی سوچیں اپنے ننھے سے دماغ سے نکال لو....اسکی گردن پر کان مس کرتا وہ بوجھل آواز میں بولا تھا...

راراج...وہ اسکی قربت سے گھبرا سی گئی تھی....کوئی دیکھ لیتا اسکا الگ ڈر....

شیشش....کچھ نہیں صرف میں..مجھے محسوس کرو بس...ویسے بھی آج کی رات تم پر کافی بھاری ہے...یکدم ہی اسکے پاس پلر سے لگاتا بوجھل گھمبیر آواز میں بولا تھا....

اندر ابھی وہ کچھ کہتی کہ راج نے اپنے لب اسکے لبوں پر رکھتے اسے خاموش کروا دیا تھا.
...وہاں معنی خیز خاموشی چھا گئی تھی ...

وہ سب مل گئے تھے سب مکمل ہو گئے تھے ..خوش تھے... مشکل وقت گھٹن وقت ختم ہو گیا تھا...اب خوشیوں بھری خوبصورت زندگی انکی منتظر دی.....

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

تہی، زندگی سے نہیں یہ فضائیں
یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں

قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بُو پر
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں

اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں

تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

گئے دن کہ تنہا تھا مَیں انجمن میں
یہاں اب مِرے رازداں اور بھی ہیں

ختم شُد